خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

سنن ابو داؤد

جلد اوّل

باب : پاکی کا بیان 26

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجات کے لیے تنہائی کی جگہ جانا

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجات کے لیے تنہائی کی جگہ جانا

جلد : جلد اول حدیث 1

راوی: عبد اللہ بن مسلمۃ بن قعنب، قعنبی، عبد العزیز ابن محمد، ابن عمر، ابی سلمۃ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ

عبد اللہ بن مسلمۃ بن قعنب، قعنبی، عبد العزیز ابن محمد، ابن عمر، ابی سلمہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے جاتے تو (لوگوں سے) دوری اختیار فرماتے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمۃ بن قعنب، قعنبی، عبد العزیز ابن محمد، ابن عمر، ابی سلمۃ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجات کے لیے تنہائی کی جگہ جانا

جلد : جلد اول حدیث 2

راوی: مسدد بن مسرھد، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن عبد الملک، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ

مسدد بن مسرھد، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن عبدالملک، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے (تو صحراء میں) دور نکل جاتے یہاں تک کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھ پاتا۔

راوی: مسدد بن مسرھد، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن عبدالملک، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ تلاش کرنا

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کرنے کے لیے نرم جگہ تلاش کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 3

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابوالتیاح، عبداللہ بن عباس، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ فَكَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى فَكَتَبَ عَبْدُ اللهِ إِلَى أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَائَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى إِنِّي كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَرَادَ أَنْ يَبُولَ فَأَتَى دَمِثًا فِي أَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ مَوْضِعًا

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوالتیاح، عبداللہ بن عباس، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کرنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دیوار کے نیچے نرم اور ڈھال دار جگہ پر تشریف لے گئے اور وہاں پیشاب کیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرنا چاہے تو اس مقصد کے لیے مناسب جگہ تلاش کرے

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابوالتیاح، عبداللہ بن عباس، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی دعا

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 4

راوی : مسدد بن مسرھد، حماد بن زید، عبدالورث، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ قَالَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

مسدد بن مسرہد، حماد بن زید، عبدالورث، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں جانے کا ارادہ فرماتے تو حماد کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الخُبُثِ وَالخُبَائِث۔

راوی : مسدد بن مسرہد، حماد بن زید، عبدالورث، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 5

راوی : حسن بن عمر، سدیس، وکیع، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي السَّدُوسِيَّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَقَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ مَرَّةً أَعُوذُ بِاللَّهِ

حسن بن عمر، سدیس، وکیع، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہی مذکورہ بالا حدیث بسند شعبہ بواسطہ عبدالعزیز بھی مروی ہے جس میں اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ ہے اور شعبہ نے کہا کہ کبھی عبدالعزیز نے اَعُوذُ بِاللّٰہِ بھی روایت کیا ہے اور زوہیب نے عبدالعزیز کے حوالہ سے جو روایت بیان کی ہے اس میں فَلیَتَعَوَّذ بِاللّٰہِ کے الفاظ ہیں۔

راوی : حسن بن عمر، سدیس، وکیع، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 6

راوی: عمر بن مرزوق، شعبہ، قتادة، نصر بن انس، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَائَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادة، نصر بن انس، حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ قضائے حاجت کے مقامات شیاطین کے اڈے ہیں پس جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء میں جانے لگے تو اسکو (وہاں جانے سے پہلے) اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الخُبُثِ وَالخَبَائِثِ پڑھ لینا چاہیے۔

راوی: عمر بن مرزوق، شعبہ، قتادة، نصر بن انس، حضرت زید بن ارقم

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی: مسدد بن مسرہد ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ لَقَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْئٍ حَتَّى الْخِرَائَةَ قَالَ أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَأَنْ لَا نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ وَأَنْ لَا يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ

مسدد بن مسرہد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق روایت ہے کہ کسی (کافر نے بطور مذاق) ان سے کہا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو ہر چیز سکھادی ہے یہاں تک کہ پیشاب اور پاخانہ کرنے کا طریقہ بھی تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع فرمایا ہے داہنے ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص تین سے کم پتھروں (ڈھیلوں) سے استنجاء کرے اور اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ گوبر یا ہڈی سے استنجاء کیا جائے۔

راوی: مسدد بن مسرہد ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، ابن یزید، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 8

راوی: عبداللہ بن محمد النفیلی، ابن المبارک، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنْ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

عبد اللہ بن محمد نفیلی، ابن المبارک، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے حق میں باپ کی طرح ہوں اسی بناء پر میں تم کو دین وادب کی تعلیم دیتا ہوں پس جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو وہاں جا کر نہ تو قبلہ کی طرف رخ کرو اور نہ پشت، اور نہ داہنے ہاتھ سے استنجاء کرو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تین ڈھیلوں سے استنجاء کا حکم فرماتے تھے اور گوبر یا ہڈی سے استنجاء کرنے کو منع فرماتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد النفیلی، ابن المبارک، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول   حدیث 9

راوی: مسدد بن مسرھد، سفیان، زھری، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رِوَايَةً قَالَ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَكُنَّا نَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللهَ

مسدد بن مسرھد، سفیان، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ مت کرو بلکہ اپنا رخ مشرق یا مغرب کی طرف کر لیا کرو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم ملک شام میں وارد ہوئے تو ہم نے یہاں قبلہ رخ بنے ہوئے بیت الخلاء دیکھے پس ہم (قضاء حاجت کے وقت) اپنا رخ تبدیل کر لیتے اور (اگر کبھی بھول کر قبلہ رخ بیٹھ جاتے تو) اللہ سے مغفرت طلب کرتے۔

راوی : مسدد بن مسرھد، سفیان، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 10

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، عمرو بن یحیی، حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَبُو زَيْدٍ هُوَ مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ

موسی بن اسماعیل، وھیب، عمرو بن یحیی، حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو پیشاب پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں (بیت المقدس اور کعبہ شریف) کی طرف رخ کرنے سے منع فرمایا تھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ (اس حدیث کے راوی) ابوزید بنی ثعلبہ کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وھیب، عمرو بن یحیی، حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 11

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، صفوان بن عیسی، حسنین، حضرت مروان اصفر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذَلِكَ فِي الْفَضَاءِ فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلَا بَأْسَ

محمد بن یحیی بن فارس، صفوان بن عیسی، حسنین، حضرت مروان اصفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر کے بیٹے (عبداللہ) کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے اونٹ کو قبلہ کی طرف رخ کر کے بٹھایا اور پھر خود بھی اسکی طرف رخ کر کے بیٹھ کر پیشاب کرنے لگے (یہ دیکھ کر) میں نے کہا کہ اے ابوعبدالرحمن کیا اس سے (قبلہ رخ ہو کر پیشاب کرنے سے) منع نہیں کیا گیا؟ فرمایا ہاں مگر اس سے صرف کھلے میدان میں منع کیا گیا ہے لیکن جب تمھارے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو تو پھر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : محمد بن یحی بن فارس، صفوان بن عیسی، حسنین، حضرت مروان اصفر رضی اللہ عنہ

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی اجازت

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ الْبَيْتِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحی بن سعید، محمد بن یحی بن حبان، واسع بن حبان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں گھر کی چھت پر چڑھا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو اینٹوں پر (بیٹھے ہوئے) بیت المقدس کی طرف رخ کر کے قضائے حاجت کر رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 13

راوی: محمد بن بشار، وهیب بن جریر، محمد بن اسحاق ابان بن صالح، مجاهد، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

محمد بن بشار، وھیب بن جریر، محمد بن اسحاق ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو (ابتداء میں) قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا تھا مگر پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات سے ایک سال قبل دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قضائے حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف رخ کرتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، وھیب بن جریر، محمد بن اسحاق ابان بن صالح، مجاہد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

قضائے حاجت کے لیے ستر کس وقت کھولنا چاہئے؟

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے لیے ستر کس وقت کھولنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 14

راوی: زھیربن حرب، وکیع، اعمش، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنْ الْأَرْضِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ قَالَ أَبُو عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بِهِ

زہیر بن حرب، وکیع، اعمش، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کپڑا (ازار) اس وقت تک اوپر نہ اٹھاتے جب تک کہ زمین کے قریب نہ ہو جاتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو عبد السلام ابن حرب نے بواسطہ اعمش حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے (مگر یہ طریق سند) ضعیف ہے (کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اعمش کا سماع ثابت نہیں(

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، اعمش، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

قضائے حاجت کے وقت باتیں کرنا مکروہ ہے

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت باتیں کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 15

راوی : عبیداللہ بن عمر، میسرہ، ابن مہدی، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَخْرُجْ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا لَمْ يُسْنِدْهُ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

عبید اللہ بن عمر، میسرہ، ابن مہدی، عکرمہ بن عمار، یحی بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دو آدمی قضائے حاجت کے لیے اس طرح نہ نکلیں کہ انکے ستر کھلے ہوئے ہوں اور وہ آپس میں باتیں بھی کر رہے ہوں کیونکہ اللہ تعالی اس (بیہودہ حرکت) پر سخت ناراض ہوتے ہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو عکرمہ بن عمار کے علاوہ کسی نے مسند روایت نہیں کیا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، میسرہ، ابن مہدی، عکرمہ بن عمار، یحی بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

پیشاب کرتے وقت سلام کا جواب نہیں دینا چاہیے

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کرتے وقت سلام کا جواب نہیں دینا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 16

راوی : عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، عمر بن سعید، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ

عثمان، ابو بکر، ابی شیبہ، عمر بن سعید، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گذرا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے اس نے سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ وغیرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیمم کیا پھر اسکے سلام کا جواب دیا۔

راوی : عثمان، ابو بکر، ابی شیبہ، عمر بن سعید، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کرتے وقت سلام کا جواب نہیں دینا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 17

راوی: محمد بن مثنی، عبدعلی، سعید، قتادة، حسن، حضین بن منذر، ابی ساسان، حضرت مہاجر بن قنفذ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ أَبِي سَاسَانَ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَوَضَّأَ ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا عَلَى طُهْرٍ أَوْ قَالَ عَلَى طَهَارَةٍ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، قتادة، حسن، حضین بن منذر، ابی ساسان، حضرت مہاجر بن قنفذ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے انھوں نے سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استنجا سے فراغت کے بعد) وضو کیا اور ان سے معذرت کی اور فرمایا کہ مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں پاکی کے بغیر اللہ کا ذکر کروں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد علی، سعید، قتادة، حسن، حضین بن منذر، ابی ساسان، حضرت مہاجر بن قنفذ

پاکی کے بغیر اللہ کا ذکر کرنا

باب : پاکی کا بیان

پاکی کے بغیر اللہ کا ذکر کرنا

جلد : جلد اول حدیث 18

راوی: محمد بن علا، ابن ابی زاھدہ، خالد بن سلمہ، عروۃ، حضرت عائشۃ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ يَعْنِي الْفَأْفَائَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

محمد بن علاء، ابن ابی زاہدہ، خالد بن سلمہ، عروۃ، حضرت عائشۃ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام اوقات میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ابی زاہدہ، خالد بن سلمہ، عروۃ، حضرت عائشۃ رضی اللہ عنہا

جس انگوٹھی پر اللہ کا نام کندہ ہو اسے لے کر بیت الخلاء میں نہیں جانا چاہئیے

باب : پاکی کا بیان

جس انگوٹھی پر اللہ کا نام کندہ ہو اسے لے کر بیت الخلاء میں نہیں جانا چاہئیے

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی: نصر بن علی، ابی علی حنفی، ھمام، ابن جریج، زھری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ وَضَعَ خَاتَمَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ وَالْوَهْمُ فِيهِ مِنْ هَمَّامٍ وَلَمْ يَرْوِهِ إِلَّا هَمَّامٌ

نصر بن علی، ابی علی حنفی، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں جانے کا ارادہ فرماتے تو انگوٹھی کو نکال کر رکھ دیتے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے اور حدیث معروف ابن جریج سے بسند زیاد بن سعد بواسطہ زہری حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور پھر اسکو نکال ڈالا اور اس حدیث میں وہم ہمام کی جانب سے ہے اور ہمام ہی نے اسکو روایت کیا ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابی علی حنفی، ھمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 20

راوی: زھیر بن حرب، ھناد، وکیع، اعمش، مجاھد، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ الْبَوْلِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا وَقَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا قَالَ هَنَّادٌ يَسْتَتِرُ مَكَانَ يَسْتَنْزِهُ

زہیر بن حرب، ھناد، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گذرے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کو عذاب قبر ہو رہا ہے اور عذاب بھی کسی دشوار اور مشکل بات پر نہیں بلکہ اس بات پر کہ ان میں سے ایک تو پیشاب کہ چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کی ایک تازہ شاخ منگوائی اور اسکو درمیان سے چیر کر دو حصے کر دیئے اور پھر ایک حصہ ایک قبر پر اور دوسرا حصہ دوسری قبر پر لگا دیا اور فرمایا امید ہے کہ جب تک یہ شاخیں سوکھ نہ جائیں گی تب تک ان کے عذاب میں تخفیف رہے گی ہناد نے بجائے یستنزہ کے یستتر روایت کیا ہے (پردہ نہیں کرتا تھا(

راوی : زہیر بن حرب، ھناد، وکیع، اعمش، مجاہد، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 21

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ كَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَسْتَنْزِهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اسی حدیث کے ہم معنی روایت بیان کی ہے جریر نے کان لایَستَتِرُ اور ابو معاویہ نے کَانَ لَایَستَنزِہُ مِن بَولِہِ روایت کیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، زید بن وهب، حضرت عبدالرحمن بن حسنه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ دَرَقَةٌ ثُمَّ اسْتَتَرَ بِهَا ثُمَّ بَالَ فَقُلْنَا انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَ ذَلِكَ فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ الْبَوْلُ قَطَعُوا مَا أَصَابَهُ الْبَوْلُ مِنْهُمْ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ جِلْدِ أَحَدِهِمْ وَقَالَ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَسَدِ أَحَدِهِمْ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اور عمر بن العاص رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے (ہم نے دیکھا) کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ڈھال ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو لے کر باہر نکلے اور اسکی آڑ میں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگے ہم نے آپس میں کہا ذرا دیکھو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں (چھپ کر اور بیٹھ کر) پیشاب کر رہے ہیں جیسے عورتیں کیا کرتی ہیں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمھیں بنی اسرائیل کے ایک شخص کا انجام معلوم نہیں؟ بنی اسرائیل کے لیے قانون تھا کہ جب ان میں سے کسی کے کپڑے کو پیشاب لگ جاتا تو وہ اس مقام کو کاٹ ڈالتے تھے اس شخص نے انکو (اس قانون پر عمل کرنے سے) روکا تو اس کو (اس جرم کی پاداش میں) عذاب قبر میں مبتلا کر دیا گیا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ منصور نے بسند ابو وائل، بواسطہ ابو موسی اس حدیث میں روایت کیا ہے کہ وہ اپنی کھال کاٹ ڈالتے تھے اور عاصم نے بسند ابو وائل بواسطہ ابو موسی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ وہ

اپنا جسم کاٹ ڈالتے تھے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 23

راوی : حفص بن عمر، مسلم بن ابراهیم، شعبه، مسدد، ابوعوانه، حفص، سلیمان، ابی وائل، حضرت حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَهَذَا لَفْظُ حَفْصٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ فَذَهَبْتُ أَتَبَاعَدُ فَدَعَانِي حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ

حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، مسدد، ابوعوانہ، حفص، سلیمان، ابی وائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کوڑی (گندگی کے ڈھیر) پر گئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور موزوں پر مسح کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد نے (مزید الفاظ روایت کرتے ہوئے) کہا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں پیچھے ہٹنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایڑیوں کے بالکل قریب آگیا۔

راوی : حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، مسدد، ابوعوانہ، حفص، سلیمان، ابی وائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

رات کے وقت کسی برتن میں پیشاب کرکے رکھ چھوڑنا

باب : پاکی کا بیان

رات کے وقت کسی برتن میں پیشاب کرکے رکھ چھوڑنا

جلد : جلد اول حدیث 24

راوی: محمد بن عیسی، حجاج، ابن جریح، حضرت امیمہ بنت رقیۃ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حُكَيْمَةَ بِنْتِ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عِيدَانٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ يَبُولُ فِيهِ بِاللَّيْلِ

محمد بن عیسی، حجاج، ابن جریح، حضرت امیمہ بنت رقیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لکڑی کا ایک پیالہ تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تخت کے نیچے رکھا رہتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں رات کے وقت (بوقت ضرورت) پیشاب کر لیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عیسی، حجاج، ابن جریح، حضرت امیمہ بنت رقیۃ رضی اللہ عنہا

پیشاب کے ممنوعہ مقامات

باب: پاکی کا بیان

پیشاب کے ممنوعہ مقامات

جلد : جلد اول حدیث 25

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ ظِلِّهِمْ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو لعنت والے کاموں سے بچو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا وہ دو کام کون سے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پاخانہ کرنا کسی گذر گاہ میں یا سایہ دار جگہ میں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

پیشاب کے ممنوعہ مقامات

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی : اسحاق بن سوید رملی، عمربن خطاب ابوحفص، سعید بن حکم، نافع، یزید، حیوہ بن شریح، ابوسعید حمیری، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَبُو حَفْصٍ وَحَدِيثُهُ أَتَمُّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالظِّلِّ

اسحاق بن سوید رملی، عمربن خطاب ابوحفص، سعید بن حکم، نافع، یزید، حیوہ بن شریح، ابوسعید حمیری، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین لعنت والے کاموں سے بچو یعنی پاخانہ کرنا پانی کے گھاٹ پر، کسی گذر گاہ پر، اور سایہ دار جگہ میں۔

راوی : اسحاق بن سوید رملی، عمربن خطاب ابوحفص، سعید بن حکم، نافع، یزید، حیوہ بن شریح، ابوسعید حمیری، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

غسل خانہ میں پیشاب کرنا

باب : پاکی کا بیان

غسل خانہ میں پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، حسن بن علی، عبدالرزاق، احمد، معمر، اشعث، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ وَقَالَ الْحَسَنُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ قَالَ أَحْمَدُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

احمد بن محمد بن حنبل، حسن بن علی، عبدالرزاق، احمد، معمر، اشعث، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ہرگز غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے کہ وہ پھر اسی جگہ غسل بھی کرے حمد کی روایت میں ہے کہ وہ اسی جگہ وضو بھی کرے کیونکہ اس سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے۔ فائدہ یہ حکم صرف اس صورت میں ہے جبکہ غسل خانے کا فرش کچا ہو اور پیشاب اسمیں جذب ہوتا ہو اگر فرش پختہ ہو اور پیشاب نکلنے کی جگہ ہو تو پھر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، حسن بن علی، عبدالرزاق، احمد، معمر، اشعث، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل خانہ میں پیشاب کرنا

جلد : جلد اول حدیث 28

راوی: احمد بن یونس، زهیر، داؤد بن عبداللہ، حمید بن عبدالرحمن حمیدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ

احمد بن یونس، زہیر، داؤد بن عبداللہ، حمید بن عبدالرحمن حمیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک ایسے شخص سے ملا جو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رہ چکا تھا اسکا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے اور غسل خانہ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ فائدہ: اس پر اتفاق ہے کہ ہر روز کنگھی کرنے کی نہی نہی تنزیہی ہے خیال رہے کہ نہی تنزیہی جواز کا ہی ایک شعبہ ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، داؤد بن عبداللہ، حمید بن عبدالرحمن حمیدی رضی اللہ عنہ

جانوروں کے بل میں پیشاب کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

جانوروں کے بل میں پیشاب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 29

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْجُحْرِ قَالُوا لِقَتَادَةَ مَا يُكْرَهُ مِنْ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوراخ (بل) میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے لوگوں نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سوراخ میں پیشاب کرنے میں کیا حرج ہے؟ فرمایا لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ سوراخ جنوں کا مسکن ہیں (یہاں جن سے مراد ہر وہ چیز ہے جو نظر کے سامنے نہیں بچھو وغیرہ۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعائ

باب : پاکی کا بیان

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعائ

جلد : جلد اول حدیث 30

راوی: عمر بن محمد ناقد، ہاشم بن قاسم، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، حضرت عائشة رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ

عمر بن محمد ناقد، ہاشم بن قاسم، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، حضرت عائشة رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو پڑھتے غُفرَانَکَ (اے اللہ میں بخشش چاہتا ہوں(

راوی: عمر بن محمد ناقد، ہاشم بن قاسم، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، حضرت عائشة رضی اللہ عنہا

استنجاء کے لیے داہنے ہاتھ کا استعمال مکروہ ہے

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے داہنے ہاتھ کا استعمال مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 31

راوی: مسلم بن ابرھیم، موسیٰ بن اسماعیل، یحیی بن عبداللہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلَا يَشْرَبْ نَفَسًا وَاحِدًا

مسلم بن ابرہیم، موسیٰ بن اسماعیل، یحی بن عبد اللہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو وہ اپنے ذکر (عضوِ مخصوص) کو داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے اور جب پاخانہ کے لیے جائے تو داہنے ہاتھ سے استنجاء (آب دست نہ کرے) اور جب کوئی چیز پیئے تو ایک ہی سانس میں نہ پیئے۔

راوی : مسلم بن ابرہیم، موسیٰ بن اسماعیل، یحیی بن عبد اللہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے داہنے ہاتھ کا استعمال مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 32

راوی: محمد بن آدم بن سلیمان مصیصی، ابن ابی زاھدہ، ابوایوب افریقی، عاصم بن مصیب بن رافع، معبد، حارثہ بن وھب خزاعی، حفصہ زوجہ رسول حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ يَعْنِي الْإِفْرِيقِيَّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمَعْبَدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَثِيَابِهِ وَيَجْعَلُ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ

محمد بن آدم بن سلیمان مصیصی، ابن ابی زاہدہ، ابوایوب افریقی، عاصم بن مصیب بن رافع، معید، حارثہ بن وھب خزاعی، حفصہ زوجہ رسول حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے داہنے ہاتھ کو کھانے پینے اور کپڑا وغیرہ (جیسے کاموں میں) پہننے میں استعمال فرماتے تھے اور بائیں ہاتھ کو دیگر کاموں (مثلا استنجاء وغیرہ) کے لیے مخصوص رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن آدم بن سلیمان مصیصی، ابن ابی زاہدہ، ابوایوب افریقی، عاصم بن مصیب بن رافع، معید، حارثہ بن وھب خزاعی،

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے داہنے ہاتھ کا استعمال مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 33

راوی: ابوتوبہ بن الربیع، عیسیٰ بن یونس، ابوعروبہ، ابومعشر، ابرھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَطَعَامِهِ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى لِخَلَائِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى

ابوتوبہ بن الربیع، عیسیٰ بن یونس، ابوعروبہ، ابومعشر، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داہنے ہاتھ کو وضو وغیرہ اور کھانے پینے جیسے کاموں میں استعمال فرماتے تھے اور بائیں ہاتھ کو استنجاء کرنے اور گندگی کے ازالہ کے لیے استعمال فرماتے تھے۔

راوی : ابوتوبہ بن الربیع، عیسیٰ بن یونس، ابوعروبہ، ابومعشر، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے داہنے ہاتھ کا استعمال مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 34

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، عبدالوھاب بنعطاء، سعید، ابومعشر، ابرھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بُزَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

محمد بن حاتم بن بزیع، عبدالوھاب بن عطاء، سعید، ابومعشر، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سابقہ حدیث کے ہم معنی اور بھی احادیث بیان کی ہیں

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، عبدالوھاب بنعطاء، سعید، ابومعشر، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 35

راوی: ابراهیم بن موسی، رازی، عیسیٰ بن یونس، ثور، حصین، حبرانی، ابوسعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ الْحُصَيْنِ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهِ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرٍ قَالَ حُصَيْنٌ الْحِمْيَرِيُّ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخَيْرُ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو سَعِيدٍ الْخَيْرُ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسی رازی، عیسیٰ بن یونس، ثور، حصین، حبرانی، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سرمہ لگائے تو طاق مرتبہ لگائے جو ایسا کرے تو بہتر ہے اور جو ایسا نہ کرے تو اسمیں بھی کوئی حرج نہیں اور جو شخص استنجاء کے لیے ڈھیلے لے تو طاق عدد لے جو ایسا کرے تو بہتر ہے اور جو ایسا نہ کرے تو اسمیں بھی کوئی حرج نہیں اور جو شخص کوئی چیز کھائے اور پھر خلال کرنے سے کچھ نکلے تو اسکو پھینک دے اور جو کچھ زبان کی حرکت پر نکلے تو اسے نگل جائے جو ایسا کرے تو بہتر ہے اور جو ایسا نہ کرے تو بھی کوئی حرج نہیں اور جو شخص قضائے حاجت کے لیے جائے تو پردہ اختیار کرے اگر پردہ کی کوئی چیز نہ مل سکے تو کم از کم مٹی کا ایک ڈھیر لگا کر ہی اسکی آڑ میں بیٹھ جائے اس لیے کہ شیطان (برہنگی کی حالت میں) آدمی کی شرمگاہ سے کھیلتا ہے جو شخص ایسا کرے تو بہتر ہے اور جو ایسا نہ کرے تو اسمیں بھی کوئی حرج نہیں ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عاصم نے بواسطہ ثور (حصین حبرانی کی بجائے) حصین حمید کی روایت کی ہے نیز عبدالمالک بن صباح نے بوسطہ ثور ساتھ لفظ خیر کا اضافہ کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوسعید اصحاب خیر میں سے ہیں۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ استنجاء میں طاق عدد ڈھیلوں کا استعمال مستحب ہے واجب نہیں احناف کے نزدیک استنجاء میں اصل چیز ازالہ نجاست ہے تین عدد ڈھیلوں کا استعمال مسنون اور طاق عدد

مستحب ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، رازی، عیسیٰ بن یونس، ثور، حصین، حبرانی، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

استنجاء کے لیے ممنوعہ چیزیں

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے ممنوعہ چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 36

راوی : یزید بن خالد بن عبداللہ بن مواہب ہمدانی، المفضل ابن فضالہ، مصری، ، عیاش ابن عباس قتبانی، شمیم بن متیان، شیبان قتبانی، مسلمہ بن، حضرت رفیع بن ثابت

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ الْمِصْرِيَّ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ أَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ شَيْبَانَ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ إِنَّ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ اسْتَعْمَلَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ عَلَى أَسْفَلِ الْأَرْضِ قَالَ شَيْبَانُ فَسِرْنَا مَعَهُ مِنْ كَوْمِ شَرِيكٍ إِلَى عَلْقَمَاءَ أَوْ مِنْ عَلْقَمَاءَ إِلَى كَوْمِ شَرِيكٍ يُرِيدُ عَلْقَامَ فَقَالَ رُوَيْفِعٌ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْخُذُ نِضْوَ أَخِيهِ عَلَى أَنَّ لَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَنَا النِّصْفُ وَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَلِلْآخَرِ الْقِدْحُ ثُمَّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرْ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بَرِيءٌ

یزید بن خالد بن عبداللہ بن مواہب ھمدانی، المفضل ابن فضالہ، مصری، ، عیاش ابن عباس قتبانی، شمیم بن متیان، شیبان قتبانی، مسلمہ بن، حضرت رفیع بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم میں سے ایک شخص دوسرے شخص کا اونٹ اس شرط پر لے لیتا تھا کہ مالِ غنیمت میں دونوں برابر کے شریک ہوں گے پھر بعض اوقات ایک کے حصہ میں تیر کے پیکان اور پَر آتے اور دوسرے کے حصہ میں تیر کی لکڑی، حضرت رفیع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا شاید تم زیادہ عمر پاؤ لہذا میرے بعد لوگوں تک میرا یہ پیغام پہنچا دینا کہ جس نے اپنی داڑھی میں گرہ لگائی یا گھوڑے اور اونٹ کے گلے میں گنڈا ڈالا یا کسی جانور کے پاخانہ یا ہڈی سے استنجاء کیا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بیزار ہیں۔

راوی : یزید بن خالد بن عبد اللہ بن مواھب ھمدانی، المفضل ابن فضالہ، مصری،، عیاش ابن عباس قتبانی، شیم بن تیان، شیبان قتبانی، مسلمہ بن، حضرت رفیع بن ثابت

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے ممنوعہ چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 37

راوی : یزید بن خالد، مفضل بن عیاش، شیم بن بتیان

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عَيَّاشٍ أَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَذْكُرُ ذَلِكَ وَهُوَ مَعَهُ مُرَابِطٌ بِحِصْنِ بَابِ أَلْيُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد حِصْنُ أَلْيُونَ بِالْفُسْطَاطِ عَلَى جَبَلٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ شَيْبَانُ بْنُ أُمَيَّةَ يُكْنَى أَبَا حُذَيْفَةَ

یزید بن خالد، مفضل بن عیاش، شیم بن بتیان، اسی حدیث کو راوی نے ابو سالم جیشانی سے بھی روایت کیا ہے انھوں نے عبد اللہ بن عمر سے اس وقت سنا جس وقت قلعہ پر والیوں کا محاصرہ کیے ہوئے تھے ابو داؤد کہتے ہیں کہ الیون کا قلعہ فسطاط پہاڑ پر ہے اور یہ کہ شیبان کے والد کا نام امیہ اور کنیت ابو حذیفہ ہے۔

راوی : یزید بن خالد، مفضل بن عیاش، شیم بن بتیان

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے ممنوعہ چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 38

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ

احمد بن محمد بن حنبل، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی اور مینگنی سے استنجاء کرنے کو منع فرمایا ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

استنجاء کے لیے ممنوعہ چیزیں

جلد : جلد اول   حدیث 39

راوی: حیوۃ بن شریح حمصی، بن عیاش، یحیی بن ابوعمر شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ انْهَ أُمَّتَكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا قَالَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

حیوۃ بن شریح حمصی، بن عیاش، یحیی بن ابوعمر شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی انھوں نے عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو منع فرما دیجئے ہڈی، لید اور کوئلے سے استنجا کرنے سے، کیونکہ اللہ تعالی نے اس میں ہماری روزی رکھی ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو مذکورہ اشیاء سے استنجاء کرنے کی ممانعت فرما دی۔

راوی: حیوۃ بن شریح حمصی، بن عیاش، یحیی بن ابوعمر شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ڈھیلے سے استنجاء کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ڈھیلے سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 40

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، مسلم بن قرط، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَإِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم، مسلم بن قرط، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے تو استنجاء کے لیے اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے کہ ان سے استنجاء کرے یہ اس کے لیے کافی ہوں گے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم، مسلم بن قرط، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

ڈھیلے سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 41

راوی: عبداللہ بن محمد النفیلی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِاسْتِطَابَةِ فَقَالَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ

عبد اللہ بن محمد النفیلی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استنجاء کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ استنجاء کے لیے تین ڈھیلے کافی ہیں مگر ان تین میں گوبر نہیں ہونا چاہیے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابواسامہ ابن نمیر نے بھی ہشام بن عروہ کے حوالہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد النفیلی، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

پانی سے پاکی حاصل کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پانی سے پاکی حاصل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 42

راوی: قتیبة بن سعید، خلف بن هشام مقری، عبداللہ بن یحیی، عمر بن عون، ابویعقوب توم، عن عبداللہ بن ابوملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِئُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى التَّوْأَمُ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ التَّوْأَمُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوزٍ مِنْ مَائٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ فَقَالَ هَذَا مَائٌ تَتَوَضَّأُ بِهِ قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

قتیبہ بن سعید، خلف بن ہشام مقری، عبداللہ بن یحی، عمر بن عون، ابویعقوب توم، عن عبداللہ بن ابوملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک برتن لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوگئے (یہ دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اے عمر یہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حصول طہارت کے لیے یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے پانی ہے ارشاد ہوا کہ مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ جب بھی پیشاب کروں تو پانی سے طہارت حاصل کروں اگر ایسا کروں گا تو سنت موکدہ ہو جائیگا۔

راوی: قتیبة بن سعید، خلف بن ہشام مقری، عبداللہ بن یحیی، عمر بن عون، ابویعقوب توم، عن عبداللہ بن ابوملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 43

راوی: وهب بن بقیہ، خالد واسطی، خالد تعینی، عطاء بن ابومیمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّائَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَمَعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مِيضَأَةٌ وَهُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ السِّدْرَةِ

فَقَضَی حَاجَتَهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدْ اسْتَنْجَی بِالْمَائِ

وھب بن بقیہ، خالد واسطی، خالد حذاء، عطاء بن ابو میمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باغ میں تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک لڑکا تھا جو ہم سب سے کم عمر تھا وہ پانی کا ایک برتن لیے ہوئے تھا اس لڑکے نے وہ برتن ایک درخت کے پاس رکھ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت سے فراغت کے بعد ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی سے استنجاء کیا تھا۔

راوی : وھب بن بقیہ، خالد واسطی، خالد تعینی، عطاء بن ابو میمونہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 44

راوی : محمد بن علاء، معاویہ بن ھشام، یونس بن الحارث، ابراھیم بن ابومیمونہ، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ قُبَائٍ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَائِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ

محمد بن علاء، معاویہ بن ھشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابومیمونہ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آیت فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (یہاں کے لوگ ایسے ہیں جو خوب طھارت حاصل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں اور اللہ تعالی بھی خوب پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں اہل قباء کے بارے نازل ہوئی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قباء کے لوگ (ڈھیلوں سے استنجے کے بعد) پانی سے طہارت حاصل کیا کرتے تھے اور اسی بناپر یہ آیت ان کی شان میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن علاء، معاویہ بن ھشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابومیمونہ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

استنجے کے بعد زمین پر رگڑ کر ہاتھ صاف کرنا

باب : پاکی کا بیان

استنجے کے بعد زمین پر رگڑ کر ہاتھ صاف کرنا

جلد : جلد اول حدیث 45

راوی: ابراهیم بن خالد، اسود بن عامر، محمد بن عبد الله، المخزومی، وکیع، شریك، ابراهیم بن جریر، مغیره بن ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهَذَا لَفْظُهُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْمُخَرِّمِيَّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى قَالَ أَبُو دَاوُد فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ أَتَمُّ

ابراہیم بن خالد، اسود بن عامر، محمد بن عبد اللہ، المخزومی، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، مغیرہ بن ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے تشریف جاتے تو میں کسی پیالہ یا چھاگل میں پانی لاتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پانی سے استنجاء کرتے اور پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑتے پھر میں دوسرے برتن میں پانی لاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پانی سے وضو فرماتے ابوداؤد نے بیان کیا کہ اسود بن عامر کی حدیث زیادہ مکمل ہے

راوی : ابراہیم بن خالد، اسود بن عامر، محمد بن عبد اللہ، المخزومی، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، مغیرہ بن ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسواک کا بیان

باب : پاکی کا بیان

مسواک کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 46

راوی: قتیبه بن سعید، سفیان، ابی زناد، الاعرج، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابی زناد، الاعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھ کو مومنین کے دشواری میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں نماز عشاء میں تاخیر کرنے اور ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ابی زناد، الاعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسواک کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 47

راوی : ابراهیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، محمد بن اسحق محمد بن ابراهیم تیمی، حضرت ابوسلمه بن عبدالرحمن، زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَرَأَيْتُ زَيْدًا يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ وَإِنَّ السِّوَاكَ مِنْ أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ فَكُلَّمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، محمد بن اسحاق محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زید بن خالد جہنی کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر مجھ کو اپنی امت کے دشواری میں پڑھ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں انکو ہر نماز کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیتا ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوزید کو دیکھا کہ وہ (نماز کے انتظار) بیٹھے رہتے تھے اور مسواک ان کے کان پر اس جگہ رکھی رہتی تھی جہاں کاتب کے کان پر قلم رکھا رہتا ہے وہ جب بھی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو مسواک کرتے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، محمد بن اسحق محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زید بن خالد جہنی

باب : پاکی کا بیان

مسواک کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 48

راوی: محمد بن عوف طائی، محمد بن یحیی بن حبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ تَوَضُّؤَ ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا وَغَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّ ذَاكَ فَقَالَ حَدَّثَتْنِيهِ أَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي عَامِرٍ حَدَّثَهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا وَغَيْرَ طَاهِرٍ فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ أُمِرَ بِالسِّوَاكِ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى أَنَّ بِهِ قُوَّةً فَكَانَ لَا يَدَعُ الْوُضُوءَ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ

محمد بن عوف طائی، محمد بن یحیی بن حبان سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے لیے وضو کرتے ہیں خواہ ان کا وضو ہو یا نہ ہو تو اسکی کیا وجہ ہے؟ فرمایا مجھ سے بیان کیا اسماء بنت زید بن خطاب نے کہ عبداللہ بن حنظلہ بن عامر نے ان سے بیان کیا کہ (ابتداء میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر نماز کے لیے وضو کا حکم دیا گیا تھا خواہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ہو یا نہ ہو لیکن جب یہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے باعث مشقت ہو گیا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیا گیا پس ابن عمر اپنے بارے میں یہ خیال کرتے تھے کہ ان میں اس کام کے برداشت کی قوت ہے اس لیے وہ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عوف طائی، محمد بن یحیی بن حبان

مسواک کرنے کا طریقہ

باب: پاکی کا بیان

مسواک کرنے کا طریقہ

جلد: جلد اول   **حدیث** 49

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد عتکی، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَرَأَيْتُهُ يَسْتَاكُ عَلَى لِسَانِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ سُلَيْمَانُ

قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَاكُ وَقَدْ وَضَعَ السِّوَاكَ عَلَى طَرَفِ لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ إِهْ إِهْ يَعْنِي يَتَهَوَّعُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مُسَدَّدٌ فَكَانَ حَدِيثًا طَوِيلًا وَلَكِنِّي اخْتَصَرْتُهُ

مسدد، سلیمان بن داؤد عتکی، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہیر اوی مسدد کے الفاظ یہ ہیں کہ ان کا بیان ہے کہ ہم کچھ لوگ سواری طلب کرنے کی غرض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان مبارک پر مسواک کر رہے ہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ سلیمان کے الفاظ یہ ہیں کہ ابوموسی اشعری نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر رہے تھے اور مسواک کو اپنی زبان کے کنارے پر رکھ کر اہ اہ کر رہے تھے جیسے کوئی قے کرتے وقت آواز نکالتا ہے

راوی : مسدد، سلیمان بن داؤد عتکی، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

ایک شخص دوسرے شخص کی مسواک استعمال کر سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

ایک شخص دوسرے شخص کی مسواک استعمال کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی : محمد بن عیسی، عنبسہ، عبدالواحد، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرْ أَعْطِ السِّوَاكَ أَكْبَرَهُمَا

محمد بن عیسی، عنبسہ، عبدالواحد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر رہے تھے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو شخص موجود تھے ان میں سے ایک بڑی عمر کا تھا اور ایک چھوٹی عمر کا تبھی مسواک کی فضیلت میں یہ وحی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی کہ مسواک بڑی عمر والے شخص کو دیں۔ فائدہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص کی مسواک دوسرا شخص استعمال کر سکتا ہے۔

راوی : محمد بن عیسی، عنبسہ، عبدالواحد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسواک دھونے کا بیان

باب :   پاکی کا بیان

مسواک دھونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث   51

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ عنبسہ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ الْحَاسِبُ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَيُعْطِينِي السِّوَاكَ لِأَغْسِلَهُ فَأَبْدَأُ بِهِ فَأَسْتَاكُ ثُمَّ أَغْسِلُهُ وَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ عنبسہ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کرنے اور دھونے کی غرض سے مجھ کو مسواک دیتے مگر پہلے میں وہ خود مسواک (حصول برکت کی خاطر) استعمال کرتیں اور اس کے بعد دھو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوٹا دیتی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ عنبسہ بن سعید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسواک کا تعلق دین فطرت سے ہے

باب :   پاکی کا بیان

مسواک کا تعلق دین فطرت سے ہے

جلد : جلد اول   حدیث   52

راوی: یحیی بن معین، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي

اِلاسْتِنْجَائَ بِالْمَائِ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

یحیی بن معین، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں دین فطرت سے تعلق رکھتی ہیں (یعنی یہ دس چیزیں تمام انبیاء علیہم السلام کی مشترک سنت رہی ہیں (1) مونچھیں کم کرنا (2) ڈاڑھی بڑھانا (3) مسواک کرنا (4) ناک میں پانی ڈالنا (5) ناخن تراشنا (6) انگلیوں کے پوروں اور جوڑوں کو دھونا (7) بغل کے بال اکھیڑنا (8) زیر ناف کے بال مونڈنا (9) پیشاب کے بعد پانی سے استنجاء کرنا۔ زکریا کہتے ہیں کہ میں دسویں چیز بھول گیا ہوں ہو سکتا ہے کہ (10) وہ کلی کرنا ہو۔

راوی : یحیی بن معین، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مسواک کا تعلق دین فطرت سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 53

راوی : موسی بن اسمعیل، داؤد بن شبیب، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ و قَالَ دَاوُدُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِعْفَائَ اللِّحْيَةِ وَزَادَ وَالْخِتَانَ قَالَ وَالِانْتِضَاحَ وَلَمْ يَذْكُرْ انْتِقَاصَ الْمَائِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَائَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ نَحْوُهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ خَمْسٌ كُلُّهَا فِي الرَّأْسِ وَذَكَرَ فِيهَا الْفَرْقَ وَلَمْ يَذْكُرْ إِعْفَائَ اللِّحْيَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ نَحْوُ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَوْلُهُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا إِعْفَائَ اللِّحْيَةِ وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَإِعْفَائُ اللِّحْيَةِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ نَحْوُهُ وَذَكَرَ إِعْفَائَ اللِّحْيَةِ وَالْخِتَانَ

موسی بن اسماعیل، داؤد بن شبیب، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا دین فطرت سے تعلق رکھتا ہے باقی حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق بیان کی مگر عمار بن یاسر نے داڑھی بڑھانے کا ذکر نہیں کیا بلکہ اس کے بجائے ختنہ کرانے اور استنجے کے بعد ازار پر پانی کے چھینٹے دینے کا ذکر کیا مگر پانی سے استنجے کا ذکر نہیں کیا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کے مانند ابن عباس سے بھی مروی ہے

انھوں نے پانچ سنتیں ذکر کی ہیں جو سب کی سب سر کے متعلق ہیں ان میں سے ایک مانگ نکالنا ہے اور انھوں نے داڑھی بڑھانے کا ذکر نہیں کیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ حماد کی مذکورہ روایت کے مانند طلق بن حبیب، مجاہد، اور بکر بن عبد اللہ مزنی کے حوالہ سے یہ ان کا قول نقل کیا گیا ہے مگر اس میں داڑھی بڑھانا مذکور نہیں ہے اور محمد بن عبد اللہ بن ابی مریم کی حدیث بسند ابو سلمہ، بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مروی روایت میں داڑھی بڑھانا موجود ہے اور ابراہیم نخعی سے بھی ایسا ہی مروی ہے اس میں داڑھی بڑھانے اور ختنہ کرانے کا ذکر ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، داؤد بن شبیب، حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 54

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 55

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، بھزبن حکیم، زرارہ بن ابی اوفی، سعد بن ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوضَعُ لَهُ وَضُوئُهُ وَسِوَاكُهُ فَإِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ تَخَلَّى ثُمَّ اسْتَاكَ

موسی بن اسماعیل، حماد، بہز بن حکیم، زرارہ بن ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (رات میں) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وضو کا پانی اور مسواک رکھ دی جاتی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو پہلے استنجے کے لیے تشریف لے جاتے اور اس کے بعد واپس آکر مسواک کرتے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، بہز بن حکیم، زرارہ بن ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی: محمد بن کثیر، همام، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

محمد بن کثیر، ہمام، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی سو کر اٹھتے خواہ رات میں خواہ دن میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو سے پہلے مسواک ضرور کرتے۔

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 57

راوی: محمد بن عیسی، هشیم، حصین، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ أَتَى طَهُورَهُ فَأَخَذَ سِوَاكَهُ فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَاتِ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ حَتَّى قَارَبَ أَنْ يَخْتِمَ السُّورَةَ أَوْ خَتَمَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ مَا

شَاءَ اللهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ كُلُّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ

محمد بن عیسی، ہشیم، حصین، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گزاری (میں نے دیکھا کہ) جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا پانی لیا اور مسواک لے کر دانت صاف کرنے لگے پھر آپ نے یہ آیات تلاوت فرمائی (اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۃ کے ختم کے قریب پہنچ گئے یا سورۃ ختم فرمادی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو پوری کی اور مصلی پر تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز ادا فرمائی اس کے بعد آپ اپنے بستر پر تشریف لے گئے اور سو رہے جب تک اللہ کو منظور ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بیدار ہوئے اور وہی پہلے والا عمل دہرایا یعنی مسواک کی وضو کیا مندرجہ بالا آیات تلاوت فرمائیں اور دو رکعت نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر تشریف لے گئے اور سو رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بیدار ہوئے اور وہی سابقہ عمل دہرایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بستر پر تشریف لے گئے اور سو رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بیدار ہوئے اور وہی پہلے والا عمل دہرایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مرتبہ مسواک کرتے اور دو رکعت نماز ادا فرماتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر پڑھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو فضیل نے بواسطہ حصین اس طرح روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک کی اور وضو کیا اور اس دوران یہ آیات تلاوت فرمائی ان فی خلق السموات والارض الخ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ ختم کر دی۔

راوی : محمد بن عیسی، ہشیم، حصین، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

خالی ہے

باب : پاکی کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی: ابراھیم، بن موسی، عیسی، مسعر، مقدام بن شریح، حضرت شریح بن ھانی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْئٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ

ابراہیم، بن موسی، عیسی، مسعر، مقدام بن شریح، حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے؟ فرمایا مسواک کرتے تھے۔

راوی : ابراہیم، بن موسی، عیسی، مسعر، مقدام بن شریح، حضرت شریح بن ہانی

وضو کی فرضیت واہمیت

باب : پاکی کا بیان

وضو کی فرضیت واہمیت

جلد : جلد اول حدیث 59

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد (اسامہ بن عمیر(

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد (اسامہ بن عمیر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی مال حرام سے دیا ہوا صدقہ قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی پاکی کے بغیر نماز۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد (اسامہ بن عمیر (

باب : پاکی کا بیان

وضو کی فرضیت واہمیت

جلد : جلد اول حدیث 60

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

احمد بن محمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کسی بے وضو شخص کی نماز قبول نہیں کرتے یہاں تک کہ وہ وضو کرلے۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کی فرضیت واہمیت

جلد : جلد اول حدیث 61

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر ہے اور اسکی تحلیل سلام ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

وضو پر وضو کرنا

باب : پاکی کا بیان

وضو پر وضو کرنا

جلد : جلد اول حدیث 62

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبداللہ بن یزید، مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد، ابوداؤد، محمد ابوغطیف ہذلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ يَحْيَى أَتْقَنُ عَنْ غُطَيْفٍ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ

الْهُذَلِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا نُودِيَ بِالظُّهْرِ تَوَضَّأَ فَصَلَّى فَلَمَّا نُودِيَ بِالْعَصْرِ تَوَضَّأَ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا حَدِيثُ مُسَدَّدٍ وَهُوَ أَتَمُّ

محمد بن یحیی بن فارس، عبداللہ بن یزید، مسدد، عیسی بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد، ابوداؤد، محمد ابوغطیف ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر کے پاس تھا جب ظہر کی اذان ہوئی تو انہوں نے وضو کیا اور نماز پڑھائی اس کے بعد جب عصر کی اذان ہوئی تو انہوں نے دوبارہ وضو کیا میں نے ان سے (اس دوبارہ وضو کے بارے) میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جو کوئی وضو پر وضو کرے گا اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد کی روایت ہے اور یہ زیادہ مکمل ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبداللہ بن یزید، مسدد، عیسی بن یونس، عبدالرحمن بن زیاد، ابوداؤد، محمد ابوغطیف ہذلی رضی اللہ عنہ

پانی کے احکام

باب : پاکی کا بیان

پانی کے احکام

جلد : جلد اول　　　　حدیث 63

راوی: محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، حسن بن علی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنْ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ الْخَبَثَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا لَفْظُ ابْنُ الْعَلَاءِ وَقَالَ عُثْمَانُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ الصَّوَابُ

محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، حسن بن علی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس پانی کے متعلق پوچھا گیا جس پر اکثر و بیشتر چوپائے اور درندے آتے جاتے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر پانی دو مٹکوں کے برابر ہو تو وہ نجاست کا اثر قبول نہیں کرتا یہ ابن علاء کے الفاظ ہیں اور عثمان و حسن ابن علی نے محمد بن عباد بن

جعفر روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، حسن بن علی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 64

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ابوکامل، یزید، ابن زریع، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْمَاءِ يَكُونُ فِي الْفَلَاةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوکامل، یزید، ابن زریع، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس پانی کے متعلق دریافت کیا گیا جو عام طور پر جنگلوں میں پایا جاتا ہے (تالاب وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی حدیث کے ہم معنی جواب ارشاد فرمایا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ابوکامل، یزید، ابن زریع، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

پانی کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عاصم بن منذر، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ فَإِنَّهُ لَا يَنْجُسُ قَالَ أَبُو دَاوُد حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَفَهُ عَنْ عَاصِمٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی جب دو مٹکوں کے برابر ہو تو وہ ناپاک نہیں ہو گا ابوداؤد کہتے ہیں کہ حماد ابن زید نے عاصم سے اس

روایت کو موقوف بیان کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عاصم بن منذر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیئر بضاعہ کا بیان

باب : پاکی کا بیان

بیئر بضاعہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 66

راوی : محمد بن علاء، حسن بن علی، محمد بن سلیمان، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبیداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا الْحِيَضُ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَائُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْئٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعٍ

محمد بن علاء، حسن بن علی، محمد بن سلیمان، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا کہ کیا ہم بیئر بضاعہ کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ حلانکہ وہ ایسا کنواں ہے جس میں حیض آلود کپڑے، کتوں کا گوشت، اور دوسری بدبودار چیزیں ڈال دی جاتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پاک ہے اور اسکو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ابوداؤد کہتے ہیں کہ بعض رواۃ نے (بجائے عبد اللہ بن رافع کے) عبد الرحمن بن رافع روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، حسن بن علی، محمد بن سلیمان، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بیئر بضاعہ کا بیان

راوی : احمد بن ابی شعیب، عبدالعزیز بن یحیی ، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، سلیط بن ایوب، عبیداللہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَالُ لَهُ إِنَّهُ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْمَحَايِضُ وَعَذِرُ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَسَمِعْت قُتَيْبَةَ بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ قَيِّمَ بِئْرِ بُضَاعَةَ عَنْ عُمْقِهَا قَالَ أَكْثَرُ مَا يَكُونُ فِيهَا الْمَاءُ إِلَى الْعَانَةِ قُلْتُ فَإِذَا نَقَصَ قَالَ دُونَ الْعَوْرَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدَّرْتُ أَنَا بِئْرَ بُضَاعَةَ بِرِدَائِي مَدَدْتُهُ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَرَعْتُهُ فَإِذَا عَرْضُهَا سِتَّةُ أَذْرُعٍ وَسَأَلْتُ الَّذِي فَتَحَ لِي بَابَ الْبُسْتَانِ فَأَدْخَلَنِي إِلَيْهِ هَلْ غُيِّرَ بِنَاؤُهَا عَمَّا كَانَتْ عَلَيْهِ قَالَ لَا وَرَأَيْتُ فِيهَا مَاءً مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ

احمد بن ابی شعیب، عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، سلیط بن ایوب، عبید اللہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جبکہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پینے کے لیے پانی بیئر بضاعہ سے لایا جاتا ہے حالانکہ وہ کنواں ایسا ہے جس میں کتوں کا گوشت، حیض آلود کپڑے، اور لوگوں کا فضلہ ڈالا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک پانی پاک ہے اسکو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے قتیبہ بن سعد سے سنا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں بئر بضاعہ کے متولی سے پوچھا کہ اس کنویں میں گہرائی کتنی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ جب اس میں پانی زیادہ ہوتا ہے تو زیر ناف تک ہوتا ہے میں پوچھا کہ جب کم ہوتا ہے تو کہاں تک ہوتا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ ستر سے کچھ کم۔ (گھٹنوں تک یا اس سے کم) ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے بیئر بضاعہ پر اپنی چادر پھیلا کر ناپا تو اسکا عرض چھ ہاتھ نکلا اور میں نے باغ والے سے پوچھا کہ کیا اس کنویں کا حال پہلے کی نسبت اب کچھ بدل گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں اور میں دیکھا کہ اس کے پانی کا رنگ بدلا ہوا تھا۔

راوی : احمد بن ابی شعیب، عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، سلیط بن ایوب، عبید اللہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری

جنبی کے استعمال سے پانی ناپاک نہیں ہوتا

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے استعمال سے پانی ناپاک نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی: مسدد، ابواحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّأَ مِنْهَا أَوْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ

مسدد، ابواحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ نے پانی کے ایک برتن سے (ہاتھ سے پانی لیکر) غسل کیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور باقی ماندہ پانی سے وضو یا غسل کا ارادہ فرمایا تو وہ بولیں کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ میں ناپاکی کی حالت میں تھی (اور میں نے اس میں ہاتھ ڈالا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس طرح) پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

راوی : مسدد، ابواحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 69

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، هشام، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

احمد بن یونس، زائدہ، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں

سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی پیشاب نہ کرے کیونکہ وہ پھر اس پانی سے غسل بھی کرے گا۔

راوی : احمد بن یونس، زائدہ، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 70

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن عجلان، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنْ الْجَنَابَةِ

مسدد، یحیی، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی پیشاب نہ کرے اور نہ ہی اس میں (کھڑے ہو کر) غسل جنابت کرے۔

راوی : مسدد، یحیی، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کتے کے جھوٹے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 71

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، ھشام، محمد، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُهُورُ إِنَائِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مِرَارٍ أُولَاهُنَّ بِتُرَابٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ قَالَ أَيُّوبُ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدٍ

احمد بن یونس، زائدہ، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے برتن میں کتا منہ ڈال کر زبان سے پیئے تو اس برتن کی پاکی اس طرح ہو گی کہ اسکو سات مرتبہ دھو دیا جائے اور پہلی مرتبہ

مٹی سے مانجھا جائے، ابو داؤد کہتے ہیں کہ ایوب اور حبیب بن شہید نے بھی محمد بن سیرین سے اسی طرح روایت کیا ہے

راوی : احمد بن یونس، زائدہ، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی : مسدد، معتمر، ابن سلیمان، محمد بن عبید، حماد بن زید، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) محمد بن عبید، حماد بن زید

ح حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَرْفَعَاهُ وَزَادَ وَإِذَا وَلَغَ الْهِرُّ غُسِلَ مَرَّةً

مسدد، معتمر، ابن سلیمان، محمد بن عبید، حماد بن زید، حماد بن زید، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) محمد بن عبید، حماد بن زید دونوں روایت کرتے ہیں عن ایوب عن محمد کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہلی حدیث کے ہم معنی روایت ہے لیکن ان دونوں (معتمر بن سلیمان اور حماد بن زید) نے اس کو مرفوعاً نقل نہیں کیا ہے اور ایوب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ جب بلی برتن میں منہ ڈال کر پیئے تو ایک مرتبہ دھو دیا جائے۔

راوی : مسدد، معتمر، ابن سلیمان، محمد بن عبید، حماد بن زید، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) محمد بن عبید، حماد بن زید

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، قتادہ، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ السَّابِعَةُ بِالتُّرَابِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَمَّا أَبُو صَالِحٍ وَأَبُو رَزِينٍ وَالْأَعْرَجُ وَثَابِتٌ الْأَحْنَفُ وَهَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَأَبُو السُّدِّيِّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَوَوْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرُوا التُّرَابَ

موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال کر پیئے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور ساتویں مرتبہ میں مٹی لگا کر دھوؤ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوصالح، ابورزین، اعرج، ثابت احنف، ہمام ابن منبہ، ابوسدی عبدالرحمٰن ان سب حضرات نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس روایت کو بیان کیا ہے لیکن انھوں نے مٹی سے دھونے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، قتادہ، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کتے کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 74

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ ابْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلَهَا فَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَفِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَائِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مِرَارٍ وَالثَّامِنَةُ عَفِّرُوهُ بِالتُّرَابِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا قَالَ ابْنُ مُغَفَّلٍ

احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتداء میں کتوں کے مار ڈالنے کا حکم فرمایا تھا لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کا قصور کیا ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کتوں اور بکریوں کے محافظ کتوں کے پالنے کی اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھو۔ ابوداؤ کہتے ہیں کہ ابن مغفل نے ایسا ہی کہا ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ

بلی کے جھوٹے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک جو ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوئًا فَجَائَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَائَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنْ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک جو ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے (عبداللہ) کے نکاح میں تھیں وہ فرماتی ہیں کہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے تو میں نے ایک برتن میں ان کے وضو کے لئے پانی رکھا۔ اتنے میں ایک بلی آئی اور اس میں سے پینے لگی تو انھوں نے برتن اس کے لئے جھکا دیا یہاں تک کی اس نے پانی پی لیا۔ کبشہ کہتی ہیں انھوں نے دیکھا کہ میں ان کی طرف حیرت سے دیکھ رہی ہوں۔ وہ بولے اے بھتیجی کیا تم کو اس بات سے حیرت ہو رہی ہے؟ میں نے کہا ہاں اس پر ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے بلی کا جھوٹا پاک ہے کیونکہ وہ ہر وقت تمھارے گھروں میں آنے والی ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک جو ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

بلی کے جھوٹے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، داؤد بن صالح بن دینار التمار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ التَّمَّارِ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَوْلَاتَهَا أَرْسَلَتْهَا بِهَرِيسَةٍ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَوَجَدَتْهَا تُصَلِّي فَأَشَارَتْ إِلَيَّ أَنْ ضَعِيهَا فَجَائَتْ هِرَّةٌ فَأَكَلَتْ مِنْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَتْ أَكَلَتْ مِنْ حَيْثُ أَكَلَتْ الْهِرَّةُ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنْ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، داؤد بن صالح بن دینار التمار اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی والدہ کو غلامی سے آزاد کرنے والی عورت نے ان کی والدہ کو ہریسہ (ایک قسم کا کھانا) دے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا (جب وہ ان کے گھر پہنچیں تو دیکھا) کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نماز میں مصروف ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اشارہ سے فرمایا کہ اس کو رکھ دو۔ اتنے میں ایک بلی آئی اور اس میں سے کھانے لگی۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئیں تو آپ نے اسی جگہ سے کھانا شروع کیا جہاں سے بلی نے کھایا تھا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بلی ناپاک نہیں ہے کیونکہ وہ تمھارے پاس ہر وقت آنے جانے والا جانور ہے۔ اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلی کے جھوٹے پانی سے وضو کر لیا کرتے تھے

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، داؤد بن صالح بن دینار التمار

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 77

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے (پانی لے کر) غسل کرتے تھے اس حال میں کہ ہم جنبی تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 78

راوی: عبداللہ بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ام صبیّہ جھنیّہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ خَرَّبُوذَ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

عبد اللہ بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ام صبیّہ جہنیّہ سے روایت ہے کہ وضو کرتے وقت میرا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ ایک برتن میں پڑتا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ام صبیّہ جہنیّہ

باب : پاکی کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 79

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، مسدد، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسَدَّدٌ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ جَمِيعًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، مسدد، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مرد اور عورت وضو کرتے تھے مسدد نے یہ اضافہ کیا ہے کہ ایک برتن سے ایک ساتھ۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، مسدد، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 80

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَوَضَّأُ نَحْنُ وَالنِّسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نُدْلِي فِيهِ أَيْدِيَنَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم

مرد اور عورت مل کر ایک برتن سے وضو کرتے تھے اور سب اپنے ہاتھ اسی ایک برتن میں ڈالتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو اور غسل کی ممانعت

باب : پاکی کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو اور غسل کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 81

راوی : احمد بن یونس، زہیر، داؤد بن عبداللہ، مسدد، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، حضرت حمید حمیری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ سِنِينَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ زَادَ مُسَدَّدٌ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا

احمد بن یونس، زہیر، داؤد بن عبداللہ، مسدد، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، حضرت حمید حمیری سے روایت ہے کہ میں ایک ایسے شخص سے ملا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں چار سال تک اس طرح رہ چکا تھا جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رہتے تھے ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے یا کوئی مرد عورت کے بچے ہوئے پانی نہائے۔ اور مسدد نے یہ اضافہ کیا ہے کہ اور وہ دونوں ایک ساتھ چلو سے پانی لیتے جائیں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، داؤد بن عبداللہ، مسدد، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، حضرت حمید حمیری

باب : پاکی کا بیان

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو اور غسل کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 82

راوی: ابن بشار، ابوداؤد، شعبہ، حکم بن عمرو اقرع

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ الْأَقْرَعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ

ابن بشار، ابوداؤد، شعبہ، حکم بن عمرو اقرع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مرد عورت کے غسل یا وضو کے باقی ماندہ پانی سے وضو کرے۔

راوی: ابن بشار، ابوداؤد، شعبہ، حکم بن عمرو اقرع

سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

باب: پاکی کا بیان

سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید، بن سلمہ، آل ابن ازرق، مغیرہ، بن ابی بردہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنْ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید، بن سلمہ، آل ابن ازوق، مغیرہ، بن ابی بردہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سمندر کا سفر کرتے ہیں اور ہمارے پاس پینے کے لیے پانی محفوظ بہت کم ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کرلیں تو پیاسے رہ جائیں تو کیا ہم ایسی صورت میں سمندر کے پانی سے وضو کرسکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اسکا مردہ (مچھلی) حلال ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، سعید، بن سلمہ، آل ابن ازرق، مغیرہ، بن ابی بردہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنہ

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 84

راوی: ھناد، سلیمان بن داؤد، شریک، ابوفزارہ، ابوزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَکِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيکٌ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَا فِي إِدَاوَتِکَ قَالَ نَبِيذٌ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ أَوْ زَيْدٍ کَذَا قَالَ شَرِيکٌ وَلَمْ يَذْکُرْ هَنَّادٌ لَيْلَةَ الْجِنِّ

ہناد، سلیمان بن داؤد، شریک، ابوفزارہ، ابوزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیلۃ الجن میں ان سے دریافت فرمایا کہ تمھاری چھاگل میں کیا ہے؟ انہوں نے کہا نبیذ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنے والا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ شریک نے اس طرح کہا ہے عن ابی زید اور زید اور ہناد نے لیلۃ الجن کا تذکرہ نہیں کیا۔ فائدہ۔ ایک روایت میں اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو فرمایا لیلۃ الجن سے مراد وہ رات ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنوں کی تعلیم کے لیے شہر سے باہر تشریف لے گئے تھے۔

راوی : ہناد، سلیمان بن داؤد، شریک، ابوفزارہ، ابوزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی: موسی بن اسعیل، وھیب، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَقَالَ مَا کَانَ مَعَهُ مِنَّا أَحَدٌ

موسی بن اسماعیل، وہیب، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ لیلۃ الجن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ میں سے کون تھا؟ فرمایا ہم میں سے کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نہ تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، بشر بن منصور، ابن جریج، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ أَنَّهُ كَرِهَ الْوُضُوئَ بِاللَّبَنِ وَالنَّبِيذِ وَقَالَ إِنَّ التَّيَمُّمَ أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، بشر بن منصور، ابن جریج، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دودھ اور نبیذ سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ میرے نزدیک تیمم اس سے بہتر ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، بشر بن منصور، ابن جریج، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 87

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَنْ رَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَائٌ وَعِنْدَهُ نَبِيذٌ أَيَغْتَسِلُ بِهِ قَالَ لَا

محمد بن بشار، عبدالرحمن، حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوالعالیہ سے پوچھا کہ ایک شخص کو غسل کی ضرورت لاحق ہوگئی مگر اس کے پاس پانی نہیں ہے البتہ نبیذ ہے تو کیا وہ اس سے غسل کر سکتا ہے؟ فرمایا نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ

قضائے حاجت کا تقاضہ ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کا تقاضہ ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 88

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَقَامَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ قَالَ لِيَتَقَدَّمْ أَحَدُكُمْ وَذَهَبَ إِلَى الْخَلَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ الْخَلَاءَ وَقَامَتْ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ وَأَبُو ضَمْرَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ وَالْأَكْثَرُ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ هِشَامٍ قَالُوا كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ

احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حج یا عمرہ کے ارادہ سے نکلے آپ کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی تھے اور آپ انکی امامت کیا کرتے تھے ایک دن صبح کی نماز ہونے لگی تو آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص امامت کے لیے آگے آئے یہ کہہ کر آپ قضائے حاجت کے لیے جانے لگے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت پیش آجائے اور نماز کھڑی ہو چکی ہو تو اسکو چاہیئے کہ پہلے اپنی ضرورت سے فارغ ہولے ابوداؤد کہتے ہیں کہ وہیب بن خالد، شعیب بن اسحاق اور ابوضمرہ نے اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے بسند عروہ ایک ایسے شخص کے واسطہ سے روایت کیا ہے کہ جس نے انکو یہ حدیث حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے سنائی ہے اور اکثر جنہوں نے اس حدیث کو ہشام سے روایت کیا ہے انہوں نے اسی طرح روایت کی جس طرح کہ زہیر نے روایت کی۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کا تقاضہ ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 89

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، مسدد، محمد بن عیسی، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد کے بھائی عبداللہ بن محمد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ عِيسَى فِي حَدِيثِهِ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ اتَّفَقُوا أَخُو الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَجِيئَ بِطَعَامِهَا فَقَامَ الْقَاسِمُ يُصَلِّي فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلَّى بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ

احمد بن محمد بن حنبل، مسدد، محمد بن عیسی، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد کے بھائی عبداللہ بن محمد سے روایت ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے اتنے میں ان کے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) لیے کھانا آیا تو قاسم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے (یہ دیکھ کر) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب کھانا حاضر ہو تو کھانا چھاڑ کر نماز نہ پڑھی جائے اور اسی طرح اس وقت بھی نماز نہ پڑھی جائے جب پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت ہو۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، مسدد، محمد بن عیسی، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد کے بھائی عبداللہ بن محمد

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کا تقاضہ ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 90

راوی: محمد بن عیسی، ابن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَفْعَلَهُنَّ لَا يَؤُمُّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصُّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَنْظُرُ فِي قَعْرِ بَيْتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ دَخَلَ وَلَا يُصَلِّي وَهُوَ حَقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ

محمد بن عیسی، ابن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تین باتیں ایسی ہیں جن کا کرنا کسی شخص کے لیے درست نہیں ایک یہ کہ جب وہ امام بنے تو

صرف اپنے ہی لیے دعا کرے اور دوسروں کے لیے نہ کرے اگر اس نے ایسا کیا تو گویا اس نے لوگوں کے ساتھ خیانت کی دوسرے یہ کہ بغیر اجازت کسی کے گھر جھانکنا اگر اس نے ایسا کیا تو وہ گویا بغیر اجازت اندر گھس گیا تیسرے پیشاب پاخانہ کے وقت نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وہ فارغ نہ ہو جائے۔

راوی : محمد بن عیسی، ابن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قضائے حاجت کا تقاضہ ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 91

راوی : محمود بن خالد، احمد بن علی، ثور، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُصَلِّيَ وَهُوَ حَقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ ثُمَّ سَاقَ نَحْوَهُ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَؤُمَّ قَوْمًا إِلَّا بِإِذْنِهِمْ وَلَا يَخْتَصُّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مِنْ سُنَنِ أَهْلِ الشَّامِ لَمْ يُشْرِكْهُمْ فِيهَا أَحَدٌ

محمود بن خالد، احمد بن علی، ثور، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ پیشاب پاخانہ روکے ہوئے نماز پڑھے یہاں تک کہ وہ ان سے فراغت حاصل کر لے پھر ثور نے حبیب ابن صالح کی حدیث کی مانند یہ الفاظ روایت کیے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ لوگوں کی مرضی کے بغیر انکی امامت کرے اور یہ کہ وہ دعا میں اپنی ذات کو خاص کرے پس جس نے ایسا کیا گویا اس نے ان کے ساتھ خیانت کی ابوداؤد کہتے کہ یہ حدیث شام والوں کی ہے اور اس میں انکا کوئی شریک نہیں۔

راوی : محمود بن خالد، احمد بن علی، ثور، یزید بن شریح، ابوحی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے

باب : پاکی کا بیان

وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 92

راوی: محمد بن کثیر، ھمام، بن قتادہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ

محمد بن کثیر، ہمام، بن قتادہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے اور ایک مد پانی سے وضو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو ابان نے بھی قتادہ سے روایت کیا ہے اس میں قتادہ نے کہا ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، بن قتادہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ھشیم، یزید بن ابی زیاد، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

احمد بن محمد بن حنبل، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے اور ایک مد پانی سے وضو۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 94

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب، عبد ابن تمیم، حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ جَدَّتِهِ وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرُ ثُلُثَيْ الْمُدِّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب، عباد بن تمیم، حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا ارادہ کیا تو ایک برتن میں پانی لایا گیا جس میں دو تہائی مد پانی تھا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب، عبد ابن تمیم، حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

وضو کے لیے کتنا پانی کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 95

راوی: محمد بن صباح، بزار، شریک، عبداللہ بن عیسی، عبداللہ بن جبیر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَسَعُ رَطْلَيْنِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ عَنْ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنِي جَبْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ سَمِعْتُ أَنَسًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ رَطْلَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ الصَّاعُ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَهُوَ صَاعُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَهُوَ صَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن صباح، بزار، شریک، عبداللہ بن عیسی، عبداللہ بن جبیر، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے برتن سے وضو فرماتے تھے جس میں دو رطل پانی آتا تھا اور غسل ایک صاع پانی سے کرتے تھے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو شعبہ نے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر نے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے مگر انہوں نے یہ کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مک پانی سے وضو کرتے تھے اور انہوں نے رطلین کا ذکر نہیں کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسی حدیث کو یحیی بن آدم نے شریک سے روایت کیا ہے اس میں عن ابن جبر بن عتیک ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہی حدیث سفیان نے عبداللہ بن عیسیٰ سے روایت کی ہے جس میں حدثنی جبر بن عبداللہ ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے احمد بن حنبل کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ صاع پانچ رطل کا ہوتا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ ابن ابی ذئب کا صاع ہے اور یہی صاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا

راوی : محمد بن صباح، بزار، شریک، عبداللہ بن عیسی، عبداللہ بن جبیر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

وضو میں اسراف جائز نہیں

باب : پاکی کا بیان

وضو میں اسراف جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 96

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، حضرت ابونعامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ سَلْ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْ بِهِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الطَّهُورِ وَالدُّعَاءِ

موسی بن اسماعیل، حماد، سعید، حضرت ابونعامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مغفل نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا اے اللہ میں تجھ سے سفید محل مانگتا ہوں جنت کی داہنی طرف جس وقت کہ میں جنت میں داخل ہوں (یہ سن کر حضرت عبداللہ نے) کہا کہ اے بیٹے اللہ سے جنت طلب کرو اور جہنم سے پناہ مانگو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب اس امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو پاکی اور دعا میں مبالغہ کریں گے۔ اسلام نے ہر معاملہ میں اعتدال کو پسند کیا ہے اور بے اعتدالی کو کسی بھی معاملہ میں پسند نہیں کیا حتی کہ پاکی اور دعا کے معاملہ میں بھی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، حضرت ابونعامہ رضی اللہ عنہ

اچھی طرح وضو کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

اچھی طرح وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 97

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ھلال بن یساف، ابی یحیی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَوْمًا وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحیی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جن کی (دوران وضو) ایڑیاں خشک رہ گئی تھیں اور یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرابی ہے ایڑیوں کے لیے جہنم کی آگ سے، وضو اچھی طرح کیا کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحیی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

کانسی یا پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

کانسی یا پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 98

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنِي صَاحِبٌ لِي عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیتل کے برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کانسی یا پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 99

راوی: محمد بن علاء، اسحق بن منصور، حماد بن سلمہ، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّ إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن علاء، اسحاق بن منصور، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) ایسی ہی حدیث بیان کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن علاء، اسحق بن منصور، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کانسی یا پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 100

راوی : حسن بن علی، ابوولید، سہل بن حماد، عبدالعزیزبن عبداللہ بن ابوسلمہ، عمرو بن یحیی، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَائً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ

حسن بن علی، ابوولید، سہل بن حماد، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عمرو بن یحیی، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے لیے پیتل کے ایک برتن میں پانی نکالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو فرمایا۔ فائدہ۔ پیتل کا رنگ چونکہ سنہرا ہوتا ہے جو سونے کے رنگ کے مشابہ ہے اسی بناپر اشتباہ ہو سکتا تھا کہ جس طرح سونے کے برتن کا استعمال ممنوع ہے اسی طرح پیتل کے برتن کا ہوگا اس خیال کی تردید مقصود ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابوولید، سہل بن حماد، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عمرو بن یحیی، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 101

راوی: قتبیہ بن سعید، محمد بن موسی، یعقوب بن سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ

قتبیہ بن سعید، محمد بن موسی، یعقوب بن سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں جسکا وضو نہیں اور اس شخص کا وضو نہیں جس نے اسکے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھی ہو۔

راوی : قتبیہ بن سعید، محمد بن موسی، یعقوب بن سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 102

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ وَذَكَرَ رَبِيعَةُ أَنَّ تَفْسِيرَ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنَّهُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ وَيَغْتَسِلُ وَلَا يَنْوِي وُضُوءًا لِلصَّلَاةِ وَلَا غُسْلًا لِلْجَنَابَةِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مذکورہ یعنی اس شخص کا وضو نہیں جس نے اسکے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھی کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسکا مطلب یہ کہ جو شخص وضو یا غسل کرے اور اس وضو سے نماز کی اور غسل سے جنابت دور کرنے کی نیت نہ کرے (تو اسکا وضو اور غسل درست نہ ہو گا(

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ

ہاتھوں کو دھوئے بغیر پانی کے برتن میں ڈالنا

باب : پاکی کا بیان

ہاتھوں کو دھوئے بغیر پانی کے برتن میں ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابورزین، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابورزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو سو کر اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ وہ رات میں کس جگہ رہا۔

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابورزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ہاتھوں کو دھوئے بغیر پانی کے برتن میں ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 104

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، صالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا رَزِينٍ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث (ایک دوسری سند کے ساتھ) مروی ہے اس میں مرتین او ثلثاً ہے اور اس میں ابورزین کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ہاتھوں کو دھوئے بغیر پانی کے برتن میں ڈالنا

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وهب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ أَوْ أَيْنَ كَانَتْ تَطُوفُ يَدُهُ

احمد بن عمرو بن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات میں کہاں رہا یا فرمایا کہاں پھرتا رہا۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی: حسن بن ولی، عبدالرزاق، معمر، عطاء بن یزید، حمران بن ابان، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بن ابان

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، عطاء بن یزید، حمران بن ابان، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بن ابان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ پانی ڈال کر دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اس کے بعد تین مرتبہ منہ دھویا اور تین مرتبہ کہنیوں سمیت داہنا ہاتھ دھویا پھر بایاں

ہاتھ بھی اسی طریقہ پر دھویا پھر سر پر مسح کیا پھر تین مرتبہ داہایاں پاؤں دھویا پھر بایاں پاؤں بھی اسی طرح دھویا اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح وضو کرتے ہوئے سیکھا ہے جس طرح میں نے تم کو وضو کر کے دکھایا ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے طریقہ پر وضو کرے گا اور اس کے بعد دو رکعت نماز تحیت الوضو اس طرح پڑھے گا کہ اس کے دل میں دنیا کا کوئی خیال نہ آئے تو اللہ تعالی اس کے تمام پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف فرما دے گا۔

راوی : حسن بن ولی، عبدالرزاق، معمر، عطاء بن یزید، حمران بن ابان، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بن ابان

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی: محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، عبدالرحمن بن وردان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت حمران رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ وَقَالَ فِيهِ وَمَسَحَ رَأْسَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ هَكَذَا وَقَالَ مَنْ تَوَضَّأَ دُونَ هَذَا كَفَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمْرَ الصَّلَاةِ

محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، عبدالرحمن بن وردان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے ہوئے دیکھا ہے اور مذکورہ حدیث بیان کی مگر اس میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ذکر نہیں کیا اور اس روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر پر تین مرتبہ مسح کیا اور پھر تین مرتبہ پاؤں دھوئے اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس سے کم وضو کرے گا تو بھی کافی ہے (یعنی اعضائے وضو کو بجائے تین تین مرتبہ دھونے کے ایک یا دو مرتبہ دھوئے) اور اس روایت میں نماز (تحیت الوضو) کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، عبدالرحمن بن وردان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت حمران رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی: محمد بن داؤد، زیاد بن یونس، سعید بن موذن حضرت عثمان بن عبد الرحمن تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَذِّنُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ سُئِلَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْوُضُوءِ فَقَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ سُئِلَ عَنْ الْوُضُوءِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِمِيضَأَةٍ فَأَصْغَاهَا عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ أَدْخَلَهَا فِي الْمَاءِ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَأَخَذَ مَاءً فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ فَغَسَلَ بُطُونَهُمَا وَظُهُورَهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُونَ عَنْ الْوُضُوءِ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو دَاوُد أَحَادِيثُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصِّحَاحُ كُلُّهَا تَدُلُّ عَلَى مَسْحِ الرَّأْسِ أَنَّهُ مَرَّةً فَإِنَّهُمْ ذَكَرُوا الْوُضُوءَ ثَلَاثًا وَقَالُوا فِيهَا وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا عَدَدًا كَمَا ذَكَرُوا فِي غَيْرِهِ

محمد بن داؤد، زیاد بن یونس، سعید بن موذن حضرت عثمان بن عبد الرحمن تیمی سے روایت ہے کہ ابن ابی ملیکہ سے وضو کے متعلق دریافت کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کسی نے ان سے طریقہ وضو کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے پانی منگوایا تب ایک لوٹا لایا گیا انھوں نے اس لوٹے کو اپنے داہنے ہاتھ پر جھکایا (یعنی دایاں ہاتھ دھویا) پھر داہنے ہاتھ کو برتن میں ڈال کر پانی لیا تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ داہنایاں ہاتھ دھویا پھر بایاں ہاتھ تین مرتبہ دھویا پھر (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے) برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور اپنے سر اور کانوں کا اندرونی وبیرونی حصہ پر ایک مرتبہ مسح کیا پھر دونوں پاؤں دھوئے اس کے بعد دریافت فرمایا کہ وضو کے متعلق پوچھنے والے کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ وضو کے سلسلہ میں جو احادیث صحیحہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں وہ سب کی سب اس پر دلالت کرتی ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ ہے کیونکہ تمام راویوں نے اعضاء وضو کا تین مرتبہ دھونا ذکر کیا ہے مگر سر کے مسح کے بارے میں صرف اتنا کہا ہے کہ سر کا مسح کیا یعنی سر کے مسح میں کوئی عدد ذکر نہیں کیا جیسا کہ دیگر ارکان میں کیا ہے۔

راوی : محمد بن داؤد، زیاد بن یونس، سعید بن موذن حضرت عثمان بن عبد الرحمن تیمی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 109

راوی: ابراھیم بن موسی، عیسی، عبیداللہ ابن ابی زیاد، حضرت ابوعلقمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهُمَا إِلَى الْكُوعَيْنِ قَالَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَذَكَرَ الْوُضُوءَ ثَلَاثًا قَالَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِثْلَ مَا رَأَيْتُمُونِي تَوَضَّأْتُ ثُمَّ سَاقَ نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَأَتَمَّ

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبید اللہ ابن ابی زیاد، حضرت ابوعلقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضو کیا تو پہلے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ اور اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھونے کا ذکر کیا اور سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا تھا جیسا کہ تم نے مجھے اس وقت وضو کرتے دیکھا اور باقی حدیث زہری کی حدیث کی مانند بیان کی (یہ حدیث زہری کی حدیث سے زیادہ) مکمل ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، عبید اللہ ابن ابی زیاد، حضرت ابوعلقمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 110

راوی: ھارون بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، عامر بن شقیق بن جمرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت سلمہ بن شفیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقِ بْنِ جَمْرَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ قَالَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا فَقَطْ

ہارون بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، عامر بن شقیق بن جمرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت سلمہ بن شفیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے اور تین ہی مرتبہ سر

کا مسح کیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ وکیع نے اسرائیل سے اس روایت کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے تین تین مرتبہ دھونے کا ذکر کیا ہے (مطلقا مسح کے لیے مستقل طور پر تین مرتبہ کرنے کا ذکر نہیں ہے)۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، عامر بن شقیق بن جمرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت سلمہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 111

راوی: مسدد، ابوعوانہ، خالد بن علقمہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَانَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِإِنَائٍ فِيهِ مَائٌ وَطَسْتٍ فَأَفْرَغَ مِنْ الْإِنَائِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا فَمَضْمَضَ وَنَثَرَ مِنْ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ فِيهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوئَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا

مسدد، ابوعوانہ، خالد بن علقمہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ اسی وقت نماز سے فارغ ہوئے تھے تبھی آپ نے وضو کے لیے پانی طلب کیا میں نے دل میں سوچا کہ پتہ نہیں آپ پانی کو کیا کریں گے کیونکہ آپ ابھی ابھی نماز سے فارغ ہوئے ہیں سوچا کہ شاید ہم کو کچھ سکھانا مقصود ہو۔ اتنے میں ایک برتن میں پانی اور ایک طشت لایا گیا تو آپ نے اس برتن سے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ اسی داہنے ہاتھ سے جس میں پانی لیتے تھے ہر تین مرتبہ منہ دھویا پھر تین مرتبہ داہنا ہاتھ اور تین ہی مرتبہ بایاں ہاتھ دھویا پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر (پانی لیا) اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا پھر داہنا پاؤں تین مرتبہ دھویا اور بایاں پاؤں تین مرتبہ دھویا اور فرمایا جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا طریقہ معلوم کر کے خوش ہونا چاہتا ہے تو وہ طریقہ یہی ہے

راوی: مسدد، ابوعوانہ، خالد بن علقمہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 112

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی، زائدہ، خالد بن علقمہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْغَدَاةَ ثُمَّ دَخَلَ الرَّحْبَةَ فَدَعَا بِمَائٍ فَأَتَاهُ الْغُلَامُ بِإِنَائٍ فِيهِ مَائٌ وَطَسْتٍ قَالَ فَأَخَذَ الْإِنَائَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى وَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَائِ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَاقَ قَرِيبًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخِّرَهُ مَرَّةً ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

حسن بن علی، حسین بن علی، زائدہ، خالد بن علقمہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز پڑھ کر رحبہ گئے آپ نے پانی منگوایا ایک لڑکا پانی کا برتن اور طشت لے کر آیا آپ نے پانی کا برتن داہنے ہاتھ میں لیا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر داہنا ہاتھ برتن کر اندر ڈال کر پانی لیا اور تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اس کے بعد (اس حدیث کے راوی زائدہ نے) ابوعوانہ کی روایت کے قریب قریب بیان کیا (زائدہ نے کہا) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سر کے اگلے اور پچھلے حصہ پر ایک بار مسح کیا پھر زائدہ نے باقی حدیث ابوعوانہ کی مانند بیان کی۔

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی، زائدہ، خالد بن علقمہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 113

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن عرفطہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَائٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَائٍ وَاحِدٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن عرفطہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی آپ اس پر بیٹھ گئے اس کے بعد پانی کا ایک پیالہ لایا گیا جس سے آپ نے تین مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور (شعبہ نے آگے پوری) حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن عرفطہ، حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 114

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابونعیم، ربیعہ، منہال بن عمرو، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى لَمَّا يَقْطُرْ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابونعیم، ربیعہ، منہال بن عمرو، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا جب کہ ان سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت وضو کے بارے میں دریافت کیا گیا تو (حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ نے) وضو والی پوری حدیث بیان کی (البتہ اس میں یہ اضافہ کیا کہ) انہوں نے سر کا مسح کیا یہاں تک کہ پانی ٹپکنے والا ہی تھا اور تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ایسا ہی تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابونعیم، ربیعہ، منہال بن عمرو، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 115

راوی: زیاد بن ایوب، عبیداللہ بن موسی، فطر، ابوفروہ، حضرت ابوعبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاحِدَةً ثُمَّ قَالَ هَكَذَا تَوَضَّأَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیاد بن ایوب، عبید اللہ بن موسی، فطر، ابو فروہ، حضرت ابو عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے تین مرتبہ اپنا چہرہ دھویا اور تین مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا تھا۔

راوی: زیاد بن ایوب، عبید اللہ بن موسی، فطر، ابو فروہ، حضرت ابو عبد الرحمن بن ابی لیلی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 116

راوی: مسدد، ابوتوبہ، ابواحوص، عمرو بن عون، ابواسحق، حضرت ابوحیّہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَذَكَرَ وُضُوئَهُ كُلَّهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، ابوتوبہ، ابواحوص، عمرو بن عون، ابو اسحاق، حضرت ابوحیّہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا ہے ان کا پورا وضو تین تین مرتبہ تھا (یعنی انہوں نے تمام اعضائے وضو تین تین مرتبہ دھوئے) پھر سر کا مسح کیا پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے اس کے بعد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ میری خواہش تھی کہ تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ وضو دکھاؤں۔

راوی: مسدد، ابوتوبہ، ابواحوص، عمرو بن عون، ابو اسحق، حضرت ابوحیّہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 117

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد، ابن سلمہ، محمد، بن اسحق، محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ، حضرت ابن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَتَيْنَاهُ بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ حَتَّى وَضَعْنَاهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ كَيْفَ كَانَ يَتَوَضَّأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَأَصْغَى الْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَ بِهَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ جَمِيعًا فَأَخَذَ بِهِمَا حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ أَلْقَمَ إِبْهَامَيْهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفِّهِ الْيُمْنَى قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ فَتَرَكَهَا تَسْتَنُّ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَظُهُورَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ جَمِيعًا فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى رِجْلِهِ وَفِيهَا النَّعْلُ فَفَتَلَهَا بِهَا ثُمَّ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ شَيْبَةَ يُشْبِهُ حَدِيثَ عَلِيٍّ لِأَنَّهُ قَالَ فِيهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُرَيْجٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ فِيهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا

عبدالعزیز بن یحیی، محمد، ابن سلمہ، محمد، بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ، حضرت ابن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے جبکہ آپ پیشاب سے فارغ ہو کر تشریف لائے تھے آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا چنانچہ ہم ایک برتن میں پانی لائے اور ان کے سامنے رکھ دیا آپ نے کہا اے ابن عباس رضی اللہ عنہ کیا میں تم کو نہ دکھاؤں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح وضو کرتے تھے؟ میں نے کہا ضرور تو حضرت علی رضی اللہ عنہ برتن جھکا کر اپنے (داہنے) ہاتھ پر پانی ڈالا اور اسکو دھویا پھر داہنا ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا اور بائیں ہاتھ پر ڈال کر دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اس کے بعد دونوں ہاتھ برتن میں ڈال کر چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے منہ پر ڈالا پھر دونوں انگوٹھوں کو کانوں کے اندر سامنے کے رخ پر پھیرا پھر دوسری مرتبہ ایسا ہی کیا پھر داہنے ہاتھ میں ایک چلو پانی لے کر پیشانی پر ڈالا اور اسکو چہرہ پر بہتا ہوا چھوڑ دیا پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے پھر سر پر اور کانوں کی پشت پر مسح کیا پھر دونوں ہاتھ برتن میں ڈال کر چلو بھر پانی اپنے پاؤں پر مارا اس حال میں کہ وہ پاؤں میں جوتا پہنے ہوئے تھے اور اس چلو کے پانی سے پاؤں رگڑ کر دھوئے ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا پاؤں دھونا آپ نے جوتا پہنے پہنے کیا تھا؟ فرمایا ہاں جوتا پہنے پہنے میں نے پھر پوچھا کیا جوتا پہنے پہنے؟ فرمایا ہاں جوتا پہنے پہنے میں نے مزید استفسار کیا کہ کیا جوتا پہنے پہنے؟ جواب ملا ہاں جوتا پہنے پہنی ابوداؤد کہتے ہیں کہ شیبہ سے ابن جریج کی روایت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مذکورہ حدیث سے مشابہ ہے جس میں

حجاج ابن محمد نے ابن جریج سے نقل کیا ہے کہ آپ نے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا اور ابن وہب نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں) ابن جریج کے واسطہ سے تین مرتبہ مسح نقل کیا ہے۔

راوی : عبد العزیز بن یحیی، محمد، ابن سلمہ، محمد، بن اسحق، محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ، حضرت ابن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، عمرو بن يحيى، عبد الله بن زيد بن عاصم، عمرو بن يحيى مازنى

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوئٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عمرو بن یحیی، عبد اللہ بن زید بن عاصم، عمرو بن یحیی مازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن زید سے جو کہ عمرو بن یحیی مازنی کہ دادا تھے کہا کہ کیا آپ مجھے دکھا سکتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ عبد اللہ بن زید نے کہا ہاں اس کے بعد انہوں نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور اپنے دونوں ہاتھوں پر انڈیلا پھر انکو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر دونوں ہاتھ دھوئے دو دو مرتبہ کہنیوں تک، پھر دونوں ہاتھوں سے سر پر مسح کیا یعنی پہلے دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کی جانب لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے کی جانب لائے یعنی سر کے سامنے والے حصہ سے مسح شروع کیا اور ہاتھوں کو گدی تک لائے اور پھر اسی جگہ لوٹا لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا اور اس کے بعد دونوں پاؤں دھوئے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عمرو بن یحیی، عبد اللہ بن زید بن عاصم، عمرو بن یحیی مازنی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 119

راوی: مسدد، خالد عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید بن عاصم، عمرو بن یحیی مازنی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

مسدد، خالد عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید بن عاصم، عمرو بن یحیی مازنی اپنے والد سے اور وہ عبداللہ بن زید سے بن عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ ایسا ہی کیا پھر باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح بیان کی۔

راوی: مسدد، خالد عمرو بن یحیی، عبداللہ بن زید بن عاصم، عمرو بن یحیی مازنی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 120

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ وُضُوئَهُ وَقَالَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَائٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا مسح نیا پانی لے کر کیا (یعنی اس پانی سے مسح نہیں کیا جو ہاتھ میں پہلے سے لگا ہوا تھا) اور دونوں پاؤں کو (رگڑ کر) دھویا یہاں تک کہ انکو بالکل صاف و شفاف بنا دیا۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 121

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ابومغیرہ، حضرت مقدام بن معدیکرب کندی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيَّ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا

احمد بن محمد بن حنبل، ابومغیرہ، حضرت مقدام بن معدیکرب کندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین مرتبہ دھویا اور پھر چہرہ کو تین مرتبہ دھویا پھر تین تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر سر کا مسح کیا اور کانوں کا بھی اندر اور باہر سے۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ابومغیرہ، حضرت مقدام بن معدیکرب کندی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 122

راوی: محمود بن خالد یعقوب بن کعب، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، مقدام بن عدی، حضرت مقدام بن معدیکرب کندی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَلَمَّا بَلَغَ مَسْحَ رَأْسِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ فَأَمَرَّهُمَا حَتَّى بَلَغَ الْقَفَا ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ

محمود بن خالد یعقوب بن کعب، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، مقدام بن عدی، حضرت مقدام بن معدیکرب کندی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وضو کرتے ہوئے سر کے مسح پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دونوں ہتھیلیوں کو سر کے اگلے حصہ پر رکھ کر انکو پیچھے کی طرف لائے یہاں تک کہ گدی تک پہنچ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھوں کو واپس اسی جگہ لائے جہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسح شروع کیا تھا اس حدیث کے ایک راوی محمود نے بیان کیا ہے کہ (ولید بن مسلم نے) لفظ اخبرنی کا اضافہ کر کے اخبرنی حریز نقل کیا ہے۔

راوی : محمود بن خالد یعقوب بن کعب، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، مقدام بن عدی، حضرت مقدام بن معدیکرب کندی

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 123

راوی: محمود بن خالد، هشام بن خالد، ولید، محمود بن خالد او ر هشام بن خالد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَهِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَمَسَحَ بِأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا زَادَ هِشَامٌ وَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ فِي صِمَاخِ أُذُنَيْهِ

محمود بن خالد، ہشام بن خالد، ولید، محمود بن خالد اور ہشام بن خالد سابقہ روایت کے مضمون کے نقل کرنے میں اتفاق کرتے ہوئے بیان کیا کہ ولید نے مذکورہ اسی سند کے ساتھ حدیث بیان کی اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کانوں کے ظاہر وباطن دونوں طرف کا مسح کیا اور ہشام نے یہ اضافہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان کے سوراخ میں انگلیوں کو داخل فرمایا۔

راوی : محمود بن خالد، ہشام بن خالد، ولید، محمود بن خالد اور ہشام بن خالد

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: مومل بن فضل، ولید بن مسلم، مغیرہ بن فروہ، یزید بن ابومالک، معاویہ، ابو الازهر المغیرہ بن فروہ رضی اللہ عنہ، یزید بن ابی مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ الْمُغِيرَةُ بْنُ

فَرْوَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ تَوَضَّأَ لِلنَّاسِ كَمَا رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسَهُ غَرَفَ غَرْفَةً مِنْ مَائٍ فَتَلَقَّاهَا بِشِمَالِهِ حَتَّى وَضَعَهَا عَلَى وَسَطِ رَأْسِهِ حَتَّى قَطَرَ الْمَائُ أَوْ كَادَ يَقْطُرُ ثُمَّ مَسَحَ مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ وَمِنْ مُؤَخَّرِهِ إِلَى مُقَدَّمِهِ

مومل بن فضل، ولید بن مسلم، مغیرہ بن فروہ، یزید بن ابومالک، معاویہ، ابو الازہر المغیرہ بن فروہ رضی اللہ عنہ، یزید بن ابی مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو دکھانے کے لیے وضو کیا جیسا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا تھا جب سر کے مسح تک پہنچے تو بائیں ہاتھ سے ایک چلو پانی لے کر سر کے درمیانی حصہ پر ڈالا یہاں تک کہ پانی بہنے لگا یا بہنے کے قریب ہو گیا پھر مسح کیا آگے سے پیچھے کی طرف اور پیچھے سے آگے کی طرف۔

راوی : مومل بن فضل، ولید بن مسلم، مغیرہ بن فروہ، یزید بن ابومالک، معاویہ، ابو الازہر المغیرہ بن فروہ رضی اللہ عنہ، یزید بن ابی مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 125

راوی: محمود بن خالد، حضرت ولید بن مسلم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِغَيْرِ عَدَدٍ

محمود بن خالد، حضرت ولید بن مسلم رضی اللہ عنہ سے مذکورہ بالا سند کے ساتھ روایت ہے کہ (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے) وضو کیا تین تین مرتبہ (یعنی تمام اعضاء تین بار) اور دونوں پاؤں دھوئے اور راوی نے عدد ذکر نہیں کیا

راوی : محمود بن خالد، حضرت ولید بن مسلم رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 126

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ قَالَتْ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَحَدَّثَتْنَا أَنَّهُ قَالَ اسْكُبِي لِي وَضُوءًا فَذَكَرَتْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فِيهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَوَضَّأَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً وَوَضَّأَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ وَبِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظُهُورِهِمَا وَبُطُونِهِمَا وَوَضَّأَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا مَعْنَى حَدِيثِ مُسَدَّدٍ

مسدد، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے تھے ربیع نے واقعہ بیان کیا کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لیے پانی لاؤ ربیع نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ پہنچے تک اور تین مرتبہ منہ دھویا اور ایک مرتبہ کلی کی اور ایک مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے اور دو بار سر کا مسح کیا اس طرح کہ پہلے پیچھے سے شروع کیا اور پھر آگے سے پھر دونوں کانوں کا مسح کیا اندر اور باہر اور تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد کی روایت کے معنی یعنی مضمون و مطلب یہی ہے غالباً مسدد کے بیان کردہ الفاظ یاد نہیں رہے۔

راوی: مسدد، بشر ب مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 127

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان، حضرت ابن عقیل

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يُغَيِّرُ بَعْضَ مَعَانِي بِشْرٍ قَالَ فِيهِ وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، حضرت ابن عقیل سے بھی یہ روایت مذکور ہے جس میں بشر کی حدیث سے بعض جگہ اختلاف ہے اس حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں ڈالا۔

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان، حضرت ابن عقیل

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، لیث ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذبن عفراء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ قَرْنِ الشَّعْرِ كُلِّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ

قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، لیث ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سامنے وضو کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورے سر کا مسح کیا اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر کا مسح اوپر سے شروع کرتے اور بالوں کی روش پر سر کے ہر حصہ تک ہاتھ لے جاتے لیکن بالوں کو اپنی جگہ سے حرکت نہ دیتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، لیث ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 129

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذبن عفراء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّ رُبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے ان کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسح کیا سر پر آگے اور پیچھے اور کنپٹیوں پر اور کانوں پر ایک مرتبہ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن عجلان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 130

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، سفیان بن سعید، ابن عقیل، حضرت ربیع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مِنْ فَضْلِ مَائٍ كَانَ فِي يَدِهِ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، سفیان بن سعید، ابن عقیل، حضرت ربیع سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سر پر اس تری سے مسح کیا جو ان کے ہاتھ میں بچی رہ گئی تھی۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، سفیان بن سعید، ابن عقیل، حضرت ربیع

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی : ابراهیم بن سعید، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَائَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي حُجْرَيْ أُذُنَيْهِ

ابراہیم بن سعید، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں کو کان کے سوراخ میں ڈالا۔

راوی : ابراہیم بن سعید، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی: محمد بن عیسی، مسدد، عبدالوارث، لیث طلحہ بن مصرف، حضرت طلحہ کے دادا کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً حَتَّى بَلَغَ الْقَذَالَ وَهُوَ أَوَّلُ الْقَفَا وَقَالَ مُسَدَّدٌ مَسَحَ رَأْسَهُ مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ حَتَّى أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ أُذُنَيْهِ قَالَ مُسَدَّدٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ يَحْيَى فَأَنْكَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وسَمِعْت أَحْمَدَ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ زَعَمُوا أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُهُ وَيَقُولُ إِيشْ هَذَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

محمد بن عیسی، مسدد، عبدالوارث، لیث طلحہ بن مصرف، حضرت طلحہ کے دادا کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ سر کا مسح کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گردن کے سرے تک پہنچ جاتے تھے۔ مسدد کی روایت میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا مسح کیا آگے سے پیچھے تک یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو کانوں کے نیچے سے نکالا۔ مسدد نے کہا ہے کہ میں نے یہ حدیث یحیی سے بیان کی انہوں نے اسے منکر کہا ابوداؤد کہتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا وہ فرماتے تھے کہ علماء کا خیال ہے کہ ابن عیینہ اس حدیث سے انکار کرتے ہیں اور وہ کہتے تھے کہ یہ طریق سند یعنی طلحہ عن ابیہ عن جدہ کیا چیز ہوتی ہے؟ یعنی اسکی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

راوی: محمد بن عیسی، مسدد، عبدالوارث، لیث طلحہ بن مصرف، حضرت طلحہ کے دادا کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 133

راوی: سن بن علی، یزید بن ھارون، عباد بن منصور، عکرمہ، بن خالد، سعید بن جبیرحضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كُلَّهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً

حسن بن علی، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، بن خالد، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے (ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے) حدیث ذکر کی اور اسمیں تمام اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھوناذکر کیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اور کانوں کا ایک ہی مسح کیا تھا۔

راوی : سن بن علی، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، بن خالد، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 134

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، مسدد، قتیبہ حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابوامامہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَذَكَرَ وُضُوئَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ قَالَ وَقَالَ الْأُذُنَانِ مِنْ الرَّأْسِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُهَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ لَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ يَعْنِي قِصَّةَ الْأُذُنَيْنِ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ ابْنُ رَبِيعَةَ كُنْيَتُهُ أَبُو رَبِيعَةَ

سلیمان بن حرب، حماد، مسدد، قتیبہ حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابوامامہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنکھوں کے حلقوں کو ملایا کرتے تھے اور کہا کہ فرمایا دونوں کان سر کا حصہ ہیں سلیمان ابن حرب کا بیان ہے کہ یہ قول (کہ کان سر کا حصہ ہیں) ابوامامہ کا ہے اور قتیبہ کا بیان ہے کہ حضرت حماد فرماتے تھے کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قول کس کا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یا ابوامامہ کا؟ اور قتیبہ نے (بجائے سنان بن ربیعہ کے) عن سنان ابی ربیعہ روایت کیا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ وہ ابن ربیعہ ہیں اور انکی کنیت ابوربیعہ ہے یعنی دونوں اقوال میں کوئی تعارض نہیں ہے ان کے والد کا نام ربیعہ ہے لھذا ابن ربیعہ کہنا صحیح ہے اور کنیت ابوربیعہ ہے لھذا ابوربیعہ کہنا بھی صحیح ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، مسدد، قتیبہ حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابوامامہ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

اعضائے وضو کا تین تین مرتبہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

اعضائے وضو کا تین تین مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 135

راوی: مسدد، ابوعوانه، موسی، بن ابی عائشه، عمرو بن شعیب، ابیه حضرت شعیب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الطُّهُورُ فَدَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ وَمَسَحَ بِإِبْهَامَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ وَبِالسَّبَّاحَتَيْنِ بَاطِنَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا أَوْ نَقَصَ فَقَدْ أَسَاءَ وَظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ وَأَسَاءَ

مسدد، ابوعوانہ، موسی، بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، ابیہ حضرت شعیب کے بیٹے عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کا طریقہ کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں پانی منگوایا پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر تین مرتبہ کہنیوں تک ہاتھ دھوئے اس کے بعد سر کا مسح کیا اور دونوں ہاتھوں کی شہادت والی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں ڈالا اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے کانوں کے اوپر حصہ پر مسح کیا اور شہادت والی انگلیوں سے کان کے اندرونی حصہ پر مسح کیا پھر تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا یہ مکمل وضو ہے پس جو کوئی اس پر زیادتی کرے گا تو یقینا اس نے برا کیا اور اپنے اوپر ظلم کیا یا (یہ فرمایا کہ) اس نے اپنے اوپر ظلم کیا اور برا کیا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، موسی، بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، ابیہ حضرت شعیب

اعضائے وضو کا دو دو مرتبہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

اعضائے وضو کا دو دو مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 136

راوی: محمد بن علاء، زید، ابن حباب، عبدالرحمن بن ثوبان، عبداللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

محمد بن علاء، زید، ابن حباب، عبدالرحمن بن ثوبان، عبداللہ بن فضل، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا دو دو مرتبہ (یعنی اعضائے وضو کو دو دو مرتبہ دھویا)۔

راوی: محمد بن علاء، زید، ابن حباب، عبدالرحمن بن ثوبان، عبداللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

اعضائے وضو کا دو دو مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ھشام بن سعد، زید، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَتُحِبُّونَ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَدَعَا بِإِنَائٍ فِيهِ مَائٌ فَاغْتَرَفَ غَرْفَةً بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ أَخَذَ أُخْرَى فَجَمَعَ بِهَا يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَخَذَ أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ أَخَذَ أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ الْمَائِ ثُمَّ نَفَضَ يَدَهُ ثُمَّ مَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً أُخْرَى مِنْ الْمَائِ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى وَفِيهَا النَّعْلُ ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدَيْهِ يَدٍ فَوْقَ الْقَدَمِ وَيَدٍ تَحْتَ النَّعْلِ ثُمَّ صَنَعَ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ہشام بن سعد، زید، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ کیا تم کو یہ بات پسند ہے کہ میں تمکو عملی طور پر کر کے دکھاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ پھر انہوں نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور داہنے ہاتھ سے ایک چلو پانی لے کر کلی کی اور ناک میں

پانی ڈالا پھر دونوں ہاتھوں سے چلو میں پانی لیکر منہ دھویا پھر ایک چلو میں پانی لے کر داہنا ہاتھ دھویا پھر ایک چلو میں پانی لے کر بایاں ہاتھ دھویا پھر ایک چلو میں پانی لے کر اسکو چھینک دیا اور اس سے سر اور کانوں کا مسح کیا پھر ایک چلو میں پانی لے کر اپنے داہنے پاؤں پر چھڑک لیا جبکہ پاؤں میں جوتا تھا پھر ایک ہاتھ سے پاؤں کے اوپر مسح کیا اس طرح کہ ایک ہاتھ قدم کے اوپر اور دوسرا ہاتھ جوتے کے نیچے تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ہشام بن سعد، زید، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اعضائے وضو کو ایک ایک مرتبہ دھونا

باب : پاکی کا بیان

اعضائے وضو کو ایک ایک مرتبہ دھونا

جلد : جلد اول   حدیث 138

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوئِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً

مسدد، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو کیسے ہوتا تھا؟ اور اس کے بعد انہوں نے وضو کیا ایک ایک مرتبہ۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ

کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے لیے الگ الگ پانی لینا

باب : پاکی کا بیان

کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے لیے الگ الگ پانی لینا

جلد : جلد اول   حدیث 139

راوی: حمید بن مسعدہ، معتمر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ لَيْثًا يَذْكُرُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ دَخَلْتُ يَعْنِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَالْمَائُ يَسِيلُ مِنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ فَرَأَيْتُهُ يَفْصِلُ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

حمید بن مسعدہ، معتمر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا بواسطہ والد اپنے دادا سے وہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت وضو کر رہے تھے اور پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داڑھی اور چہرہ سے آکر سینہ پر بہہ رہا تھا اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے لیے الگ الگ پانی لیا تھا۔ (احناف کے نزدیک یہی طریقہ افضل ہے(

راوی: حمید بن مسعدہ، معتمر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

ناک میں پانی ڈال کر جھڑ

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈال کر جھڑ

جلد : جلد اول حدیث 140

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، احضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَائً ثُمَّ لِيَنْثُرْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، احضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو پہلے ناک میں پانی ڈالے اور پھر اسکو جھٹکے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، احضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈال کر جھڑ

جلد : جلد اول حدیث 141

راوی: ابراهیم بن موسی، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ ابی غطفان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابراہیم بن موسی، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ ابی غطفان، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ناک میں پانی ڈال کر اس کو دو یا تین مرتبہ خوب اچھی طرح صاف کرو۔

***راوی :** ابراہیم بن موسی، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ ابی غطفان، حضرت ابن عباس*

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈال کر جھڑ

جلد : جلد اول حدیث 142

راوی: قتیبه بن سعید، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن کثیر، عاصم لقیط بن صبره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ قَالَ كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ أَوْ فِي وَفْدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُصَادِفْهُ فِي مَنْزِلِهِ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَأَمَرَتْ لَنَا بِخَزِيرَةٍ فَصُنِعَتْ لَنَا قَالَ وَأُتِينَا بِقِنَاعٍ وَلَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ الْقِنَاعَ وَالْقِنَاعُ الطَّبَقُ فِيهِ تَمْرٌ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ أَصَبْتُمْ شَيْئًا أَوْ أُمِرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ إِذْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهُ إِلَى الْمُرَاحِ وَمَعَهُ سَخْلَةٌ تَيْعَرُ فَقَالَ مَا وَلَّدْتَ يَا فُلَانُ قَالَ بَهْمَةً قَالَ فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً ثُمَّ قَالَ لَا تَحْسِبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا تَحْسَبَنَّ أَنَّا مِنْ أَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَا نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ فَإِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَإِنَّ فِي لِسَانِهَا شَيْئًا يَعْنِي الْبَذَاءَ قَالَ فَطَلِّقْهَا إِذًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهَا صُحْبَةً وَلِي مِنْهَا وَلَدٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُولُ عِظْهَا فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَفْعَلْ وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ كَضَرْبِكَ أُمَيَّتَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغْ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن کثیر، عاصم لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہ میں بنی منتفق کا نمائندہ تھا یا کہا میں اس وفد میں شامل تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ اپنے مقام پر موجود نہیں تھے بلکہ گھر پر ام المومنین حضرت عائشہ موجود تھیں۔ حضرت عائشہ نے ہمارے لئے خزیرہ (ایک قسم کا کھانا) بنانے کا حکم دیا تو وہ ہمارے لئے تیار کر دیا گیا اور ہمارے لئے ایک بڑی پلیٹ میں لایا گیا قتیبہ نے پلیٹ کا ذکر نہیں کیا بلکہ یہ کہا کہ ہمارے لئے کھجوروں کا ایک طباق (بڑی پلیٹ) لایا گیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے کچھ کھایا؟ یا یہ فرمایا کہ کیا تمھارے لئے کسی چیز کے بنانے کا حکم دیا گیا۔ ہم نے کہا۔ ہاں۔ یا رسول اللہ! لقیط بن صبرہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک چرواہا بکریاں لے کر باڑے کی طرف چلا اسکے پاس ایک بکری کا بچہ تھا جو چلا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے چرواہے! کیا پیدا ہوا ہے؟ (یعنی پٹھا ہے یا پٹھیا؟) اس نے کہا پٹھیا۔ آپ نے فرمایا اس کے بدلہ میں ہمارے لئے ایک بکری ذبح کر کے لا۔ اس کے بعد فرمایا کہ تم یہ ہرگز نہ سمجھنا کہ اس کو ہم نے محض تمھاری خاطر ذبح کیا ہے بلکہ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس سو بکریاں ہیں اور ہمیں اس سے زیادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ پس جب کوی پٹھیا پیدا ہوتی ہے تو ہم اس کے بدلہ ایک بکری ذبح کر دیتے ہیں میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میری بیوی ہے اور وہ بد زبان ہے (بتایئے میں اس کے ساتھ کیا معاملہ کروں؟ آپ نے فرمایا تب تم اس کو طلاق دیدو۔ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ایک مدت تک میرا اور اس کا ساتھ رہا ہے اور میرا ایک بچہ بھی ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ اس کو نصیحت کرو اور سمجھاؤ بجھاؤ۔ اگر اس میں بھلائی ہے تو سمجھ جائے گی۔ (اور فرمایا کہ) اپنی بیوی کو خادمہ یا لونڈی کی طرح نہ مارو۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے مکمل وضو کا طریقہ بتایئے آپ نے فرمایا وضو اچھی طرح کرو (یعنی تمام اعضاء تک پانی پہنچاؤ اور تمام اعضاء کو تین مرتبہ دھوؤ اور سر اور دونوں کانوں کا مسح کرو) اور (اپنے پاؤں اور ہاتھوں کی) انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی ڈال کر اس کو خوب اچھی طرح صاف کرو بشرطیکہ تم روزہ دار نہ ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن کثیر، عاصم لقیط بن صبرہ

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈال کر جھڑ

جلد : جلد اول حدیث 143

راوی: عقبہ بن مکرم، یحیی بن سعید، ابن جریج، اسمعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ

صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَافِدِ بَنِی الْمُنْتَفِقِ أَنَّهُ أَتَی عَائِشَةَ فَذَکَرَ مَعْنَاهُ قَالَ فَلَمْ يَنْشَبْ أَنْ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ يَتَکَفَّأُ وَقَالَ عَصِيدَةٌ مَکَانَ خَزِيرَةٍ

عقبہ بن مکرم، یحیی بن سعید، ابن جریج، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہ وہ بنی منتفق کی طرف نمائندہ بن کر آئے تھے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس (اس کے بعد سابقہ حدیث کے مفہوم کی روایت بیان کی) اور زیادہ دیر نہیں گذری تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز قدم آگے کو جھکے ہوئے تشریف لائے (ابن جریج نے) خزیرہ کی جگہ عصیدہ روایت کیا ہے

راوی : عقبہ بن مکرم، یحیی بن سعید، ابن جریج، اسمعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ

باب : پاکی کا بیان

ناک میں پانی ڈال کر جھڑ

جلد : جلد اول حدیث 144

راوی: محمد بن یحیی، بن فارس، ابوعاصم، ابن جریج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَی بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَمَضْمِضْ

محمد بن یحیی بن فارس، ابوعاصم، ابن جریج نے یہی حدیث بیان کی اسمیں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب وضو کرو تو کلی ضرور کیا کرو۔

راوی : محمد بن یحیی، بن فارس، ابوعاصم، ابن جریج

ڈاڑھی میں خلال کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ڈاڑھی میں خلال کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 145

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابوملیح، ولید بن زوران، انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ يَعْنِي الرَّبِيعَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ زَوْرَانَ عَنْ أَنَسٍ يَعْنِي ابْنَ مَالِکٍ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالْوَلِيدُ بْنُ زَوْرَانَ رَوَى عَنْهُ حَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ وَأَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ

ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابوملیح، ولید بن زوران، انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلو پانی لے کر اسکو ٹھوڑی کے نیچے لے جاتے اور اس سے ڈاڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے میرے رب نے مجھے ایسا ہی حکم کیا ہے

راوی: ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابوملیح، ولید بن زوران، انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ثور، راشد بن سعد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَأَصَابَهُمْ الْبَرْدُ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِينِ

احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ثور، راشد بن سعد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سریہ (چھوٹا لشکر) روانہ فرمایا وہاں لوگوں کو ٹھنڈ لگ گئی پس جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آئے (تو انہوں نے ٹھنڈ لگنے کی شکایت کی) جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو عمامہ اور موزوں پر مسح کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ثور، راشد بن سعد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 147

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، معاویہ بن صالح، عبدالعزیزبن مسلم، ابومعقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضْ الْعِمَامَةَ

احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالعزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر قطری عمامہ تھا (جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے ہوئے مسح پر پہنچے تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمامہ کے نیچے ہاتھ لے جا کر سر کے ابتدائی حصہ پر مسح کیا اور عمامہ کو نہیں کھولا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبدالعزیز بن مسلم، ابو معقل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

پاؤں دھونے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

پاؤں دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 148

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن لھیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبدالرحمن حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ يَدْلُكُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ

قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبدالرحمن حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تو اپنے (بائیں ہاتھ کی) چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیوں کو ملتے تھے

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبدالرحمن حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 149

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ، بن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ عَدَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَأَنَاخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدِهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ حَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا إِلَى الْمِرْفَقِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتَّى نَجِدَ النَّاسَ فِي الصَّلَاةِ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ حِينَ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَوَجَدْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَصَلَّى وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَفَزِعَ الْمُسْلِمُونَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ لِأَنَّهُمْ سَبَقُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ أَوْ قَدْ أَحْسَنْتُمْ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ، بن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر سے قبل مقررہ راستے سے ہٹ کر چلے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو لیا ایک جگہ پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اونٹ کو بٹھایا اور قضائے حاجت کے لیے (ایک طرف) تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فراغت کے بعد) واپس آئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر چھاگل سے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھویا پھر چہرہ مبارک دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آستین سے اپنے ہاتھ نکالنا چاہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جبہ کی آستین تنگ تھی اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اندر کی جانب لے گئے اور جبہ کے نیچے سے ہاتھوں کو نکال کر ان کو کہنیوں تک دھویا اور اپنے سر پر مسح کیا اور پھر اپنے موزوں پر مسح کیا اسکے بعد ہم سوار ہو کر چل پڑے (جب ہم اپنے مقام

پر پہنچے) تو ہم نے لوگوں کو نماز میں مشغول پایا (یعنی لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار نہیں کیا) اور انہوں نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو امامت کے لیے آگے بڑھایا اور انہوں نے انکو مقررہ وقت پر نماز پڑھائی ہم نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو اس حال میں پایا کہ وہ نماز فجر کی ایک رکعت پڑھا چکے تھے پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیگر مسلمانوں کے ساتھ صف میں شامل ہوگئے اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں دوسری رکعت ادا کی جب حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اپنی باقی ماندہ ایک رکعت پڑھنے کے لیے) کھڑے ہوگئے مسلمان یہ دیکھ کر گھبرا گئے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نماز پڑھ لی ہے انہوں نے اپنے اس قصور پر تسبیح کہنا شروع کر دی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو انکی تسلی کے لیے فرمایا تم نے ٹھیک کیا ہے یا فرمایا تم نے اچھا کیا ہے

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ، بن مغیرہ بن شعبہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 150

راوی: مسدد، یحیی، ابن سعید، مسدد، معتمر، بکر، حسن، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ وَذَكَرَ فَوْقَ الْعِمَامَةِ قَالَ عَنْ الْمُعْتَمِرِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَعَلَى نَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ

مسدد، یحیی، ابن سعید، مسدد، معتمر، بکر، حسن، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور پیشانی پر (یعنی سر کے ابتادائی حصہ پر) مسح کیا۔ معتمر سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے ابن مغیرہ بن شعبہ سے اور انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موزوں پر مسح کرتے تھے اور پیشانی پر اور عمامہ پر بکر نے کہا کہ میں نے یہ روایت ابن مغیرہ سے سنی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن سعید، مسدد، معتمر، بکر، حسن، مغیرہ بن شعبہ

باب : پاکی کا بیان
موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 151

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، شعبی، حضرت عروہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبِهِ وَمَعِي إِدَاوَةٌ فَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ مِنْ جِبَابِ الرُّومِ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَضَاقَتْ فَادَّرَعَهُمَا ادِّرَاعًا ثُمَّ أَهْوَيْتُ إِلَى الْخُفَّيْنِ لِأَنْزَعَهُمَا فَقَالَ لِي دَعْ الْخُفَّيْنِ فَإِنِّي أَدْخَلْتُ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا قَالَ أَبِي قَالَ الشَّعْبِيُّ شَهِدَ لِي عُرْوَةُ عَلَى أَبِيهِ وَشَهِدَ أَبُوهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، شعبی، حضرت عروہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چند سواروں میں تھے میرے پاس ایک چھاگل تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کر کے آئے تو میں چھاگل لے کر پہنچا میں نے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں اور چہرہ کو دھویا پھر اپنے بازو آستینوں سے نکالنا چاہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روم کا بنا ہوا ایک اونی جبہ پہنے ہوئے تھے جسکی آستین تنگ تھیں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے ہاتھ نہ نکال سکے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبہ کے نیچے سے ہاتھ نکالے پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موزے اتارنے کے لیے جھکا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان موزوں کو رہنے دو کیونکہ میں نے انکو طہارت کی حالت میں پہنا ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا عیسیٰ کہتے ہیں میرے والد یونس نے کہا شعبی نے بیان کیا کہ بلاشبہ میرے سامنے عروہ نے اپنے والد سے یہ روایت کی ہے اور بلاشبہ انکے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، شعبی، حضرت عروہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان
موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 152

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ حسن زرارہ بن اوفی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ قَالَ فَأَتَيْنَا النَّاسَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي بِهِمْ الصُّبْحَ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَمْضِيَ قَالَ فَصَلَّيْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ رَكْعَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقَ بِهَا وَلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ يَقُولُونَ مَنْ أَدْرَكَ الْفَرْدَ مِنْ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ حسن زرارہ بن اوفی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جماعت سے پیچھے رہ گئے پھر وہ قصہ بیان کیا (جو پچھلی حدیث میں گذر چکا ہے) اس کے بعد مغیرہ نے کہا کہ جب ہم لوگوں کے پاس آئے تو (ہم نے دیکھا کہ) عبدالرحمن بن عوف ان کو (صبح کی) نماز پڑھا رہے ہیں جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آتے دیکھا تو ہٹنا چاہا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ سے فرمایا کہ (ہٹو نہیں) پڑھاتے رہو مغیرہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے ایک رکعت ادا کی پس جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور وہ رکعت ادا کی جو چھوٹ گئی تھی اور اس پر کوئی زیادتی نہیں کی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی سجدہ سہو نہیں کیا) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، ابن زبیر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص امام کے ساتھ طاق (ایک یا تین) رکعت پائے تو اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ حسن زرارہ بن اوفی، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد: جلد اول　　حدیث 153

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابی بکر، ابن حفص، بن عمر بن سعد، حضرت ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَسْأَلُ بِلَالًا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَخْرُجُ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى عِمَامَتِهِ وَمُوقَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابی بکر، ابن حفص، بن عمر بن سعد، حضرت ابوعبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وضو کا حال پوچھ رہے تھے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے قضائے حاجت کے لیے جاتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہو کر آتے تو میں پانی لاتا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے اور اپنے عمامہ اور موزوں پر مسح کرتے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوعبد اللہ بنی تمیم بن مرّہ کے آزاد کردہ غلام تھے

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابی بکر، ابن حفص، بن عمر بن سعد، حضرت ابوعبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 154

راوی : علی بن حسن، ابن داؤد بکیر بن عامر، حضرت ابوذرعہ بن عمرو بن جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ أَنَّ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَمْسَحَ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ قَالُوا إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ قَالَ مَا أَسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

علی بن حسین، ابن داؤد، بکیر بن عامر، حضرت ابوذرعہ بن عمرو بن جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جریر بن عبد اللہ بجلی نے پیشاب کیا اس کے بعد وضو کیا تو موزوں پر مسح کیا (کسی نے اعتراض کیا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) تو فرمایا کہ میں مسح کیوں نہ کروں جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے تو (معترضین نے کہا کہ) یہ واقعہ سورہ مائدہ کے نزول سے قبل کا ہو گا تو جواب میں فرمایا کہ میں تو اسلام ہی سورہ مائدہ کے نزول کے بعد لایا ہوں۔

راوی : علی بن حسن، ابن داؤد بکیر بن عامر، حضرت ابوذرعہ بن عمرو بن جریر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 155

راوی : مسدد، احمد بن ابی شعیب، وکیع، دلھم بن صالح، حجیر بن عبد اللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا قَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ

مسدد، احمد بن ابی شعیب، وکیع، دلھم بن صالح، حجیر بن عبد اللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (شاہ حبشہ) نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دو سادہ اور سیاہ موزے ہدیہ کے طور پر بھیجے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو پہنا اور وضو میں ان پر مسح کیا مسدد نے عن دلھم بن صالح کہا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ایسی ہے کہ اس کے راویوں میں اہل بصرہ میں سے صرف ایک شخص ہیں

راوی : مسدد، احمد بن ابی شعیب، وکیع، دلھم بن صالح، حجیر بن عبد اللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 156

راوی : احمد بن یونس، ابن حی، حسن بن صالح، بکیر بن عامر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَيٍّ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ قَالَ بَلْ أَنْتَ نَسِيتَ بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

احمد بن یونس، ابن حی، حسن بن صالح، بکیر بن عامر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا (یہ دیکھ کر) میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاؤں دھونا) بھول گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (میں نہیں بھولا بلکہ مسح کا حکم) تم بھول گئے مجھ کو تو میرے رب نے ایسا ہی حکم کیا ہے۔

راوی : احمد بن یونس، ابن حی، حسن بن صالح، بکیر بن عامر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

مسح کی مدت کا بیان

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 157

راوی: حفص بن عمر شعبہ، حکم، حماد، ابراھیم، ابی عبداللہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ بِإِسْنَادِهِ قَالَ فِيهِ وَلَوْ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

حفص بن عمر شعبہ، حکم، حماد، ابراہیم، ابی عبد اللہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن (اور تین رات) ہے اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو منصور بن معتمر نے ابراہیم تیمی سے اس کی اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے اس میں یوں ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مدت کے طلب گار ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں مزید مدت تک کی اجازت مرحمت فرمادیتے۔

راوی: حفص بن عمر شعبہ، حکم، حماد، ابراہیم، ابی عبد اللہ، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مسح کی مدت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 158

راوی: یحیی بن معین، عمرو بن ربیع بن طارق، حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقِبْلَتَيْنِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثَةً قَالَ نَعَمْ وَمَا شِئْتَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ قَالَ فِيهِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَمَا بَدَا لَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ اخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَيَحْيَی بْنُ إِسْحَقَ السَّيْلَحِينِيُّ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَيُّوبَ وَقَدْ اخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ

یحیی بن معین، عمرو بن ربیع بن طارق، حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ سے جن کے بارے میں یحیی بن ایوب کا بیان ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی ہے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں موزوں پر مسح کر سکتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں انہوں نے کہا کیا ایک دن تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں ایک دن تک انہوں نے پھر پوچھا کہ کیا دو دن تک؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں دو دن تک انہوں نے پھر عرض کیا کہ کیا تین دن تک؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تین دن تک اور جب تک تو چاہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو ابن مریم مصری نے بطریق یحیی بن ایوب بسند عبدالرحمن بن رزین بواسطہ محمد بن یزید بن ابی زیاد، عن عبادہ بن نسبی، حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جس میں یہ ہے کہ انہوں نے سات دن کے لئے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور جب تک تو چاہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کی اسناد میں اختلاف ہے اور یہ قوی نہیں ہے اس کو ابن ابی مریم اور یحیی بن اسحاق سیلحینی نے یحیی بن ایوب سے روایت کیا ہے لیکن اس کی اسناد میں بھی اختلاف ہے۔

راوی: یحیی بن معین، عمرو بن ربیع بن طارق، حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ

جراب پر مسح کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

جراب پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی: عثمان بن ابی شیبہ وکیع سفیان، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَی الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ الْمَعْرُوفَ عَنْ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ هَذَا أَيْضًا عَنْ أَبِي مُوسَی الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَلَيْسَ بِالْمُتَّصِلِ وَلَا بِالْقَوِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو أُمَامَةَ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنِ عَبَّاسٍ

عثمان بن ابی شیبہ و کیع سفیان، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اسو جوربین اور نعلین پر مسح کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن مہدی اس حدیث کو بیان نہیں کرتے تھے کیونکہ حضرت مغیرہ سے مشہور یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا (نہ کہ جراب پر) ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے جس میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جوربین پر مسح کیا مگر سند نہ متصل ہے اور نہ قوی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ابن مسعود، براء بن عازب، انس بن مالک، ابوامامہ، سہل بن سعد اور عمرو بن حریث نے جوربین پر مسح کیا ہے اور یہ حدیث عمرو بن الخطاب اور ابن عباس سے بھی مروی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ و کیع سفیان، حضرت مغیرہ بن شعبہ

بلا ترجمہ

باب : پاکی کا بیان

بلا ترجمہ

جلد : جلد اول حدیث 160

راوی: مسدد، عباد بن موسی، ھشیم، یعلی بن عطاء عباد، حضرت اوس بن ابی اوس ثقفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَوْسُ بْنُ أَبِي أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ وَقَالَ عَبَّادٌ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى كِظَامَةَ قَوْمٍ يَعْنِي الْمِيضَأَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ الْمِيضَأَةَ وَالْكِظَامَةَ ثُمَّ اتَّفَقَا فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ

مسدد، عباد بن موسی، ہشیم، یعلی بن عطاء عباد، حضرت اوس بن ابی اوس ثقفی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور مسح کیا جوتوں پر اور پاؤں پر اور بیان کیا عباد نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کنویں پر تشریف لائے اور

مسدد نے اپنی روایت میں کنویں کا تذکرہ نہیں کیا پھر دونوں اس بیان میں متفق ہو گئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور مسح کیا جوتوں پر اور پاؤں پر۔ فائدہ۔۔ روایت سے جوتوں پر مسح کرنا معلوم ہوتا ہے لیکن ائمہ اربعہ میں سے کوئی بھی اس کا قائل نہیں ہے کیونکہ روایت ضعیف ہے اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاؤں پر مسح کیا ہے جوتا پہنے پہنے صرف جوتا پر مسح کرنے پر اکتفا نہیں کیا۔

راوی : مسدد، عباد بن موسی، ہشیم، یعلی بن عطاء عباد، حضرت اوس بن ابی اوس ثقفی

موزوں پر مسح کا طریقہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کا طریقہ

جلد : جلد اول **حدیث** 161

راوی: محمد بن صباح، بزار، عبدالرحمن بن ابی زناد، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ ذَكَرَهُ أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ غَيْرُ مُحَمَّدٍ عَلَى ظَهْرِ الْخُفَّيْنِ

محمد بن صباح، بزار، عبدالرحمن بن ابی زناد، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر مسح کرتے تھے اور محمد بن صباح کے علاوہ (دوسروں نے جو روایت بیان کی ہے) اس کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں کی اوپر والی سطح پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن صباح، بزار، عبدالرحمن بن ابی زناد، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کا طریقہ

جلد : جلد اول **حدیث** 162

راوی: محمد بن علاء، حفص، ابن غیاث، اعمش، ابواسحق، عبدخیر، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ

محمد بن علاء، حفص، ابن غیاث، اعمش، ابو اسحاق، عبد خیر، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر دین کا مدار محض قیاس پر ہوتا تو موزہ کے نچلے حصہ پر مسح کرنا زیادہ بہتر ہوتا بہ نسبت اس کے اوپر والے حصہ پر مسح کرنے سے حالانکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں کے اوپر والے حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، حفص، ابن غیاث، اعمش، ابو اسحق، عبد خیر، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 163

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، یزید بن عبد العزیز، حضرت اعمش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ إِلَّا أَحَقَّ بِالْغَسْلِ حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَهْرِ خُفَّيْهِ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، یزید بن عبد العزیز، حضرت اعمش سے یہ حدیث سابقہ سند کے ساتھ مروی ہے مگر اس میں ہمیشہ باطن قدم (تلووں) کو دھونا افضل سمجھتا تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں کے ظاہر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا فائدہ موزوں کا ظاہر وہ ہے جو پاؤں کے اوپر ہے اور باطن وہ ہے جو پاؤں کے نیچے ہے۔

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، یزید بن عبد العزیز، حضرت اعمش

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 164

راوی : محمد بن علاء، حفص بن غیاث، حضرت اعمش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ بَاطِنُ الْقَدَمَيْنِ أَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا وَقَدْ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِ خُفَّيْهِ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

بِإِسْنَادِهِ قَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِهِمَا قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْخُفَّيْنِ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ كَمَا رَوَاهُ وَكِيعٌ وَرَوَاهُ أَبُو السَّوْدَائِ عَنْ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ ظَاهِرَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن علاء، حفص بن غیاث، حضرت اعمش ما قبل کی طرح اس حدیث کو بیان کرتے ہیں مگر اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول یوں نقل کیا گیا ہے کہ اگر دین کا مدار قیاس پر ہوتا تو تلووں کا مسح کرنا پاہوں کے اوپر مسح کرنے سے افضل ہوتا حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں کے ظاہر پر مسح کیا ہے اور وکیع نے اپنی مذکورہ سند کے ساتھ بواسطہ اعمش (حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول) یوں نقل کیا ہے کہ میں تلووں کا مسح کرنا زیادہ بہتر سمجھتا تھا بہ نسبت پاؤں کے اوپر مسح کرنے کے یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے اوپر مسح کرتے دیکھا وکیع نے کہا کہ یعنی موزوں کے اوپر اور وکیع کی طرح عیسیٰ بن یونس نے بواسطہ اعمش ایک حدیث روایت کی ہے اور اس حدیث کو ابو السوداء نے عن ابن عبد خیر عن ابیہ، یوں روایت کیا ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو دونوں پاؤں اوپر کی جانب دھوئے اور فرمایا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے نہ دیکھا ہوتا تو پھر انہوں نے آگے پری حدیث بیان کی۔

راوی: محمد بن علاء، حفص بن غیاث، حضرت اعمش

باب : پاکی کا بیان

موزوں پر مسح کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 165

راوی: موسی بن مروان، محمود بن خالد، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَمَسَحَ أَعْلَى الْخُفَّيْنِ وَأَسْفَلَهُمَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَبَلَغَنِي أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ ثَوْرٌ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَجَائٍ

موسی بن مروان، محمود بن خالد، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے غزوہ تبوک کے موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات

پہنچی ہے کہ ثور نے اس حدیث کو رجاء بن حیوہ سے نہیں سنا ہے (یعنی یہ حدیث منقطع ہے)۔

راوی : موسی بن مروان، محمود بن خالد، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت سفیان بن حکم ثقفی یا حکم بن سفیان ثقفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ أَوْ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ يَتَوَضَّأُ وَيَنْتَضِحُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَافَقَ سُفْيَانَ جَمَاعَةٌ عَلَى هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْحَكَمُ أَوْ ابْنُ الْحَكَمِ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت سفیان بن حکم ثقفی یا حکم بن سفیان ثقفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پیشاب کرتے تو وضو کرتے اور (وضو کے بعد شرم گاہ کی جگہ ازار پر) پانی کے چھینٹے دیتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس اسناد پر ایک جماعت نے سفیان کی موافقت کی ہے اور بعض نے حکم یا ابن حکم کہا ہے

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، مجاہد، حضرت سفیان بن حکم ثقفی یا حکم بن سفیان ثقفی

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن ابی نجیح، حضرت مجاہد

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ نَضَحَ فَرْجَهُ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن ابی نجیح، حضرت مجاہد نے ایک ثقفی شخص سے روایت کی کہ اس نے اپنے والد سے سنا وہ کہتا تھا کہ میں

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا اور اس کے بعد اپنی شرمگاہ (کی جگہ ازار) پر پانی چھڑکا۔

راوی : اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن ابی نجیح، حضرت مجاہد

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 168

راوی: نصر بن مہاجر، معاویہ، بن عمرو، زائدہ، منصور، مجاھد، حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ الْحَكَمِ أَوْ ابْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

نصر بن مہاجر، معاویہ، بن عمرو، زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا اور اس کے بعد وضو کر کے شرمگاہ (کی جگہ ازار) پر پانی کے چھینٹے دیئے۔

راوی : نصر بن مہاجر، معاویہ، بن عمرو، زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم

وضو کے بعد کی دعا

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول   حدیث 169

راوی: احمد بن سعید، ابن وھب، معاویہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدَّامَ أَنْفُسِنَا نَتَنَاوَبُ الرِّعَايَةَ رِعَايَةَ إِبِلِنَا فَكَانَتْ عَلَيَّ رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَرَوَّحْتُهَا بِالْعَشِيِّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا قَدْ أَوْجَبَ فَقُلْتُ بَخٍ بَخٍ مَا أَجْوَدَ

هَذِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ الَّتِي قَبْلَهَا يَا عُقْبَةُ أَجْوَدُ مِنْهَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا هِيَ يَا أَبَا حَفْصٍ قَالَ إِنَّهُ قَالَ آنِفًا قَبْلَ أَنْ تَجِيئَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوئَ ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ وُضُوئِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَائَ قَالَ مُعَاوِيَةُ وَحَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

احمد بن سعید، ابن وہب، معاویہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور اپنے کام ہم خود کرتے تھے (یعنی کوئی غلام ساتھ نہ تھا) اور باری باری ہم اپنے اونٹوں کو چراتے تھے پا ایک دن اونٹوں کو چرانے کی میری باری تھی تیسرے پہر میں انکو واپس لے کر چلا (اور میں جب اپنے کام سے فارغ ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا) تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے تقریر فرما رہے ہیں میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو پہلے اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑے ہو کر خشوع و خضوع کے ساتھ دو رکعت نماز (تحیۃ الوضو) پڑھے مگر یہ کہ اس کے لیے جنت واجب ہو جائے میں نے کہا بہت خوب، یہ کیا ہی اچھی بات ہے اس وقت میرے سامنے ایک شخص کھڑا تھا وہ بولا اے عقبہ اس سے پہلے والی بات تو اس سے بھی بڑھ کر اچھی تھی میں نے غور سے دیکھا تو وہ حضرت عمرو بن الخطاب رضی اللہ عنہ تھے تو میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو حفص وہ کیا بات تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ ابھی تمہارے آنے سے ذرا پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو اچھی طرح (یعنی سنن و آداب کے ساتھ) وضو کرے پھر جب وضو سے فارغ ہو جائے تو کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ (یعنی میں گوہی دیتا ہوں کہ اللہ کر سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ تنہا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں) مگر یہ کہ (قیامت کے دن) اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہ جس دروازے سے بھی چاہے گا داخل ہو جائیگا۔ معاویہ نے کہا کہ حدیث مجھ سے ربیعہ بن یزید نے بواسطہ ابو ادریس بسند عقبہ ابن عامر روایت کہ ہے۔

راوی : احمد بن سعید، ابن وہب، معاویہ، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 170

راوی: حسین بن عیسی، عبداللہ بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جھنی

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ عَنْ حَيْوَةَ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَمْرَ الرِّعَايَةِ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ

حسین بن عیسی، عبداللہ بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث پہلے والی حدیث کی طرح بیان کی ہے مگر اسمیں اونٹوں کے چرانے کا ذکر نہیں کیا ہے البتہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول نقل کیا ہے پاا چھی طرح وضو کرے اور آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر کہے (اشھد ان لا الہ الخ) راوی نے باقی حدیث معاویہ کی طرح بیان کی ہے۔

راوی : حسین بن عیسی، عبداللہ بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　**حدیث** 171

راوی: محمد بن عیسی، شریک، عمرو بن عامر، محمد اسد بن عمرو نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ أَبُو أَسَدِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الْوُضُوءِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

محمد بن عیسی، شریک، عمرو بن عامر، محمد اسد بن عمرو نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور ہم لوگ کئی نمازوں کو ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عیسی، شریک، عمرو بن عامر، محمد اسد بن عمرو نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　**حدیث** 172

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ (اپنے والد بریدہ(

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنِّي رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ

مسدد، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ (اپنے والد بریدہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے پانچ نمازوں کو پڑھا، اور موزوں پر مسح کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ کام کرتے دیکھا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے کبھی نہیں کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے یہ کام قصداً کیا ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ (اپنے والد بریدہ(

وضو میں کسی عضو کا خشک رہ جانا

باب: پاکی کا بیان

وضو میں کسی عضو کا خشک رہ جانا

جلد: جلد اول حدیث 173

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب، جریر بن حازم، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَلَمْ يَرْوِهِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ وَحْدَهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ

ہارون بن معروف، ابن وہب، جریر بن حازم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کر کے آیا جس نے اپنے پاؤں میں ایک ناخن کے بقدر جگہ خشک چھوڑ دی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایاواپس جاؤ اپنا وضو اچھی طرح کرو ابو داؤد کہتے کہ یہ حدیث معروف نہیں ہے اسکو صرف ابن وہب نے روایت کیا ہے اور معقل بن عبید اللہ جزری نے بسند ابو الزبیر، بواسطہ جابر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا اور اچھی طرح وضو کر۔

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، جریر بن حازم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی عضو کا خشک رہ جانا

جلد : جلد اول حدیث 174

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، یونس، حمید، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى قَتَادَةَ

موسی بن اسماعیل، حماد، یونس، حمید، حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بھی قتادہ کی حدیث کی مانند ایک حدیث مروی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، یونس، حمید، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

وضو میں کسی عضو کا خشک رہ جانا

جلد : جلد اول حدیث 175

راوی: حیوہ بن شریح، بقیہ، بجیر، ابن سعد، حضرت خالد رضی اللہ عنہ ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بُجَيْرٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَفِي ظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ قَدْرُ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ

حیوہ بن شریح، بقیہ، بجیر، ابن سعد، حضرت خالد رضی اللہ عنہ ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس کے پاؤں میں ایک درہم کے برابر جگہ سوکھی رہ گئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو وضو اور نماز کے لوٹانے کا حکم دیا۔

راوی : حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، ابن سعد، حضرت خالد رضی اللہ عنہ ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب وضو ٹوٹنے میں شک ہو تو کیا کرے؟

باب : پاکی کا بیان

جب وضو ٹوٹنے میں شک ہو تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 176

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن احمد بن ابی بن خلف، سفیان، حضرت سعید بن مسیب او رعباد بن تمیم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي بْنِ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى يُخَيَّلَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَا يَنْفَتِلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

قتیبہ بن سعید، محمد بن احمد بن ابی بن خلف، سفیان، حضرت سعید بن مسیب اور عباد بن تمیم روایت کرتے ہیں عباد بن تمیم کے چچا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی گئی ایک شخص نماز کے دوران ایک چیز (ریح) محسوس کرتا ہے یہاں تک کہ اس کو گمان ہونے لگتا ہے کہ وضو ٹوٹ گیا ہے (تو ایسی صورت میں اسکو کیا کرنا چاہیے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز سے نہ پھرے یعنی نماز نہ توڑے جب تک کہ ریح کی آواز نہ سنے یا اسکی بو نہ سونگھ لے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن احمد بن ابی بن خلف، سفیان، حضرت سعید بن مسیب اور عباد بن تمیم

باب : پاکی کا بیان

جب وضو ٹوٹنے میں شک ہو تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 177

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ حَرَكَةً فِي دُبُرِهِ أَحْدَثَ أَوْ لَمْ يُحْدِثْ فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص کو نماز کے دوران مقعد میں کوئی حرکت محسوس ہو مگر وضو کے ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کے بارے میں یقین نہ ہو تو نماز نہ توڑے جب تک کہ آواز نہ سنے یا بو نہ سونگھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا عورت کا بوسہ لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

کیا عورت کا بوسہ لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 178

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن عبدالرحمن، سفیان، ابوروق، ابراهیم، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا رَوَاهُ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ مُرْسَلٌ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد مَاتَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ وَلَمْ يَبْلُغْ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَكَانَ يُكْنَى أَبَا أَسْمَاءَ

محمد بن بشار، یحیی بن عبدالرحمن، سفیان، ابوروق، ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا بوسہ لیا مگر وضو نہیں کیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث مرسل ہے کیونکہ ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے بلا واسطہ کوئی حدیث نہیں سنی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو فریابی وغیرہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن عبدالرحمن، سفیان، ابوروق، ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

کیا عورت کا بوسہ لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 179

راوی: عثمان بن ابی شیبه، وکیع، اعمش، حبیب، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَبَّلَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عُرْوَةُ مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ فَضَحِكَتْ قَالَ أَبُو دَاوُد هَكَذَا رَوَاهُ زَائِدَةُ وَعَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیوی کا بوسہ لیا اور پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور نیا وضو نہیں کیا (اس حدیث کے راوی) عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ وہ بیوی آپ ہی ہو سکتی ہیں اس پر وہ مسکرا دیں ابو داؤد کہتے ہیں زائدہ اور عبدالحمید حمانی نے بھی سلیمان اعمش سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ آطھرات نے اپنی نجی اور ازدواجی زندگی کے متعلق بیان فرمائی ہیں

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کیا عورت کا بوسہ لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 180

راوی: ابراھیم بن مخلد، عبدالرحمن بن مغرا، حضرت اعمش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَغْرَاءَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنَا أَصْحَابٌ لَنَا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لِرَجُلٍ احْكِ عَنِّي أَنَّ هَذَيْنِ يَعْنِي حَدِيثَ الْأَعْمَشِ هَذَا عَنْ حَبِيبٍ وَحَدِيثَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ أَنَّهَا تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ يَحْيَى احْكِ عَنِّي أَنَّهُمَا شِبْهُ لَا شَيْءَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ عَنْ الثَّوْرِيِّ قَالَ مَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ إِلَّا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ يَعْنِي لَمْ يُحَدِّثْهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ رَوَى حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا صَحِيحًا

ابراہیم بن مخلد، عبدالرحمن بن مغرا، حضرت اعمش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے اصحاب نے بواسطہ عروہ مزنی یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ یحیی بن سعید قطان نے ایک شخص سے کہا کہ میری طرف سے یہ بات بیان کر دو کہ یہ دو حدیثیں یعنی ایک اعمش کی یہ حدیث جو حبیب سے مروی ہے اور اسکی دوسری وہ حدیث جو اسی مذکورہ سند کے ساتھ مستحاضہ کے متعلق مروی ہے کہ وہ (یعنی مستحاضہ) ہر نماز کے لیے وضو کرے ان دونوں کے بارے میں بیان کر دو کہ یہ دونوں حدیثیں لاشی محض ہیں یعنی ضعیف ہیں ابو داؤد کہتے ہیں کہ ثوری سے ان کا یہ قول مروی ہے کہ ہم سے حبیب نے صرف

عروہ مزنی ہی کے واسطہ سے حدیث بیان کی ہے یعنی انہوں نے عروہ بن زبیر کے واسطہ سے کوئی حدیث بیان نہیں کی ابوداؤد کہتے ہیں حمزہ زیات نے بطریق حبیب، بسند عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک صحیح حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن مخلد، عبدالرحمن بن مغرا، حضرت اعمش رضی اللہ عنہ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کے ٹوٹ جانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کے ٹوٹ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 181

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوءُ فَقَالَ مَرْوَانُ وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت مروان بن حکم کے پاس گیا اور ہم لوگ نواقض وضو کا ذکر کر رہے تھے تو حضرت مروان بولے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے حضرت عروہ نے کہا کہ مجھے اس بارے میں معلوم نہیں اس پر حضرت مروان نے فرمایا کہ مجھے بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے ذکر (یعنی شرمگاہ) کو چھوا تو اسے چاہیے کہ وضو کر لے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کے نہ ٹوٹنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کے نہ ٹوٹنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 182

راوی: مسدد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، حضرت قیس بن طلق کے والد، طلق بن علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تَرَى فِي مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ هَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْهُ أَوْ قَالَ بَضْعَةٌ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيرٌ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

مسدد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، حضرت قیس بن طلق کے والد، طلق بن علی سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اتنے میں ایک شخص آیا جو دیکھنے میں بدو لگتا تھا اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو وضو کے بعد اپنی شرمگاہ کو چھولے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ بھی تو جسم کا ایک ٹکڑا ہی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہشام بن حسان، سفیان ثوری، شعبہ، ابن عیینہ اور جریر رازی نے بواسطہ محمد بن جابر، قیس بن طلق سے روایت کیا ہے۔

راوی: مسدد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، حضرت قیس بن طلق کے والد، طلق بن علی

باب : پاکی کا بیان

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کے نہ ٹوٹنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 183

راوی: مسدد، محمد بن جابر، حضرت قیس بن طلق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الصَّلَاةِ

مسدد، محمد بن جابر، حضرت قیس بن طلق نے اسی سند اور معنی کے ساتھ ایک حدیث روایت کی ہے اس میں لفظ فی الصلوٰۃ کا اضافہ ہے۔

راوی: مسدد، محمد بن جابر، حضرت قیس بن طلق

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو لازم ہونے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو لازم ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 184

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا وَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْهَا وَسُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنْ الشَّيَاطِينِ وَسُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ صَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس سے وضو کرو اور بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اس سے وضو مت کرو اور سوال کیا گیا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر نماز پڑھنے کے بارے میں تو فرمایا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر نماز مت پڑھو۔ کیونکہ وہ شیطانوں کی جگہ ہے اور دریافت کیا گیا بکریوں کے رہنے کی جگہ پر نماز پڑھنے کے بارے میں تو فرمایا وہاں نماز پڑھ لو کیونکہ وہ برکت کی جگہ ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب

کچا گوشت چھونے سے وضو کرنے یا ہاتھ دھونے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

کچا گوشت چھونے سے وضو کرنے یا ہاتھ دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 185

راوی: محمد بن علاء، ایوب بن محمد، عمرو بن عثمان، مروان بن معاویہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ هِلَالٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ أَيُّوبُ وَعَمْرٌو

أُرَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ وَهُوَ يَسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتَّى أُرِيَكَ فَأَدْخَلَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الْإِبِطِ ثُمَّ مَضَى فَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي لَمْ يَمَسَّ مَاءً وَقَالَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا لَمْ يَذْكُرْ أَبَا سَعِيدٍ

محمد بن علاء، ایوب بن محمد، عمرو بن عثمان، مروان بن معاویہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لڑکے کے پاس سے گذرے جو ایک بکری کی کھال اتار رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہٹ جا میں اس کا طریقہ بتاتا ہوں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھال اور گوشت کے اندر ڈالا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ بغل تک (گوشت کے اندر) چلا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور نماز پڑھائی مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ عمرو نے اپنی حدیث میں اتنا اضافہ اور کیا ہے کہ پانی سے نہیں دھویا اور ہلال بن میمون سے اس کی روایت بصیغہ عن ہے اور اس نے ان کی نسبت رملی ذکر کی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو عبدالرحمن بن زیاد اور ابومعاویہ نے عن ہلال، عن عطاء عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرسلاً روایت کیا ہے اور ابوسعید کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن علاء، ایوب بن محمد، عمرو بن عثمان، مروان بن معاویہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مردہ کو چھونے سے وضو لازم نہیں ہوتا

باب : پاکی کا بیان

مردہ کو چھونے سے وضو لازم نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 186

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن ابن بلال، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَيْهِ فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هَذَا لَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن ابن بلال، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالیہ کی

جانب سے داخل ہوتے ہوئے ایک بازار سے گذرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں جانب لوگ تھے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کا ایک مردہ بچہ ملا جس کے دونوں کان چھوٹے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کان سے پکڑ کر اٹھایا اور فرمایا کہ تم میں سے کون شخص پسند کرے گا اس بات کو کہ یہ بکری کا بچہ اس کو مل جائے راوی نے یہ حدیث آخر تک بیان کی

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان بن ابن بلال، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہ ہونے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 187

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا دست (بھنا ہوا گوشت) کھایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور نیا وضو نہیں کیا

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 188

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عثمان، وکیع، مسعر، ابی صخرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ

بِجَنْبٍ فَشُوِيَ وَأَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّلِي بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَائَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَالَ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ وَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ وَقَامَ يُصَلِّي زَادَ الْأَنْبَارِيُّ وَكَانَ شَارِبِي وَفَى فَقَصَّهُ لِي عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قَالَ أَقُصُّهُ لَكَ عَلَى سِوَاكٍ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عثمان، وکیع، مسعر، ابی صخرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مہمان بن کر رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بکری) کے چاپ (بھوننے) کا حکم دیا پس وہ بھونی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے چھری لے کر اس چاپ کے ٹکڑے کرنے لگے (کھانے کے دوران) حضرت بلال رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور نماز کے لیے اذان دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھری رکھ دی اور فرمایا پتہ نہیں اس بلال رضی اللہ عنہ کا کیا ہوا؟ اس کے ہاتھ خاک آلودہوں (اور یہ کہ کر) کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے (اس حدیث کے راوی) انباری نے یہ اضافہ کیا کہ (حضرت مغیرہ کا بیان ہے کہ) میری مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک پر رکھ کر انکو کتر دیا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ مسواک پر رکھ کر میں تمہاری مونچھیں کتروں گا

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عثمان، وکیع، مسعر، ابی صخرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضولازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 189

راوی: مسدد، ابواحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

مسدد، ابواحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شانہ (کا گوشت) کھایا اور (کھانے کے بعد) اپنے نیچے بچھے ہوئے فرش سے ہاتھ صاف کئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور (نیا وضو کئے بغیر) نماز پڑھی۔

راوی : مسدد، ابواحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضولازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 190

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَشَ مِنْ كَتِفٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دست کے گوشت میں سے دانتوں سے نوچ کر کچھ کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور نیا وضو نہیں کیا

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَرَّبْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَأَكَلَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ طَعَامِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے روٹی اور گوشت پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تناول فرمایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے لیے پانی طلب کیا اور وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی (نماز کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باقی ماندہ کھانا طلب کیا اور (دوبارہ کھانا) تناول فرمایا پھر (کھانے کے فورا بعد) نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور اس (مرتبہ) وضو نہیں کیا

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 192

راوی: موسی بن سهل، ابوعمران، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزه، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوئِ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا اخْتِصَارٌ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

موسی بن سہل، ابوعمران، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری فعل آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنا تھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا قول) حدیث اول کا اختصار ہے۔

راوی : موسی بن سہل، ابوعمران، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 193

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبدالملک، بن ابی کریمہ، ابن سرح، عبید بن ابی ثمامہ ماردی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ ثُمَامَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا مِصْرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْئٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ فِي مَسْجِدِ مِصْرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ أَوْ سَادِسَ سِتَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِ رَجُلٍ فَمَرَّ بِلَالٌ فَنَادَاهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجْنَا فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ وَبُرْمَتُهُ عَلَی النَّارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطَابَتْ بُرْمَتُكَ قَالَ نَعَمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَتَنَاوَلَ مِنْهَا بَضْعَةً فَلَمْ يَزَلْ يَعْلُكُهَا حَتَّی أَحْرَمَ بِالصَّلَاةِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

احمد بن عمرو بن سرح، عبدالملک، بن ابی کریمہ، ابن سرح، عبید بن ابی ثمامہ ماردی سے روایت ہے کہ صحابی رسول عبداللہ بن حارث بن جزء مصر میں ہمارے پاس تشریف لائے میں نے انکو مصر کی ایک مسجد میں حدیث بیان کرتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ ایک مرتبہ ایک شخص کے گھر میں مجھ سمیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات آدمی تھے اتنے میں (موذن

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور نماز کے لیے بلایا (یعنی اذان دی) ہم (گھر سے نماز کے لیے) چلے تو ایک شخص کے پاس سے گذرے جس کی ہانڈی چولہے پر چڑھی ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے دریافت کیا کیا تمہاری ہانڈی پک گئی ہے؟ اس نے کہا ہاں میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بوٹی ہانڈی سے لے کر (منہ میں رکھ لی) اور نماز کی تکبیر کہے جانے تک اسکو چباتے رہے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا تھا (یعنی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کو بغور دیکھ رہا تھا(

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبدالملک، بن ابی کریمہ، ابن سرح، عبید بن ابی ثمامہ ماردی

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم ہونے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 194

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوبکر بن حفص، اغر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءُ مِمَّا أَنْضَجَتْ النَّارُ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوبکر بن حفص، اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس چیز کے کھانے سے وضو لازم ہو جاتا ہے جو آگ پر پکائی گئی ہو۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوبکر بن حفص، اغر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو لازم ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 195

راوی: مسلم بن ابراھیم، ابان، یحیی، ابن کثیر، ابوسلمہ، ابا سفیان بن سعید بن مغیرہ، ام حبیبہ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَسَقَتْهُ قَدَحًا مِنْ سَوِيقٍ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي أَلَا تَوَضَّأُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ أَوْ قَالَ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ قَالَ أَبُو دَاوُد فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ يَا ابْنَ أَخِي

مسلم بن ابراہیم، ابان، یحیی، ابن کثیر، ابوسلمہ، اباسفیان بن سعید بن مغیرہ، ام حبیبہ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان بن سعید بن مغیرہ کا بیان ہے کہ وہ (یعنی ابوسفیان) ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے) یعنی ام حبیبہ رضی اللہ عنہانے) انکو ستو کا ایک پیالہ پلایا۔ (ستو پی کر) انہوں نے پانی مانگا اور کلی کی حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہانے فرمایا اے بھانجے (تونے صرف کلی کیوں کی؟) وضو کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کیا کرو ابوداؤد کہتے ہیں زہری کی حدیث میں (بجائے یاابن اختی کے) یاابن اخی ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، یحیی، ابن کثیر، ابوسلمہ، اباسفیان بن سعید بن مغیرہ، ام حبیبہ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

دودھ پی کلی کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کلی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 196

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

قتیبہ، لیث، عقیل، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا کہ اسمیں چکنائی ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، عقیل، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

دودھ پی کر کلی نہ کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

دودھ پی کر کلی نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 197

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مطیع بن راشد، توبہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ مُطِيعِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَصَلَّى قَالَ زَيْدٌ دَلَّنِي شُعْبَةُ عَلَى هَذَا الشَّيْخِ

عثمان بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مطیع بن راشد، توبہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو کلی کی اور نہ ہی وضو کیا اور نماز پڑھی، زید نے کہا کہ مجھے اس شیخ (مطیع بن راشد) کی طرف سے حضرت شعبہ نے راہنمائی کی تھی

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زید بن حباب، مطیع بن راشد، توبہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

خون نکلنے سے وضو ٹوٹنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

خون نکلنے سے وضو ٹوٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، محمد بن اسحق، صدقہ بن یسار، عقیل بن جابر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ فَأَصَابَ رَجُلٌ امْرَأَةَ رَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَحَلَفَ أَنْ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أُهَرِيقَ دَمًا فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ فَخَرَجَ يَتْبَعُ أَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَقَالَ مَنْ رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ

فَقَالَ كُونَا بِفَمِ الشِّعْبِ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ الرَّجُلَانِ إِلَى فَمِ الشِّعْبِ اضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ وَقَامَ الْأَنْصَارِيُّ يُصَلِّ وَأَتَى الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى شَخْصَهُ عَرِفَ أَنَّهُ رَبِيئَةٌ لِلْقَوْمِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ حَتَّى رَمَاهُ بِثَلَاثَةِ أَسْهُمٍ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ انْتَبَهَ صَاحِبُهُ فَلَمَّا عَرِفَ أَنَّهُمْ قَدْ نَذِرُوا بِهِ هَرَبَ وَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالْأَنْصَارِيِّ مِنْ الدَّمِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَلَا أَنْبَهْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَى قَالَ كُنْتَ فِي سُورَةٍ أَقْرَؤُهَا فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا

ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، محمد بن اسحاق، صدقہ بن یسار، عقیل بن جابر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ ذات الرقاع میں ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ایک شخص نے کسی مشرک عورت کو قتل کر ڈالا تو اس نے قسم کھائی کہ جب تک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی کا خون بہا نہیں لوں گا تب تک چین سے نہیں بیٹھوں گا پس وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نشان قدم پر انکی تلاش میں چل پڑا، ایک جگہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام کیا تو فرمایا کون ہماری حفاظت کرے گا؟ اس پر مہاجر وانصار میں سے ایک ایک شخص نے آمادگی ظاہر کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ گھاٹی کے سرے پر جا کر حفاظت کرو جب یہ دونوں حضرات گھاٹی کے سرے پر پہنچ گئے تو مہاجری آرام کی غرض سے لیٹ گئے اور انصاری کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اتنے میں وہ مشرک شخص آ پہنچا جب اس نے انکو دیکھا تو جان گیا کہ یہ قوم کا محافظ ہے اس نے ایک تیر مارا جو ان کے آ کر لگا، انہوں نے اسکو نکال ڈالا یہاں تک کہ اس نے تین تیر مارے پھر انہوں نے رکوع وسجود کر کے (نماز پوری کی) اور اپنے ساتھی کو بیدار کیا جب اس کافر شخص نے یہ دیکھ لیا کہ یہ لوگ بیدار ہو گئے ہیں تو وہ بھاگ کھڑا ہوا جب مہاجری نے انصاری بھائی کا بہتا ہوا خون دیکھا تو کہا ارے تم نے مجھے پہلے ہی تیر پر کیوں نہ جگایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں (نماز میں) ایک سورۃ پڑھ رہا تھا مجھے اسکا درمیان میں چھوڑنا اچھا نہیں لگا۔

راوی : ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، محمد بن اسحق، صدقہ بن یسار، عقیل بن جابر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

کیا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

کیا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 199

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ

احمد بن محمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشغولیت کی بنا پر نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ ہم لوگ (انتظار کرتے کرتے) مسجد ہی میں سو گئے ہم پھر جاگے اور پھر سو گئے پھر جاگے پھر سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارے علاوہ اور کوئی نماز کا انتظار نہیں کرتا۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کیا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 200

راوی: شاذ بن فیاض، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حَتَّى تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ فِيهِ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَخْفِقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِلَفْظٍ آخَرَ

شاذ بن فیاض، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء کا انتظار کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے سر (سینوں تک) جھک جاتے تھے پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ شعبہ نے بواسطہ قتادہ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم جھک جاتے تھے۔

راوی : شاذ بن فیاض، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کیا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 201

راوی: موسی بن اسمعیل، داؤد، بن شبیب، حماد بن سلمه، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا

موسی بن اسماعیل، داؤد، بن شبیب، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عشاء کی نماز کھڑی ہوئی تو ایک شخص اٹھا اور بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک ضروری کام ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر اس سے آہستہ آہستہ باتیں کرنے لگے یہاں تک کہ تمام لوگوں نے یہ کہا کہ کچھ لوگ بیٹھے بیٹھے سو گئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی (مگر اس روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے وضو کا ذکر نہیں کیا

راوی: موسی بن اسمعیل، داؤد، بن شبیب، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کیا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 202

راوی: یحیی بن معین، هناد بن سری، عثمان بن ابی شیبه، عبدالسلام بن حرب، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ وَيَنَامُ وَيَنْفُخُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ صَلَّيْتَ وَلَمْ تَتَوَضَّأْ وَقَدْ نِمْتَ فَقَالَ إِنَّمَا الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا زَادَ عُثْمَانُ وَهَنَّادٌ فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَوْلُهُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا هُوَ حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَى أَوَّلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا شَيْئًا مِنْ هَذَا وَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْفُوظًا وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي و قَالَ شُعْبَةُ إِنَّمَا سَمِعَ قَتَادَةُ مِنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ حَدِيثَ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَحَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي الصَّلَاةِ وَحَدِيثَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ وَحَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ

عِنْدِي عُمَرُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَذَكَرْتُ حَدِيثَ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَانْتَهَرَنِي اسْتِعْظَامًا لَهُ وَقَالَ مَا لِيَزِيدَ الدَّالَانِيِّ يُدْخِلُ عَلَى أَصْحَابِ قَتَادَةَ وَلَمْ يَعْبَأْ بِالْحَدِيثِ

یحیی بن معین، ہناد بن سری، عثمان بن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے اور اسی حالت میں سوجاتے یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگتی پھر اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باقی نماز پوری فرماتے اور وضو نہیں کرتے تھے ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوگئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو اس پر لازم ہوتا ہے جو سیدھا لیٹ کر سوئے عثمان اور حنان نے اتنا اضافہ اور کیا ہے کہ جب سیدھا سوئے گا اس کے جوڑ ڈھیلے ہو جائیں گے ابوداؤد کہتے ہیں کہ الوضو علی من نام مضطجعاً (یعنی وضو اسپر لازم ہے جو سیدھا لیٹ کر سوئے) حدیث منکر ہے کیونکہ اس روایت کو قتادہ سے صرف یزید والانی نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کا پہلا حصہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے مگر اس میں یہ مضمون کسی نے ذکر نہیں کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو محفوظ تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا

راوی : یحیی بن معین، ہناد بن سری، عثمان بن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کیا سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 203

راوی: حیوہ بن شریح، بقیہ وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبدالرحمن بن عائذ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِكَاءُ السَّهِ الْعَيْنَانِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

حیوہ بن شریح، بقیہ، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمن بن عائذ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آنکھیں مقعد کا بند ہیں پس جو شخص سو جائے تو وضو کرے

راوی : حیوہ بن شریح، بقیہ وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمن بن عائذ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

کیا نجاست پر چلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

کیا نجاست پر چلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 204

راوی: ہناد بن سری، ابراهیم، بن ابی معاویه، ابی معاویه، عثمان بن ابی شیبه، شریك، جریر، حضرت شقیق رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنِي شَرِيكٌ وَجَرِيرٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ وَلَا نَكُفُّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ فِيهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ هَنَّادٌ عَنْ شَقِيقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ

ہناد بن سری، ابراہیم، بن ابی معاویہ، ابی معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، شریک، جریر، حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم راستہ میں چلنے کے بعد پاؤں نہیں دھوتے تھے اور نہ ہی (نماز کے دوران) بالوں اور کپڑوں کو سمیٹتے تھے ابراہیم بن ابی معاویہ بسند اعمش بواسطہ شقیق بروایت مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں (یعنی درمیان میں مسروق کا واسطہ ہے) اور ہناد بسند بواسطہ شقیق حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں (یعنی اس حدیث میں مسروق کا واسطہ نہیں ہے (

راوی : ہناد بن سری، ابراہیم، بن ابی معاویہ، ابی معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، شریک، جریر، حضرت شقیق رضی اللہ عنہ

نماز کے درمیان وضو ٹوٹ جانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

نماز کے درمیان وضو ٹوٹ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 205

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر بن عبدالحمید، عاصم، احول، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُعِدْ الصَّلَاةَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، عاصم، احول، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی شخص کی حالتِ نماز میں ریح خارج ہو جائے تو اسکو چاہئیے کہ لوٹ جائے اور دوبارہ وضو کر کے نماز کا اعادہ کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، عاصم، احول، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ

مذی کا بیان

باب : پاکی کا بیان

مذی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 206

راوی: قتیبہ بن سعید، عبیدہ بن حمید، ابن ربیع، حصین، بن قبیصہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحَذَّائُ عَنْ الرَّكِينِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَجَعَلْتُ أَغْتَسِلُ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا فَضَخْتَ الْمَائَ فَاغْتَسِلْ

قتیبہ بن سعید، عبیدہ بن حمید، ابن ربیع، حصین، بن قبیصہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے کثرت مذی کی شکایت تھی اور میں (پاکی کی غرض سے) غسل کیا کرتا تھا یہاں تک کہ (سردی کی شدت اور غسل کی کثرت کی بنا پر) میری پشت کی کھال پھٹ گئی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اسکا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مذی نکلنے سے غسل مت کرو بلکہ تم جب مذی دیکھو تو ذکر (عضو مخصوص) دھولو۔ اور وضو کر لو جیسا کہ نماز کے لیے کرتے ہو البتہ جب منی خارج ہو تو غسل کیا کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبیدہ بن حمید، ابن ربیع، حصین، بن قبیصہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مذی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 207

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ لَهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنْ أَهْلِهِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحِيي أَنْ أَسْأَلَهُ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکو حکم دیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کریں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے اور اسکی مذی خارج ہو تو وہ کیا کرے؟ چونکہ میرے نکاح میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) ہیں اس لیے مجھے بذات خود یہ مسئلہ پوچھنے میں شرم محسوس ہوتی ہے (لہذا تم پوچھو) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی مذی نکل آئے تو اسکو چاہیئے کہ وہ اپنی شرمگاہ دھولے اور وضو کرے جیسا کہ نماز کے لیے ہوتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مذی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 208

راوی : احمد بن یونس، زهیر، هشام بن عروه، علی بن ابی طالب، حضرت عروه رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لِلْمِقْدَادِ وَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا قَالَ فَسَأَلَهُ الْمِقْدَادُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْسِلْ ذَكَرَهُ وَأُنْثَيَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ

وَجَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِقْدَادِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، علی بن ابی طالب، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد سے کہا (اس کے بعد عروہ نے سلیمان بن یسار کی حدیث کے مثل ذکر کیا) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقداد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عضو تناسل اور خصیوں کو دھولینا چاہیے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ظوری اور ایک جماعت نے بطریق ہشام بسند عروہ بوسطہ مقداد بروایت علی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، علی بن ابی طالب، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مذی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 209

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابی ہشام بن عروہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ وَجَمَاعَةٌ وَالثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَوَاهُ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِقْدَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ أُنْثَيَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابی ہشام بن عروہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مقداد سے کہا پھر (راوی نے) پہلی حدیث کی مانند روایت کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو مفضل بن فضالہ، ثوری اور ابن عیینہ نے بواسطہ ہشام عن ابیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے مگر انہوں نے خصیتین دھونے کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، ابی ہشام بن عروہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مذی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 210

راوی: مسدد، اسمعیل، ابن ابراهیم، محمد بن اسحق، سعید بن عبید بن سباق، حضرت سهل بن حنیف رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنْ الْمَذْيِ شِدَّةً وَكُنْتُ أُكْثِرُ مِنْ الِاغْتِسَالِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ قَالَ يَكْفِيكَ بِأَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَتَنْضَحَ بِهَا مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَهُ

مسدد، اسماعیل ابن ابراہیم، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں کثرت مذی کی شکایت پر تکلیف میں مبتلاء رہتا تھا کیونکہ میں اکثر اسکی وجہ سے غسل کیا کرتا تھا آخر کار میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (مذی نکلنے پر) صرف وضو کرنا کافی ہے میں نے عرض کا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مذی کپڑے پر لگ جائے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک چلو پانی لے کر اس مقام پر چھڑک دو جہاں تمہیں محسوس ہو مذی لگی ہے۔

راوی: مسدد، اسمعیل، ابن ابراہیم، محمد بن اسحق، سعید بن عبید بن سباق، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مذی کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 211

راوی: ابراهیم بن موسی، عبدالله بن وهب، معاویه ابن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَعَنْ الْمَاءِ يَكُونُ بَعْدَ الْمَاءِ فَقَالَ ذَاكَ الْمَذْيُ وَكُلُّ فَحْلٍ يَمْذِي فَتَغْسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَرْجَكَ وَأُنْثَيَيْكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ

ابراہیم بن موسی، عبداللہ بن وہب، معاویہ ابن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم کے چچا عبداللہ بن سعد انصاری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے؟ اور پیشاب کے بعد جو پانی (ذکر سے خارج) ہو تو کیا کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مذی ہوتی ہے اور مذی ہر ذکر سے خارج ہوتی ہے پس جب مذی

نکلے تو شرمگاہ اور خصیوں کو دھولو اور وضو کرلو جیسا کہ نماز کے لیے کرتے ہو

راوی: ابراہیم بن موسی، عبداللہ بن وہب، معاویہ ابن صالح، علاء بن حارث، حرام بن حکیم

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور مباشرت کا حکم

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور مباشرت کا حکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 212

راوی: ھارون بن محمد بن بکار، مروان ابن محمد، ھیثم بن حمید، علاء بن حارث، حرام بن حکیم

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحِلُّ لِي مِنْ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ لَكَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَذَكَرَ مُؤَاكَلَةَ الْحَائِضِ أَيْضًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ہارون بن محمد بن بکار، مروان ابن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، حرام بن حکیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ جب میری بیوی حائضہ ہو تو مجھے اس سے کس حد تک فائدہ اٹھانا درست ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ازار سے اوپر اوپر، اور راوی نے بیان کیا حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے کا بھی اور حدیث آخر تک بیان کی۔

راوی: ہارون بن محمد بن بکار، مروان ابن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، حرام بن حکیم

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور مباشرت کا حکم

جلد : جلد اول　　　حدیث 213

راوی: ھشام بن ولید، سعد اعمش، بقیہ بن ولید سعد اعطش، ابن عبداللہ، عبدالرحمن بن عائذ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْيَزَنِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدٍ الْأَغْطَشِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ قُرْطٍ أَمِيرُ حِمْصَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَقَالَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَالتَّعَفُّفُ عَنْ ذَلِكَ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَيْسَ هُوَ يَعْنِي الْحَدِيثَ بِالْقَوِيِّ

ہشام بن ولید، سعد اعمش، بقیہ بن ولید سعد اعطش، ابن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عائذ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مرد کو عورت سے کس حد تک فائدہ اٹھانا درست ہے جبکہ وہ حائضہ ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ازار سے اوپر اوپر، لیکن بہتر یہ ہے کہ اس سے بھی پرہیز کیا جائے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث قوی نہیں ہے فائدہ۔۔ دور جاہلیت میں لوگ حائضہ عورت کو اچھوت سمجھتے تھے اس کے ساتھ کھانا پینا اور رہن سہن برا تصور کرتے تھے (ہندو سماج میں آج بھی یہی صورت حال ہے) اسلام نے اس تصور کی بیخ کنی کی اور ایسی حالت میں عورت کے ساتھ خورد و نوش اور معاشرت کو جائز قرار دیا اور شوہر کے لیے علاوہ جماع کے باقی تمام امور کو مباح قرار دیا البتہ ایسے افعال سے پرہیز کو افضل قرار دیا جو جماع کی تحریک پیدا کرتے ہیں کیونکہ اس سے جماع کا وقوع اور صدور ممکن ہو جاتا ہے۔

راوی : ہشام بن ولید، سعد اعمش، بقیہ بن ولید سعد اعطش، ابن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عائذ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

غسل دخول سے واجب ہوتا ہے یا انزال سے

باب : پاکی کا بیان

غسل دخول سے واجب ہوتا ہے یا انزال سے

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، ابن شهاب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ أَرْضَى أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ ذَلِكَ رُخْصَةً لِلنَّاسِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِقِلَّةِ الثِّيَابِ ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُسْلِ وَنَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي الْمَاءَ مِنْ الْمَاءِ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن شہاب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتدائے اسلام میں لوگوں کو کپڑوں کی قلت کی بنا پر اجازت دی تھی (غسل انزال کے بعد واجب ہوتا ہے دخول سے نہیں) لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (صرف دخول سے بھی) غسل کا حکم فرمایا اور سابقہ رخصت پر عمل کی

ممانعت فرمادی ابو داؤد کہتے ہیں کہ لفظ ذلک سے مراد حدیث اَلمَاءُ مِنَ المَاءِ ہے

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن شہاب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل دخول سے واجب ہوتا ہے یا انزال سے

جلد : جلد اول حدیث 215

راوی: محمد بن مهران، بزار، مبشر، محمد بن ابی غسان، ابوحازم، حضرت سهل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْبَزَّازُ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ أَبِي غَسَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوا يَفْتُونَ أَنَّ الْمَائَ مِنْ الْمَائِ كَانَتْ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللهِ فِي بَدْئِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أَمَرَ بِالِاغْتِسَالِ بَعْدُ

محمد بن مہران، بزار، مبشر، محمد بن ابی غسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت ابی بن کعب فرماتے تھے کہ پہلے جو فتوی دیا جاتا تھا کہ غسل انزال سے واجب ہوتا ہے وہ ابتداء اسلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دی ہوئی ایک رخصت (رعایت) تھی لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دخول) کے بعد غسل کرنے کا حکم فرمایا ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابوغسان سے مراد محمد بن مطرف ہیں۔

راوی : محمد بن مہران، بزار، مبشر، محمد بن ابی غسان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

باب : پاکی کا بیان

غسل دخول سے واجب ہوتا ہے یا انزال سے

جلد : جلد اول حدیث 216

راوی: مسلم بن ابراهيم، هشام، شعبه، قتاده، حسن، ابی رافع، حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَرَاهِيدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَأَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، شعبہ، قتادہ، حسن، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مرد عورت کے چار اعضاء (دو رانوں اور فرج کے لبوں) کے درمیان بیٹھ جائے اور مرد کا مقام ختنہ عورت

کے مقام ختنہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جائیگا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، شعبہ، قتادہ، حسن، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل دخول سے واجب ہوتا ہے یا انزال سے

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو بن شهاب، ابی سلمه بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ وَكَانَ أَبُو سَلَمَةَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہے (غسل منی نکلنے سے واجب ہوتا ہے) (ابوداؤد کہتے ہیں کہ) ابوسلمہ کا عمل اس پر تھا

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کیا جنبی غسل سے پہلے دوسرا جماع کر سکتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

کیا جنبی غسل سے پہلے دوسرا جماع کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی: مسدد، اسمعیل، حمید، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَمَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد بن مسرہد، اسماعیل، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول الہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج

کے پاس ہو کر آئے ایک ہی غسل سے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہشام بن زید نے حضرت انس سے اور اسی طرح صالح بن ابی الاخضر نے بواسطہ زہری بروایت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: مسدد، اسمعیل، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کرے

باب : پاکی کا بیان

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کرے

جلد : جلد اول   **حدیث** 219

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عبدالرحمن، بن ابورافع، سلمی، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَی عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَی نِسَائِهِ يَغْتَسِلُ عِنْدَ هَذِهِ وَعِنْدَ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا قَالَ هَذَا أَزْکَی وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ أَنَسٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا

موسی بن اسماعیل، حماد، عبدالرحمن، بن ابورافع، سلمی، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک کے پاس غسل کرتے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے فارغ ہو کر ایک ہی بار غسل کیوں نہیں کر لیتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ عمل بہتر اور پسندیدہ ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ انس کی حدیث اس حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عبدالرحمن، بن ابورافع، سلمی، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کرے

جلد : جلد اول   **حدیث** 220

راوی: عمر بن عون، حفص بن غیاث، عاصم، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يُعَاوِدَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوئًا

عمرو بن عون، حفص بن غیاث، عاصم، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور اس کے بعد پھر جماع کرنا چاہے تو وضو کرلے۔

راوی : عمر بن عون، حفص بن غیاث، عاصم، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جنابت کے بعد غسل سے پہلے سونا جائز ہے

باب : پاکی کا بیان

جنابت کے بعد غسل سے پہلے سونا جائز ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 221

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے رات میں غسل کی ضرورت ہو جاتی ہے (تو کیا میں فوراً غسل کروں؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کرلیا کرو اور شرم گاہ کو دھو کر سو یارہا کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جنابت کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے

باب : پاکی کا بیان

جنابت کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 222

راوی: مسدد، قتیبہ بن سعید، سفیان زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

مسدد، قتیبہ بن سعید، سفیان زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو کر لیتے جیسا کہ نماز کے لیے کرتے ہیں۔

راوی: مسدد، قتیبہ بن سعید، سفیان زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جنابت کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 223

راوی: محمد بن صباح، بزار، ابن مبارک، یونس، زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَجَعَلَ قِصَّةَ الْأَكْلِ قَوْلَ عَائِشَةَ مَقْصُورًا وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَمَا قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ أَبِي سَلَمَةَ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ

محمد بن صباح، بزار، ابن مبارک، یونس، زہری نے سابقہ سند کے ساتھ اسی کے ہم معنی روایت کی ہے اس میں اتنا اضافہ اور ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت کی حالت میں کھانا کھانے کا ارادہ فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھ دھو لیتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسے ابن وہب نے یونس سے روایت کیا ہے اور قصہ اکل کو حضرت عائشہ پر موقوف کیا ہے اور صالح بن ابی الاخضر نے اس کو زہری سے ابن مبارک کے مثل روایت کیا ہے مگر اس نے عن عروہ عن ابی سلمہ کہا ہے اور اوزاعی نے بواسطہ یونس بسند زہری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے جیسا کہ ابن مبارک نے۔

راوی: محمد بن صباح، بزار، ابن مبارک، یونس، زہری

جنبی کھانا کھائے یا سوئے تو پہلے وضو کرلے

باب : پاکی کا بیان

جنبی کھانا کھائے یا سوئے تو پہلے وضو کرلے

جلد : جلد اول حدیث 224

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابرھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ تَعْنِي وَهُوَ جُنُبٌ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو کر لیتے یعنی جنابت کی حالت میں۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابرہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جنبی کھانا کھائے یا سوئے تو پہلے وضو کرلے

جلد : جلد اول حدیث 225

راوی: موسی، ابن اسمعیل، یحیی بن یعمر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَوْ نَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ قَالَ أَبُو دَاوُد بَيْنَ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَجُلٌ و قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَابْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الْجُنُبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

موسی ابن اسماعیل، یحیی بن یعمر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنبی کو کھانے پینے یا سونے کے وقت وضو کر لینے کی رخصت (رعایت یا اجازت) دی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یحیی بن عمر بن یاسر کے درمیان اس حدیث میں ایک شخص اور ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ حضرت علی ابن عمر اور عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو وضو کرلے۔

راوی : موسی، ابن اسمعیل، یحیی بن یعمر، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

جنبی غسل کرنے میں تاخیر کر سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

جنبی غسل کرنے میں تاخیر کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 226

راوی: مسدد، معتمر، احمد بن حنبل، اسمعیل بن ابراهیم، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت غضیف بن حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَمْ يَخْفُتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَفَتَ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

مسدد، معتمر، احمد بن حنبل، اسماعیل بن ابراہیم، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت عضیف بن حارث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت کا غسل اول شب میں کرتے تھے یا آخر شب میں؟ آپ نے جواب دیا کہ کبھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول شب میں غسل کرتے تھے اور کبھی آخر شب میں میں نے کہا اللہ اکبر شکر ہے اس خدا کا جس نے کام میں آسانی پیدا فرمائی میں نے پھر سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول شب میں وتر پڑھتے تھے یا آخر شب میں؟ فرمایا کبھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول شب میں وتر پڑھتے تھے اور کبھی آخر شب میں میں نے کہا اللہ اکبر شکر ہے اس خدا کا جس نے کام میں آسانی پیدا فرمائی، میں نے پھر عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رات کی نماز میں) قرآن بلند آواز سے پڑھتے تھے یا آہستہ آواز سے؟ فرمایا کبھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے پڑھتے تھے اور کبھی آہستہ میں نے کہا اللہ اکبر شکر ہے اس خدا کا جس نے کام میں آسانی پیدا فرمائی۔

راوی : مسدد، معتمر، احمد بن حنبل، اسمعیل بن ابراہیم، برد بن سنان، عبادہ بن نسی، حضرت عضیف بن حارث

باب : پاکی کا بیان

جنبی غسل کرنے میں تاخیر کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 227

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، بن عمرو مر بن جریر، عبداللہ بن نجی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

حفص بن عمر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، بن عمروم بن جریر، عبداللہ بن نجی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس گھر میں فرشتے نہیں جاتے جس گھر میں کوئی تصویر ہو، کتا ہو، یا جنبی ہو

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، بن عمروم بن جریر، عبداللہ بن نجی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی غسل کرنے میں تاخیر کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 228

راوی : محمد بن کثیر، سفیان ابی اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَمَسَّ مَاءً قَالَ أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ يَقُولُ هَذَا الْحَدِيثُ وَهْمٌ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي إِسْحَقَ

محمد بن کثیر، سفیان ابی اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی جنابت ہی کی حالت میں سوئے رہتے اور پانی کو ہاتھ بھی نہ لگاتے (یعنی فی الفور غسل فرماتے) ابوداؤد کہتے ہیں کہ مجھ سے حسن بن علی واسطی نے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث یعنی حدیث ابو اسحاق وہم ہے

راوی : محمد بن کثیر، سفیان ابی اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی کے لیے تلاوت کلام پاک جائز نہیں

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے لیے تلاوت کلام پاک جائز نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 229

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَّا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَحْسَبُ فَبَعَثَهُمَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجْهًا وَقَالَ إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ حَفْنَةً فَتَمَسَّحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ الْخَلَاءِ فَيُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ أَوْ قَالَ يَحْجِزُهُ عَنْ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی کے پاس گیا اور میرے ساتھ دو آدمی اور تھے ان سے ایک غالبا بنی اسد سے تعلق رکھتا تھا اور دوسرا ہمارے قبیلے (بنی مراد سے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں آدمیوں کو ایک طرف بھیج دیا اور کہا کہ تم دونوں طاقتور ہو پس اپنے دین کو تقویت پہنچاؤ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے وہاں سے آکر آپ نے پانی منگوایا اور ایک چلو پانی سے منہ صاف کیا اور قرآن پڑھنے لگے لوگوں کو آپ کا یہ عمل اچھا نہ لگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء سے نکل کر ہم لوگوں کو قرآن پڑھاتے اور ہمارے ساتھ گوشت وغیرہ کھاتے اور آپ کو تلاوت قرآن سے کوئی امر مانع نہ ہوتا تھا سوائے جنابت کے

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ

جنبی مصافحہ کر سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

جنبی مصافحہ کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 230

راوی: مسدد، یحیی، مسعر، واصل، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فَأَهْوَى إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي جُنُبٌ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

مسدد، یحیی، مسعر، واصل، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے ملے تو (مصافحہ کرنے کی غرض سے) انکی طرف متوجہ ہوئے انہوں نے (معذرت کرتے ہوئے) کہا کہ میں جنبی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان نجس نہیں ہوتا

راوی: مسدد، یحیی، مسعر، واصل، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی مصافحہ کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 231

راوی: مسدد، یحیی، بشر، حمید، بکر، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَبِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا جُنُبٌ فَاخْتَنَسْتُ فَذَهَبْتُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي بَكْرٌ

مسدد، یحیی، بشر، حمید، بکر، ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کی ایک گذرگاہ میں میری ملاقات ہوئی۔ میں جنابت کی حالت میں تھا اس لئے پیچھے ہٹ گیا اور (گھر) چلا گیا اور غسل کر کے لوٹا۔ آپ نے دریافت فرمایا اے ابوہریرہ! کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! میں جنبی تھا۔ پس مجھے برا معلوم ہوا کہ میں ناپاکی کی حالت میں آپ کے پاس بیٹھوں۔ آپ نے فرمایا سبحان اللہ! مسلمان نجس نہیں ہوتا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ بشر کی حدیث میں سندیوں ہے حدثنا حمید قال حدثنی بکر۔

راوی: مسدد، یحیی، بشر، حمید، بکر، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

جنبی کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں

باب : پاکی کا بیان

جنبی کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں

جلد : جلد اول　　حدیث 232

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، افلت بن خلیفہ، جسرہ بنت دجاجہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَفْلَتُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهُ بُيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنْ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَصْنَعْ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَائَ أَنْ تَنْزِلَ فِيهِمْ رُخْصَةٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدُ فَقَالَ وَجِّهُوا هَذِهِ الْبُيُوتَ عَنْ الْمَسْجِدِ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ فُلَيْتٌ الْعَامِرِيُّ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، افلت بن خلیفہ، جسرہ بنت دجاجہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے دیکھا کہ صحابہ کے کمروں کا رخ مسجد کی طرف ہے (یعنی انکے کمروں کے دروازے مسجد میں یا مسجد کی طرف کھلتے تھے تاکہ ایک دوسرے کے گھر میں آنے جانے کی سہولت ہو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھروں کا رخ مسجد سے پھیر دو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بعد پھر تشریف لائے اور لوگوں نے اس امید پر کہ شاید انکے بارے میں کوئی رخصت نازل ہو اس وقت تک کوئی ردوبدل نہیں کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر تشریف لائے تو فرمایا کہ گھروں کا رخ مسجد سے پھیر دو کیونکہ میں مسجد کو جنبی اور حائضہ کے لیے حلال نہیں کرتا ابوداؤد کہتے ہیں کہ افلت راوی سے مراد فلیت عامری ہے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، افلت بن خلیفہ، جسرہ بنت دجاجہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی ہو اور نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو کیا کرے؟

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 233

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن زیاد، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ

موسی بن اسماعیل، حماد بن زیاد، حسن، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر پڑھانی شروع کی پھر ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا تم اپنی جگہ کھڑے رہو (اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرہ میں تشریف لے گئے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کر کے آئے تھے (

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد بن زیاد، حسن، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی ہو اور نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 234

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي أَوَّلِهِ فَكَبَّرَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَانْتَظَرْنَا أَنْ يُكَبِّرَ انْصَرَفَ ثُمَّ قَالَ كَمَا أَنْتُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ أَيُّوبُ وَابْنُ عَوْنٍ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ مُرْسَلًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَبَّرَ ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْقَوْمِ أَنْ اجْلِسُوا فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَاه مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَبَّرَ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ سے سابقہ سند اور مفہوم کے ساتھ روایت ہے (فرق یہ ہے) کہ اس حدیث کے

شروع میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ کہہ چکے تھے اور اسکے آخر میں یہ ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا میں بھی انسان ہوں اور میں جنبی تھا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسے زہری نے بواسطہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصلے پر کھڑے ہوگئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکبیر کا انتظار کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے چلے اور فرمایا تم اپنی جگہ جمے رہو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ایوب، ابن عوان اور ہشام نے بوسطہ محمد بن سیرین آپ سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے تکبیر کہہ لی تھی پھر آپ لوگوں کو بیٹھنے کا اشارہ کرکے چلے گئے اس کے بعد غسل کرکے تشریف لائے امام مالک نے بھی بواسطہ اسماعیل بن ابی حکیم عطا بن یسار سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں ایک تکبیر کہی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسلم بن ابراہیم نے بطریق ابان، بسند یحیی بواسطہ ربیع بن محمد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہہ لی تھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی ہو اور نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 235

راوی : عمر بن عثمان، محمد بن حرب، زبیدی، عیاش بن اورق، ابن وهب، یونس، مخلد بن خالد، ابراهیم بن خالد، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْأَزْرَقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ إِمَامُ مَسْجِدِ صَنْعَاءَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مَقَامِهِ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطُفُ رَأْسُهُ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ وَهَذَا لَفْظُ ابْنُ حَرْبٍ وَقَالَ عَيَّاشٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدْ اغْتَسَلَ

عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، زبیدی، عیاش بن ازرق، ابن وہب، یونس، مخلد بن خالد، ابراہیم بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کھڑی ہوئی لوگوں نے صفیں باندھ لیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے جب آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے (مصلے) مقام پر کھڑے ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یاد آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل نہیں کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ اپنی جگہ جمے رہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف لے گئے اور اس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کر کے آئے تھے اور ہم صفیں باندھے ہوئے کھڑے تھے یہ ابن حرب کی روایت میں یوں ہے کہ ہم اسی طرح کھڑے کھڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو غسل کر کے نکلے

راوی : عمر بن عثمان، محمد بن حرب، زبیدی، عیاش بن اورق، ابن وہب، یونس، مخلد بن خالد، ابراہیم بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سو کر اٹھنے کے بعد کپڑے پر تری دیکھے تو کیا کرے؟

باب : پاکی کا بیان

سو کر اٹھنے کے بعد کپڑے پر تری دیکھے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 236

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن خالد خیاط، عبداللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنْ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَا يَجِدُ الْبَلَلَ قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ الْمَرْأَةُ تَرَى ذَلِكَ أَعَلَيْهَا غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

قتیبہ بن سعید، حماد بن خالد خیاط، عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال ہوا کہ اگر کوئی شخص بیدار ہو کر (کپڑے یا بدن) پر تری دیکھے مگر خواب یاد نہ ہو (تو کیا کرے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غسل کرے پھر ایسے شخص کے بارے میں سوال ہوا جس کو خواب تو یاد ہو مگر تری نہیں پائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر غسل نہیں ام سلیم نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر عورت بھی مرد کے مثل دیکھے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں عورتیں مردوں کے ہی مثل ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد بن خالد خیاط، عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت مرد کی طرح خواب یاتری دیکھے تو کیا کرے؟

باب : پاکی کا بیان

عورت مرد کی طرح خواب یاتری دیکھے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 237

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ الْأَنْصَارِيَّةَ هِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَتَغْتَسِلُ أَمْ لَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلْتَغْتَسِلْ إِذَا وَجَدَتْ الْمَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ أُفٍّ لَكِ وَهَلْ تَرَى ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ يَا عَائِشَةُ وَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَى عُقَيْلٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَيُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَوَافَقَ الزُّهْرِيَّ مُسَافِعٌ الْحَجَبِيُّ قَالَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَمَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلیم انصاریہ نے جو انس بن مالک کی والدہ ہیں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی حق بات دریافت کرنے میں شرم کو پسند نہیں فرماتے اگر عورت بھی خواب میں ایسا ہی دیکھے جیسا کہ مرد دیکھتا ہے تو وہ غسل کرے یا نہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں ضرور غسل کرے جب وہ منی دیکھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ام سلیم کی طرف متوجہ ہو کر کہا افسوس ہے تم پر کیا عورت بھی ایسا دیکھتی ہے؟ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں پھر (بچے میں) مشابہت کہاں سے ہوتی ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ زبیدی، عقیل، یونس، ابن اخی الزہری اور ابن ابی الوزیر نے بواسطہ مالک زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے اور مسافع حجبی نے زہری کی

موافقت کرتے ہوئے کہا ہے عن عروہ عن عائشہ لیکن ہشام بن عروہ نے بواسطہ عروہ عن زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ سے روایت کیا ہے کہ ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

غسل کیلئے پانی کی مقدار

باب : پاکی کا بیان

غسل کیلئے پانی کی مقدار

جلد : جلد اول حدیث 238

راوی: عبداللہ بن مسلم، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَدْرُ الْفَرَقِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ الْفَرَقُ سِتَّةَ عَشَرَ رِطْلًا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ صَاعُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثٌ قَالَ فَمَنْ قَالَ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِمَحْفُوظٍ قَالَ وَسَمِعْت أَحْمَدَ يَقُولُ مَنْ أَعْطَى فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ بِرِطْلِنَا هَذَا خَمْسَةَ أَرْطَالٍ وَثُلُثًا فَقَدْ أَوْفَى قِيلَ الصَّيْحَانِيُّ ثَقِيلٌ قَالَ الصَّيْحَانِيُّ أَطْيَبُ قَالَ لَا أَدْرِي

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرق نامی ایک برتن سے غسل جنابت کرتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ معمر نے زہری سے اس حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول یوں روایت کیا ہے کہ میں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے تھے جو فرق کے برابر تھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عیینہ نے بھی امام مالک کے مثل روایت کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا وہ فرماتے تھے کہ فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے اور میں نے ان سے یہ بھی سنا ہے کہ ابن ابی ذئب کا صاع پانچ رطل اور تہائی رطل تھا میں نے کہا کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے (اسکا کیا مطلب ہوتا ہے) امام احمد نے کہا کہ یہ غیر محفوظ ہے ابوداؤد کہتے ہیں

کہ میں نے امام احمد سے سناوہ فرماتے تھے کہ جس شخص نے ہمارے رطل کے لحاظ سے سدقہ فطر پانچ رطل اور تہائی رطل دیا رواس نے پورا دیا لوگوں نے کہا کہ صیحانی کھجور بھاری ہوتی ہے آپ نے کہا کہ صیحانی تو اور بھی بہتر ہے پھر کہا مجھے معلوم نہیں

راوی : عبداللہ بن مسلم، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

غسل جنابت کا طریقہ

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 239

راوی: عبداللہ بن محمد، زھیر، ابواسحق، سلیمان بن صرد، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا

عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحاق، سلیمان بن صرد، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ سے چلو بنا کر دکھایا (کہ یوں(

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحق، سلیمان بن صرد، حضرت جبیر بن مطعم

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 240

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ مِنْ نَحْوِ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَبَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ

بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت فرماتے تو ایک برتن منگاتے جیسا کہ دودھ دوہنے کا برتن ہوتا ہے پھر ہاتھ میں پانی لے کر سر کے داہنی جانب ڈالتے، پھر بائیں جانب اور پھر آخر میں دونوں ہاتھوں سے پانی لے کر سر کے درمیانی حصہ پر ڈالتے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول　　حدیث 241

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، ابن مهدی، زئداه بن قدامه، صدقه، حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ أَحَدُ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَتْهَا إِحْدَاهُمَا كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ عِنْدَ الْغُسْلِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَنَحْنُ نُفِيضُ عَلَى رُؤُسِنَا خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضُّفُرِ

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابن مہدی، زئداہ بن قدامہ، صدقہ، حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا ان میں سے ایک نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کا کیا طریقہ تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے وضو کرتے جیسا کہ نماز کے لیے کیا کرتے ہیں پھر اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے اور ہم (عورتیں) اپنی چوٹیوں کے سبب سر پر پانچ مرتبہ پانی ڈالتیں تھیں

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابن مہدی، زئداہ بن قدامہ، صدقہ، حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول　　حدیث 242

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاشِحِيُّ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ يَبْدَأُ فَيُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ غَسَلَ يَدَيْهِ يَصُبُّ الْإِنَائَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ اتَّفَقَا فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَقَالَ مُسَدَّدٌ يُفْرِغُ عَلَى شِمَالِهِ وَرُبَّمَا كَنَتْ عَنْ الْفَرْجِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْإِنَائِ فَيُخَلِّلُ شَعْرَهُ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ أَصَابَ الْبَشْرَةَ أَوْ أَنْقَى الْبَشْرَةَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَضَلَ فَضْلَةٌ صَبَّهَا عَلَيْهِ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت کا غسل فرماتے تو سلیمان کی روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور مسدد کی روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ دھوتے اس طرح پر کہ برتن کو داہنے ہاتھ پر انڈیلتے (اور پھر بائیں ہاتھ پر اس کے بعد دونوں راوی متفق البیان ہیں) پھر شرمگاہ کو دھوتے، اس کے بعد مسدد نے یہ اضافہ کیا ہے کہ بائیں ہاتھ پر ڈالتے کبھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے شرمگاہ کو کنایہ کے طور پر بیان کیا ہے پھر وضو کرتے جیسا کہ نماز کے لیے کرتے ہیں پھر دونوں ہاتھ برتن میں ڈال کر بالوں کا خلال کرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہو جاتا کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ گیا ہے یا سر صاف ہو گیا ہے اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے پھر جس قدر پانی بچ رہتا اسکو اپنے اوپر بہا لیتے

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 243

راوی: عمرو بن علی، محمد بن ابی عدی، سعید بن ابی معشر، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَافِغَهُ وَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ فَإِذَا أَنْقَاهُمَا أَهْوَى بِهِمَا إِلَى حَائِطٍ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْوُضُوئَ وَيُفِيضُ الْمَائَ عَلَى رَأْسِهِ

عمرو بن علی، محمد بن ابی عدی، سعید بن ابی معشر، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم جب غسل کا ارادہ فرماتے تو پہلے دونوں پہنچوں کو دھوتے پھر بغل وغیرہ کو دھوتے اور ان پر پانی ڈالتے جب وہ صاف ہو جائیں تو دونوں ہاتھ دیوار پر ملتے پھر وضو شروع کرتے اور اپنے سر پر پانی ڈالتے۔ مرافع سے مراد بدن کے وہ حصے مراد ہیں جن میں میل جمع ہو جاتا ہے۔ جیسے بغل، ناف، گھٹنے وغیرہ۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن ابی عدی، سعید بن ابی معشر، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

عسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 244

راوی: حسن بن شوکر، ھشیم، عروہ، حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْکَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا لَئِنْ شِئْتُمْ لَأُرِيَنَّكُمْ أَثَرَ يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَائِطِ حَيْثُ کَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ

حسن بن شوکر، ہشیم، عروہ، حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو میں تم کو دیوار پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کا نشان دکھا سکتی ہوں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

راوی : حسن بن شوکر، ہشیم، عروہ، حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

عسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 245

راوی: مسدد، بن مسرھد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّبِيِّ غُسْلًا يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَأَکْفَأَ الْإِنَائَ عَلَی يَدِهِ الْيُمْنَی فَغَسَلَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ صَبَّ عَلَی فَرْجِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَغَسَلَهَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ

وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى نَاحِيَةً فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ الْمِنْدِيلَ فَلَمْ يَأْخُذْهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَائَ عَنْ جَسَدِهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ کَانُوا لَا يَرَوْنَ بِالْمِنْدِيلِ بَأْسًا وَلَکِنْ کَانُوا يَکْرَهُونَ الْعَادَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مُسَدَّدٌ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ کَانُوا يَکْرَهُونَهُ لِلْعَادَةِ فَقَالَ هَکَذَا هُوَ وَلَکِنْ وَجَدْتُهُ فِي کِتَابِي هَکَذَا

مسدد بن مسرہد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہانے اور جنابت سے پاک ہونے کے لیے پانی رکھا پس آپ نے برتن جھکا کر داہنے ہاتھ پر پانی ڈالا اور اسکو دو یا تین مرتبہ دھویا پھر شرمگاہ پر پانی ڈال کر اسکو بائیں ہاتھ سے دھویا پھر بایاں ہاتھ زمین پر مل کر دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور ہاتھ منہ دھویا اس کے بعد اپنے سر اور پورے بدن پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھوئے میں نے رومال پیش کیا تو لینے سے انکار فرما دیا اور اپنے بدن سے پانی جھاڑنے لگے۔ اعمش کہتے ہیں کہ میں نے اس بارہ میں ابراہیم نخعی سے دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ صحابہ رومال سے بدن پونچھنے کو برا نہیں سمجھتے تھے لیکن اسکی عادت ڈالنا برا سمجھتے تھے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد نے عبداللہ بن داؤد سے پوچھا کہ کیا صحابہ کرام عادت بنا لینے کو برا سمجھتے تھے؟ تو انہوں نے کہا ہاں یہی بات ہے مگر میں نے اس کو اپنی کتاب میں اسی طرح پایا ہے۔

راوی : مسدد، بن مسرہد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 246

راوی: حسین بن عیسی، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ کَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى سَبْعَ مِرَارٍ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ فَنَسِيَ مَرَّةً کَمْ أَفْرَغَ فَسَأَلَنِي کَمْ أَفْرَغْتُ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي فَقَالَ لَا أُمَّ لَکَ وَمَا يَمْنَعُکَ أَنْ تَدْرِيَ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جِلْدِهِ الْمَائَ ثُمَّ يَقُولُ هَکَذَا کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ

حسین بن عیسی، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت کرتے تو داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ ہر سات مرتبہ پانی ڈالتے پھر شرمگاہ کو دھوتے ایک مرتبہ وہ بھول گئے کہ کتنی مرتبہ

پانی ڈالا ہے تو مجھ سے پوچھا کہ کتنی مرتبہ میں نے پانی ڈالا ہے میں نے کہا مجھے یاد نہیں تو انہوں نے کہا کہ تیری ماں نہ ہو تو نے کیوں یاد رکھا؟ پھر وہ وضو کرتے جیسا کہ نماز کے لیے کرتے ہیں پھر اپنے تمام بدن پر پانی بہاتے پھر فرماتے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح پاکی حاصل کیا کرتے تھے

راوی : حسین بن عیسی، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 247

راوی: قتیبہ بن سعید، ایوب، بن جابر، عبداللہ بن عصم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُصْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ وَالْغُسْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنْ الثَّوْبِ سَبْعَ مِرَارٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ حَتَّى جُعِلَتْ الصَّلَاةُ خَمْسًا وَالْغُسْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنْ الثَّوْبِ مَرَّةً

قتیبہ بن سعید، ایوب، بن جابر، عبداللہ بن عصم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابتداء میں پچاس نمازیں فرض ہوئیں تھیں اور جنابت سے سات مرتبہ غسل کرنے کا حکم ہوا تھا اسی طرح کپڑے پر پیشاب لگ جانے پر سات مرتبہ دھونے کا حکم تھا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی سے (امت کے لیے) تخفیف چاہتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ رہ گئیں اور جنابت سے غسل ایک بار ہو گیا اور پیشاب سے کپڑا دھونا بھی ایک بار ہو گیا

راوی : قتیبہ بن سعید، ایوب، بن جابر، عبداللہ بن عصم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 248

راوی: نصر بن علی، حارث، بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد الْحَارِثُ بْنُ

وَجِيهٍ حَدِيثُهُ مُنْكَرٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ

نصر بن علی، حارث، بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے لہذا بالوں کو دھوو اور بدن کو خوب صاف کرو ابوداؤد کہتے ہیں کہ حارث بن وجیہ کی حدیث منکر ہے اور وہ (حارث بن وجیہ) ضعیف ہیں

راوی : نصر بن علی، حارث، بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، ذاذان، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنْ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي ثَلَاثًا وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء بن سائب، ذاذان، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے غسل جنابت میں ایک بال کے برابر بھی جگہ خشک چھوڑ دی اسکو جھنم کا ایسا اور ایسا عذاب ہو گا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے میں اپنے سر کا دشمن ہوا اسی وجہ سے میں اپنے سر کا دشمن ہوا اسی وجہ سے میں اپنے سر کا دشمن ہوا اور وہ اپنے بال کترو ایا کرتے تھے اللہ ان سے راضی ہو

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، ذاذان، حضرت علی رضی اللہ عنہ

غسل کے بعد وضو کی ضرورت نہیں

باب : پاکی کا بیان

غسل کے بعد وضو کی ضرورت نہیں

جلد : جلد اول حدیث 250

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ وَصَلَاةَ الْغَدَاةِ وَلَا أَرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوئًا بَعْدَ الْغُسْلِ

عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کرتے تھے اور دو رکعتیں پڑھتے تھے اور صبح کی (یعنی فجر کی) نماز پڑھتے تھے مگر میں نے انکو غسل کے بعد تازہ وضو کرتے نہ دیکھتی تھی

راوی: عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

غسل جنابت کے وقت عورت کے لیے چٹیا کھولنا ضروری نہیں ہے

باب: پاکی کا بیان

غسل جنابت کے وقت عورت کے لیے چٹیا کھولنا ضروری نہیں ہے

جلد: جلد اول حدیث 251

راوی: زہیر بن حرب، ابن سرح، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، سعید بن ابی سعید، عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ زُهَيْرٌ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضُفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِلْجَنَابَةِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْفِنِي عَلَيْهِ ثَلَاثًا وَقَالَ زُهَيْرٌ تُحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَائٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَى سَائِرِ جَسَدِكِ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

زہیر بن حرب، ابن سرح، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، سعید بن ابی سعید، عبد اللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام عبد اللہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کسی مسلمان عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور زہیر کا بیان ہے کہ خود ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی چٹیا مضبوطی سے باندھتی ہوں کیا غسل جنابت کے لیے اسکو توڑ دوں (یعنی کھول دوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے سر پر تین چلو پانی ڈال لینا کافی ہے اور زہیر کی روایت میں یہ ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا)

تین مرتبہ دونوں ہاتھ بھر کر پانی سر پر ڈال لے پھر سارے بدن پر پانی بہالے جب تو ایسا کر چکے تو سمجھ لے تو پاک ہو گئی۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن سرح، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، سعید بن ابی سعید، عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کے وقت عورت کے لیے چٹیا کھولنا ضروری نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 252

راوی: احمد بن عمرو، بن سرح، ابن نافع، اسامہ، حضرت مقبری رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَتْ فَسَأَلْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ وَاغْمِزِي قُرُونَكِ عِنْدَ كُلِّ حَفْنَةٍ

احمد بن عمرو، بن سرح، ابن نافع، اسامہ، حضرت مقبری رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی (جیسا کہ پہلی حدیث میں مذکور ہوا) وہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس عورت کی خاطر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ (اسکی تفصیل سابقہ حدیث میں گذر چکی ہے) مگر اس میں اتنا اضافہ اور ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) ہر چلو ڈالنے کے بعد اپنی لٹوں کو نچوڑ لے۔

راوی: احمد بن عمرو، بن سرح، ابن نافع، اسامہ، حضرت مقبری رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کے وقت عورت کے لیے چٹیا کھولنا ضروری نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 253

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَتْهَا جَنَابَةٌ أَخَذَتْ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ هَكَذَا تَعْنِي بِكَفَّيْهَا جَمِيعًا فَتَصُبُّ عَلَى

رَأْسِهَا وَأَخَذَتْ بِيَدٍ وَاحِدَةٍ فَصَبَّتْهَا عَلَى هَذَا الشِّقِّ وَالْأُخْرَى عَلَى الشِّقِّ الْآخَرِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم میں سے جب کسی کو غسل کی ضرورت ہوتی تو تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے لے کر اپنے سر پر ڈال لیا کرتیں اور ایک ہاتھ سے چلو لے کر سر کے ایک جانب اور دوسرا چلو لے کر سر کے دوسری جانب ڈالا کرتی تھیں

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کے وقت عورت کے لیے چٹیا کھولنا ضروری نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 254

راوی: نصر بن علی، عبداللہ بن داؤد، عمرو بن سوید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نَغْتَسِلُ وَعَلَيْنَا الضِّمَادُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحِلَّاتٌ وَمُحْرِمَاتٌ

نصر بن علی، عبداللہ بن داؤد، عمرو بن سوید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم (ازواج) لیپ لگائے ہوئے غسل کرتے تھے اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے احرام اور غیر احرام دونوں حالتوں میں۔

راوی: نصر بن علی، عبداللہ بن داؤد، عمرو بن سوید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

غسل جنابت کے وقت عورت کے لیے چٹیا کھولنا ضروری نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 255

راوی: محمد بن عوف، اسمعیل، بن عیاش، ابن عوف، محمد بن اسمعیل، حضرت شریح بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَفْتَانِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ أَنَّ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ اسْتَفْتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا الرَّجُلُ فَلْيَنْشُرْ رَأْسَهُ فَلْيَغْسِلْهُ حَتَّى يَبْلُغَ أُصُولَ الشَّعْرِ وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَلَا عَلَيْهَا أَنْ لَا تَنْقُضَهُ لِتَغْرِفْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ بِكَفَّيْهَا

محمد بن عوف، اسماعیل بن عیاش، ابن عوف، محمد بن اسماعیل، حضرت شریح بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبیر بن نفیر نے مجھے اس حوالہ سے جنابت سے غسل کا فتویٰ دیا کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے ان سے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مرد کے لیے تو یہ ضروری ہے کہ وہ اپنا سر کھول کر بالوں کو دھوئے یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے مگر عورت کے لیے سر کے بالوں کا کھولنا ضروری نہیں ہے بلکہ اسکو چاہیئے کہ وہ دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ پانی سر پر ڈال لے۔

راوی : محمد بن عوف، اسمعیل، بن عیاش، ابن عوف، محمد بن اسمعیل، حضرت شریح بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

جنبی اپنا سر خطمی پانی سے دھو سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

جنبی اپنا سر خطمی پانی سے دھو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی: محمد بن جعفر، بن زیاد، شریک، قیس، بن وهب، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَائَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِئُ بِذَلِكَ وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَائَ

محمد بن جعفر، بن زیاد، شریک، قیس، بن وہب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر خطمی کے پانی سے دھوتے تھے باوجود یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہوتے تھے اور سر پر مزید پانی نہیں ڈالتے تھے بلکہ اس پر اکتفاء کرتے تھے۔

راوی : محمد بن جعفر، بن زیاد، شریک، قیس، بن وہب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت اور مرد کے درمیان بہنے والے پانی (مزی منی کا بیان (

باب : پاکی کا بیان

عورت اور مرد کے درمیان بہنے والے پانی (مزی منی کا بیان (

جلد : جلد اول حدیث 257

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، شریک، قیس، بن وہب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَائَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ الْمَائِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ كَفًّا مِنْ مَائٍ يَصُبُّ عَلَيَّ الْمَائَ ثُمَّ يَأْخُذُ كَفًّا مِنْ مَائٍ ثُمَّ يَصُبُّهُ عَلَيْهِ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، شریک، قیس، بن وہب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس پانی (مذی یا منی) کے متعلق روایت ہے جو مرد اور عورت کے درمیان کے بہتا ہے کہ رسول الہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چلو پانی لے کر (کپڑے یا بدن پر لگی ہوئی) مذی یا منی پر ڈالتے اور پھر دوسرا چلو لے کر اس پر بہا دیتے (تا کہ اچھی طرح صاف ہو جائے(

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، شریک، قیس، بن وہب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع کا بیان

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 258

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ إِذَا حَاضَتْ مِنْهُمْ الْمَرْأَةُ أَخْرَجُوهَا مِنْ الْبَيْتِ وَلَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُشَارِبُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَائَ فِي الْمَحِيضِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَاصْنَعُوا كُلَّ شَيْئٍ غَيْرَ النِّكَاحِ فَقَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَائَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نَنْكِحُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي

آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کی عورتوں میں سے جب کسی کو حیض آتا تو وہ اسکو گھر سے نکال دیتے نہ اسکو اپنے ساتھ کھلاتے پلاتے اور نہ اسکے ساتھ گھر میں رہتے سہتے، صحابہ کرام نے اس بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیتیں نازل فرمائی (ترجمہ) یہ لوگ آپ سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکو بتا دیجئے کہ حیض ایک طرح کی گندگی ہے لہذا زمانہ حیض میں عورتوں سے دور رہو اور ان سے قربت (جماع) مت کرو تاوقتیکہ کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے ساتھ رہو سہو اور جماع کے علاوہ ان کے ساتھ تمام معاملات روا رکھ سکتے ہو (یہ سن کر) یہودیوں نے کہا کہ یہ شخص (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑنا چاہتا جس میں ہماری مخالفت نہ کرلے (یہودیوں کی یہ باتیں سن کر) اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودی ایسی ایسی باتیں کہہ رہے ہیں تو کیا ہم (بھی انکی بھرپور مخالفت کی غرض سے) زمانہ حیض میں عورتوں کے ساتھ جماع نہ کرلیا کریں (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا یہاں تک کہ ہم سمجھنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ ان دونوں حضرات پر آرہا ہے پس وہ دونوں (ڈر کر) وہاں سے چلے گئے اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دودھ کا ہدیہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں حضرات کو بلا بھیجا اور دودھ پلایا تب ہم نے جانا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غصہ ان پر نہ تھا

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 259

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُعْطِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي فِيهِ وَضَعْتُهُ وَأَشْرَبُ الشَّرَابَ فَأُنَاوِلُهُ فَيَضَعُ فَمَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي كُنْتُ أَشْرَبُ مِنْهُ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ہڈی چوستی تھی اس حال میں کہ میں

حائضہ ہوتی تھی پھر میں (وہ ہڈی) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنا منہ اسی جگہ رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا اور میں پانی پی کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنا منہ اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 260

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، بن عبدالرحمن، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي فَيَقْرَأُ وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، بن عبدالرحمن، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر میری گود میں رکھ دیتے اور قرآن پڑھتے اور میں حائضہ ہوتی۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، بن عبدالرحمن، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ کا مسجد سے کوئی چیز اٹھانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کا مسجد سے کوئی چیز اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 261

راوی: مسدد بن مسرھد، ابومعاویہ، اعمش، ثابت بن عبید قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

مسدد بن مسرہد، ابو معاویہ، اعمش، ثابت بن عبید قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے جانماز اٹھادو میں نے کہا کہ میں حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیض تمارے ہاتھ میں تو نہیں لگا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کا دروازہ مسجد میں کھلتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ہاتھ بڑھا کر مسجد سے جانماز اٹھادو اس حدیث سے حائضہ کے لیے مسجد کے اندر داخلہ کا جواز نہیں ملتا۔

راوی: مسدد بن مسرہد، ابو معاویہ، اعمش، ثابت بن عبید قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ عورتیں پاکی کے بعد نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی

باب: پاکی کا بیان

حائضہ عورتیں پاکی کے بعد نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی

جلد : جلد اول حدیث 262

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِالْقَضَائِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ (حالت حیض میں فوت شدہ) نمازوں کی قضاء کرے گی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کہ تو حروریہ فرقہ سے تعلق رکھتی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں) حیض آتا تھا لیکن ہم نمازوں کی قضاء نہیں کرتی تھیں اور نہ ہمیں ان کی قضاء کا حکم ہوتا تھا

راوی: موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

حائضہ عورتیں پاکی کے بعد نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی

جلد : جلد اول حدیث 263

راوی: حسن بن عمرو سفیان، ابن عبدالملک، ان مبارک، معمر، ایوب، معاذعدویه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَزَادَ فِيهِ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

حسن بن عمرو سفیان، ابن عبدالملک، ان مبارک، معمر، ایوب، معاذعدویہ نے (ایک دوسری سند کے ساتھ مذکورہ بالا حدیث) حضرت عائشہ سے روایت کی ہے ابوداد کہتے ہیں کہ معمر نے اس حدیث میں یہ روایت کیا ہے کہ (حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ) ہمیں روزہ کی قضاء کا تو حکم ہوتا تھا لیکن نماز کی قضاء کا حکم نہیں ہوتا تھا

راوی : حسن بن عمرو سفیان، ابن عبدالملک، ان مبارک، معمر، ایوب، معاذعدویہ

حالت حیض میں جماع کرنے پر کفارہ لازم آتا ہے

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں جماع کرنے پر کفارہ لازم آتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 264

راوی: مسدد، یحیی، شعبه، حکم، عبدالحمید بن عبدالرحمن، مقسم، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَكَذَا الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ قَالَ دِينَارٌ أَوْ نِصْفُ دِينَارٍ وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید بن عبدالرحمن، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھے تو ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے ابوداؤد کہتے ہیں کہ روایات صحیحہ میں اسی طرح ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وہ صدقہ کرے) ایک دینار یا آدھا دینار (ابوداؤد کہتے ہیں کہ) شعبہ نے اس حدیث کو (کبھی مرفوعاً ذکر کیا اور) کبھی مرفوعاً ذکر نہیں کیا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، عبدالحمید بن عبدالرحمن، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں جماع کرنے پر کفارہ لازم آتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی: عبدالسلام بن مطہر، جعفر، ابن سلیمان، علی بن حکم بنانی ابوحسن مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا أَصَابَهَا فِي أَوَّلِ الدَّمِ فَدِينَارٌ وَإِذَا أَصَابَهَا فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَنِصْفُ دِينَارٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ

عبدالسلام بن مطہر، جعفر، ابن سلیمان، علی بن حکم بنانی ابوحسن مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اگر جماع حیض کے آغاز میں بیٹھے تو ایک دینار صدقہ کرے اور اگر حیض کے بند ہونے کے وقت جماع کرے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن جریج نے بواسطہ عبدالکریم مقسم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: عبدالسلام بن مطہر، جعفر، ابن سلیمان، علی بن حکم بنانی ابوحسن مقسم، حضرت ابن عباس

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں جماع کرنے پر کفارہ لازم آتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 266

راوی: محمد بن صباح، بزار، شریک، خصیف، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ بُذَيْمَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَرَوَى الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آمُرُهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِخُمُسَيْ دِينَارٍ وَهَذَا مُعْضَلٌ

محمد بن صباح، بزار، شریک، خصیف، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھے تو اسکو نصف دینار صدقہ کرنا چاہیئے ابوداؤد کہتے ہیں کہ علی بن بذیمہ اسکو بواسطہ مقسم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کیا ہے (یعنی اس میں ابن عباس کا واسطہ نہیں ہے) اور اوزاعی

نے بسند یزید بن ابی مالک بواسطہ عبدالحمید بن عبدالرحمٰن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو دو خمس دینار صدقہ کرنے کا حکم فرمایا مگر یہ روایت مفصل ہے

راوی : محمد بن صباح، بزار، شریک، خصیف، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول حدیث 267

راوی: یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى أَنْصَافِ الْفَخِذَيْنِ أَوْ الرُّكْبَتَيْنِ تَحْتَجِزُ بِهِ

یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازواج کے ساتھ مباشرت کرتے تھے اور وہ حائضہ ہوتی تھیں جبکہ وہ ایک تہہ بند باندھ کر نصف رانوں یا نصف گھٹنوں تک اسکی آڑ کر لیتی تھیں

راوی : یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُضَاجِعُهَا زَوْجُهَا وَقَالَ مَرَّةً يُبَاشِرُهَا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک تہہ بند باندھنے کا حکم فرماتے اور اسکے بعد اسکے شوہر کو اس کے ساتھ سونے اور لیٹنے کی اجازت دیتے اور کبھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مباشرت کا لفظ استعمال کیا ہے

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی : مسدد، یحیی، جابر بن صبح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ سَمِعْتُ خِلَاسًا الْهَجَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ وَإِنْ أَصَابَ تَعْنِي ثَوْبَهُ مِنْهُ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ

مسدد، یحیی، جابر بن صبح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی چادر میں رات بسر کرتے تھے اور میں حائضہ ہوتی تھی اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر خون حیض لگ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف اسی جگہ کو دھولیتے (جہاں خون لگا ہوتا) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی چادر میں نماز پڑھ لیتے۔

راوی : مسدد، یحیی، جابر بن صبح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ، ابن عمر بن غانم، عبدالرحمن، ابن زیاد، حضرت عمارہ بن غراب کی پھوپھی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غُرَابٍ قَالَ إِنَّ عَمَّةً لَهُ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ وَلَيْسَ لَهَا وَلِزَوْجِهَا إِلَّا فِرَاشٌ وَاحِدٌ قَالَتْ

أُخْبِرُكِ بِمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فَمَضَى إِلَى مَسْجِدِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد تَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِهِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتَّى غَلَبَتْنِي عَيْنِي وَأَوْجَعَهُ الْبَرْدُ فَقَالَ ادْنِي مِنِّي فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ وَإِنْ اكْشِفِي عَنْ فَخِذَيْكِ فَكَشَفْتُ فَخِذَيَّ فَوَضَعَ خَدَّهُ وَصَدْرَهُ عَلَى فَخِذِي وَحَنَيْتُ عَلَيْهِ حَتَّى دَفِئَ وَنَامَ

عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ، ابن عمر بن غانم، عبدالرحمن، ابن زیاد، حضرت عمارہ بن غراب کی پھوپھی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ہم میں سے کسی کو حیض آتا ہے اور اسکے اور اس کے شوہر کے لیے ایک بستر ہوتا ہے (ایسی صورت میں کی کرنا چاہیئے؟) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایامیں اس بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل بتاتی ہوں ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لے گئے میری مراد ہے اپنے گھر کی مسجد میں (یعنی مصلے پر ہس جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تب تک میں سوچکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سردی نے ستایاتو فرمایامیرے قریب آجاؤ میں حائضہ تھی (جب میں آگئی تو) فرمایااپنی رانوں کو کھول لو تو میں نے اپنی رانوں کو کھول دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری رانوں پر اپنا چہرہ اور سر رکھ دیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھک گئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سردی ختم ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ، ابن عمر بن غانم، عبدالرحمن، ابن زیاد، حضرت عمارہ بن غراب کی پھوپھی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول — حدیث 271

راوی: سعید بن عبدالجبار، عبدالعزیز، ابن محمد، ابویمان، ام ذرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ إِذَا حِضْتُ نَزَلْتُ عَنْ الْمِثَالِ عَلَى الْحَصِيرِ فَلَمْ نَقْرُبْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَدْنُ مِنْهُ حَتَّى نَطْهُرَ

سعید بن عبدالجبار، عبدالعزیز، ابن محمد، ابویمان، ام ذرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب مجھے حیض آتا تو میں بستر سے اتر کر بوریے پر آجاتی اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسوقت تک قربت اختیار نہ کرتی جب تک کہ میں پاک صاف نہ ہو لیتی۔

راوی : سعید بن عبدالجبار، عبدالعزیز، ابن محمد، ابویمان، ام ذرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول حدیث 272

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ مِنْ الْحَائِضِ شَيْئًا أَلْقَى عَلَى فَرْجِهَا ثَوْبًا

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض ازواج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حائضہ بیوی سے کچھ (اختلاط اور مساس وغیرہ) کرنا چاہتے تو اسکی شرمگاہ پر ایک کپڑا ڈال لیتے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حائضہ کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی امور مباح ہیں

جلد : جلد اول حدیث 273

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا فِي فَوْحِ حَيْضَتِنَا أَنْ نَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُنَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابتدائے حیض میں (جب اس میں شدت ہوتی) تہہ بند باندھنے کا حکم فرماتے تھے اور اسکے بعد ہم سے مباشرت کرتے تھے اور تم میں سے کون اپنے نفس اور خواہش پر اس قدر قدرت یافتہ ہے جتنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 274

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدِّمَائَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عِدَّةَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنْ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنْ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيهِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ زمانہ نبوت میں ایک عورت کے بہت خون بہتا تھا (اسکو استحاضہ ہو گیا تھا) تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت کے متعلق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو چاہیے کہ اس بیماری سے قبل اسکو مہینہ میں جتنے دن اور رات حیض آتا تھا انکو شمار کرلے اور پھر اتنے دنوں تک مہینہ میں نماز چھوڑ دیا کرے پس جب وہ دن گذر جائیں تو غسل کرے اور ایک کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے اور پھر نماز پڑھے

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، سلیمان بن یسار، زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 275

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید، بن خالد بن عبداللہ بن موہب، لیث نافع، سلیمان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ

فَلْتَغْتَسِلْ بِمَعْنَاهُ

قتیبہ بن سعید، یزید، بن خالد بن عبداللہ بن موہب، لیث نافع، سلیمان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت کے خون بہتا تھا اور راوی نے پہلی حدیث کا مضمون ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب حیض کے دن گذر جائیں اور نماز کے دن آجائیں تو چاہیے کہ غسل کرلے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید، بن خالد بن عبداللہ بن موہب، لیث نافع، سلیمان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، انس ابن عیاض، عبیداللہ بن نافع، سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدِّمَائَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ فَإِذَا خَلَّفَتْهُنَّ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ

عبداللہ بن مسلمہ، انس ابن عیاض، عبیداللہ بن نافع، سلیمان بن یسار، ایک انصاری شخص سے روایت ہے کہ ایک عورت کے خون بہتا تھا پھر راوی نے حدیث لیث کی طرح مضمون روایت کرتے ہوئے کہا کہ جب ان ایام حیض کو گزارے اور نماز کا وقت آجائے تو غسل کرے اور بقیہ مضمون حسب سابق بیان کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، انس ابن عیاض، عبیداللہ بن نافع، سلیمان بن یسار

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 277

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، صخر بن جویریہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ فَلْتَتْرُكْ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، صخر بن جویریہ، حضرت نافع نے سنداً و معنی حدیث لیث کی طرح ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے پھر جب نماز کے دن آجائیں تو غسل کرے اور ایک کپڑے کا لنگوٹ باند کر نماز پڑھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، صخر بن جویریہ، حضرت نافع

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 278

راوی : موسی بن اسمعیل، وهیب، ایوب، سلیمان بن یسار، حضرت ام سلمه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فِيهِ تَدَعُ الصَّلَاةَ وَتَغْتَسِلُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي قَالَ أَبُو دَاوُد سَمَّى الْمَرْأَةَ الَّتِي كَانَتْ اسْتُحِيضَتْ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، سلیمان بن یسار، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے یہی واقعہ مروی ہے اسمیں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نماز چھوڑ دے اور اسکے ماسوا میں (ایام طھر میں) غسل کرے اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ حماد بن زید نے ایوب کے واسطہ سے اس حدیث میں اس مستحاضہ عورت کا نام فاطمہ بنت ابی حبیش بتایا ہے

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، سلیمان بن یسار، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 279

راوی : قتیبه بن سعید، لیث یزید، ابن ابی حبیب، جعفر، عراك، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَرَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بَيْنَ أَضْعَافِ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ فِي آخِرِهَا وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اللَّيْثِ فَقَالَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث یزید، ابن ابی حبیب، جعفر، عراک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استحاضہ کے متعلق دریافت فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انکا (یعنی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا) کپڑے دھونے کا برتن میں نے خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنے دنوں تک حیض تمہیں نمازوں سے روکتا تھا اتنے دنوں تک رکی رہ اور اسکے بعد غسل کرلے ابوداؤد کہتے ہیں کہ قتیبہ نے اس روایت کو جعفر بن ربیعہ کی حدیث کے اثناء اور آخر میں ذکر کیا ہے اور اس روایت کو علی بن عیاش اور یونس بن محمد نے لیث، جعفر بن ربیعہ سے روایت کیا ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث یزید، ابن ابی حبیب، جعفر، عراک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول   حدیث 280

راوی: عیسی بن حماد، لیث یزید بن ابی حبیب، بکری بن عبداللہ، منذر بن مغیرہ، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ

عیسی بن حماد، لیث یزید بن ابی حبیب، بکری بن عبد اللہ، منذر بن مغیرہ، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (مسلسل) خون آنے کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ (حیض نہیں ہے بلکہ) ایک رگ کا خون ہے پس تو خیال رکھ کہ جب تیرے حیض کے دن آئیں تو نماز مت پڑھ پھر جب حیض کے دن گذر جائیں تو پاکی حاصل کر (یعنی غسل کرلے) اور پھر دوسرے حیض تک نماز پڑھتی رہ۔

راوی: عیسی بن حماد، لیث یزید بن ابی حبیب، بکری بن عبد اللہ، منذر بن مغیرہ، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ عورت کا بیان اور اس بات کا بیان کہ مستحاضہ عورت اپنے ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 281

راوی: یوسف بن موسی، جریر سہیل، ابن ابوصالح، زہری، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا أَمَرَتْ أَسْمَاءَ أَوْ أَسْمَاءُ حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا أَمَرَتْهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ أَنْ تَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَقْعُدَ الْأَيَّامَ الَّتِي كَانَتْ تَقْعُدُ ثُمَّ تَغْتَسِلُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا وَهْمٌ مِنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ لَيْسَ هَذَا فِي حَدِيثِ الْحُفَّاظِ عَنْ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَا ذَكَرَ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ وَقَدْ رَوَى الْحُمَيْدِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَرَوَتْ قَمِيرُ بِنْتُ عَمْرٍو زَوْجُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَتْرُكُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَرَوَى أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَرَوَى شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَرَوَى الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ سَوْدَةَ اسْتُحِيضَتْ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَضَتْ أَيَّامُهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَرَوَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ الْمُسْتَحَاضَةُ تَجْلِسُ أَيَّامَ قُرْئِهَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَطَلْقُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْقِلٌ الْخَثْعَمِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَى الشَّعْبِيُّ عَنْ قَمِيرَ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَعَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا

یوسف بن موسی، جریر سہیل، ابن ابو صالح، زہری، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے مجھ سے حدیث بیان کی انہوں نے اسماء کو حکم کیا یا اسماء نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے ان کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرنے کا حکم دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنے دن تو پہلے حیض کے لیے بیٹھتی تھی اب بھی بیٹھ اور اسکے بعد غسل کرلے ابو داؤد کہتے ہیں کہ قتادہ نے اس حدیث کو بسند عروہ بن زبیر بواسطہ ام سلمہ روایت کیا ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ ہو گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایام حیض میں نماز چھوڑ دینے اور اسکے بعد غسل کر کے نماز پڑھنے کا حکم فرمایا ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابن عیینہ نے زہری کی روایت میں بسند عروہ بواسطہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ اضافہ کیا ہے کہ ام حبیبہ کو استحاضہ تھا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایام حیض کی نماز چھوڑنے کا حکم فرمایا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ ابن عیینہ کا وہم ہے اور یہ عبارت حفاظ کی روایتوں میں زہری سے منقول نہیں ہے صرف سہیل بن ابی صالح کی روایت میں (یہ عبارت مذکور) ہے اور حمیدی نے اس حدیث کو ابن عیینہ کے حوالے سے روایت کیا ہے مگر اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ وہ ایام حیض کی نماز چھوڑ دے اور حضرت مسروق کی زوجہ قمیر بنت عمرو نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے اس میں یہ ہے کہ مستحاضہ ایام حیض کی نماز چھوڑ دے اور پھر غسل کرے۔ اور عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایام حیض کے بقدر نماز چھوڑ دینے کا حکم دیا اور ابوبشیر جعفر بن ابی وحشیہ نے بسند عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ ہوا۔ الخ اور شریک نے ابوالیقظان سے بسند عدی بن ثابت عن ابیہ عن جدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ مستحاضہ ایام حیض میں نماز چھوڑ دے اور اس کے بعد غسل کرے اور نماز پڑھے اور اعلا ابن مسیب نے بسند حکم بواسطہ ابو جعفر روایت کیا کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایام حیض گزرنے کے بعد غسل کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا اور سعید بن جبیر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن عباس سے روایت کیا کہ مستحاضہ اپنے ایام حیض میں بیٹھی رہے (یعنی نماز نہ پڑھے) اور پھر ایسا ہی روایت کیا عمار مولی بن ہاشم اور طلق بن حبیب نے بواسطہ ابن عباس اور ایسا ہی روایت کیا معقل خثعمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور ایسا ہی روایت کیا شعبی نے بواسطہ زوجہ مسروق قمیر سے اور انھوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہی قول حسن، سعید بن المسیب، عطاء، مکحول، ابراہیم اور سالم و قاسم کا کہ مستحاضہ اپنے ایام حیض کی نماز چھوڑ دے، ابو داؤد کہتے ہیں کہ قتادہ نے عروہ سے کچھ نہیں سنا۔

راوی : یوسف بن موسی، جریر سہیل، ابن ابو صالح، زہری، حضرت عروہ بن زبیر

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 282

راوی: احمد بن یونس، عبداللہ بن محمد، زہیر، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

احمد بن یونس، عبداللہ بن محمد، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے پس جب حیض کے مدت آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض کے دن نکل جائیں تو خون دھو کر نماز پڑھ۔

راوی: احمد بن یونس، عبداللہ بن محمد، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 283

راوی:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَصَلِّي

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، ہشام، زہیر۔ ہشام نے سند او معنی زہیر کی حدیث کے موافق روایت کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ نے فرمایا جب حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

راوی:

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 284

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، ہشام، زہیر، ہشام

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَصَلِّي

عبد اللہ بن مسلمہ مالک، ہشام، زہیر، ہشام نے سنداً و معنیً زہیر کی حدیث کے موافق روایت کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے فرمایا، جب حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، ہشام، زہیر، ہشام

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 285

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعقیل، حضرت یحیی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بُهَيَّةَ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ عَنْ امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأُهْرِيقَتْ دَمًا فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آمُرَهَا فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ فَلْتَعْتَدَّ بِقَدْرِ ذَلِكَ مِنْ الْأَيَّامِ ثُمَّ لِتَدَعْ الصَّلَاةَ فِيهِنَّ أَوْ بِقَدْرِهِنَّ ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ

موسی بن اسماعیل، ابوعقیل، حضرت یحیی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرایا کہ جس عورت کا نظام حیض بگڑ جائے اور اس کا خون مسلسل جاری رہے (تو اس کو کیا کرنا چاہیے) اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کو حکم کرو کہ وہ اتنے دنوں کا خیال کرے مہینہ میں جتنے دن اس کو صحت کی حالت میں خون آتا تھا پھر اتنے ہی دن شمار کرے اور نماز چھوڑے رکھے اس کے بعد غسل کرے اور ایک لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔ مستحاضہ کا حکم یہ ہے کہ اگر اس کو حیض کی مقدار اور وقت معلوم ہو کہ ہر ماہ کی ابتدائی یا درمیانی یا آخری

تاریخوں میں اتنے دن حیض رہتا تھا تو وہ استحاضہ کے درمیان اتنے ہی دن کم نمازیں چھوڑے گی اور باقی ایام میں نماز پڑھے گی پھر احناف کے نزدیک حیض کی آمد اور بازگشت کا مدار عادت پر ہے نہ کہ خون کی رنگت پر پس حیض کے ایام میں ہر قسم کی رنگین رطوبت حیض ہی کہلائے گی شوافع کے نزدیک رنگ کے اعتبار ہے اگر خون سرخ یا سیاہ رنگ کا ہو تو وہ حیض ہی ہے اور دوسرے کسی رنگ کا ہو تو وہ حیض نہیں ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعقیل، حضرت یحیی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 286

راوی: ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ الْأَوْزَاعِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْكَلَامَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ الْأَوْزَاعِيِّ وَرَوَاهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ وَيُونُسُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَمَعْمَرٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ إِسْحَقَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَلَمْ يَذْكُرُوا هَذَا الْكَلَامَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَإِنَّمَا هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِيهِ أَيْضًا أَمَرَهَا أَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ فِيهِ شَيْءٌ يَقْرُبُ مِنْ الَّذِي زَادَ الْأَوْزَاعِيُّ فِي حَدِيثِهِ

ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سالی اور عبدالرحمن بن عوف کی بیوی، ام حبیبہ کو سات سال تک خون آیا انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے مسئلہ پوچھا، آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ رگ (کا خون ہے) لہذا غسل کر کے نماز پڑھ لو ابوداؤد کہتے ہیں کہ اوزاعی نے اس حدیث میں زہری سے بواسطہ عروہ وعمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اتنا زیادہ کیا ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال خون آیا تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو حکم دیا کہ جب حیض کے ایام شروع ہوں تو نماز چھوڑ دو اور جب وہ ایام ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لو ابوداؤد کہتے ہیں اوزاعی کے علاوہ زہری کے کسی شاگرد نے یہ ذکر نہیں کیا اس حدیث کو زہری سے عمرو بن حارث، لیث، یونس، ابن ابی ذئب معمر، ابراہیم بن سعد، سلیمان بن کثیر، ابن اسحاق اور سفیان ابن عیینہ نے بھی روایت کیا ہے مگر ان حضرات نے بھی یہ ذکر نہیں کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ الفاظ تو حدیث ہشام بن عروہ عن ابیہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہیں ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عیینہ نے اس حدیث میں یہ بھی زیادتی کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایام حیض میں نماز چھوڑنے کا حکم دیا حالانکہ یہ زیادتی ابن عیینہ کا وہم ہے البتہ زہری سے محمد بن عمرو کی حدیث میں وہ کچھ ہے جو اوزاعی کی زیادتی کے قریب قریب ہے۔

راوی : ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام حیض میں نماز نہ پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 287

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن عدی، محمد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضَةِ فَإِنَّهُ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ كِتَابِهِ هَكَذَا ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ بَعْدُ حِفْظًا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ رَوَى أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ إِذَا رَأَتْ الدَّمَ الْبَحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّي وَإِذَا رَأَتْ الطُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً فَلْتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي وَقَالَ مَكْحُولٌ إِنَّ النِّسَاءَ لَا تَخْفَى عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَةُ إِنَّ دَمَهَا أَسْوَدُ غَلِيظٌ فَإِذَا ذَهَبَ ذَلِكَ وَصَارَتْ صُفْرَةً رَقِيقَةً فَإِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ تَرَكَتْ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَرَوَى سُمَيٌّ وَغَيْرُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ الْحَائِضُ إِذَا مَدَّ بِهَا الدَّمُ تُمْسِكُ بَعْدَ حَيْضَتِهَا يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ وَقَالَ التَّيْمِيُّ عَنْ قَتَادَةَ إِذَا زَادَ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا خَمْسَةُ أَيَّامٍ فَلْتُصَلِّ وَقَالَ التَّيْمِيُّ فَجَعَلْتُ أَنْقُصُ حَتَّى بَلَغَتْ يَوْمَيْنِ فَقَالَ إِذَا كَانَ يَوْمَيْنِ فَهُوَ مِنْ حَيْضِهَا وَسُئِلَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْهُ فَقَالَ النِّسَائُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ

محمد بن مثنی، محمد بن عدی، محمد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انکو استحاضہ کا خون آتا تھا تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب حیض کا خون ہو تو سیاہ ہوتا ہے اور پہچان لیا جاتا ہے پس جب یہ خون ہو تو نماز نہ پڑھو اور جب اسکے علاوہ ہو تو وضو کر کے نماز پڑھ لو کیونکہ وہ (حیض نہیں ہے بلکہ) رگ کا خون ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابو المثنی نے کہا ہے کہ ہم سے ابن عدی نے یہ حدیث اپنی کتاب سے یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے اسکے بعد انہوں نے حافظہ سے بروایت محمد بن عمرو بطریق زہری بواسطہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ فاطمہ کو استحاضہ کا خون آتا تھا پھر پہلی حدیث کے ہم معنی ذکر کیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابن سیرین نے عباس سے مستحاضہ کے بارے میں روایت کیا ہے کہ جب وہ خوب گاڑھا سرخ خون دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور جب پاکی دیکھے خواہ تھوڑی دیر کے لیے ہی کیوں نہ ہو تو غسل کر کے نماز پڑھے مکحول کہتے ہیں کہ عورتوں سے حیض کا خون پوشیدہ نہیں ہوتا کیونکہ وہ سیاہ وہ گاڑھا ہوتا ہے پس جب یہ ختم ہو کر پتلی زردی آنے لگے تو وہ استحاضہ ہے اور اس سے غسل کر کے نماز پڑھ لینی چاہیئے ابو داؤد کہتے ہیں کہ حماد بن زید نے بروایت یحیی بن سعید بطریق قعقاع بن سعید بن المسیب سے مستحاضہ کے بارے میں روایت کیا ہے کہ جب حیض شروع ہو تو نماز چھوڑ دو اور جب ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھ لے اور سمی بن المسیب سے روایت کیا ہے کہ وہ ایام حیض میں نماز سے بیٹھی رہے اس طرح حماد بن سلمہ نے بواسطہ یحیی بن سعید بن مسیب سے روایت کیا ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ یونس نے حضرت حسن سے روایت کیا ہے کہ جب حائضہ عورت کا خون زیادہ دنوں تک جاری رہے تو وہ حیض کے بعد بھی ایک یا دو دنوں تک نماز سے رکی رہے اب وہ مستحاضہ ہو گئی تیمی نے قتادہ سے روایت کیا ہے کہ جب اسکے حیض کے دنوں سے پانچ دن زیادہ گذر جائیں تو اب وہ نماز پڑھ لے تیمی کہتے ہیں کہ میں اس میں سے کم کرتے کرتے دو دن تک آگیا انہوں نے کہا جب دو دن زیادہ ہوں تو وہ حیض ہی کے دن سمجھے جائیں گے ابن سیرین سے جب اسکے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ عورتیں اس سے زیادہ واقف ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن عدی، محمد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

راوی : زهیر بن حرب، عبدالملك بن عمرو، زهیر بن محمد، عبدالله بن محمد بن عقیل، ابراهیم بن محمد بن طلحه، حضرت حمنه بنت جحش رضی الله عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَرَى فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَقَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِي ثَوْبًا فَقَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا فَعَلْتِ أَجْزَأَ عَنْكِ مِنْ الْآخَرِ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا هَذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِيكِ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي فِي كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتُ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي وَصُومِي إِنْ قَدِرْتِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ قَالَ فَقَالَتْ حَمْنَةُ فَقُلْتُ هَذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ لَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَهُ كَلَامَ حَمْنَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ رَافِضِيٌّ رَجُلُ سُوءٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ صَدُوقًا فِي الْحَدِيثِ وَثَابِتُ بْنُ الْمِقْدَامِ رَجُلٌ ثِقَةٌ وَذَكَرَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ يَقُولُ حَدِيثُ ابْنِ عَقِيلٍ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ

زہیر بن حرب، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ خون آتا تھا تو میں مسئلہ پوچھنے اور حالات بتانے کی غرض سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بہن اینب بنت جحش کے گھر پایا اور عرض کیا یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بہت زیادہ خون آتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ کیونکہ میں تو نماز روزہ قابل بھی نہیں رہ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تجھے روئی رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں اس سے خون ختم ہو جائیگا میں نے عرض کیا کہ وہ تو اس سے زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب لنگوٹ کی شکل میں باندھ لے میں نے عرض کیا وہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کپڑا استعمال کرے میں نے عرض کیا وہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہے میرے تو خون کہ دھار بندھی رہتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو باتیں بتاتا ہوں کہ ان میں سے ایک بھی کافی ہے اور اگر تو دونوں پر عمل کر سکتی ہے تو تو جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو شیطان کا چوکہ ہے لہذا تو اپنے آپکو چھ یا سات دن حائضہ سمجھ کر پھر غسل کر اور جب تو اپنے آپکو پاک صاف سمجھ لے تو یا روز نماز ادا کر اور روزے رکھ یہ تجھے کافی ہے اور جس طرح عورتیں حیض وطہر کے اوقات میں کرتی ہیں اسی طرح تو بھی ہر ماہ کر لیا کر اور اگر تو یہ کر سکتی ہے تو یہ کرلے کہ ظہر کی نماز کو موخر اور عصر کی نماز کو مقدم کر اور غسل کر کے ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کرلے (یعنی دونوں نمازوں کو ایک ساتھ پڑھ) اور پھر اسی طرح مغرب کو موخر اور عشاء کو مقدم کو کر اور غسل کر کے دونوں کو جمع کر اور ایک غسل کی فجر کی نماز کے لیے کر اگر تو ایسا کر سکتی ہو تو پھر ایسا ہی کئے جا اور روزے رکھتی رہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دوسری بات مجھے زیادہ پسند ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عمرو بن ثابت نے بواسطہ ابن عقیل حمنہ کا قول نقل کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ دوسری بات مجھے زیادہ پسند ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول نہیں بلکہ حمنہ کا قول ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں امام احمد کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ حدیث ابن ثابت بواسطہ ابن عقیل کے بارہ میں میرے دل میں کھٹک تھی ابوداؤد نے بیان کیا کہ عمرو بن ثابت رافضی تھا اور اس بات کو یحیی بن معین کے حوالہ سے نقل کیا ہے

راوی : زہیر بن حرب، عبدالملک بن عمرو، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 289

راوی: ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ

ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سالی اور عبدالرحمن بن عوف کی بیوی ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال استحاضہ کی شکایت رہی۔ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا مسلہ دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ (کا خون) ہے لہذا غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ وہ اپنی بہن زینب بنت جحش کے کمرہ میں ایک بڑے لگن (ٹپ) میں غسل کرتی تھیں تو ان کے خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔

راوی : ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 290

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت ام حبیبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت ام حبیبہ سے پہلی حدیث کی طرح روایت ہے کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ وہ (ام حبیبہ) ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت ام حبیبہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

راوی : یزید بن خالد عبداللہ بن موہب احمد بن صالح، عنبسہ، ، یونس، ابن شہاب، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِمَعْنَاهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ

یزید بن خالد عبد اللہ بن موہب احمد بن صالح، عنبسہ،، یونس، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ سے پہلی حدیث کی طرح روایت ہے اس میں یہ ہے کہ ام حبیبہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھی ابو داؤد کہتے ہیں کہ قاسم بن مبرور نے اسکی سند میں یوں کہاہے عن یونس عن ابن شہاب، عن عمرہ، عن عائشہ، عن ام حبیبہ بنت جحش اسی طرح معمر نے زہری سے یوں روایت کیا ہے عن عمرہ، عن عائشہ اور کبھی معمر نے عن عمرہ، عن ام حبیبہ روایت کیاہے۔ اسی طرح اس حدیث کو ابراہیم بن سعد اور ابن عیینہ نے زہری سے عن عمرہ، عن عائشہ، روایت کیا ہے اور ابن عیینہ نے اپنی بیان کردہ حدیث میں کہا ہے کہ زہری نے یہ نہیں کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو غسل کا حکم فرمایا تھا

راوی : یزید بن خالد عبد اللہ بن موہب احمد بن صالح، عنبسہ،، یونس، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 292

راوی : محمد بن اسحق، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ أَيْضًا قَالَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن اسحاق، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ کو سات سال تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ آپ نے ان کو غسل کا حکم فرمایا۔ پس وہ نماز کے لیے غسل کرتی تھیں اسی طرح اوزاعی نے بھی روایت کیا ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وہ (یعنی ام حبیبہ) ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

راوی : محمد بن اسحق، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 293

راوی: ہناد، بن سری، عبدہ، ابن اسحق، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسِلِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا وَهْمٌ مِنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَالْقَوْلُ فِيهِ قَوْلُ أَبِي الْوَلِيدِ

ہناد، بن سری، عبدہ، ابن اسحاق، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عہد نبوی میں ام حبیبہ بنت جحش کو خون آنے لگا (یعنی استحاضہ ہو گیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم فرمایا اور پھر پوری حدیث بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوالولید طیالیسی نے بھی روایت کیا ہے مگر میں نے ان سے (براہ راست) نہیں سنا بلکہ بلواسطہ بروایت سلیمان بن کثیر بسند زہری بواسطہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ زینب بنت جحش کو خون آنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم فرمایا اور پوری حدیث بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو عبدالصمد نے سلیمان بن کثیر سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے لیے وضو کر ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ عبدالصمد کا وہم ہے اور اس سلسلہ میں صحیح قول ابوالولید طیالیسی کا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم فرمایا(

راوی : ہناد، بن سری، عبدہ، ابن اسحق، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 294

راوی: عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر، عبدالوارث حسین بن علی، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ قَالَ عُرُوقٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَقِيلٍ الْأَمْرَانِ جَمِيعًا وَقَالَ إِنْ قَوِيتِ فَاغْتَسِلِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِلَّا فَاجْمَعِي كَمَا قَالَ الْقَاسِمُ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر، عبدالوارث حسین بن علی، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ نے بیان کیا کہ ایک عورت کا خون بہا کرتا تھا اور وہ عورت عبدالرحمن بن عوف کے نکاح میں تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو ہر نماز کے لیے غسل کرنے اور نماز پڑھنے کا حکم دیا یحیی بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ مجھ کو ابوسلمہ نے خبر دی کہ انکو ام بکر نے خبر دی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کے متعلق فرمایا جو طہر کے بعد خون دیکھے اور وہ اسکو شک میں ڈال دے، کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یا یہ فرمایا کہ یہ رگوں کا خون ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عقیل کی حدیث میں دو امر (جنمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا تھا) یہ تھے کہ اگر ممکن ہو تو ہر نماز کے لیے غسل کرو ورنہ (ایک غسل سے دو نمازوں کو) جمع کرو جیسا کہ قاسم نے اپنی حدیث میں ذکر کیا ہے اور یہ قول بواسطہ سعید بن جبیر اور حضرت علی وابن عباس سے مروی ہے۔

راوی: عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر، عبدالوارث حسین بن علی، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

مستحاضہ دو نمازوں کے لیے ایک غسل کرے

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُمِرَتْ أَنْ تُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَأَنْ تُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَائَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا فَقُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْئٍ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت کو استحاضہ ہوا تو اسکو یہ حکم دیا گیا کہ عصر کی نماز جلدی پڑھے اور ظہر کی نماز دیر سے پڑھے اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرے اور اسی طرح مغرب کی نماز میں دیر کرے اور عشاء کی نماز میں جلدی کرے اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرے اور صبح کی نماز کے لیے ایک غسل کرے شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے (اس حدیث کے راوی) عبدالرحمن بن قاسم سے پوچھا کہ کیا آپ یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے نقل کر رہے ہیں فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی نقل کر رہا ہوں۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ دو نمازوں کے لیے ایک غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 296

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اسْتُحِيضَتْ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِغُسْلٍ وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً اسْتُحِيضَتْ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا بِمَعْنَاهُ

عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہیل کو استحاضہ کا خون آیا تو (مسئلہ دریافت کرنے لیے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم فرمایا جب ان پر یہ عمل دشوار ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غسل سے ظہر وعصر اور دوسرے غسل سے مغرب وعشاء جمع کرنے کا حکم دیا اور تیسرے غسل سے نماز فجر پڑھنے کا حکم فرمایا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عیینہ نے اس حدیث کو بواسطہ عبدالرحمن بن القاسم، انکے والد قاسم سے اس طرح روایت کیا ہے کہ ایک عورت کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے وہی حکم فرمایا جو پہلی حدیث میں گذرا۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ دو نمازوں کے لیے ایک غسل کرے

جلد : جلد اول حدیث 297

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، سھیل، ابن ابوصالح، زھری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بنت عمیس

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ هَذَا مِنْ الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ صُفْرَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلْ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلْ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتَتَوَضَّأُ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ

وہب بن بقیہ، خالد، سہیل، ابن ابوصالح، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بنت عمیس سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ بنت ابی حبیش کو اتنی مدت سے استحاضہ کا خون آرہا ہے اور وہ نماز نہیں پڑھ رہی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ یہ تو شیطان کی شرارت ہے اسے چاہیئے کہ ایک لگن (ٹپ) میں بیٹھ جائے اور جب پانی پر

زردی دیکھے تو ایک غسل ظہر وعصر کے لیے کرے اور ایک غسل مغرب وعشاء کے لیے کرے اور ایک غسل فجر کے لیے کرے اور اسکے درمیان وضو کرتی رہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو مجاہد نے ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ جب ان پر (فاطمہ بنت ابی حبیش پر ہر نماز کے لیے غسل کرنا) دشوار ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غسل سے دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا حکم فرمایا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس ابراہیم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور ابراہیم نخعی، عبداللہ بن شداد کا یہی قول ہے

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، سہیل، ابن ابوصالح، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بنت عمیس

مستحاضہ جب حیض سے فارغ ہو جائے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ جب حیض سے فارغ ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 298

راوی: محمد بن جعفر بن زیاد، عثمان بن شیبہ، شریک، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَالْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ عُثْمَانُ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي

محمد بن جعفر بن زیاد، عثمان بن شیبہ، شریک، حضرت عدی بن ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مستحاضۃ کے حق میں فرمایا کہ وہ ایام حیض میں نماز چھوڑ دے پھر غسل کر کے نماز پڑھے اور ہر نماز کے وقت وضو کیا کرے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عثمان بن ابی شیبہ نے مزید یہ الفاظ ذکر کئے ہیں کہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

راوی : محمد بن جعفر بن زیاد، عثمان بن شیبہ، شریک، حضرت عدی بن ثابت

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ جب حیض سے فارغ ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 299

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ خَبَرَهَا وَقَالَ ثُمَّ اغْتَسِلِي ثُمَّ تَوَضَّئِي لِکُلِّ صَلَاةٍ وَصَلِّي

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی جیش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور راوی نے انکا واقعہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر غسل کر پھر وضو کر ہر نماز کے لیے اور نماز پڑھ۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ جب حیض سے فارغ ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 300

راوی: احمد بن سنان، یزید، ایوب بن ابی مسکین حجاج، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي مِسْکِينٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ أُمِّ کُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ تَعْنِي مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ تَوَضَّأُ إِلَی أَيَّامِ أَقْرَائِهَا

احمد بن سنان، یزید، ایوب بن ابی مسکین حجاج، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستحاضہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ایک مرتبہ غسل کرے پھر اپنے حیض کے ایام تک وضو کرتی رہے۔

راوی : احمد بن سنان، یزید، ایوب بن ابی مسکین حجاج، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ جب حیض سے فارغ ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 301

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ایوب، ابوعلاء، ابن شبرمہ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ وَأَيُّوبَ أَبِي الْعَلَائِ کُلُّهَا ضَعِيفَةٌ لَا تَصِحُّ وَدَلَّ عَلَی ضُعْفِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ هَذَا الْحَدِيثُ أَوْقَفَهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ

الْأَعْمَشِ وَأَنْكَرَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ أَنْ يَكُونَ حَدِيثُ حَبِيبٍ مَرْفُوعًا وَأَوْقَفَهُ أَيْضًا أَسْبَاطٌ عَنْ الْأَعْمَشِ مَوْقُوفٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ عَنْ الْأَعْمَشِ مَرْفُوعًا أَوَّلُهُ وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَدَلَّ عَلَى ضُعْفِ حَدِيثِ حَبِيبٍ هَذَا أَنَّ رِوَايَةَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فِي حَدِيثِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَرَوَى أَبُو الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ وَبَيَانٌ وَالْمُغِيرَةُ وَفِرَاسٌ وَمُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ حَدِيثِ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَرِوَايَةَ دَاوُدَ وَعَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً وَرَوَى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُسْتَحَاضَةُ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَهَذِهِ الْأَحَادِيثُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ إِلَّا حَدِيثَ قَمِيرَ وَحَدِيثَ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَحَدِيثَ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَالْمَعْرُوفُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ الْغُسْلُ

احمد بن سنان، یزید بن ایوب، ابوعلاء، ابن شبرمہ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کے مثل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عدی بن ثابت کی یہ حدیث اور اعمش کی روایت بواسطہ حبیب اور ابوالعلماء حدیث سب ضعیف ہیں صحیح نہیں ہیں اور حدیث اعمش بواسطہ حبیب کے ضعیف ہونے کی دلیل یہ ہے کہ حفص بن غیاث نے اسکو اعمش سے موقوفاً بیان کیا ہے اور اسکے مرفوع ہونے کا انکار کیا ہے نیز اسباط نے بھی اسکو اعمش سے حضرت عائشہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر موقوف کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن داؤد نے اعمش سے اس کے اول حصہ کو مرفوعاًروایت کیا ہے اور اس میں ہر نماز کے وقت وضو ہونے کا انکار ہے اور حدیث حبیب کے ضعف پر دوسری دلیل یہ ہے کہ زہری کی روایت بواسطی عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاسے بواسطہ سے مستحاضہ کیت یوں ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھیں ابوالیقظان نے بطریق عدی بن ثابت بواسطہ ثابت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور عمار مولی بنی ہاشم نے حضرت ابن عباس سے اور عبدالملک بن میسرہ بیان مغیرہ فراس اور مجاہد نے بطریق شعبی بحدیث امیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاسے روایت کیا ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے اور داؤد عاصم کی روایت بطریق شعبی عن قمیرہ عن عائشہ رضی اللہ عنہاسے یہ ہے کہ وہ ہر دن ایک غسل کرے اور ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے وضو کرے اور یہ تمام احادیث ضعیف ہیں مگر تین روایتیں ایک قمیرہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاسے دوسری عمار مولی بنی ہاشم کی ابن عباس سے اور تیسری ہشام بن عروہ کی اپنے والد سے اور ابن عباس سے غسل ہی معروف ہے

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ایوب، ابوعلاء، ابن شبرمہ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مستحاضہ ایک ظہر سے دوسرے ظہر تک کے لیے غسل کرے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایک ظہر سے دوسرے ظہر تک کے لیے غسل کرے

جلد : جلد اول   حدیث 302

راوی: قعنبی، مالک، ابوبکر، قعقاع، زید بن اسلم، حضرت سمی مولی ابوبکر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّ الْقَعْقَاعَ وَزَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَرْسَلَاهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَسْأَلُهُ كَيْفَ تَغْتَسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ فَقَالَ تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ إِلَى ظُهْرٍ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَثْفَرَتْ بِثَوْبٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ إِلَى ظُهْرٍ وَكَذَلِكَ رَوَى دَاوُدُ وَعَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا أَنَّ دَاوُدَ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ وَفِي حَدِيثِ عَاصِمٍ عِنْدَ الظُّهْرِ وَهُوَ قَوْلُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ وَعَطَاءٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَالِكٌ إِنِّي لَأَظُنُّ حَدِيثَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ ظُهْرٍ إِلَى ظُهْرٍ إِنَّمَا هُوَ مِنْ طُهْرٍ إِلَى طُهْرٍ وَلَكِنَّ الْوَهْمَ دَخَلَ فِيهِ فَقَلَبَهَا النَّاسُ فَقَالُوا مِنْ ظُهْرٍ إِلَى ظُهْرٍ وَرَوَاهُ مِسْوَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ قَالَ فِيهِ مِنْ طُهْرٍ إِلَى طُهْرٍ فَقَلَبَهَا النَّاسُ مِنْ ظُهْرٍ إِلَى ظُهْرٍ

قعنبی، مالک، ابو بکر، قعقاع، زید بن اسلم، حضرت سمی مولی ابو بکر سے روایت ہے کہ حضرت قعقاع اور زید بن اسلم نے انکو سعید بن المسیب کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ مستحاضہ عورت غسل کیسے کرے سعید نے جواب دیا کہ ایک ظہر سے دوسرے ظہر تک کے لیے غسل کرے اور (درمیان کی باقی) ہر نماز کے لیے وضو کرے اور اگر خون بہت آئے تو کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابن عمر اور انس بن مالک سے بھی مروی ہے کہ ایک ظہر سے دوسرے ظہر تک کے لیے غسل کرے اور داؤد و عاصم نے بھی بطریق شعبی بواسطہ ایک عورت عن قمیر عن عائشہ اسی طرح روایت کیا ہے مگر داؤد کی روایت میں کل یوم کا لفظ کہا ہے اور عاصم نے ہر ظہر کے وقت اور یہی قول ہے سالم بن عبد اللہ، حسن بصری، اور عطاء کا ابو داؤد کہتے ہیں کہ امام مالک نے کہا ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ سعید بن المسیب کی روایت یوں ہو گی غسل کرے ایک طہر سے دوسرے طہر اسمیں راوی کو وہم ہو گیا چنانچہ مسور بن عبد المالک بن سعید بن عبد الرحمن بن یربوع نے من طہر الی طہر روایت کیا ہے لوگوں نے اسکو من ظہر الی ظہر کر ڈالا۔

راوی : قعنبی، مالک، ابو بکر، قعقاع، زید بن اسلم، حضرت سمی مولی ابو بکر

مستحاضہ ہر روز غسل کیا کرے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ہر روز غسل کیا کرے

جلد : جلد اول   حدیث 303

راوی: احمد بن حنبل، عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی اسماعیل، محمد بن راشد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَعْقِلٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ إِذَا انْقَضَى حَيْضُهَا اغْتَسَلَتْ كُلَّ يَوْمٍ وَاتَّخَذَتْ صُوفَةً فِيهَا سَمْنٌ أَوْ زَيْتٌ

احمد بن حنبل، عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی اسماعیل، محمد بن راشد، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کہ جب مستحاضہ کا زمانہ حیض گذر جائے تو وہ ہر روز غسل کرے اور ایک کپڑا گھی یا تیل میں تر کر کے شرمگاہ پر رکھ لے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی اسماعیل، محمد بن راشد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

مستحاضہ ایام طہر میں غسل کیا کرے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ایام طہر میں غسل کیا کرے

جلد : جلد اول   حدیث 304

راوی: قعنبی، عبدالعزیز، محمد بن عثمان نے قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ فَتُصَلِّي ثُمَّ تَغْتَسِلُ فِي الْأَيَّامِ

قعنبی، عبدالعزیز، محمد بن عثمان نے قاسم بن محمد سے مستحاضہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایام حیض میں نماز چھوڑ دے پھر (جب ایام حیض گذر جائیں تو) غسل کر کے نماز پڑھے اور پھر ایام (طہر) میں غسل کرتی رہے (ایام طہر میں غسل کی تاکید علاجاً ہے تشریعاً نہیں(

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، محمد بن عثمان نے قاسم بن محمد

مستحاضہ ہر نماز کے لیے وضو کرے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ ہر نماز کے لیے وضو کرے

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی دعی، محمد، بن عمرو، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت حبیش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنْ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حِفْظًا فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرُوِيَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَشُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ الْعَلَاءُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْقَفَهُ شُعْبَةُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ تَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، محمد، بن عمرو، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت حبیش سے روایت ہے کہ انکو استحاضہ کا خون آتا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب حیض کا خون آتا ہے تو وہ سیاہ ہوتا ہے اور پہچان لیا جاتا ہے پس جب ایسا ہو تو نماز چھوڑ دو اور دوسری طرح کا خون آنے لگے تو وضو کر کے نماز پڑھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن مثنیٰ نے بیان کیا کہ جب ابن عدی نے ہم سے یہ حدیث حفظ بیان کی تو اسمیں عن عروہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا کہا ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث علاء بن المسیب اور شعبہ سے بواسطہ حکم عن ابی جعفر بھی مروی ہے علاء بن المسیب نے تو اس حدیث کو مرفوعاً بیان کیا ہے اور شعبہ نے موقوفاً اسمیں یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی دعی، محمد، بن عمرو، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت فاطمہ بنت حبیش

مستحاضہ کو ہر نماز کے وقت وضو کرنا ضروری نہیں مگر یہ کہ جب کوئی حدث لاحق ہو

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے وقت وضو کرنا ضروری نہیں مگر یہ کہ جب کوئی حدث لاحق ہو

جلد : جلد اول حدیث 306

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، ، ابوبشر، حضرت عکرمه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْتَظِرَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي فَإِنْ رَأَتْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ تَوَضَّأَتْ وَصَلَّتْ

زیاد بن ایوب، ہشیم،، ابوبشر، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت حبیش کو استحاضہ کا خون آیا تو انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اپنے ایام حیض میں انتظار کرے پھر غسل کر کے نماز پڑھ لے اور اگر اسے حدث میں سے کچھ محسوس ہو تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم،، ابوبشر، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ کو ہر نماز کے وقت وضو کرنا ضروری نہیں مگر یہ کہ جب کوئی حدث لاحق ہو

جلد : جلد اول حدیث 307

راوی: عبدالملك، بن شعيب، عبدالله بن وهب، ليث، حضرت ربيعه رضى الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى عَلَى الْمُسْتَحَاضَةِ وُضُوئًا عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ إِلَّا أَنْ يُصِيبَهَا حَدَثٌ غَيْرُ الدَّمِ فَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا قَوْلُ مَالِكٍ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ

عبد الملک، بن شعیب، عبد اللہ بن وہب، لیث، حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مستحاضہ پر ہر نماز کے لیے وضو ضروری نہیں سمجھتے تھے الا یہ کہ اسکو استحاضہ کے سوا کوئی حدث لاحق ہو جائے تو وضو کرے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہی مالک بن انس کا قول ہے۔

راوی: عبد الملک، بن شعیب، عبد اللہ بن وہب، لیث، حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ

حیض سے پاک ہونے کے بعد زردی یا تیرگی کا اعتبار نہیں

باب : پاکی کا بیان

حیض سے پاک ہونے کے بعد زردی یا تیرگی کا اعتبار نہیں

جلد : جلد اول حدیث 308

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، ام ھذیل، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَكَانَتْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا

موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ، ام ہذیل، حضرت ام عطیہ جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی انکا بیان ہے کہ ہم حیض سے فراغت کے بعد زرد یا مٹیالے رنگ کی رطوبت کچھ نہ سمجھتے تھے (یعنی اسکو حیض میں شمار نہیں کرتے تھے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، ام ہذیل، حضرت ام عطیہ

باب : پاکی کا بیان

حیض سے پاک ہونے کے بعد زردی یا تیرگی کا اعتبار نہیں

جلد : جلد اول حدیث 309

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد أُمُّ الْهُذَيْلِ هِيَ حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ كَانَ ابْنُهَا اسْمُهُ هُذَيْلٌ وَاسْمُ زَوْجِهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ام ہذیل حفصہ بنت سیرین ہیں انکے لڑکے کا نام ہذیل اور شوہر کا نام عبدالرحمن تھا۔

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

مستحاضہ سے اسکا شوہر جماع کر سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

مستحاضہ سے اسکا شوہر جماع کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 310

راوی: ابراهیم بن خالد، معلی بن منصور، علی بن مسهر، شیبانی، حضرت عکرمه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ كَانَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ تُسْتَحَاضُ فَكَانَ زَوْجُهَا يَغْشَاهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ مُعَلَّى ثِقَةٌ وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا يَرْوِي عَنْهُ لِأَنَّهُ كَانَ يَنْظُرُ فِي الرَّأْيِ

ابراہیم بن خالد، معلی بن منصور، علی بن مسہر، شیبانی، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ مستحاضہ تھیں اور انکے شوہر ان سے صحبت (جماع) کرتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یحیی بن معین نے معلی کو ثقہ قرار دیا ہے مگر امام احمد ابن حنبل ان سے روایت نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ قیاس میں دخل رکھتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن خالد، معلی بن منصور، علی بن مسہر، شیبانی، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب: پاکی کا بیان

مستحاضہ سے اسکا شوہر جماع کر سکتا ہے

جلد: جلد اول حدیث 311

راوی: احمد بن ابی سریج، عبداللہ بن جہم، حمنہ بنت جحش

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ مُسْتَحَاضَةً وَكَانَ زَوْجُهَا يُجَامِعُهَا

احمد بن ابی سریج، عبداللہ بن جہم، حمنہ بنت جحش سے روایت ہے کہ وہ مستحاضہ تھیں اور سی حالت میں ان کے شوہر ان سے جماع کرتے تھے۔

راوی: احمد بن ابی سریج، عبداللہ بن جہم، حمنہ بنت جحش

نفاس کی مدت کا بیان

باب: پاکی کا بیان

نفاس کی مدت کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 312

راوی: احمد بن یونس، زہیر، علی بن عبدالاعلی، ابوسہل، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَكُنَّا نَطْلِي عَلَى وُجُوهِنَا الْوَرْسَ تَعْنِي مِنْ الْكَلَفِ

احمد بن یونس، زہیر، علی بن عبد الاعلی، ابوسہل، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں زچگی کے بعد چالیس راتیں بیٹھتی تھیں (یعنی ان دنوں میں نماز نہیں پڑھتی تھیں) (ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ) ہم عورتیں جھائیں دور کرنے کے لیے اپنے منہ پر ورس (ایک خوشبودار گھاس) ملا کرتی تھیں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، علی بن عبد الاعلی، ابوسہل، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

نفاس کی مدت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی: حسن بن یحیی، محمد بن حاتم، حبی، عبداللہ بن مبارک، یونس بن نافع، کثیر بن زیاد، حضرت ازدیہ مُسَّہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ يَعْنِي حِبِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي الْأَزْدِيَّةُ يَعْنِي مُسَّةَ قَالَتْ حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَأْمُرُ النِّسَاءَ يَقْضِينَ صَلَاةَ الْمَحِيضِ فَقَالَتْ لَا يَقْضِينَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ فِي النِّفَاسِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا يَأْمُرُهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلَاةِ النِّفَاسِ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَاتِمٍ وَاسْمُهَا مُسَّةُ تُكْنَى أُمَّ بُسَّةَ قَالَ أَبُو دَاوُد كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ كُنْيَتُهُ أَبُو سَهْلٍ

حسن بن یحیی، محمد بن حاتم، حبی، عبداللہ بن مبارک، یونس بن نافع، کثیر بن زیاد، حضرت ازدیہ مُسَّہ سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں حج کو گئی تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اے ام المومنین! سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ عورتوں کے زمانہ حیض کی نمازیں پوری کرنے کا حکم دیتے ہیں (آپکی کیا رائے ہے؟) انھوں نے فرمایا کہ نہ پڑھیں۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے کوئی حالتِ نفاس میں چالیس راتیں بیٹھی رہتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو حالتِ نفاس کی نمازیں پوری کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے محمد بن حتم کہتے ہیں کہ کثیر بن زیاد کی کنیت ابوسہل ہے۔

راوی: حسن بن یحیی، محمد بن حاتم، حبی، عبداللہ بن مبارک، یونس بن نافع، کثیر بن زیاد، حضرت ازدیہ مُسَّہ

خون حیض کو دھونے یا غسل حیض کا طریقہ

باب : پاکی کا بیان

خون حیض کو دھونے یا غسل حیض کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 314

راوی: محمد بن عمرو، سلمہ، ابن فضل، محمد، ابن اسحق، سلیمان بن سحیم، حضرت امیہ بنت ابی صلت رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَقِيبَةِ رَحْلِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَأَنَاخَ وَنَزَلْتُ عَنْ حَقِيبَةِ رَحْلِهِ فَإِذَا بِهَا دَمٌ مِنِّي فَكَانَتْ أَوَّلَ حَيْضَةٍ حِضْتُهَا قَالَتْ فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِي وَرَأَى الدَّمَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَصْلِحِي مِنْ نَفْسِكِ ثُمَّ خُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَاطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا ثُمَّ اغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ مِنْ الدَّمِ ثُمَّ عُودِي لِمَرْكَبِكِ قَالَتْ فَلَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ رَضَخَ لَنَا مِنْ الْفَيْءِ قَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَطَّهَّرُ مِنْ حَيْضَةٍ إِلَّا جَعَلَتْ فِي طَهُورِهَا مِلْحًا وَأَوْصَتْ بِهِ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ

محمد بن عمرو، سلمہ، ابن فضل، محمد، ابن اسحاق، سلیمان بن سحیم، حضرت امیہ بنت ابی صلت رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انکو بنی غفار کی ایک عورت نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اونٹ پر کجاوہ کے پچھلے حصہ پر اپنے پیچھے بٹھا لیا پس خدا کی قسم آپ صبح کے وقت ایک مقام پر اترے اور اونٹ کو بٹھایا تو میں بھی نیچے اتری۔ پس اچانک میں نے دیکھا کہ حقیبہ پر میرا خونِ حیض لگا ہوا ہے اور یہ میرا پہلا حیض تھا۔ میں شرم کے مارے اونٹ سے چمٹ گئی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا یہ حال دیکھا اور خون پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر پڑی تو فرمایا شاید تجھے حیض آ گیا ہے؟ میں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے آپکو درست کر لے۔ پھر ایک برتن میں پانی لے کر اس میں نمک ملا اور حقیبہ میں جو خون لگ گیا ہے اسکو دھو ڈال اور پھر اس حقیبہ پر سوار ہو جا۔ اس عورت کا بیان ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تو مالِ غنیمت میں سے کچھ حصہ ہمیں بھی عطا فرمایا پھر وہ عورت جب بھی حیض سے پاکی حاصل کرتی تو پانی میں نمک ملایا کرتی اور جب مرنے لگی تو وصیت کی کہ مجھے نہلانے کے لئے پانی میں نمک ضرور ملانا۔

راوی : محمد بن عمرو، سلمہ، ابن فضل، محمد، ابن اسحق، سلیمان بن سحیم، حضرت امیہ بنت ابی صلت رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

خون حیض کو دھونے یا غسل حیض کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 315

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، سلام بن سلیم، ابراھیم بن مھاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنتِ ابوبکر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ أَسْمَاءُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهُرَتْ مِنْ الْمَحِيضِ قَالَ تَأْخُذُ سِدْرَهَا وَمَاءَهَا فَتَوَضَّأُ ثُمَّ تَغْسِلُ رَأْسَهَا وَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْمَاءُ أُصُولَ شَعْرِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَى جَسَدِهَا ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَتَهَا فَتَطَّهَّرُ بِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ الَّذِي يَكْنِي عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا تَتَبَّعِينَ بِهَا آثَارَ الدَّمِ

عثمان بن ابی شیبہ، سلام بن سلیم، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنتِ ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور پوچھا یارسول اللہ! جب ہم میں سے کوئی حیض سے پاک ہو جائے تو غسل کس طرح کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیری کے پتوں کا پانی لیکر پہلے وضو کر پھر خوب مل کر سر کو دھو، یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر سارے بدن پر پانی بہا۔ پھر اپنا فِرصہ لیکر اس سے پاکی حاصل کر۔ کہا یارسول اللہ! فِرصہ سے کیسے پاکی حاصل کروں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں وہ بات سمجھ گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارتا فرمائی تھی تو میں اسماء سے کہدیا کہ جہاں خون لگا ہو اسے صاف کر ڈال۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، سلام بن سلیم، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنتِ ابو بکر

باب : پاکی کا بیان

خون حیض کو دھونے یا غسل حیض کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 316

راوی: مسدد، بن مسرھد، ابوعوانہ، ابراھیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ نِسَائَ الْأَنْصَارِ فَأَثْنَتْ عَلَيْهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ مَعْرُوفًا وَقَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً قَالَ مُسَدَّدٌ كَانَ أَبُو عَوَانَةَ يَقُولُ فِرْصَةً وَكَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يَقُولُ قَرْصَةً

مسدد بن مسرہد، ابوعوانہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصاری عورتوں کا ذکر کیا تو انکی تعریف کی اور فرمایا کہ ہم سب پر انکا احسان ہے۔ ان میں سے ایک عورت رسول اللہ کے پاس آئی اور پھر مندرجہ بالا حدیث بیان کی مگر اسمیں اتنا اضافہ ہے کہ فِرصہ مشک لگا ہوا ہو۔ مسدد کہتے ہیں کہ ابوعوانہ نے فِرصہ اور ابوالاحوص نے قرصہ روایت کیا ہے۔

راوی: مسدد، بن مسرہد، ابوعوانہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

خون حیض کو دھونے یا غسل حیض کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 317

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابراھیم، ابن مہاجر، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَائَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا وَاسْتَتِرِي بِثَوْبٍ وَزَادَ وَسَأَلَتْهُ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذِينَ مَائَكِ فَتَطَّهَّرِينَ أَحْسَنَ الطُّهُورِ وَأَبْلَغَهُ ثُمَّ تَصُبِّينَ عَلَى رَأْسِكِ الْمَائَ ثُمَّ تَدْلُكِينَهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِكِ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَائَ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَائُ نِسَائُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَائُ أَنْ يَسْأَلْنَ عَنْ الدِّينِ وَأَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِيهِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابراہیم، ابن مہاجر، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اس کے بعد پہلی حدیث کی طرح بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشک لگا ہوا فرصہ تو اسماء نے کہا کہ میں اس سے کیسے صفائی حاصل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ اس سے صفائی حاصل کر (اور یہ کہ کر) چہرے کو کپڑے سے چھپالیا اس حدیث میں یہ اضافہ اور ہے کہ انہوں نے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پانی لے کر خوب اچھی طرح پاکی حاصل کرو پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر ملو یہاں تک کہ پانی

بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے بدن پر پانی بھالو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصاری عورتیں بڑی اچھی تھیں انہیں دین کا مسئلہ دریافت کرنے یا اسکی حقیقت کو سمجھنے میں (جھوٹی) شرم وحیا مانع نہ ہوتی تھی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابراہیم، ابن مہاجر، صفیہ، بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تیمم کا بیان

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی: عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَأُنَاسًا مَعَهُ فِي طَلَبِ قِلَادَةٍ أَضَلَّتْهَا عَائِشَةُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ زَادَ ابْنُ نُفَيْلٍ فَقَالَ لَهَا أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ يَرْحَمُكِ اللهُ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لِلْمُسْلِمِينَ وَلَكِ فِيهِ فَرَجًا

عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسید بن حضیر اور ان کے ساتھ چند اور لوگوں کو اس ہار کی تلاش میں روانہ فرمایا جو (دوران سفر) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے گم ہو گیا تھا (اس دوران) نماز کا وقت آگیا (اور پانی نہیں تھا اس لیے) ان لوگوں نے وضو کے بغیر ہی نماز پڑھ لی جب یہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو اس واقعہ کا ذکر کیا اس پر تیمم کی آیت نازل ہوئی حضرت اسید بن حضیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالی آپ پر رحم فرمائے جب بھی کوئی ایسی بات پیش آتی ہے جو آپ کے لیے ناگواری کا سبب ہو تو اللہ تعالی آپ کے لیے اور (آپ کے طفیل میں) تمام مسلمانوں کے لیے اسمیں بہتری اور آسانی پیدا فرما دیتا ہے

راوی: عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبه، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُمْ تَمَسَّحُوا وَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّعِيدِ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمْ الصَّعِيدَ ثُمَّ مَسَحُوا وُجُوهَهُمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمْ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ كُلِّهَا إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ مِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی اور معیت میں نماز فجر کے لیے پاک مٹی سے تیمم کیا اس طریقہ پر کہ انہوں نے مٹی پر ہاتھ مار کر ایک مرتبہ منہ پر پھیرا پھر دوسری مرتبہ مٹی پر ہاتھ مار کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھیر لیا، یعنی کندھوں تک اور نیچے سے بغلوں تک۔

راوی: احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 320

راوی: سلیمان بن داؤد، عبدالملك، بن شعیب، حضرت ابن وهب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ قَامَ الْمُسْلِمُونَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمْ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنْ التُّرَابِ شَيْئًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَنَاكِبَ وَالْآبَاطَ قَالَ ابْنُ اللَّيْثِ إِلَى مَا فَوْقَ الْمِرْفَقَيْنِ

سلیمان بن داؤد، عبد الملک، بن شعیب، حضرت ابن وہب سے یہی حدیث (ایک دوسری سند کے ساتھ) مروی ہے اس میں ہے کہ مسلمانوں نے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ مٹی پر مارے اس طرح پر کہ انہوں نے مٹی ذرا بھی نہیں لی پھر ما قبل کی حدیث کی طرح ذکر کیا مگر کندھوں اور بغلوں تک مسح کرنے کا ذکر نہیں کیا ابن لیث نے کہا کہ انہوں نے کہنیوں کے اوپر تک مسح کیا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، عبدالملک، بن شعیب، حضرت ابن وہب

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی: محمد بن احمد بن ابوخلف، محمد بن یحیی، یعقوب ابوصالح، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخْصَةَ التَّطَهُّرِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنْ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ زَادَ ابْنُ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَا يَعْتَبِرُ بِهَذَا النَّاسُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَقَ قَالَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذَكَرَ ضَرْبَتَيْنِ كَمَا ذَكَرَ يُونُسُ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ضَرْبَتَيْنِ و قَالَ مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَشَكَّ فِيهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً قَالَ عَنْ أَبِيهِ وَمَرَّةً قَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اضْطَرَبَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِيهِ وَفِي سَمَاعِهِ مِنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الضَّرْبَتَيْنِ إِلَّا مَنْ سَمَّيْتُ

محمد بن احمد بن ابوخلف، محمد بن یحیی، یعقوب ابوصالح، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر شب میں اولات الجیش نامی ایک مقام پر اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں انکا ظفاری عقیق کا بنا ہوا ایک ہار ٹوٹ کر کہیں گر پڑا اس کی تلاش میں لوگ رکے رہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو گئی اور صورت حال یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی بھی نہ تھا پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر خفا ہوئے کہ تو نے لوگوں کو روک رکھا ہے اور انکے ساتھ پانی بھی نہیں ہے (جس سے وضو کر سکیں) اس پر اللہ

تعالی نے پاک مٹی سے حصول طہارت کی آیت نازل فرمائی چنانچہ سب مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر اٹھالیا اور مٹی نہیں اٹھائی اور انکو منہ پر اور ہاتھوں پر، مونڈھوں تک پھیرا اور ہتیلیوں سے بغلوں تک مسح کیا ابن یحیی کی روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ ابن شہاب نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ ان لوگوں کے اس فعل کا اعتبار علماء نے نہیں کیا ہے (کیونکہ مونڈھوں اور بغلوں تک مسح کرنے کی ہدایت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمائی تھی بلکہ ان لوگوں نے ایسا اپنی ذاتی رائے سے کیا تھا) ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ابن اسحاق نے حضرت ابن عباس سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے ضربتین کو ذکر کیا ہے جیسا کہ یونس اور معمر نے بھی زہری سے ضربتین (دوضرب) کو ذکر کیا ہے اور مالک نے اسکی سند اس طرح ذکر کی ہے عن الزہری، عن عبید اللہ، بن عبد اللہ عن ابیہ، عن عمار اور ابواویس نے بھی زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے لیکن ابن عیینہ کو اسمیں شک ہوا چنانچہ انہوں نے کبھی تو عن عبید اللہ عن ابیہ او عن عبید اللہ عن ابن عباس کہا ہے اور کبھی عن ابیہ اور کبھی براہ راست عن ابن عباس روایت کیا ہے نیز زہری سے انکے سماع میں شک ہے اور انکے علاوہ جن کا میں نے ذکر کیا ہے کسی نے بھی ضربتین (دوضرب) کو ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن احمد بن ابوخلف، محمد بن یحیی، یعقوب ابوصالح، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 322

راوی: محمد بن سلیمان، ابومعاویہ، اعمش، حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدْ الْمَاءَ شَهْرًا أَمَا كَانَ يَتَيَمَّمُ فَقَالَ لَا وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَاءَ شَهْرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ الَّتِي فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمْ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيدِ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى وَإِنَّمَا كَرِهْتُمْ هَذَا لِهَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَتَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَصْنَعَ هَكَذَا فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ فَنَفَضَهَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ وَبِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ عَلَى الْكَفَّيْنِ ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَفَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

محمد بن سلیمان، ابو معاویہ، اعمش، حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے وروایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ کے درمیان بیٹھا ہوا تھا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن (یہ ابن مسعود کی کنیت ہے) اگر کسی کو غسل کی ضرورت ہو جائے اور ایک ماہ تک اسکو پانی نہ ملے تو کیا وہ تیمم کر سکتا ہے؟ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں اگرچہ اسکو ایک ماہ تک پانی نہ ملے تب بھی وہ تیمم نہ کرے اس پر ابو موسی اشعری نے کہا تو پھر آپ کا سورہ مائدہ کی ایک آیت کے متعلق کیا خیال ہے؟ (فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا) سورہ مائدہ (پس اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو) عبد اللہ بن مسعود نے کہا کہ اگر لوگوں کو تیمم کی رخصت دے دی جائے تو معمولی ٹھنڈ ہونے پر بھی وہ تیمم کرنے لگیں۔ ابو موسی نے پوچھا کہ کیا آپ نے محض اسی لیے تیمم سے منع کیا ہے؟ فرمایا ہاں ابو موسی نے کہا کہ کیا تم نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا قول حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام کی غرض سے روانہ کیا راستہ میں مجھے جنابت لاحق ہو گئی اور جب مجھے پانی نہ ملا تو میں نے جانور کی طرح مٹی پر لوٹ لگائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اس طرح کرنا کافی تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر مارا اور مٹی پھونک مار کر جھاڑ دی پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر پھیرا اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر پھیرا پہنچو تک پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ پر مسح کیا عبد اللہ بن مسعود نے جواب دیا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں عمار کے قول پر قناعت نہیں کی۔

راوی : محمد بن سلیمان، ابو معاویہ، اعمش، حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے وروایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 323

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلہ بن کھیل، ابومالک، عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا نَكُونُ بِالْمَكَانِ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ فَقَالَ عُمَرُ أَمَّا أَنَا فَلَمْ أَكُنْ أُصَلِّي حَتَّى أَجِدَ الْمَائَ

قَالَ فَقَالَ عَمَّارٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي الْإِبِلِ فَأَصَابَتْنَا جَنَابَةٌ فَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى نِصْفِ الذِّرَاعِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَمَّارُ اتَّقِ اللهَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ وَاللهِ لَمْ أَذْكُرْهُ أَبَدًا فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللهِ لَنُوَلِّيَنَّكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابومالک، عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر کے پاس تھا کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا کہ ہم ماہ دو ماہ ایک جگہ قیام کرتے ہیں (اور وہاں پانی نہیں ہوتا اور ہم جنبی ہوتے ہیں تو ایسی صورت میں ہم کیا کریں) اس پر حضرت عمر نے فرمایا کہ میں تو اس وقت تک نماز نہ پڑھوں گا جب تک کہ پانی نہ ملے گا یہ سن کر حضرت عمار نے کہا کہ اے امیر المومنین کیا آپ کو یاد نہیں کہ میں اور آپ اونٹوں میں تھے اور ہم جنبی ہو گئے تھے تو میں مٹی میں لوٹ گیا تھا پھر ہم نے واپس آکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ عرض کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایسی صورت میں تمھیں صرف ایسا کرنا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ زمین پر مار کر پھونک ماری اور اپنے چہرے پر اور ہاتھوں پر نصف ذراع تک پھیر لیا حضرت عمر نے فرمایا۔ اے عمار اللہ سے ڈرو۔ انھوں نے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو یہ بات میں کبھی ذکر نہ کروں۔ حضرت عمر نے فرمایا۔ نہیں بخدا میرا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ تمھیں اپنی بات کہنے کا اختیار ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابومالک، عبدالرحمن بن ابزی

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 324

راوی: محمد بن علاء، حفص، اعمش، سلمہ بن کھیل، ابن ابزی، حضرت عمار بن یاسر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ابْنِ أَبْزَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ يَا عَمَّارُ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ثُمَّ ضَرَبَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَالذِّرَاعَيْنِ إِلَى نِصْفِ السَّاعِدَيْنِ وَلَمْ يَبْلُغْ الْمِرْفَقَيْنِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ

محمد بن علائ، حفص، اعمش، سلمہ بن کہیل، ابن ابزی، حضرت عمار بن یاسر سے اس حدیث میں روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عمار تمہیں یہ کرلینا کافی تھا پھر آپ نے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر ایک کو دوسرے پر مارا پھر اپنے چہرے اور آدھی کلائی تک پھیر لیا اور کہنیوں تک نہیں پہنچے اور یہ دونوں کام ایک ضرب میں کیے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو وکیع نے بسند اعمش بواسطہ سلمہ بن کہیل عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اور اسکو جریر نے بسند اعمش بواسطہ سلمہ بن کہیل عن سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ انکے والد عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، حفص، اعمش، سلمہ بن کہیل، ابن ابزی، حضرت عمار بن یاسر

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 325

راوی: محمد بن بشار، سلمہ ذر، ابن جعفر، شعبہ، المہ، عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عمار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا أَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ يَعْنِي أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ

محمد بن بشار، سلمہ ذر، ابن جعفر، شعبہ، المہ، عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے یہ واقعہ اس طرح بھی مروی ہے ان کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں ایسا کرنا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر مارا پھر اس پر پھونک مار کر اپنے چہرہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا حضرت سلمہ کو شک ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہنیوں تک ہاتھ پھیرا یا پہنچوں تک۔

راوی : محمد بن بشار، سلمہ ذر، ابن جعفر، شعبہ، المہ، عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عمار رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 326

راوی: علی بن سہل، حجاج، حضرت شعبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي الْأَعْوَرَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ثُمَّ نَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الذِّرَاعَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ سَلَمَةُ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ ذَاتَ يَوْمٍ انْظُرْ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ غَيْرُكَ

علی بن سہل، حجاج، حضرت شعبہ اس حدیث کو اس سند کے ساتھ یوں روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار نے کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر پھونک ماری اور چہرہ پر اور ہاتھوں پر مرفقین تک یا ذراعین تک پھیر لیا شعبہ نے کہا کہ سلمہ کہا کرتی تھیں کہ کفین چہرہ اور ذراعین پر ہاتھ پھیرا تو ایک دن منصور نے ان سے کہا کہ سوچ سمجھ کر بولو کیونکہ ذراعین کو تمہارے علاوہ کوئی ذکر نہی کرتا۔

راوی : علی بن سہل، حجاج، حضرت شعبہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 327

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ إِلَى الْأَرْضِ فَتَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا يَخْطُبُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَنْفُخْ وَذَكَرَ حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ إِلَى الْأَرْضِ وَنَفَخَ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی اس حدیث میں حضرت عمار سے یوں بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں صرف اتنا کر لینا کافی تھا کہ زمین پر ہاتھ مار کر اپنے چہرہ اور ہاتھوں پر پھیر لو پھر پوری حدیث بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو شعبہ نے بواسطہ حصین ابومالک سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے حضرت عمار سے خطبہ میں اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے مگر انہوں نے پھونک نہیں ماری اور حسین بن محمد نے بواسطہ شعبہ، حکم سے اس حدیث کے بارے میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین پر ہاتھ مار کر پھونک ماردی۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 328

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّيَمُّمِ فَأَمَرَنِي ضَرْبَةً وَاحِدَةً لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تیمم کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چہرہ اور ہاتھوں کے لیے ایک ضرب کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 329

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، قتادہ، تیمم، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُحَدِّثٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، تیمم، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہنیوں تک مسح کرے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، قتادہ، تیمم، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حضر میں تیمم کرنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

حضر میں تیمم کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 330

راوی: عبدالملک، بن شعیب بن لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي الْجُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجُهَيْمِ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتَّى أَتَى عَلَى جِدَارٍ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام عبداللہ بن یسار ابوالجہیم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس گئے ابوالجہیم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بئر جمل کی طرف سے آئے راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک شخص ملا اس نے سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہ دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دیوار کے پاس آئے اور اپنے چہرہ اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

راوی: عبدالملک، بن شعیب بن لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حضر میں تیمم کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی: احمد بن ابراھیم، ابوعلی، محمد بن ثابت، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ فَكَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِكَّةٍ مِنْ السِّكَكِ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي

السِّكَّةِ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدِيثًا مُنْكَرًا فِي التَّيَمُّمِ قَالَ ابْنُ دَاسَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يُتَابَعْ مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ عَلَى ضَرْبَتَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَوْهُ فِعْلَ ابْنِ عُمَرَ

احمد بن ابراہیم، ابو علی، محمد بن ثابت، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے ساتھ ایک ضرورت سے حضرت ابن عباس کے گیا اور ابن عمر نے اپنی ضرورت پوری کی اور اس دن حضرت عمر یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کسی گلی سے گذرا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاخانہ یا پیشاب سے فارغ ہو کر نکلے تھے اس نے سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے سلام کا جواب نہ دیا یہاں تک کہ جب وہ نگاہوں سے او جھل ہونے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ دیوار پر مار کر چہرہ پر مسح کیا پھر دوسری بار ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا مسح کیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ میں نے جواب اس لیے نہیں دیا تھا کہ میں طہارت کی حالت میں نہ تھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد ابن حنبل کو فرماتے ہوئے سنا کہ محمد بن ثابت نے تیمم کے سلسلہ میں منکر حدیث بیان کی ہے ابن واسہ نے کہا ہے کہ ابوداؤد کہتے ہیں اس قصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ضربتان (دو ضرب) پر محمد بن ثابت کی کسی نے متابعت نہیں کی بلکہ میں نے اسکو ابن عمر کا عمل بیان کیا ہے

راوی: احمد بن ابراہیم، ابو علی، محمد بن ثابت، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حضر میں تیمم کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 332

راوی: جعفر بن مسافر، عبداللہ بن یحیی، حیوہ بن شریح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَائِطِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ عِنْدَ بِئْرِ جَمَلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْحَائِطِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ

جعفر بن مسافر، عبداللہ بن یحیی، حیوہ بن شریح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہو کر نکلے بئر جمل کے پاس ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملا اس نے سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دیوار کے پاس آئے اور اپنے چہرہ اور ہاتھوں پر مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے سلام کا جواب دیا۔

راوی : جعفر بن مسافر، عبداللہ بن یحیی، حیوہ بن شریح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

جنبی تیمم کر سکتا ہے

باب : پاکی کا بیان

جنبی تیمم کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی: عمرو بن عون، خالد واسطی، خذا، ابوقلابہ، مسدد، خالد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ح حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيَّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ اجْتَمَعَتْ غُنَيْمَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ ابْدُ فِيهَا فَبَدَوْتُ إِلَى الرَّبَذَةِ فَكَانَتْ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَمْكُثُ الْخَمْسَ وَالسِّتَّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ فَسَكَتُّ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا ذَرٍّ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ فَدَعَا لِي بِجَارِيَةٍ سَوْدَائَ فَجَائَتْ بِعُسٍّ فِيهِ مَائٌ فَسَتَرَتْنِي بِثَوْبٍ وَاسْتَتَرْتُ بِالرَّاحِلَةِ وَاغْتَسَلْتُ فَكَأَنِّي أَلْقَيْتُ عَنِّي جَبَلًا فَقَالَ الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوئُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَائَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ وَقَالَ مُسَدَّدٌ غُنَيْمَةٌ مِنْ الصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ عَمْرٍو أَتَمُّ

عمرو بن عون، خالد واسطی، خذا، ابوقلابہ، مسدد، خالد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند بکریاں جمع ہو گئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر انکو جنگل میں لے جاؤ تو میں انکو جنگل لے گیا بذہ (نامی گاؤں) کی طرف وہاں مجھے غسل کی ضرورت پیش آتی اور میں پانچ پانچ اور چھ چھ دن یوں ہی رہا کرتا (یعنی پانی کافی نہ ہونے کی بنا پر میں غسل نہ کرتا اور یوں ہی نماز پڑھ لیا کرتا) جب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا (اور اپنا واقعہ

بیان کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھے مخاطب کر کے) فرمایا ابوذر میں خاموش رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا تیرے ماں روئے اور تیری ماں کے لیے خرابی ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کالی رنگ والی باندی کو بلایا جو ایک برتن میں پانی لے کر آئی ایک طرف سے کپڑا پکڑ کر اس نے آڑھ کی اور دوسری طرف سے میں نے اونٹ کی آڑھ لی اور میں نے غسل کیا (میں نے محسوس کیا) گویا میرے سر سے پہاڑ کا بوجھ اتر گیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے لیے پاک مٹی وضو کا ذریعہ ہے اگرچہ دس سال تک بھی پانی نہ ملے اور جب پانی ملے تو اسکو اپنے بدن پر لگالے (غسل کرلے) یہ بہتر ہے مسدد کی روایت میں ہے کہ وہ بکریاں صدقہ کی تھیں اور عمرو کی مذکورہ حدیث (مسدد کی حدیث سے زیادہ) مکمل ہے۔

راوی: عمرو بن عون، خالد واسطی، خذاء، ابوقلابہ، مسدد، خالد، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جنبی تیمم کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، ایوب، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بنی عامر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ دَخَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَأَهَمَّنِي دِينِي فَأَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنِّي اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَبِغَنَمٍ فَقَالَ لِي اشْرَبْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ وَأَشُكُّ فِي أَبْوَالِهَا هَذَا قَوْلُ حَمَّادٍ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ فَكُنْتُ أَعْزُبُ عَنْ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأُصَلِّي بِغَيْرِ طَهُورٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ فَقُلْتُ نَعَمْ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قُلْتُ إِنِّي كُنْتُ أَعْزُبُ عَنْ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأُصَلِّي بِغَيْرِ طُهُورٍ فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَجَائَتْ بِهِ جَارِيَةٌ سَوْدَائُ بِعُسٍّ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَتَسَتَّرْتُ إِلَى بَعِيرِي فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورٌ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ الْمَاءَ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ لَمْ يَذْكُرْ أَبْوَالَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا لَيْسَ بِصَحِيحٍ وَلَيْسَ فِي أَبْوَالِهَا إِلَّا حَدِيثُ أَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بنی عامر کے ایک شخص کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس کا بیان

ہے کہ میں مسلمان ہوا تو مجھے دینی امور سیکھنے کا شوق ہوا چنانچہ میں ابوذر کے پاس آیا انہوں نے (اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے) کہا کہ مجھے مدینہ کی آب و ہوا موافق نہیں آئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اونٹوں اور بکریوں کے دودھ پینے کا حکم دیا حماد کہتے ہیں کہ مجھے شک ہے کہ ابوذر نے شاید یہ بھی کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے انکے پیشاب پینے کا حکم دیا حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ میں پانی (والے علاقہ) سے دور رہتا تھا اور میرے ساتھ میرے اہل خانہ بھی تھے چنانچہ جب مجھے غسل کی ضرورت ہوتی تو میں پاکی کے بغیر ہی نماز پڑھ لیتا تھا پس جب میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت چند اصحاب کے ساتھ مسجد کے سایہ میں تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوذر میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے کہا میں تو تباہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں، کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پانی والے علاقہ سے دور تھا اور میرے ساتھ میری بیوی بھی تھی جب مجھے غسل کی ضرورت ہوتی تو میں پاکی کے بغیر ہی نماز پڑھ لیتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے پانی لانے کا حکم دیا چنانچہ ایک سیاہ فام باندی ایک بڑے پیالہ میں پانی لے کر آئی جو ہل رہا تھا کیونکہ وہ بھرا ہوا نہ تھا میں نے ایک اونٹ کی آڑ میں (بیٹھ کر) غسل کیا اور غسل سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر پاک مٹی ذریعہ طہارت ہے اگرچہ تو دس سال تک پانی نہ پائے اور جب پانی ملے تو بدن پر پانی بہالے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو حماد نے ایوب سے روایت کیا ہے اس میں لفظ، ابوالہا، ذکر نہیں کیا اور لفظ، ابوالہا، اس حدیث میں صحیح نہیں اسکی بابت صرف حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اور اسکی روایت میں تمام راوی بصری ہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بنی عامر

کیا سردی کے خوف سے جنبی تیمم کر سکتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

کیا سردی کے خوف سے جنبی تیمم کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول — حدیث 335

راوی: ابن مثنی، وهب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عمران، حضرت عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ

السُّلَاسِلِ فَأَشْفَقْتُ إِنْ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي الصُّبْحَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنْ الِاغْتِسَالِ وَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ أَبُو دَاوُد عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ مِصْرِيٌّ مَوْلَى خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ وَلَيْسَ هُوَ ابْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

ابن مثنی، وہب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عمران، حضرت عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ مجھے سردی کے زمانہ میں ایک رات، غزوہ ذات السلاسل، میں احتلام ہو گیا مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو مر جاؤں گا اسلیے میں نے تیمم کر کے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھادی بعد میں میرے ساتھیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ عمرو تو نے جنابت کی حالت میں نماز پڑھادی میں نے غسل نہ کرنے کا سبب بیان کیا اور کہا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ تم اپنے آپکو قتل مت کرو اور اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے، یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے اور کچھ نہ کہا ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن جبیر مصری خارجہ حذافہ کے آزاد کردہ غلام ہیں یہ ابن جبیر بن نفیر نہیں ہیں۔

راوی : ابن مثنی، وہب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عمران، حضرت عمرو بن العاص

باب : پاکی کا بیان

کیا سردی کے خوف سے جنبی تیمم کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 336

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وھب، ابن لھیعہ، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، حضرت عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ كَانَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ قَالَ فَغَسَلَ مَغَابِنَهُ وَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ التَّيَمُّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى هَذِهِ الْقِصَّةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ فِيهِ فَتَيَمَّمَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، حضرت عمرو بن العاص کے آزاد کردہ غلام ابو قیس سے روایت ہے کہ حضرت عمرو بن العاص ایک دستہ کے سردار تھے پھر پہلی حدیث کی طرح روایت کیا اور کہا کہ پھر انہوں نے اپنے چڑھے دھوئے اور نماز جیسا وضو کر کے نماز پڑھائی اور تیمم کا ذکر نہیں کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ قصہ اوزاعی سے بواسطہ حسان بن

عطیہ بھی مروی ہے اور اسمیں تیمم کا ذکر ہے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، عمرو بن حارث، یزید بن ابوحبیب، حضرت عمرو بن العاص

زخمی یا معذور تیمم کر سکتا ہے؟

باب : پاکی کا بیان

زخمی یا معذور تیمم کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: موسی بن عبدالرحمن، محمد بن سلمہ، زبیر، بن خریق، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ احْتَلَمَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّيَمُّمِ فَقَالُوا مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَائِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمْ اللَّهُ أَلَا سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا فَإِنَّمَا شِفَائُ الْعِيِّ السُّؤَالُ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِرَ أَوْ يَعْصِبَ شَكَّ مُوسَى عَلَى جُرْحِهِ خِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحَ عَلَيْهَا وَيَغْسِلَ سَائِرَ جَسَدِهِ

موسی بن عبدالرحمن، محمد بن سلمہ، زبیر، بن خریق، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سفر کیے لیے روانہ ہوئے راستہ میں ایک شخص کو پتھر لگا جس سے اسکا سر پھٹ گیا اسکو احتلام ہوا اس نے ساتھیوں سے پوچھا کہ کیا تم مجھے تیمم کی اجازت دیتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں ہم تیرے لیے تیمم کی کوئی گنجائش نہیں پاتے کیونکہ تجھے پانی کے حصول پر قدرت حاصل ہے لہذا اس نے غسل کیا اور مر گیا جب ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں نے اسکو ناحق مار ڈالا اللہ انکو ہلاک کرے جب انکو مسئلہ معلوم نہ تھا تو انکو پوچھ لینا چاہیئے تھا کیونکہ نہ جاننے کا علاج معلوم کر لینا ہے اس شخص کے لیے کافی تھا کہ وہ تیمم کر لیتا اور اپنے زخم پر کپڑا باندھ کر اس پر مسح کر لیتا اور باقی سارا بدن دھو ڈالتا۔

راوی: موسی بن عبدالرحمن، محمد بن سلمہ، زبیر، بن خریق، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 338

راوی: نصر بن عاصم، محمد بن شعیب، اوزاعی، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَصَابَ رَجُلًا جُرْحٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ احْتَلَمَ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَلَمْ يَكُنْ شِفَائُ الْعِيِّ السُّؤَالَ

نصر بن عاصم، محمد بن شعیب، اوزاعی، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص زخمی ہو گیا پھر سے احتلام ہوا لوگوں نے اسے غسل کرنے کے لیے کہا جب اس نے غسل کیا تو مر گیا جب یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ انہیں ہلاک کرے ان لوگوں نے اس بیچارے کو مار ڈالا۔ کیا ناواقفیت کا علاج معلوم کر لینا نہیں ہے؟

راوی : نصر بن عاصم، محمد بن شعیب، اوزاعی، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

تیمم کر کے نماز پڑھ لینے کے بعد پانی حاصل ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

باب : پاکی کا بیان

تیمم کر کے نماز پڑھ لینے کے بعد پانی حاصل ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جلد : جلد اول حدیث 339

راوی: محمد بن اسحق، عبداللہ بن نافع، لیث، بن سعد، بکر بن سوادہ، عطاء، بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَائٌ فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَائَ فِي الْوَقْتِ فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ وَالْوُضُوئَ وَلَمْ يُعِدْ الْآخَرُ ثُمَّ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتْكَ صَلَاتُكَ وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَأَعَادَ لَكَ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ

قَالَ أَبُو دَاوُد وَغَيْرُ ابْنِ نَافِعٍ يَرْوِيهِ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَذِكْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ

محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن نافع، لیث، بن سعد، بکر بن سوادہ، عطاء، بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی سفر میں نکلے نماز کا وقت آ گیا اور پانی ساتھ نہ تھا تو دونوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر اندر انکو پانی مل گیا تو ان میں سے ایک نے دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھ لی اور دوسرے شخص نے دوبارہ نماز نہ پڑھی پھر جب یہ دونوں شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنا واقعہ ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے جس نے دوبارہ نماز نہیں پڑھی تھی فرمایا تو نے سنت پر عمل کیا اور تیری نماز کافی ہوگئی اور جس شخص نے دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھی تھی اس سے فرمایا کہ تیرے لیے دوہرا ثواب ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ نافع کے علاوہ اس حدیث کو یحیی نے روایت کیا ہے لیث نے بواسطہ عمیرہ بن ابی ناجیہ بواسطہ بکر بن سوادہ بواسطہ عطاء بن یسار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوداؤد کہتے ہیں اور ابوسعید کا ذکر اس حدیث میں محفوظ نہیں ہے اور مرسل ہے۔

راوی : محمد بن اسحق، عبد اللہ بن نافع، لیث، بن سعد، بکر بن سوادہ، عطاء، بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

تیمم کر کے نماز پڑھ لینے کے بعد پانی حاصل ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن لہیعہ، بکر بن سوادہ، ابوعبداللہ، اسمعیل، بن عبید، عطاء، بن یسار، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ مَوْلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن لہیعہ، بکر بن سوادہ، ابوعبد اللہ، اسماعیل، بن عبید، عطاء، بن یسار، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب رسول میں سے دو شخص پھر پہلی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابن لہیعہ، بکر بن سوادہ، ابوعبد اللہ، اسمعیل، بن عبید، عطاء، بن یسار، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ

جمعہ کے غسل کا بیان

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 341

راوی: ابوتوبہ، ربیع، بن نافع، معاویہ، یحیی، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ أَتَحْتَبِسُونَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَائَ فَتَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوئُ أَيْضًا أَوَ لَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

ابو توبہ ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے روز عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی آیا آپ نے فرمایا کیا تم نماز سے روک لیے جاتے ہو؟ اس شخص نے کہا کہ میں نے اذان سنی اور پھر وضو کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کیا صرف وضو ہی کیا ہے؟ کیا تم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو شخص نماز جمعہ کے لیے آئے تو غسل کر کے آئے۔

راوی: ابوتوبہ، ربیع، بن نافع، معاویہ، یحیی، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 342

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، بن قعنب، مالک، صفوان بن سلیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

عبداللہ بن مسلمہ، بن قعنب، مالک، صفوان بن سلیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ مرد پر واجب ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، بن قعنب، مالک، صفوان بن سلیم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 343

راوی : یزید بن خالد، مفضل، بکیر، نافع، ابن عمر، حفصہ، ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ رَوَاحُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ وَإِنْ أَجْنَبَ

یزید بن خالد، مفضل، بکیر، نافع، ابن عمر، حفصہ، ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بالغ مسلمان پر جمعہ کے لیے جانا ضروری ہے اور ہر جانے والے پر غسل کرنا ضروری ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد غسل کرے گا تو اسکا وہ غسل جمعہ کے لیے کافی ہو گا اگرچہ وہ غسل جنابت ہو۔

راوی : یزید بن خالد، مفضل، بکیر، نافع، ابن عمر، حفصہ، ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 344

راوی : یزید بن خالد بن یزید بن عبداللہ بن موہب، عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، موسیٰ بن اسعیل، حماد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، ابوداؤد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ الْهَمْدَانِيُّ ح حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ح حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهَذَا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ يَزِيدُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ أَعْنَاقَ النَّاسِ ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ جُمُعَتِهِ الَّتِي قَبْلَهَا قَالَ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَيَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ أَتَمُّ وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادٌ كَلَامَ أَبِي هُرَيْرَةَ

یزید بن خالد بن یزید بن عبد اللہ بن موہب، عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، بن عبد الرحمن، ابوداؤد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنے کپڑوں میں سے سب سے اچھا کپڑا پہنے اور اگر اسکے پاس خوشبو ہو تو اسکو بھی لگائے پھر جمعہ کے لیے (مسجد میں آئے) اور لوگوں کی گردنوں کو نہ پھاندے پھر جس قدر اللہ نے اسکی قسمت میں لکھا ہو اس قدر نماز پڑھے اور جب امام خطبہ کے لیے نکلے تو خاموشی اختیار کرے یہاں تک کہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ نماز کفارہ ہو جائے گی پہلے جمعہ سے لے کر اس موجودہ جمعہ تک کے گناہوں کے لیے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مزید تین دن کے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے مزید فرمایا کہ ایک نیکی کا گناہ دس گنا ہوتا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ محمد بن سلمہ کی حدیث مکمل ہے اور حماد نے اپنی حدیث میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کیا ہے۔

راوی : یزید بن خالد بن یزید بن عبد اللہ بن موہب، عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، بن عبد الرحمن، ابوداؤد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 345

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وھب، عمرو بن حارث، سعید بن وھب، عمرو بن حار، سعید بن ابی ھلال، بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابوبکر بن منکدر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنْ الطِّيبِ مَا

قُدِّرَ لَهُ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن وہب، عمرو بن حار، سعید بن ابی ہلال، بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابوبکر بن منکدر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بالغ مسلمان پر جمعہ کے دن غسل کرنا، مسواک کرنا اور میسر ہو تو خوشبو بھی لگانا لازم ہے مگر بکیر نے عبدالرحمن کو ذکر نہیں کیا اور خوشبو کے بارے میں کہا کہ اگرچہ عورت کی (لگانے والی) خوشبو ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن وہب، عمرو بن حار، سعید بن ابی ہلال، بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابوبکر بن منکدر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 346

راوی: محمد بن حاتم، ابن مبارك، اوزاعی، حسان بن عطیه، ابواشعث، حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حِبِّي حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنْ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

محمد بن حاتم، ابن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص جمعہ کے دن (اپنی بیوی) کو نہلائے (یعنی اسکے ساتھ صحبت کرے) اور خود بھی نہائے پھر نماز کے لیے جلدی جائے، پیدل جائے سوار ہو کر نہ جائے اور امام سے نزدیک ہو کر خطبہ سنے اور بیہودہ بات نہ کرے تو اس کے ہر قدم پر اس کو ایک سال کے روزوں اور ایک سال کی شب بیداری کا ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابواشعث، حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 347

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، خالد، بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عبادہ بن نسی، حضرت اوس بن ثقفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَاقَ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، خالد، بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عبادہ بن نسی، حضرت اوس بن ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن اپنا سر دھویا اور غسل کیا تو پھر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، خالد، بن یزید، سعید بن ابی ہلال، عبادہ بن نسی، حضرت اوس بن ثقفی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی: ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن ابی عقیل، اسامہ، ابن زید، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيبِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ لَهَا وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ ثُمَّ لَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ وَلَمْ يَلْغُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهُمَا وَمَنْ لَغَا وَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ كَانَتْ لَهُ ظُهْرًا

ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن ابی عقیل، اسامہ، ابن زید، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنی بیوی کے پاس موجود خوشبو بھی لگائے اور اچھے کپڑے بھی پہنے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھاندے اور خطبہ کے وقت بیہودہ باتیں نہ کرے تو وہ جمعہ کفارہ ہو جائیگا پچھلے جمعہ تک کے گناہوں کا اور جو بیہودہ اور بیکار باتیں کرے گا اور لوگوں کی گردنیں پھاندے گا تو وہ جمعہ اس کے لیے ایسا ہو گا جیسے ظہر کی نماز۔

راوی: ابن ابی عقیل، محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن ابی عقیل، اسامہ، ابن زید، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : پاکی کابیان

جمعہ کے غسل کابیان

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمِنْ الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار چیزوں کی بنا غسل کیا کرتے تھے ایک جنابت کی بناپر دوسرے جمعہ کے لیے تیسرے پچھنے لگوا کر چوتھے میت کو نہلا کر۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کابیان

جمعہ کے غسل کابیان

جلد : جلد اول حدیث 350

راوی : حمود بن خالد، مروان، علی بن حوشب، مکحول، علی بن حوشب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَأَلْتُ مَكْحُولًا عَنْ هَذَا الْقَوْلِ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ فَقَالَ غَسَّلَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ جَسَدَهُ

محمود بن خالد، مروان، علی بن حوشب، مکحول، علی بن حوشب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول سے پوچھا کہ غَسّل اور اِغتَسَل کے کیا معنی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اپنے سر اور بدن کو دھوئے۔ (یہ الفاظ اوس نم اوس کی حدیث میں آئے ہیں(

راوی : حمود بن خالد، مروان، علی بن حوشب، مکحول، علی بن حوشب

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 351

راوی: محمود بن خالد مراون، علی بن حوشب، حضرت سعید بن عبد العزیز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ قَالَ قَالَ سَعِيدٌ غَسَّلَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ جَسَدَهُ

محمد بن ولید دمشقی، علی بن حوشب، حضرت سعید بن عبد العزیز نے غَسّل اور اِغتَسَل کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ وہ اپنے سر اور بدن کو خوب اچھی طرح دھوئے۔

راوی : محمود بن خالد مراون، علی بن حوشب، حضرت سعید بن عبد العزیز

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 352

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوصالح، سمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کرے اور اول وقت نماز جمعہ کو چلا جائے تو گویا کہ اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری ساعت میں جائے تو گویا اس نے ایک گائے کی قربانی کی اور جو تیسری ساعت میں جائے تو گویا اس نے ایک مینڈھے کی قربانی کی اور جو چوتھی ساعت میں جائے تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی کی اور جو پانچویں ساعت میں جائے تو گویا اسنے ایک انڈا راہ خدا میں قربان کیا۔ جب امام خطبہ کے لیے نکل آتا ہے تو فرشتے بھی خطبہ سننے کے لیے آجاتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی اجازت

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 353

راوی: مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ مُهَّانَ أَنْفُسِهِمْ فَيَرُوحُونَ إِلَى الْجُمُعَةِ بِهَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ

مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ اپنے ہاتھوں سے مزدوری کرتے تھے پھر نماز جمعہ کو اسی حالت میں چلے جاتے تھے تو ان سے یہ کہا گیا کہ کاش تم غسل کر لیتے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عمرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 354

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ جَاؤُا فَقَالُوا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ أَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِمَنْ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ وَسَأُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ كَانَ النَّاسُ مَجْهُودِينَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَعْمَلُونَ عَلَى ظُهُورِهِمْ وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ إِنَّمَا هُوَ عَرِيشٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَعَرِقَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ الصُّوفِ حَتَّى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ آذَى بِذَلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيحَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوا وَلْيَمَسَّ أَحَدُكُمْ أَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهِ وَطِيبِهِ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ جَائَ اللهُ بِالْخَيْرِ وَلَبِسُوا غَيْرَ الصُّوفِ وَكُفُوا الْعَمَلَ وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِي كَانَ يُؤْذِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِنْ الْعَرَقِ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، ابن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ عراق کے رہنے والے لوگ آئے اور پوچھا کہ اے ابن عباس رضی اللہ عنہ کیا آپ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب سمجھتے ہیں انہوں نے کہا نہیں لیکن یہ بہتر ہے کہ جو شخص غسل کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور جو غسل نہ کرے تو یہ اسکے لیے واجب نہیں ہے اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ غسل کا حکم کس وجہ سے ہوا تھا لوگ غریب تھے اور اونی کپڑے پہنتے تھے اپنی پیٹھوں پر بوجھ لادتے تھے مسجد بھی تنگ تھی اور اسکی چھت بھی نیچی تھی وہ تو محض کھجور کی شاخوں کا ایک چھپر تھا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گرمی کے دن مسجد میں تشریف لائے اور لوگوں کو انکے اونی لباس میں پسینہ آرہا تھا اور بدبو پھیل رہی تھی اور ایک دوسرے کو بدبو کی وجہ سے تکلیف ہو رہی تھی جب یہ بدبو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب یہ دن ہوا کرے (یعنی جمعہ کا دن ہو) تو نہالیا کرو اور جو اچھی سے اچھی خوشبو اور تیل میسر ہو وہ لگایا کرو ابن عباس کہتے ہیں کہ پھر لوگوں کے حالات بہتر ہو گئے اور اونی کپڑوں کے علاوہ دوسرے کپڑے پہننے لگے اور محنت ومشقت ہٹ گئی (یعنی غلاموں اور ملازموں سے کام لینے لگے) اور مسجد بھی کشادہ ہو گئی اور وہ جو پسینہ کی وجہ سے ایک دوسرے کو تکلیف ہوتی تھی وہ بھی جاتی رہی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز، ابن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول   حدیث 355

راوی : ابو ولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُ

ابو ولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے وضو کیا تو خیر یہ بھی اچھی بات ہے اور جس نے غسل کیا تو یہ زیادہ بہتر طریقہ ہے۔

راوی : ابو ولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

قبول اسلام کے وقت غسل کرنا مستحب ہے

باب : پاکی کا بیان

قبول اسلام کے وقت غسل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 356

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اغر، خلیفہ بن حصین، حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَغَرُّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدُ الْإِسْلَامَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَغْتَسِلَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ

محمد بن کثیر، سفیان، اغر، خلیفہ بن حصین، حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں قبول اسلام کی غرض سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بیری کے پتوں میں جوش دیئے ہوئے پانی سے غسل کرنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اغر، خلیفہ بن حصین، حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

قبول اسلام کے وقت غسل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 357

راوی: محمد بن خالد، عبدالرزاق، ابن جریج، عثیم بن کلیب

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ أَسْلَمْتُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ يَقُولُ احْلِقْ قَالَ وَأَخْبَرَنِي آخَرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِآخَرَ مَعَهُ أَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَاخْتَتِنْ

محمد بن خالد، عبدالرزاق، ابن جریج، عثیم بن کلیب اپنے والد کے حوالہ سے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں اسلام لے آیا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے کفر کے بال نکال ڈال یعنی بال منڈا دے اور ایک دوسرے آدمی نے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے ساتھی سے فرمایا کہ کفر کے بال نکال ڈال اور ختنہ کر۔

راوی : محمد بن خالد، عبدالرزاق، ابن جریج، عثیم بن کلیب

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 358

راوی : احمد بن ابراهیم، عبدالصمد بن عبدالوارث، ام حسن، حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْحَسَنِ يَعْنِي جَدَّةَ أَبِي بَكْرٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ قَالَتْ تَغْسِلُهُ فَإِنْ لَمْ يَذْهَبْ أَثَرُهُ فَلْتُغَيِّرْهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ قَالَتْ وَلَقَدْ كُنْتُ أَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حِيَضٍ جَمِيعًا لَا أَغْسِلُ لِي ثَوْبًا

احمد بن ابراہیم، عبدالصمد بن عبدالوارث، ام حسن، حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حائضہ کے متعلق دریافت کیا گیا جس کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ گیا ہو (کہ اسکو دھوئے یا نہیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو دھو ڈال اور اگر دھونے کے باوجود خون کا اثر (رنگ) زائل نہ تو اسکو کسی زرد رنگ کی چیز سے بدل دے مزید فرمایا کہ مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یکے بعد دیگرے تین تین حیض آتے تھے اور میں اپنا کپڑا بالکل نہ دھوتی تھی (کیونکہ ان پر خون نہ لگا ہوتا تھا)۔

راوی : احمد بن ابراہیم، عبدالصمد بن عبدالوارث، ام حسن، حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 359

راوی : محمد بن کثیر، ابراهیم بن نافع، حسن ابن مسلم، حضرت مجاهد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ يَذْكُرُ عَنْ مُجَاهِدٍ

قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ لِإِحْدَانَا إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ فَإِنْ أَصَابَهُ شَيْئٌ مِنْ دَمٍ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِرِيقِهَا

محمد بن کثیر، ابراہیم بن نافع، حسن ابن مسلم، حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہی کپڑا ہوا کرتا تھا جس کو پہنے پہنے ہمیں حیض آجاتا تھا اگر اس کپڑے میں خون (کا معمولی دھبہ) لگ جاتا تو ہم اپنے لعاب دہن سے تر کر کے اس کو (ناخن) سے کھرچ دیتی تھیں۔

راوی: محمد بن کثیر، ابراہیم بن نافع، حسن ابن مسلم، حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول   حدیث 360

راوی: یعقوب بن ابراهیم، عبدالرحمن، ابن مهدی، بکار بن یحیی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَدْ كَانَ يُصِيبُنَا الْحَيْضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلْبَثُ إِحْدَانَا أَيَّامَ حَيْضِهَا ثُمَّ تَطَّهَّرُ فَتَنْظُرُ الثَّوْبَ الَّذِي كَانَتْ تَقْلِبُ فِيهِ فَإِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلْنَاهُ وَصَلَّيْنَا فِيهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَصَابَهُ شَيْئٌ تَرَكْنَاهُ وَلَمْ يَمْنَعْنَا ذَلِكَ مِنْ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِ وَأَمَّا الْمُمْتَشِطَةُ فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَكُونُ مُمْتَشِطَةً فَإِذَا اغْتَسَلَتْ لَمْ تَنْقُضْ ذَلِكَ وَلَكِنَّهَا تَحْفِنُ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ فَإِذَا رَأَتْ الْبَلَلَ فِي أُصُولِ الشَّعْرِ دَلَكَتْهُ ثُمَّ أَفَاضَتْ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهَا

یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابن مہدی، بکار بن یحیی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے میری دادی نے بیان کیا کہ میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی ان سے ایک قریشی عورت نے حائضہ کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حیض آتا تھا ہم میں سے کوئی ایام حیض میں بیٹھی رہتی اور پھر پاکی حاصل کرتی اور دیکھتی کہ جو کپڑے وہ حالت حیض میں پہنے ہوئے تھی ان میں خون تو نہیں لگ گیا ہے اگر لگا ہوتا تو اس کو دھو ڈالتی اور پھر انہیں کپڑوں میں نماز پڑھتی اور اگر اس میں خون نہ لگا ہوتا تو اس کو یوں ہی رہنے دیتی اور ان کپڑوں میں ہمیں نماز پڑھنے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی اور جس عورت کے بال گندھے ہوئے ہوتے تو وہ غسل جنابت کے وقت ان کو نہ کھلوالیتی بلکہ وہ ہاتھ پانی بھر کر تین مرتبہ سر پر ڈالتی جب پانی کی تری بالوں کی جڑوں تک پہنچ جاتی تب سر

کو خوب ملتی پھر سارے بدن پر پانی بہاتی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابن مہدی، بکار بن یحیی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 361

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَصْنَعُ إِحْدَانَا بِثَوْبِهَا إِذَا رَأَتْ الطُّهْرَ أَتُصَلِّي فِيهِ قَالَ تَنْظُرُ فَإِنْ رَأَتْ فِيهِ دَمًا فَلْتَقْرُصْهُ بِشَيْئٍ مِنْ مَائٍ وَلْتَنْضَحْ مَا لَمْ تَرَ وَلْتُصَلِّ فِيهِ

عبد اللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک عورت کو یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے سنا کہ جب ہم پاک ہو جائیں تو حالت حیض میں پہنے ہوئے کپڑوں کا کیا کریں کیا ہم انہیں کپڑوں میں نماز پڑھ لیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دیکھ کہ اس میں خون حیض تو نہیں لگا ہے اگر لگا ہو تو اس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر اس کو کھرچ دے اور اس پر پانی کے چھینٹے دیدے یہاں تک کہ وہ نظر آنا بند ہو جائے اور پھر اسی میں نماز پڑھ لے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 362

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، هشام بن عروہ، فاطمہ، بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ قَالَ إِذَا أَصَابَ إِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنْ الْحَيْضِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِالْمَائِ ثُمَّ لِتُصَلِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ، بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کپڑے میں خون حیض لگ جائے تو کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے کپڑوں میں حیض کا خون لگ جائے تو اس کو انگلیوں سے مسل دے پھر پانی سے دھوئے اور پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ، بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: مسدد، حماد، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، حضرت ہشام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْمَعْنَى قَالَ حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَائِ ثُمَّ انْضَحِيهِ

مسدد، حماد، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) کھرچ ڈال پھر اس پر پانی ڈال کر مل اور پھر دھوڈال۔

راوی : مسدد، حماد، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، حضرت ہشام رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی: مسدد، یحیی، ابن سعید، قطان، سفیان، ثابت، عدی بن دینار، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْحَدَّادُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلْعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَائٍ وَسِدْرٍ

مسدد، یحیی، ابن سعید، قطان، سفیان، ثابت، عدی بن دینار، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لکڑی سے اس کو کھرچ ڈال اور بیری کے پتوں میں جوش دیئے ہوئے پانی سے دھودے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن سعید، قطان، سفیان، ثابت، عدی بن دینار، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

حالت حیض میں پہنے ہوئے لباس کو دھونے کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 365

راوی: نفیلی، سفیان، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَكُونُ لِإِحْدَانَا الدِّرْعُ فِيهِ تَحِيضُ قَدْ تُصِيبُهَا الْجَنَابَةُ ثُمَّ تَرَى فِيهِ قَطْرَةً مِنْ دَمٍ فَتَقْصَعُهُ بِرِيقِهَا

نفیلی، سفیان، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے کسی کے پاس ایک ہی کرتا ہوتا اسی کو حالت حیض میں پہنتی اسی میں جنابت ہوتی اگر کہیں اس میں ایک آدھ قطرہ خون کا لگا ہوتا تو اس کو لعاب دہن لگا کر مل ڈالتی۔

راوی : نفیلی، سفیان، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جماع کی حالت میں پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھنا

باب : پاکی کا بیان

جماع کی حالت میں پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 366

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید، بن ابی حبیب، سوید بن قیس، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُهَا فِيهِ فَقَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى

عیسی بن حماد، لیث، یزید، بن ابی حبیب، سوید بن قیس، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن اور زوجہ رسول صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے ہیں جن کو پہنے ہوئے صحبت (جماع) کرتے تھے؟ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا ہاں اگر اس میں نجاست نہ لگی ہوتی۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید، بن ابی حبیب، سوید بن قیس، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ

عورتوں کے کپڑوں پر نماز نہ پڑھنے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

عورتوں کے کپڑوں پر نماز نہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 367

راوی: عبیداللہ بن معاذ، اشعث بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي شُعُرِنَا أَوْ فِي لُحُفِنَا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ شَكَّ أَبِي

عبید اللہ بن معاذ، اشعث بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے شعار یا لحاف میں نماز نہ پڑھتے تھے (اس حدیث کے راوی) عبید اللہ بن معاذ کا کہنا ہے کہ لفظ (شعار یا لحاف میں) میرے والد (معاذ) کو شک ہوا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، اشعث بن سیرین، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

عورتوں کے کپڑوں پر نماز نہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 368

راوی: حسن بن علی، سلیمان، بن حرب، حماد، ھشام، ابن سیرین، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي فِي مَلَاحِفِنَا قَالَ حَمَّادٌ وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي صَدَقَةَ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي وَقَالَ سَمِعْتُهُ مُنْذُ زَمَانٍ وَلَا أَدْرِي مِمَّنْ سَمِعْتُهُ وَلَا أَدْرِي أَسَمِعْتُهُ مِنْ ثَبْتٍ أَوْ لَا فَسَلُوا عَنْهُ

حسن بن علی، سلیمان، بن حرب، حماد، ہشام، ابن سیرین، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری چادروں پر نماز نہیں پڑھتے تھے حماد کہتے ہیں کہ میں سعید بن صدقہ سے سنا انکا بیان ہے کہ میں نے اس حدیث کے متعلق محمد (بن سیرین) سے پوچھا تو انہوں نے مجھ سے اس حدیث کو بیان نہیں کیا اور کہا کہ ایک مدت ہوئی میں نے یہ حدیث سنی تھی اور اب یہ بھی یاد نہیں رہا کہ کس سے سنی تھی اور جس سے سنی تھی وہ ثقہ تھا یا غیر ثقہ لہذا اسکی تحقیق کر لو۔

راوی : حسن بن علی، سلیمان، بن حرب، حماد، ہشام، ابن سیرین، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورتوں کے کپڑوں پر نماز پڑھنے کی اجازت

باب : پاکی کا بیان

عورتوں کے کپڑوں پر نماز پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 369

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ مِنْهُ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَيْهِ

محمد بن صباح بن سفیان، ابو اسحاق، عبداللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی ہے جس کے ایک حصہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ اوڑھے ہوئے تھی اور وہ حائضہ تھیں۔

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، ابو اسحق، عبداللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

عورتوں کے کپڑوں پر نماز پڑھنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 370

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، طلحہ بن یحیی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ

عَائِشَةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّ بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز پڑھتے تھے اور میں قریب ہی لیٹی ہوتی تھی اور میں حائضہ ہوتی تھی اور میرے اوپر ایسی چادر ہوتی تھی جس کا حصہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر ہوتا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

باب : پاکی کا بیان

منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جلد : جلد اول حدیث 371

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم ابراھیم، ھمام بن حارث، حضرت ابراھیم بن نخعی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاحْتَلَمَ فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ وَهُوَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ أَوْ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْأَعْمَشُ كَمَا رَوَاهُ الْحَكَمُ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت ابراہیم بن نخعی سے ہمام بن حارث کے متعلق روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس (مہمان) تھے انکو احتلام ہو گیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باندی نے انکو اس حالت میں دیکھا کہ وہ کپڑے پر لگی ہوئی منی کو دھو رہے ہیں اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مجھے یاد ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو کھرچ کر صاف کر دیا کرتی تھیں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت ابراہیم بن نخعی

باب : پاکی کا بیان

منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جلد : جلد اول حدیث 372

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، حماد، ابی سلیمان، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَافَقَهُ مُغِيرَةُ وَأَبُو مَعْشَرٍ وَوَاصِلٌ

موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، حماد، ابی سلیمان، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو کھرچ ڈالتی تھی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ مغیرہ ابومشعر اور واصل نے حماد بن ابی سلمان کی موافقت کی ہے اور اعمش نے اس حدیث کو حکم کی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، حماد، ابی سلیمان، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 373

راوی: عبداللہ بن محمد، زھیر، محمد بن عبید بن حساب، سلیم ابن اخضر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ أَخْضَرَ الْمَعْنَى وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ أَرَى فِيهِ بُقْعَةً أَوْ بُقَعًا

عبداللہ بن محمد، زہیر، محمد بن عبید بن حساب، سلیم ابن اخضر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی دھوتی تھی اور دھونے کے بعد بھی میں اس میں منی کا نشان دیکھتی تھی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، محمد بن عبید بن حساب، سلیم ابن اخضر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : پاکی کا بیان

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 374

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، بن مسعود، حضرت ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، بن مسعود، حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک چھوٹے بچے کو جو کہ روٹی نہیں کھاتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو اپنی گود میں بٹھالیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگا کر چھینٹا دے لیا اور دھویا نہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، بن مسعود، حضرت ام قیس بنت محصن

باب : پاکی کا بیان

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 375

راوی: مسدد بن مسرھد، ربیع بن نافع، ابوتوبہ، ابواحوص، سماک، قابوس، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ وَالرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ الْبَسْ ثَوْبًا وَأَعْطِنِي إِزَارَكَ حَتَّى أَغْسِلَهُ قَالَ إِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ

مسدد بن مسرہد، ربیع بن نافع، ابوتوبہ، ابواحوص، سماک، قابوس، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حسین ابن علی رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں تھے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیشاب

کر دیا تو میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسرا کپڑا پہن لیجئے اور اپنا ازار مجھ کو دھونے کے لیے دے دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹا مار لینا کافی ہے۔

راوی : مسدد بن مسرہد، ربیع بن نافع، ابوتوبہ، ابواحوص، سماک، قابوس، حضرت لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

باب : پاکی کا بیان

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 376

راوی : مجاهد بن موسی، عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن مهدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفه، ابوسمح رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي قَفَاكَ فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ فَأُتِيَ بِحَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَجِئْتُ أَغْسِلُهُ فَقَالَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ أَبُو الزَّعْرَاءِ قَالَ هَارُونُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ الْأَبْوَالُ كُلُّهَا سَوَاءٌ

مجاہد بن موسی، عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفہ، ابوسمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل کا ارادہ فرماتے تو مجھ سے فرماتے کہ پیٹھ موڑ کر کھڑا ہو جاتو میں پیٹھ موڑ کر کھڑا ہو جاتا اور آڑ کیے رہتا ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حسن یا حسین آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ مبارک پر پیشاب کر دیا تو میں دھونے کے لیے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جاتا ہے عباس نے کہا کہ ہم نے یحیی بن ولید سے حدیث بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ ابوالزعرا ہیں ہارون بن تمیم نے حسن سے نقل کیا ہے کہ پیشاب سب برابر ہیں۔

راوی : مجاہد بن موسی، عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن مہدی، یحیی بن ولید، محل بن خلیفہ، ابوسمح رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 377

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی عروبه، قتادہ، ابی حرب، بن ابی اسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ

مسدد، یحیی، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابی حرب، بن ابی اسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لڑکی کا پیشاب دھویا جائیگا اور لڑکے کا پیشاب پر پانی چھڑکا جائیگا جب تک کہ وہ کھانا نہ کھانے لگے۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابی حرب، بن ابی اسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہئیے؟

جلد : جلد اول حدیث 378

راوی: ابن مثنی، معاذ بن ھشام قتادہ، ابو حرب بن ابی اسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا لَمْ يَطْعَمْ زَادَ قَالَ قَتَادَةُ هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا

ابن مثنی، معاذ بن ہشام قتادہ، ابو حرب بن ابی اسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا مگر اس میں مالم یطعم مذکور نہیں اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ حکم صرف اس صورت میں ہے جب کہ وہ دونوں کھانا نہ کھاتے ہوں اور جب وہ کھانا کھانے لگیں تو دونوں کا پیشاب دھویا جائیگا۔

راوی: ابن مثنی، معاذ بن ہشام قتادہ، ابو حرب بن ابی اسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

لڑکے کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہئیے؟

جلد : جلد اول حدیث 379

راوی: عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، یونس، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا أَبْصَرَتْ أُمَّ سَلَمَةَ تَصُبُّ الْمَائَ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ مَا لَمْ يَطْعَمْ فَإِذَا طَعِمَ غَسَلَتْهُ وَكَانَتْ تَغْسِلُ بَوْلَ الْجَارِيَةِ

عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، یونس، حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ لڑکا جب تک کھانا کھانے کے قابل نہ ہوتا تو وہ اسکے پیشاب پر پانی چھڑک دیا کرتی تھیں اور جب کھانا کھانے لگتا تو اسکو دھوتیں اور لڑکی کے پیشاب کو ہمیشہ دھویا کرتیں۔

راوی: عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، یونس، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

ناپاک زمین کو پاک کرنے کا طریقہ

باب : پاکی کا بیان

ناپاک زمین کو پاک کرنے کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 380

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن عبدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَابْنُ عَبْدَةَ فِي آخَرِينَ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلَّى قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ صُبُّوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَائٍ أَوْ قَالَ ذَنُوبًا مِنْ مَائٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن عبدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی مسجد میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اس نے نماز پڑھی (حدیث کے ایک راوی) عبدہ نے کہا کہ اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور یوں دعا کرنے لگا اے اللہ مجھ پر رحم کر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم اور ہمارے ساتھ رحم میں کسی اور کو شریک نہ کر یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کشادہ کو تنگ کر دیا (یعنی اللہ کی رحمت بیحد وسیع ہے یہ تقسیم ہونے سے کم نہیں ہوتی) ابھی کچھ زیادہ

دیر نہ گذری تھی کہ اس نے مسجد کے ایک کونے میں جا کر پیشاب کر دیا لوگ (روکنے کے لیے) اسکی طرف دوڑے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو ایسا کرنے سے روک دیا اور فرمایا تم لوگوں کے لیے آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو سختی کرنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے ہو اور فرمایا اس جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن عبدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

ناپاک زمین کو پاک کرنے کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 381

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر، ابن حازم، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ صَلَّی أَعْرَابِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فِيهِ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا بَالَ عَلَيْهِ مِنْ التُّرَابِ فَأَلْقُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَی مَکَانِهِ مَائً قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ مُرْسَلٌ ابْنُ مَعْقِلٍ لَمْ يُدْرِکْ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، جریر، ابن حازم، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر پورا واقعہ بیان کیا اس حدیث میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس جگہ اسنے پیشاب کیا ہے وہاں کی مٹی اٹھا کر پھینک دو اور اس جگہ پانی بہا دو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ روایت مرسل ہے کیونکہ ابن معقل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پایا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر، ابن حازم، عبدالملک، ابن عمیر، حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ

زمین خشک ہو جانے کے بعد پاک ہو جاتی ہے

باب : پاکی کا بیان

زمین خشک ہو جانے کے بعد پاک ہو جاتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 382

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، حمزہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ فَتًى شَابًّا عَزَبًا وَكَانَتْ الْكِلَابُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں رات کو مسجد میں رہا کرتا تھا اور میں جوان اور کنوارا تھا اور کتے بھی مسجد میں آتے جاتے تھے اور پیشاب کر دیتے تھے اور صحابہ کرام پیشاب کی وجہ سے اس پر پانی نہ بہاتے تھے حنفیہ کے نزدیک زمین کھودنا اور پانی بہانا اس وقت ضروری ہے جبکہ زمین پکی ہو، اور ایسی سخت ہو کہ پانی کو جذب نہ کر سکتی ہو۔ اگر وہ پانی کو جذب کر سکتی ہو تو اسکا کھودنا ضروری نہیں ہے نیز حنفیہ کے نزدیک زمین صرف ہوا اور دھوپ میں خشک ہو جانے اور گند کا اثر زائل ہو جانے سے بھی پاک ہو جاتی ہے مگر اس صورت میں اس پر صرف نماز پڑھی جاسکتی ہے اس سے تیمم نہیں کیا جاسکتا۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

دامن میں نجاست لگ جانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

دامن میں نجاست لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 383

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراھیم، ام ولد، حضرت ابراھیم بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم، ام ولد، حضرت ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ام ولد سے روایت ہے کہ انہوں نے زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ میرا

دامن لمبا ہے اور میں نجس جگہ پر بھی چلتی ہوں (تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایسے ہی مسئلہ کے جواب میں) ارشاد فرمایا تھا کہ بعد والا زمین کا خشک حصہ اس دامن کو پاک پر دے گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم، ام ولد، حضرت ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

دامن میں نجاست لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 384

راوی : عبداللہ بن محمد، احمد بن یونس، زھیر، عبداللہ بن عیسی، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید بنی عبداشھل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا طَرِيقًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَفْعَلُ إِذَا مُطِرْنَا قَالَ أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا قَالَتْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ

عبداللہ بن محمد، احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عیسی، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید بنی عبداشہل کی ایک عورت کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا مسجد میں جانے کا راستہ گندہ ہے پس جب بارش ہو تو ہم کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا اس گندے راستے کے بعد کوئی صاف راستہ بھی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس یہ (دوسرا راستہ پہلے راستہ کا) بدل ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عیسی، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید بنی عبداشہل

جوتہ میں نجاست لگ جانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

جوتہ میں نجاست لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 385

راوی : احمد بن حنبل، ابومغیرہ، عباس بن ولید، بن مرید، محمود بن خالد، عمرو، ابن عبدالواحد، اوزاعی، حضرت

ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ح و حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ الْمَعْنَى قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْأَذَى فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهُورٌ

احمد بن حنبل، ابومغیرہ، عباس بن ولید، بن مرید، محمود بن خالد، عمرو، ابن عبدالواحد، اوزاعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہن کر نجاست پر چلے گا تو مٹی اسکو پاک کر دے گی۔

راوی : احمد بن حنبل، ابومغیرہ، عباس بن ولید، بن مرید، محمود بن خالد، عمرو، ابن عبدالواحد، اوزاعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جوتہ میں نجاست لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 386

راوی: احمد بن ابراهیم، محمد بن کثیر، ابن عجلان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ يَعْنِي الصَّنْعَانِيَّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ إِذَا وَطِئَ الْأَذَى بِخُفَّيْهِ فَطَهُورُهُمَا التُّرَابُ

احمد بن ابراہیم، محمد بن کثیر، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سابقہ حدیث کی طرح روایت ہے۔ اس میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے موزوں میں نجاست لگ جائے تو مٹی اسکو پاک کر دے گی۔

راوی : احمد بن ابراہیم، محمد بن کثیر، ابن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

جوتہ میں نجاست لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 387

راوی: محمود بن خالد، محمد، ابن عائذ، یحیی، ابن حمزہ، محمد بن ولید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَائِذٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

محمود بن خالد، محمد، ابن عائذ، یحیی، ابن حمزہ، محمد بن ولید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی پہلی حدیث کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

راوی: محمود بن خالد، محمد، ابن عائذ، یحیی، ابن حمزہ، محمد بن ولید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نجاست لگے کپڑے سے نماز پڑھ لینے بیان

باب : پاکی کا بیان

نجاست لگے کپڑے سے نماز پڑھ لینے بیان

جلد : جلد اول   حدیث 388

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابومعمر، عبدالوارث، حضرت ام یونس بنت شداد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَتْنَا أُمُّ يُونُسَ بِنْتُ شَدَّادٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي حَمَاتِي أُمُّ جَحْدَرٍ الْعَامِرِيَّةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْنَا شِعَارُنَا وَقَدْ أَلْقَيْنَا فَوْقَهُ كِسَاءً فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْكِسَاءَ فَلَبِسَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ لُمْعَةٌ مِنْ دَمٍ فَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا يَلِيهَا فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ مَصْرُورَةً فِي يَدِ الْغُلَامِ فَقَالَ اغْسِلِي هَذِهِ وَأَجِفِّيهَا ثُمَّ أَرْسِلِي بِهَا إِلَيَّ فَدَعَوْتُ بِقَصْعَتِي فَغَسَلْتُهَا ثُمَّ أَجْفَفْتُهَا فَأَحَرْتُهَا إِلَيْهِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهِيَ عَلَيْهِ

محمد بن یحیی بن فارس، ابومعمر، عبدالوارث، حضرت ام یونس بنت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انکی نند جحدر عامریہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی اور حائضہ تھی ہم نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی اور اس پر ایک کمبل ڈال رکھا تھا پس جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کمبل کو اوڑھ کر چلے گئے اور صبح کی نماز پڑھی اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم (لوگوں کے درمیان) بیٹھ گئے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ خون کا نشان ہے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کمبل کو نجاست کے آس پاس سے متھی میں پکڑ کر ایک غلام کے ہاتھوں میں دیا اور میرے پاس بھیجا اور کہا کہ اسکو دھو کر اور سکھا کر میرے پاس بھیج دو میں نے پانی کا ایک برتن منگا کر اسکو دھویا اور سکھایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس بھیج دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کو تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی کمبل اوڑھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابومعمر، عبدالوارث، حضرت ام یونس بنت شداد رضی اللہ عنہ

کپڑے میں تھوک لگ جانے کا بیان

باب : پاکی کا بیان

کپڑے میں تھوک لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، بنانی، حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ بَزَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبِهِ وَحَكَّ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، بنانی، حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کپڑوں میں تھوکا اور اسکو اسی کپڑے میں مسل ڈالا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، بنانی، حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ

باب : پاکی کا بیان

کپڑے میں تھوک لگ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 390

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث منقول ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کی فرضیت کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 391

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوسہیل بن مالک، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةَ قَالَ فَهَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوسہیل بن مالک، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نجد کا ایک رہنے والا ایک شخص آیا اس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے اور اسکی آواز میں گنگناہٹ تھی جس کی بنا پر اسکی بات سمجھ میں نہیں آرہی تھی یہاں تک کہ وہ قریب آگیا اور وہ اسلام کے متعلق دریافت کرنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں اس نے پوچھا کہ کیا اسکے علاوہ بھی کوئی اور نماز مجھ پر فرض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، مگر نفل پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو ماہ رمضان کے روزوں کے متعلق بتایا اس نے پھر پوچھا کہ کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی اور روزہ فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں مگر نفل، اسکے بعد آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو صدقہ (زکوٰۃ) کے متعلق بتایا اس نے پھر پوچھا کہ کیا اسکے علاوہ بھی مجھ پر کوئی اور صدقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں مگر نفل راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد وہ شخص یہ کہتا ہوا اٹھ کر چل دیا کہ خدا کہ قسم میں اسمیں نہ کوئی اضافہ کروں گا اور نہ کمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچ کہتا ہے تو اس نے مراد پائی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوسہیل بن مالک، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 392

راوی: سلیمان بن داؤد، اسمعیل، بن جعفر، ابوسهیل نافع بن مالك بن عامر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ

سلیمان بن داؤد، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل نافع بن مالک بن عامر نے اسی سند کے ساتھ یہی حدیث بیان کی ہے اسمیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے میرے باپ کی وہ بامراد ہوا قسم ہے میرے باپ کی وہ جنت میں جائیگا اگر وہ سچ کہتا ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، اسمعیل، بن جعفر، ابوسہیل نافع بن مالک بن عامر

نماز کے اوقات کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 393

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن فلاں بن ابی ربیعه، حکیم بن حکیم، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ فُلَانِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ

مَرَّتَيْنِ فَصَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلَّى بِيَ الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ وَصَلَّى بِي يَعْنِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى بِيَ الْفَجْرَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ صَلَّى بِيَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَيْهِ وَصَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلَّى بِيَ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن فلاں بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جبرائیل علیہ السلام نے دو مرتبہ خانہ کعبہ کے پاس میری امامت کی ہے ایک دن تو انہوں نے ایسے وقت میں مجھے ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور ہر چیز کا سایہ جوتے کے تسمہ کے برابر ہو گیا اور عصر کی نماز ایسے وقت میں پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اسکے برابر ہو گیا اور مغرب کی نماز ایسے وقت میں پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھولتا ہے اور عشاء کی نماز ایسے وقت میں پڑھائی جب شفق غائب ہو گئی اور فجر کی نماز اس وقت میں پڑھائی جب روزہ دار کے لیے کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اسکے برابر ہو گیا اور عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہو گیا اور مغرب کی نماز پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھولتا ہے اور عشاء کی نماز پڑھائی تہائی رات پر اور فجر کی نماز پڑھائی روشنی پھیلنے پر، اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہے تم سے پہلے انبیاء کی نمازوں کا وقت اور مستحب وقت انہی دو وقتوں کے درمیان ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن فلاں بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 394

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، اسامہ بن زید، ابن شہاب، عمرو بن عبدالعزیز، حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخْبَرَ

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي بِوَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حِينَ يَشْتَدُّ الْحَرُّ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنْ الصَّلَاةِ فَيَأْتِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسْوَدُّ الْأُفُقُ وَرُبَّمَا أَخَّرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ وَصَلَّى الصُّبْحَ مَرَّةً بِغَلَسٍ ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ التَّغْلِيسَ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفِرَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ مَعْمَرٌ وَمَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الْوَقْتَ الَّذِي صَلَّى فِيهِ وَلَمْ يُفَسِّرُوهُ وَكَذَلِكَ أَيْضًا رَوَى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عُرْوَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ وَأَصْحَابِهِ إِلَّا أَنَّ حَبِيبًا لَمْ يَذْكُرْ بَشِيرًا وَرَوَى وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الْمَغْرِبِ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ يَعْنِي مِنْ الْغَدِ وَقْتًا وَاحِدًا وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ يَعْنِي مِنْ الْغَدِ وَقْتًا وَاحِدًا وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِنْ حَدِيثِ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، اسامہ بن زید، ابن شہاب، عمرو بن عبد العزیز، حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز مسجد میں منبر پر بیٹھے ہوئے تھے عصر کی نماز میں قدرے تاخیر ہوگئی تو حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے اوقات سے باخبر کر دیا تھا؟ حضرت عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ سوچ سمجھ کر بولو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جواب میں کہا کہ میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اور انکا بیان ہے کہ میں نے ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا ہے وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور مجھے نمازوں کے اوقات سے باخبر کیا میں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی، پھر پڑھی، پھر پڑھی، پھر پڑھی، اور پھر پڑھی اس طرح آپ نے اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کو شمار کیا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج ڈھلتے ہی ظہر کی نماز پڑھی

اور گرمی کی شدت کے وقت تاخیر کے ساتھ پڑھی اور عصر کی نماز پڑھی اس حال میں کہ سورج بلند اور سفید تھا زردی بالکل نہ تھی اور آدمی نماز سے فارغ ہو کر سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ میں پہنچ جاتا (جو مدینہ سے تقریباً چھ میل کے فاصلے پر ہے) (اور میں نے دیکھا کہ) آپ سورج غروب ہوتے ہی مغرب کی نماز ادا فرماتے اور جب آسمان کے کناروں سیاہی چھا جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھتے اور جبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے جمع ہونے کی خاطر عشاء کی نماز میں تاخیر کرتے تھے اور فجر کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اندھیرے میں پڑھی اور ایک مرتبہ روشنی میں اس کے بعد ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر اندھیرے پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روشنی نہیں پڑھی۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو زہری سے معمر، مالک، ابن عیینہ، شعیب بن حمزہ اور لیث بن سعد وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے لیکن انہوں نے اس وقت کو ذکر نہیں کیا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور نہ ہی انہوں نے اسکی تفسیر کی اسی طریقہ سے ہشام بن عروہ اور حبیب بن ابی مرزوق نے عروہ سے روایت کیا ہے جس طرح معمر نے اور انکے اصحاب نے روایت کیا ہے مگر حبیب نے بشیر کو ذکر نہیں کیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ وہب بن کیسان نے بواسطہ جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وقتِ مغرب ذکر کیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام دوسرے کے دن مغرب کے لیے سورج غروب ہونے کے بعد آئے یعنی دونوں دن ایک ہی وقت میں۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسی طرح ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جانب سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا گیا ہے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر جبرائیل علیہ السلام نے دوسرے دن بھی مغرب کی نماز اسی وقت میں پڑھائی۔ اسی طرح عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی جانب سے حسان بن عطیہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، اسامہ بن زید، ابن شہاب، عمرو بن عبدالعزیز، حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 395

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابی موسی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا حَتَّى أَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى حِينَ كَانَ الرَّجُلُ لَا يَعْرِفُ وَجْهَ صَاحِبِهِ أَوْ أَنَّ الرَّجُلَ لَا يَعْرِفُ مَنْ إِلَى جَنْبِهِ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ حَتَّى

قَالَ الْقَائِلُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ أَعْلَمُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَائُ مُرْتَفِعَةٌ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الْعِشَائَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ صَلَّى الْفَجْرَ وَانْصَرَفَ فَقُلْنَا أَطَلَعَتْ الشَّمْسُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ فِي وَقْتِ الْعَصْرِ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَقَدْ اصْفَرَّتْ الشَّمْسُ أَوْ قَالَ أَمْسَى وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَائَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ هَذَا قَالَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَائَ قَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى شَطْرِهِ وَكَذَلِكَ رَوَى ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابی موسی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوقات نماز کے متعلق سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (زبانی) جواب نہیں دیا بلکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا پھر طلوع صبح صادق کے وقت فجر کی نماز پڑھی جبکہ کوئی ایک دوسرے کا چہرہ نہ پہچان سکتا تھا یا جو شخص اپنے پہلو میں ہوتا اسکو نہ پہچان سکتا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم کیا اور انہوں نے ظہر کو قائم کیا جبکہ سورج ڈھل چکا تھا یہاں تک کہ کہنے والے نے کہا کیا دوپہر ہوگئی؟ اور آپ خوب جانتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم کیا اور انہوں نے عصر کو قائم کیا جبکہ سورج بلند اور روشن تھا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا اور انہوں نے مغرب کو قائم کیا جب کہ سورج غروب ہوا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا اور انہوں نے عشاء کو قائم کیا جبکہ شفق کا نشان غروب ہو چکا تھا پھر جب دوسرا دن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور فراغت کے بعد ہم لوگ کہنے لگے کہ کیا سورج نکل آیا؟ اور ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب جس وقت پہلے روز عصر کی نماز پڑھی تھی اور عصر کی نماز اسوقت پڑھی جبکہ سورج زرد ہو گیا تھا یا شام ہوگئی تھی اور مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھی اور عشاء کی نماز تہائی رات میں پڑھائی پھر فرمایا کہاں ہے اوقات نماز کے متعلق دریافت کرنے والا؟ جان لو وقت مستحب ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ سلیمان بن موسیٰ نے بواسطہ عطاء عن جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغرب کے متعلق اسی طرح روایت کیا ہے اسمیں یہ ہے کہ پھر آپ نے عشاء کی نماز پڑھی بعض نے کہا تہائی رات میں اور بعض نے کہا کہ آدھی رات میں اسی طرح ابن بریدہ بواسطہ بریدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، بدر بن عثمان، ابوبکر بن ابی موسی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 396

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، قتادہ ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ فَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، قتادہ ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک عصر کا وقت نہ آجائے اور عصر کا وقت اسوقت تک ہے جب تک کہ سورج ماند نہ پڑ جائے اور مغرب کا وقت تب تک ہے جب تک شفق کی سرخی زائل نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور فجر کا وقت اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک سورج نہ نکل آئے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، قتادہ ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

نبی کی نماز کی کیفیت اور انکے اوقات کا بیان

باب : نماز کا بیان

نبی کی نماز کی کیفیت اور انکے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 397

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو، ابن حسن، بن علی بن ابوطالب، حضرت محمد بن عمرو بن حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرًا عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَإِذَا قَلُّوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو، ابن حسن، بن علی بن ابوطالب، حضرت محمد بن عمرو بن حسن رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر (بن عبد اللہ انصاری) رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وقت نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا کہ ظہر کی نماز سورج ڈھلے پڑھتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے جب سورج میں جان ہوتی تھی (یعنی اسکی چمک اور گرمی باقی ہوتی تھی) اور مغرب کی نماز سورج غروب ہوتے ہی پڑھ لیتے تھے اور عشاء کی نماز جب آدمی زیادہ ہوتے تو جلدی پڑھتے اور اگر کم ہوتے تو دیر میں پڑھتے اور صبح کی نماز ہمیشہ غلس (یعنی اندھیرے) میں پڑھتے

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو، ابن حسن، بن علی بن ابوطالب، حضرت محمد بن عمرو بن حسن رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نبی کی نماز کی کیفیت اور انکے اوقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 398

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابی منہال، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَذْهَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَيَرْجِعُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ الْمَغْرِبَ وَكَانَ لَا يُبَالِي تَأْخِيرَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَمَا يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ الَّذِي كَانَ يَعْرِفُهُ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنْ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابی منہال، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز آفتاب ڈھلے پڑھتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے کہ ہم میں سے ایک شخص مدینہ (کی آبادی) کے ایک سرے پر ہو کر واپس آجاتا اور آفتاب زندہ و تابندہ ہوتا اور میں نماز مغرب کا وقت بھول گیا اور عشاء کی نماز کو تہائی رات تک موخر کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی باک نہ تھا (یعنی اکثر و بیشتر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہائی رات میں پڑھتے تھے) اور راوی کہتے ہیں کہ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصف شب تک نماز عشاء کو موخر کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء سے قبل سونے کو اور نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے اور فجر کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ آدمی اپنے اس ساتھی کو بھی (اندھیرے کی بنا پر) نہ پہچان سکتا تھا جس کو وہ خوب اچھی طرح جانتا ہوتا تھا اور فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک پڑھتے تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابی منہال، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ

نماز ظہر کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 399

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، عباد بن عباد محمد بن عمرو، سعید بن حارث، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُذُ قَبْضَةً مِنْ الْحَصَى لِتَبْرُدَ فِي كَفِّي أَضَعُهَا لِجَبْهَتِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ

احمد بن حنبل، مسدد، عباد بن عباد محمد بن عمرو، سعید بن حارث، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ظہر کی نماز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتا تھا اور مٹھی بھر کنکریاں ہاتھ میں اٹھالیتا تاکہ وہ قدرے ٹھنڈی ہو جائیں اور انکو اپنی پیشانی کے نیچے رکھ لوں جن پر میں سجدہ کرلوں ایسا میں گرمی کی شدت کی بناپر کرتا تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، مسدد، عباد بن عباد محمد بن عمرو، سعید بن حارث، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 400

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید ابومالک، سعد بن طارق، کثیر بن مدرک، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَتْ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید ابومالک، سعد بن طارق، کثیر بن مدرک، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ظہر کا اندازہ گرمی میں تین قدم سے پانچ قدم تک اور سردی میں پانچ قدم سے سات قدم تک ہوتا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید ابومالک، سعد بن طارق، کثیر بن مدرک، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 401

راوی: ابوولید، شعبہ، ابوحسن، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْحَسَنِ هُوَ مُهَاجِرٌ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ الظُّهْرَ فَقَالَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ أَبْرِدْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

ابوولید، شعبہ، ابوحسن، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے موذن نے چاہا کہ ظہر کی اذان کہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذرا خنکی ہونے دے کچھ دیر بعد موذن نے اذان کہنے کا ارادہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر یہی فرمایا ذرا خنکی ہونے دے اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ ہم نے دیکھا کہ ٹیلوں کا سایہ زمین پر پڑنے لگا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہوتی ہے لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

راوی : ابوولید، شعبہ، ابوحسن، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 402

راوی: یزید بن خالد بن موہب، قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

یزید بن خالد بن موہب، قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی زیادہ ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہوتی ہے۔

راوی : یزید بن خالد بن موہب، قتیبہ بن سعید، لیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 403

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماك بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ

موسی بن اسماعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان اسوقت دیا کرتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

نماز عصر کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 404

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے کہ آفتاب بلند، زندہ اور تابندہ ہوتا اور جانے والا نماز پڑھ کر عوالی تک پہنچ جاتا اور آفتاب اسوقت بھی بلند ہوتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَالْعَوَالِي عَلَى مِيلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ أَوْ أَرْبَعَةٍ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری سے روایت ہے کہ عوالی مدینہ سے دو یا تین میل کے فاصلہ پر ہے (اس حدیث کے راوی معمر) کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے زہری نے چار میل بھی کہا ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: یوسف بن موسی، جریر، منصور، خثیمہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ حَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ حَرَّهَا

یوسف بن موسی، جریر، منصور، خثیمہ نے کہا کہ سورج کے زندہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسکی حرارت اور گرمی محسوس کی جائے۔

راوی : یوسف بن موسی، جریر، منصور، خثیمہ

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی: قعنبی، مالك بن انس، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

قعنبی، مالک بن انس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ دھوپ ان کے کمرہ میں (زمین پر) ہوتی تھی (دیوار پر) چڑھنے سے قبل۔

راوی : قعنبی، مالک بن انس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 408

راوی: محمد بن عبد الرحمن، ابراهیم بن ابی وزیر، محمد بن یزید بن عبد الرحمن بن علی، علی ابن شیبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَا دَامَتْ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً

محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن ابی وزیر، محمد بن یزید بن عبد الرحمن بن علی، علی ابن شیبان سے روایت ہے کہ ہم مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے (ہم نے دیکھا کہ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز میں تاخیر کرتے تھے آفتاب کے سفید اور صاف رہنے کی حد تک۔

راوی : محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن ابی وزیر، محمد بن یزید بن عبد الرحمن بن علی، علی ابن شیبان

صلوٰۃ وسطیٰ کا بیان

باب : نماز کا بیان

صلوٰۃ وسطیٰ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 409

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے دن فرمایا ان کافروں نے ہمیں صلوۃ وسطی یعنی عصر کی نماز سے روک دیا اللہ انکے گھروں اور قبروں کو جہنم کی آگ سے بھر دے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صلوۃ وسطی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: قعنبی، مالک، زید بن اسلم قعقاع بن حکیم، ابویونس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ابویونس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قعنبی، مالک، زید بن اسلم قعقاع بن حکیم، ابویونس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ابویونس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے مجھ کو اپنے لیے کلام اللہ لکھنے کا حکم دیا اور فرمایا جب تو اس آیت یعنی حَافِظُوا عَلَی الصلوٰۃ

وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَی، پر پہنچے تو مجھے بتا دینا پس جب میں لکھتے لکھتے اس آیت تک پہنچا میں نے اسکو مطلع کر دیا پس آپ نے مجھے یوں لکھوایا، حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَی وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (یعنی محافظت کرو تمام نمازوں کی اور بطور خاص درمیانی نماز کی اور عصر کی نماز کی) پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا تھا۔

راوی : قعنبی، مالک، زید بن اسلم قعقاع بن حکیم، ابویونس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ابویونس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صلوۃ وسطی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 411

راوی: محمد بن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن ابی حکیم، زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي حَکِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ الزِّبْرِقَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَلَمْ يَکُنْ يُصَلِّي صَلَاةً أَشَدَّ عَلَی أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَی وَقَالَ إِنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ

محمد بن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن ابی حکیم، زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھا کرتے تھے اور یہ نماز اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام نمازوں سے زیادہ سخت ثابت ہوتی تھی (شدید گرمی کی بنا پر) تب یہ آیت نازل ہوئی کہ محافظت کرو تمام نمازوں کی اور بطور خاص صلوۃ وسطی کی حضرت زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہ (ظہر) صلوۃ وسطی اس لیے ہے کہ اسکے پہلے دو نمازیں ہیں (عشاء اور فجر) اور اسکے بعد بھی دو نمازیں ہیں (عصر، اور مغرب)۔

راوی : محمد بن مثنی محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن ابی حکیم، زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

جس نماز کی ایک رکعت پائی تو اس نے گویا پوری نماز پائی

باب : نماز کا بیان

جس نماز کی ایک رکعت پائی تو اس نے گویا پوری نماز پائی

جلد : جلد اول   حدیث 412

راوی: حسن بن ربیع، ابن مبارک، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ

حسن بن ربیع، ابن مبارک، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت بھی پائے تو گویا اس نے عصر کی نماز پائی اور جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے نماز فجر کی ایک رکعت پائے تو گویا اس نے فجر کی نماز پائی۔

راوی : حسن بن ربیع، ابن مبارک، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز عصر کو سورج کے زرد ہونے تک مؤخر کرنے پر وعید

باب : نماز کا بیان

نماز عصر کو سورج کے زرد ہونے تک مؤخر کرنے پر وعید

جلد : جلد اول   حدیث 413

راوی: قعنبی، مالک، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ذَكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتْ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ عَلَى قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

قعنبی، مالک، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نماز ظہر پڑھ کر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے (جب ہم پہنچے تو) وہ عصر کے لیے کھڑے ہو رہے تھے جب آپ نماز سے فارغ ہو چکے تو ہم نے جلدی نماز پڑھنے کا سبب ہو چھا یا خود آپ ہی نے اسکا ذکر کیا کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ منافقوں کی نماز ہے

یہ منافقوں کی نماز ہے یہ منافقوں کی نماز ہے یعنی تم میں سے ہر شخص بیٹھا رہتا ہے یہاں تک کہ سورج زرد ہو جاتا ہے اور وہ یعنی سورج شیطان کے دو سینگوں کے بیچ میں آجاتا ہے یا یہ فرمایا کہ وہ شیطان کے سینگوں پر آجاتا ہے تب وہ کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹانگیں مار لیتا ہے وہ اپنی نماز میں اللہ کا ذکر بہت ہی کم کرتا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز فوت ہو جانے پر وعید

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز فوت ہو جانے پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 414

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وقَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أُوتِرَ وَاخْتُلِفَ عَلَى أَيُّوبَ فِيهِ وقَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُتِرَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکی عصر کی نماز جاتی رہی گویا اسکے اہل و عیال تباہ ہو گئے اور اسکا مال لٹ گیا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اتر کہا ہے اور اس میں ایوب پر اختلاف ہے اور زہری نے سالم سے، انہوں نے اپنے والد سے اور انکو والد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وتر نقل کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز فوت ہو جانے پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 415

راوی: محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو اوزاعی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ وَذَلِكَ أَنْ تَرَى مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الشَّمْسِ صَفْرَائَ

محمود بن خالد، ولید، ابو عمر واوزاعی سے روایت ہے کہ نماز عصر میں تاخیر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ زمین پر پڑنے والی دھوپ سے زمین کی چیز زرد معلوم ہونے لگے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابو عمر واوزاعی

مغرب کا وقت

باب : نماز کا بیان

مغرب کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 416

راوی: داؤد بن شبیب، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْمِي فَيَرَى أَحَدُنَا مَوْضِعَ نَبْلِهِ

داؤد بن شبیب، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز ہم پڑھا کرتے تھے پھر ہم تیر اندازی کرتے تھے اور ہم کو تیر گرنے کی جگہ دکھائی دیتی تھی۔

راوی : داؤد بن شبیب، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مغرب کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 417

راوی: عمرو بن علی، صفوان، بن عیسی، یزید، بن ابی عبید، سلمه بن اکوع

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عِيسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ إِذَا غَابَ حَاجِبُهَا

عمرو بن علی، صفوان، بن عیسی، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز سورج غروب ہوتے ہی پڑھ لیتے تھے یعنی جوں ہی اسکا اوپر کنارہ غروب ہو جاتا۔

راوی : عمرو بن علی، صفوان، بن عیسی، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : نماز کا بیان

مغرب کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی: عبیداللہ بن عمر، یزید بن زریع، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَازِيًا وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ لَهُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عُقْبَةُ فَقَالَ شُغِلْنَا قَالَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلَى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

عبید اللہ بن عمر، یزید بن زریع، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس جہاد کی تیاری کی غرض سے آئے تو ان دنوں عقبہ بن عامر مصر کے حاکم تھے انہوں نے مغرب کی نماز دیر سے شروع کی تو ابوایوب نے کھڑے ہو کر کہا کہ اے عقبہ یہ کیسی نماز ہے؟ (جو اتنی دیر سے ادا کی جا رہی ہے) حضرت عقبہ نے جواب دیا ہم کام میں مشغول تھے انہوں نے کہا کیا تم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری امت اسوقت تک تاخیر پر باقی رہے گی یا یہ کہا کہ فطرت پر قائم رہے گی جب تک کہ لوگ تارے چمک آنے تک مغرب میں تاخیر نہ کریں گے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، یزید بن زریع، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

عشاء کی نماز کا وقت

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 419

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر بن ثابت، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَائِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر بن ثابت، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ میں اس نماز یعنی عشاء کی نماز کا وقت سب سے زیادہ جانتا ہوں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نماز کو اتنی تاخیر سے پڑھتے تھے جتنی تاخیر سے تیسری تاریخ کا چاند غروب ہوتا ہے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر بن ثابت، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَائِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْئٌ شَغَلَهُ أَمْ غَيْرُ ذَلِكَ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ أَتَنْتَظِرُونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَوْلَا أَنْ تَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم عشاء کی نماز کے لیے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتظار میں بیٹھے رہے پس جب تہائی رات یا اس سے کچھ زائد رات بیت گئی تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے لیکن ہمیں معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تاخیر کسی کام میں مشغولیت کی بناپر کی یا کسی اور وجہ سے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (حجرہ سے باہر) تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہی اس نماز کا انتظار کرتے ہو (پھر فرمایا) اگر مجھے اپنی امت پر اس نماز کے بار ہونے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں اس نماز کو ہمیشہ اس وقت

پر پڑھایا کرتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو حکم دیا پس اس نے نماز قائم کی (یعنی تکبیر کہی)۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 421

راوی: عمرو بن عثمان، جریر، راشد بن سعد، عاصم بن حمید، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقُولُ أَبْقَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ فَأَخَّرَ حَتَّى ظَنَّ الظَّانُّ أَنَّهُ لَيْسَ بِخَارِجٍ وَالْقَائِلُ مِنَّا يَقُولُ صَلَّى فَإِنَّا لَكَذَلِكَ حَتَّى خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ كَمَا قَالُوا فَقَالَ لَهُمْ أَعْتِمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فَإِنَّكُمْ قَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ

عمرو بن عثمان، جریر، راشد بن سعد، عاصم بن حمید، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عشاء کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیر ہو گئی یہاں تک کہ کسی نے سمجھا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (حجرہ سے) باہر تشریف نہ لائیں گے اور کسی نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے ہیں ابھی ہم اسی مخمصہ میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرہ سے باہر تشریف لائے لوگ جیسا آپس میں کہہ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کہہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نماز میں تاخیر کرو کیونکہ تمام امتوں پر تم کو اسی نماز کی بنا پر فضیلت بخشی گئی ہے اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز نہیں پڑھی۔

راوی: عمرو بن عثمان، جریر، راشد بن سعد، عاصم بن حمید، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 422

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ خُذُوا مَقَاعِدَكُمْ فَأَخَذْنَا مَقَاعِدَنَا فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَأَخَذُوا مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ لَأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

مسدد، بشر، بن مفضل، داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء پڑھنے کا ارادہ کیا لیکن آپ اپنے حجرہ سے باہر تشریف نہ لائے یہاں تک کہ تقریبا آدھی رات بیت گئی۔ اس کے بعد آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہو۔ پس ہم اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہے۔ پھر آپ نے فرمایا لوگ نماز سے فارغ ہوگئے اور سو گئے۔ مگر تم (اجر وثواب کے اعتبار سے) نماز ہی میں رہے جب تک تم نماز کا انتظار کرتے رہے اگر مجھ کو کمزور کی کمزوری کا اور بیمار کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کیا کرتا۔

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

نماز فجر کا وقت

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 423

راوی: قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ

قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھتے تھے کہ نماز سے فارغ ہو کر جب عورتیں چادریں لپیٹے ہوئے واپس ہوتیں تو اندھیرے کی بنا پر پہچانی نہ جاتی تھیں۔

راوی: قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی : اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِأُجُورِكُمْ أَوْ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صبح کو روشن کرو۔ اس میں زیادہ ثواب ہے (صبح کی نماز روشنی میں پڑھو)۔

راوی : اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

نماز کی پابندی کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کی پابندی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 425

راوی : محمد بن حرب، یزید، ابن ھارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ زَعَمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ أَحْسَنَ وُضُوئَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَائَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَائَ عَذَّبَهُ

محمد بن حرب، یزید، ابن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبد اللہ صنا بحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو محمد نے کہا کہ وتر واجب ہے اس پر عبادہ بن صامت نے کہا کہ ابو محمد کا خیال غلط ہے۔(عبادہ بن صامت) کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتاہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ نے (صرف) پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو ان کے لیے اچھی طرح وضو کر لے گا اور مستحب وقت میں نماز ادا کرے گا۔ اطمینان سے رکوع کرے گا اور نماز میں خشوع خضوع اختیار کرے گا تو اس کے لیے اللہ تعالی کا وعدہ ہے کہ وہ اس کی مغفرت فرمائے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا اس کے لیے اللہ کا کوئی وعدہ نہیں ہے۔ چاہے تو بخش دے گا اور چاہے گا تو عذاب دے گا۔

راوی : محمد بن حرب، یزید، ابن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبد اللہ صنا بحی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کی پابندی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 426

راوی: محمد بن عبداللہ، عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ بن عمر، قاسم بن غنام، حضرت ام فردہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا قَالَ الْخُزَاعِيُّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا أُمُّ فَرْوَةَ قَدْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسلمہ، عبد اللہ بن عمر، قاسم بن غنام، حضرت ام فردہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اول وقت نماز پڑھنا اور خزاعی نے اپنی حدیث میں یوں بیان کیا ہے کہ ان کی پھوپھی جن کو ام فردہ کہا جاتا ہے اور جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی ان سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسلمہ، عبد اللہ بن عمر، قاسم بن غنام، حضرت ام فردہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کی پابندی کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 427

راوی: عمرو بن عون، خالد، داؤد، بن ابی ھند، ابوحرب، بن ابی اسود، فضالہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنِي وَحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ هَذِهِ سَاعَاتٌ لِي فِيهَا أَشْغَالٌ فَمُرْنِي بِأَمْرٍ جَامِعٍ إِذَا أَنَا فَعَلْتُهُ أَجْزَأَ عَنِّي فَقَالَ حَافِظْ عَلَى الْعَصْرَيْنِ وَمَا كَانَتْ مِنْ لُغَتِنَا فَقُلْتُ وَمَا الْعَصْرَانِ فَقَالَ صَلَاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا

عمرو بن عون، خالد، داؤد، بن ابی ہند، ابوحرب، بن ابی اسود، فضالہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو دینی احکام سکھاتے تو اس میں یہ بات بھی تھی کہ پانچوں نمازوں کی محافظت (پابندی) کر میں نے عرض کیا کہ ان اوقات میں مجھے بہت سے کام ہوتے ہیں اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے کہ جو میرے لیے کافی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو عصرین پر محافظت کر (فضالہ کہتے ہیں) یہ لفظ ہماری زبان میں رائج نہ تھا میں نے پوچھا عصرین کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (یہ دو نمازیں ہیں) ایک سورج نکلنے سے پہلے (یعنی فجر) اور ایک سورج غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر (

راوی: عمرو بن عون، خالد، داؤد، بن ابی ہند، ابوحرب، بن ابی اسود، فضالہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کی پابندی کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 428

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل بن ابی خالد، ابوبکر، حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقَالَ الرَّجُلُ وَأَنَا سَمِعْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، ابوبکر، حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بصرہ کے ایک شخص نے ان سے پوچھا کہ تم

نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ کہا میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے وہ شخص جہنم میں نہ جائے گا کہ جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھتا ہو اس شخص نے پوچھا کہ کیا تم نے براہ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنا ہے (اور یہی سوال اس نے) تین مرتبہ دہرایا اور انھوں نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ ہاں۔ میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے یاد رکھا پھر اس شخص نے کہا میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی سنا تھا.

راوی : مسدد، یحیی، اسمعیل بن ابی خالد، ابوبکر، حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ

حاکم نماز دیر سے پڑھائے تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : نماز کا بیان

حاکم نماز دیر سے پڑھائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 429

راوی: مسدد، حماد، بن زید، ابوعمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ يَعْنِي الْجَوْنِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَائُ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ أَوْ قَالَ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّهَا فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ

مسدد، حماد، بن زید، ابوعمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ اے ابوذر، تم اس وقت کیا کرو گے جب تم پر ایسے حاکم مسلط ہو جائے گے جو نماز کو فنا کر دیں گے یا یہ فرمایا کہ نماز میں تاخیر کریں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسی صورت میں آپ میرے لیے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم وقت پر نماز پڑھ لینا اور اگر ان کے ساتھ بھی نماز مل جائے تو وہ بھی پڑھ لینا اس طرح یہ نماز تمھارے لیے نفل ہو جائے گی۔

راوی : مسدد، حماد، بن زید، ابوعمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

حاکم نماز دیر سے پڑھائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 430

راوی: عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید، حسان، ابن عطیہ، عبدالرحمن بن سابط، عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْيَمَنَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا قَالَ فَسَمِعْتُ تَكْبِيرَهُ مَعَ الْفَجْرِ رَجُلٌ أَجَشُّ الصَّوْتِ قَالَ فَأُلْقِيَتْ عَلَيْهِ مَحَبَّتِي فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى دَفَنْتُهُ بِالشَّامِ مَيِّتًا ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى أَفْقَهِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَلَزِمْتُهُ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا أَتَتْ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ مِيقَاتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ سُبْحَةً

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، حسان، ابن عطیہ، عبدالرحمن بن سابط، عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد بن کر معاذ بن جبل ہمارے پاس یمن میں آئے میں نے فجر کی نماز میں ان کی تقریر سنی وہ موٹی آواز والے ایک آدمی تھے مجھے ان سے ایک گنا قلبی تعلق ہو گیا اور میں نے ان کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ وہ انتقال کر گئے اور ملک شام میں دفن ہوئے پھر میں نے جستجو کی کہ زیادہ فقہ جاننے والا کون ہے پس میں عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اور ان کی وفات تک ان کے ساتھ رہا۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا (اے ابن مسعود) تم کیا کرو گے جب تم پر ایسے حاکم مسلط ہوں گے جو نماز کو غیر وقت میں پڑھیں گے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ایسا وقت آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ بھی نفل سمجھ کر شریک ہو جانا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، حسان، ابن عطیہ، عبدالرحمن بن سابط، عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

حاکم نماز دیر سے پڑھائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 431

راوی: محمد بن قدامہ، اعین، جریر، منصور، ھلال بن یساف، ابی مثنی، ابن اخت، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ أُخْتِ عُبَادَةَ

بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الْمَعْنَى عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْحِمْصِيِّ عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنْ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا حَتَّى يَذْهَبَ وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ وَقَالَ سُفْيَانُ إِنْ أَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ أُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ

محمد بن قدامہ، اعین، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی مثنی، ابن اخت، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم پر ایسے لوگ حکمران ہوں گے جن کی مشغولیات ان کو وقت پر نماز کی ادائیگی سے روک دیں گے یہاں تک کے وقت نکل جائے گا پس تم اپنے وقت پر نماز پڑھنا ایک شخص نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں ان کے ساتھ (جماعت میں شریک ہو کر دوبارہ) نماز پڑھ لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے اور سفیان کی روایت میں یوں ہے کہ اس شخص نے پوچھا کہ اگر میں ان کے ساتھ جماعت پاؤں تو ان کے ساتھ بھی پڑھ لو؟ فرمایا ہاں۔ اگر تو چاہے۔

راوی : محمد بن قدامہ، اعین، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی مثنی، ابن اخت، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

حاکم نماز دیر سے پڑھائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 432

راوی: ابوولید، ابوہاشم، صالح، بن عبید، قبیصہ بن وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ يَعْنِي الزَّعْفَرَانِيَّ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِي يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ فَهِيَ لَكُمْ وَهِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوْا الْقِبْلَةَ

ابوولید، ابوہاشم، صالح، بن عبید، قبیصہ بن وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم پر ایسے لوگ حکمران ہوں گے جو نماز میں تاخیر کریں گے پس (ان کے ساتھ دوبارہ پڑھی ہوئی نماز) تمھارے لیے باعث و خیر و برکت ہو گی اور ان کے لیے موجب خسران۔ پس جب تک وہ قبلہ کی طرف نماز پڑھتے رہیں تم انکے ساتھ نماز پڑھتے رہنا۔

راوی : ابو ولید، ابو ہاشم، صالح، بن عبید، قبیصہ بن و قاص

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 433

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَنَا الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ قَالَ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا ضَرَبَتْهُمْ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ فَقَالَ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ لَهُمْ الصَّلَاةَ وَصَلَّى بِهِمْ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرَى قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ قَالَ أَحْمَدُ قَالَ عَنْبَسَةُ يَعْنِي عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِذِكْرِي قَالَ أَحْمَدُ الْكَرَى النُّعَاسُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تو رات میں سفر کیا یہاں تک کہ ھم کو نیند آنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر شب میں آرام کے لیے ایک جگہ اتر گئے اور بلال رضی اللہ عنہ سے کہا ہماری حفاظت کرنا آج رات (جاگتے رہنا) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کی بھی آنکھ لگ گئی اس حالت میں کہ وہ اپنے اونٹ سے سہارا لگا کر بیٹھ گئے تھے پس نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے، نہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جاگے اور نہ ہی صحابہ میں سے کسی کی آنکھ کھلی یہاں تک کہ ان پر دھوپ آگئی۔ تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبرا کر بیدار ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو (غصہ سے) آواز دی۔ انھوں نے (معذرت کرتے ہوئے) جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر قربان ہوں مجھ پر بھی نیند غالب آگئی تھی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غالب آگئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے تھوڑے فاصلہ تک اونٹوں کو لے گئے پھر اتر کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا انھوں نے تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے اس کو پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے نماز قائم کرو میری یاد کے لیے۔ یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس حدیث میں یہ آیت اسی طرح پڑھتے تھے اور احمد کہتے ہیں کہ عنبہ نے بسند یونس اس حدیث میں لذکری کے بجائے) کہا ہے احمد کہتے ہیں کہ الکری کا مطلب نیند ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 434

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمْ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مَالِكٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ إِسْحَقَ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ الْأَذَانَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ هَذَا وَلَمْ يُسْنِدْهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ وَأَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ مَعْمَرٍ

موسی بن اسماعیل، ابان، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث میں یوں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس جگہ سے چل نکلو جہاں ہم پر غفلت طاری ہوئی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور تکبیر کہی اور نماز پڑھی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو مالک۔ سفیان بن عیینہ۔ اوزاعی۔ عبدالرزاق اور ابن اسحاق نے معمر سے روایت کیا ہے مگر زہری کی اس حدیث میں کسی نے بھی اذان کا ذکر نہیں کیا۔ اور نہ ہی کسی نے اس حدیث کو معمر سے مسند روایت کیا ہے علاوہ اوزاعی اور ابان عطار نے معمر سے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 435

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَمَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلْتُ مَعَهُ فَقَالَ انْظُرْ فَقُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ هَذَانِ رَاكِبَانِ هَؤُلَاءِ ثَلَاثَةٌ حَتَّى صِرْنَا سَبْعَةً فَقَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا يَعْنِي صَلَاةَ الْفَجْرِ فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَسَارُوا هُنَيَّةً ثُمَّ نَزَلُوا فَتَوَضَّئُوا وَأَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّوْا رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ وَرَكِبُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ فَرَّطْنَا فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا تَفْرِيطَ فِي النَّوْمِ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ عَنْ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَذْكُرُهَا وَمِنْ الْغَدِ لِلْوَقْتِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ سے ہٹ کر ایک طرف کو چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی طرف کو چلا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دیکھوں۔ (یہ کون ہے؟) میں نے عرض کیا یہ ایک سوار ہے۔ یہ دو سوار ہیں اور یہ تین سوار ہیں یہاں تک کے ہم سب ملا کر سات ہو گئے۔ آپ نے فرمایا ہماری نماز کا خیال رکھنا یعنی فجر کی نماز کا۔ وہ سب سو گئے اور ان کو دھوپ کی گرمی ہی نے جگایا۔ پس وہ اٹھے اور تھوڑی دور چلے پھر اترے اور وضو کی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ پھر دو رکعت فجر کی سنت پڑھیں، پھر فجر کی نماز ادا کی اور سوار ہو گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ نماز کے معاملہ میں ہم سے بڑی کوتاہی ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیند میں (نماز کا ترک) قصور نہیں ہے بلکہ جاگنے کی حالت میں ہے پس جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے اس کو پڑھ لے اور دوسرے دن (بھی احتیاطا دوبار) اپنے وقت پر پڑھ لے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی: علی بن نصر، وھب بن جریر، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ انصاری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ الْمَدِينَةِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ تُفَقِّهُهُ فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْأُمَرَاءِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَلَمْ تُوقِظْنَا إِلَّا الشَّمْسُ طَالِعَةً فَقُمْنَا وَهِلِينَ لِصَلَاتِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا حَتَّى إِذَا تَعَالَتْ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَلْيَرْكَعْهُمَا فَقَامَ مَنْ كَانَ يَرْكَعُهُمَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَرْكَعُهُمَا فَرَكَعَهُمَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادَى بِالصَّلَاةِ فَنُودِيَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَلَا إِنَّا نَحْمَدُ اللَّهَ أَنَّا لَمْ نَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا يَشْغَلُنَا عَنْ صَلَاتِنَا وَلَكِنَّ أَرْوَاحَنَا كَانَتْ بِيَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَرْسَلَهَا أَنَّى شَاءَ فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مِنْ غَدٍ صَالِحًا فَلْيَقْضِ مَعَهَا مِثْلَهَا

علی بن نصر، وہب بن جریر، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا۔ اور پھر یہی واقعہ بیان کیا۔ اس میں یوں ہے کہ ہم کو کسی چیز نے بیدار نہیں کیا مگر یہ کہ جب سورج نکل آیا تو ہم نماز کے لیے گھبرا کر اٹھے پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہرو۔ ٹھہرو جب سورج بلند ہو گیا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے جو شخص فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔ (کیونکہ لوگ حالت سفر میں تھے۔ سفر میں صرف فرض کی ادائیگی واجب ہے) پس جو پڑھتے تھے وہ بھی کھڑے ہوئے اور سنت ادا کی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان کہنے کا حکم دیا پس اذان کہی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا۔ سنو۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمیں کسی دنیاوی کام نے نماز سے نہیں روکا بلکہ ہماری روحیں اللہ کے قبضہ میں ہیں پس جب اس نے چاہا ان کو آزاد کیا پس تم میں سے جو شخص کل صبح کی نماز وقت مستحب میں پائے تو وہ اس کے ساتھ اس جیسی نماز اور پڑھ لے۔

راوی : علی بن نصر، وہب بن جریر، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ انصاری

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول　　حدیث 437

راوی: عمرو بن عون، خالد، حصین، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حَيْثُ شَاءَ وَرَدَّهَا حَيْثُ شَاءَ قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقَامُوا فَتَطَهَّرُوا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ

عمرو بن عون، خالد، حصین، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث میں یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ نے۔ جب تک چاہا تمھاری روحوں کو روکے رکھا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔ یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھائی۔

راوی: عمرو بن عون، خالد، حصین، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد: جلد اول حدیث 438

راوی: ھناد، عبثر، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ فَتَوَضَّأَ حِينَ ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ

ہناد، عبثر، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آفتاب بلند ہو گیا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور نماز پڑھائی۔

راوی: ہناد، عبثر، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد: جلد اول حدیث 439

راوی: عباس، سلیمان بن داؤد، سلیمان، ابن مغیرہ، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ

اللہِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ أَنْ تُؤَخِّرَ صَلَاةً حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ أُخْرَى

عباس، سلیمان بن داؤد، سلیمان، ابن مغیرہ، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے میں کوئی قصور نہیں ہے بلکہ قصور تو جاگنے میں ہے کہ نماز میں تاخیر کرے یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آجائے

راوی : عباس، سلیمان بن داؤد، سلیمان، ابن مغیرہ، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 440

راوی: محمد بن کثیر، ھمام، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کوئی نماز (پڑھنا) بھول جائے تو جب یاد آئے اس کو پڑھ لے اور اس پر سوائے قضا کے کوئی کفارہ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، یونس بن عبید بن حسن، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَاسْتَيْقَظُوا بِحَرِّ الشَّمْسِ فَارْتَفَعُوا قَلِيلًا حَتَّى اسْتَقَلَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ

وہب بن بقیہ، خالد، یونس بن عبید بن حسن، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے سب لوگ سوئے تو نماز فجر کے لیے نہ اٹھ سکے اور اس وقت بیدار ہوئے جب دھوپ نکل آئی اسکے بعد لوگ (وہاں سے روانہ ہو کر) کچھ دور چلے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا اسکے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو حکم دیا اس نے اذان دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت سنت فجر سے پہلے پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، یونس بن عبید بن حسن، عمران بن حصین

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 442

راوی: عباس، احمد بن صالح، عباس، عبداللہ بن یزید، حیوہ بن شریح، عمربن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَهَذَا لَفْظُ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُمْ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي الْقِتْبَانِيَّ أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ صُبْحٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ الزِّبْرِقَانَ حَدَّثَهُ عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَنَامَ عَنْ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَنَحَّوْا عَنْ هَذَا الْمَكَانِ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ تَوَضَّئُوا وَصَلَّوْا رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الصُّبْحِ

عباس، احمد بن صالح، عباس، عبد اللہ بن یزید، حیوہ بن شریح، عمر بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے اور نماز فجر کے لیے نہ اٹھ پائے یہاں تک کہ سورج نکل آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں سے چل نکلو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا پھر سب لوگوں نے وضو کیا اور دو رکعت سنت فجر ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔

راوی : عباس، احمد بن صالح، عباس، عبد اللہ بن یزید، حیوہ بن شریح، عمر بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 443

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن محمد، حریز، عبید بن ابی وزیر، مبشر، خادم رسول ذی مخبرحبشی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ يَعْنِي الْحَلَبِيَّ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ذِي مِخْبَرٍ الْحَبَشِيِّ وَكَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَتَوَضَّأَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءًا لَمْ يَلْثَ مِنْهُ التُّرَابُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ عَجِلٍ ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ أَقِمِ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلَّى الْفَرْضَ وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ قَالَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُلَيْحٍ حَدَّثَنِي ذُو مِخْبَرٍ رَجُلٌ مِنْ الْحَبَشَةِ وَقَالَ عُبَيْدٌ يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن محمد، حریز، عبید بن ابی وزیر، مبشر، خادم رسول ذی مخبر حبشی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث میں یوں روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اس طرح کہ زمین پر کیچڑ نہ ہوئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر دو رکعت سنت اطمینان سے ادا فرمائیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو تکبیر کہنے کا حکم دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اطمینان و سکون کے ساتھ نماز پڑھائی حجاج نے بواسطہ یزید بن صلیح کہا کہ حدیث بیان کی ذو مخبر نے جو حبشہ کے ہیں اور عبید نے یزید بن صلیح کہا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن محمد، حریز، عبید بن ابی وزیر، مبشر، خادم رسول ذی مخبر حبشی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 444

راوی: مومل بن فضل، ولید، حریز، ابن عثمان، یزید بن صالح، نجاشی

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ حَرِيزٍ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ذِي مِخْبَرٍ ابْنِ أَخِي النَّجَاشِيِّ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَأَذَّنَ وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ

مومل بن فضل، ولید، حریز، ابن عثمان، یزید بن صالح، نجاشی کے بھتیجے ذو مخبر سے اس قصہ میں یوں روایت ہے کہ حضرت بلال نے

اذان دی بغیر جلدی کیے یعنی اطمینان سے اذان دی۔

راوی : مومل بن فضل، ولید، حریز، ابن عثمان، یزید بن صالح، نجاشی

باب : نماز کا بیان

بھول سے یا سونے کی بناء پر نماز ترک ہو جانا

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَلْقَمَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْلَؤُنَا فَقَالَ بِلَالٌ أَنَا فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلُوا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ قَالَ فَفَعَلْنَا قَالَ فَكَذَلِكَ فَافْعَلُوا لِمَنْ نَامَ أَوْ نَسِيَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صلح حدیبیہ کے زمانہ میں ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا (نماز فجر کے لیے) ہمیں کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں پس سب لوگ سوتے رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور فرمایا تم ویسا ہی کرو جیسا کرتے تھے (یعنی حسب معمول نماز پڑھو) پس ہم نے ایسا ہی کیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سو جائے یا بھول جائے تو ایسا ہی کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

مسجد بنانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 446

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

محمد بن صباح بن سفیان، بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اونچی اونچی مسجدیں بنانے کا حکم نہیں دیا گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ تم مسجدوں کو اسی طرح آراستہ کرو گے جس طرح یہود ونصاری نے (اپنے اپنے معبودوں کو) آراستہ کیا ہے۔

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 447

راوی: محمد بن عبداللہ، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

محمد بن عبد اللہ، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ لوگ مسجدوں پر فخر نہ کریں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 448

راوی: رجاء بن مرجی، ابوهمام، محمد بن محبب، سعید بن سائب، محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی علص، حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

اللهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَوَاغِيتُهُمْ

رجاء بن مرجی، ابوہمام، محمد بن مجب، سعید بن سائب، محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی علص، حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو شہر طائف میں اس مقام پر مسجد بنانے کا حکم دیا جہاں (مشرکین کے) بت رکھے رہا کرتے تھے۔

راوی : رجاء بن مرجی، ابوہمام، محمد بن مجب، سعید بن سائب، محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی علص، حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 449

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، مجاهد بن موسی، یعقوب بن ابراهیم، صالح نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَهُوَ أَتَمُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ قَالَ مُجَاهِدٌ وَعُمُدُهُ مِنْ خَشَبِ النَّخْلِ فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بِنَائِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ وَأَعَادَ عُمُدَهُ قَالَ مُجَاهِدٌ عُمُدَهُ خَشَبًا وَغَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصَّةِ وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقْفَهُ بِالسَّاجِ قَالَ مُجَاهِدٌ وَسَقَّفَهُ السَّاجَ قَالَ أَبُو دَاوُد الْقَصَّةُ الْجِصُّ

محمد بن یحیی بن فارس، مجاہد بن موسی، یعقوب بن ابراہیم، صالح نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مسجد (مسجد نبوی) کچی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی اور اسکی چھت کھجور کی شاخوں سے بنی تھی مجاہد کہتے ہیں کہ اسکے ستون کھجور کی لکڑیوں کے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے زمانہ خلافت میں) اسمیں اضافہ کیا مگر اسکو اسی طریقہ پر بنایا جس طریقہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بنی ہوئی تھی یعنی کچی اینٹوں اور کھجور کی شاخوں سے۔ مجاہد کا بیان ہے کہ اسکے ستون لکڑی کے بنائے البتہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے (دور خلافت میں) اسکو بدل ڈالا اور اسمیں

غیر معمولی اضافہ کیا یعنی اسکی دیواریں چونے اور منقش پتھروں سے بنوائی اور اس کے ستونوں میں نقش و نگار والے پتھر لگوائے اور چھت ساگوان کی ڈلوائی ابوداؤد کہتے ہیں کہ قصّہ چونے کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، مجاہد بن موسی، یعقوب بن ابراہیم، صالح نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 450

راوی: محمد بن حاتم، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوَارِيهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جُذُوعِ النَّخْلِ أَعْلَاهُ مُظَلَّلٌ بِجَرِيدِ النَّخْلِ ثُمَّ إِنَّهَا نَخِرَتْ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ فَبَنَاهَا بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَبِجَرِيدِ النَّخْلِ ثُمَّ إِنَّهَا نَخِرَتْ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَبَنَاهَا بِالْآجُرِّ فَلَمْ تَزَلْ ثَابِتَةً حَتَّى الْآنَ

محمد بن حاتم، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مسجد نبوی کے ستون کھجور کے تنوں کے تھے جن پر کھجور کی شاخیں سایہ کئے ہوئے تھیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں وہ گل گئیں تو انہوں نے کھجور کے نئے تنے لگوائے اور (چھت پر) کھجور کی نئی شاخیں ڈلوائی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب وہ بھی گل گئیں تو انہوں نے مسجد کو پکی اینٹوں سے تعمیر کرایا جو اب تک قائم ہے (یعنی روایت حدیث کے وقت تک)۔

راوی : محمد بن حاتم، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 451

راوی: مسدد، عبدالوارث، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ فَجَاؤُا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَإِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خِرَبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

مسدد، عبدالوارث، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مکہ سے ہجرت کرکے) مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک محلہ میں اترے جو مدینہ میں بلندی پر واقع تھا اور وہاں قبیلہ بنو عمرو بن عوف کے لوگ رہتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں میں چودہ راتیں بسر کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نجار کو بلایا تو وہ آئے اس شان سے کہ انکے کاندھوں سے تلواریں لٹک رہی تھیں حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (وہ منظر مجھے اس طرح یاد ہے) گویا میں اب بھی (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہا ہوں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر سوار ہیں اور انکے پیچھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد بنو نجار کے لوگ حلقہ ڈالے چل رہے ہیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ صحن میں اترے (اس وقت صورت یہ تھی کہ جہاں بھی نماز کا وقت ہو تا وہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما لیتے اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد تعمیر کرنے کا حکم فرمایا اور بنی نجار کے پاس قاصد بھیج کر انکو بلایا اور کہا کہ تم اپنے باغ کی قیمت لے لو انہوں نے جواب دیا بخدا ہم قیمت نہ لیں گے مگر اللہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو بتائے دیتا ہوں کہ (اسوقت) اس باغ میں کیا کیا چیزیں تھیں اس میں مشرکین کی قبریں تھیں گڑھے تھے اور چند کھجور کے درخت تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو مشرکین کی قبریں کھود ڈالی گئیں گڑھے برابر کر دئے گئے اور درخت کاٹ ڈالے گئے اور انکی لکڑیاں مسجد کے سامنے لگا دی گئیں اس دروازوں کے چوکھٹے پتھر سے بنائے گئے صحابہ کرام پتھر ڈھوتے جاتے تھے اور یہ پکڑتے جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ساتھ کام میں شریک تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار و مہاجرین کی مدد فرما۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 452

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ الْمَسْجِدِ حَائِطًا لِبَنِي النَّجَّارِ فِيهِ حَرْثٌ وَنَخْلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي بِهِ فَقَالُوا لَا نَبْغِي بِهِ ثَمَنًا فَقُطِعَ النَّخْلُ وَسُوِّيَ الْحَرْثُ وَنُبِشَ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَاغْفِرْ مَكَانَ فَانْصُرْ قَالَ مُوسَى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بِنَحْوِهِ وَكَانَ عَبْدُ الْوَارِثِ يَقُولُ خَرِبٌ وَزَعَمَ عَبْدُ الْوَارِثِ أَنَّهُ أَفَادَ حَمَّادًا هَذَا الْحَدِيثَ

موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں) مسجد نبوی کی جگہ بنو نجار کا ایک باغ تھا جس میں ایک کھیت تھا چند کھجور کے درخت تھے اور مشرکین کی قبریں تھیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم مجھ سے ان کی قیمت لے لو انہوں نے کہا کہ ہم قیمت کے طلب گار نہیں ہیں (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ویسے ہی لے لیجئے) پس اس کے درخت کاٹ دیئے گئے کھیت برابر کر دیا گیا اور مشرکین کی قبر منہدم کر دی گئیں آگے پوری حدیث بیان کی مگر اس میں دعا کے کلمات میں بجائے مدد کرنے کے بخش دینے کا ذکر ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا فرمارہے تھے کہ اے اللہ انصار و مہاجرین کی بخشش فرما) موسیٰ کہتے ہیں عبدالوارث نے بھی ہم سے اسی طرح حدیث بیان کی ہے اس میں خَرِب ہے اور عبدالوارث نے کہا یہ حدیث انہوں نے حماد کو سکھائی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

گھروں میں مسجد بنانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

گھروں میں مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی: محمد بن علاء، حسین بن علی، زائدہ، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَائِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ

محمد بن علاء، حسین بن علی، زائدہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکانات میں مسجد بنانے ان کو پاک صاف رکھنے اور معطر رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی: محمد بن علاء، حسین بن علی، زائدہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

گھروں میں مسجد بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 454

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی ، ابن حسان، سلیمان بن موسی، جعفر، بن سعد بن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمُرَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْمَسَاجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی، ابن حسان، سلیمان بن موسی، جعفر، بن سعد بن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹوں کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں گھروں میں مسجدیں بنانے ان کو درست رکھنے اور پاک صاف رکھنے کا حکم فرماتے ہیں

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی، ابن حسان، سلیمان بن موسی، جعفر، بن سعد بن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

مسجد میں چراغ جلانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد میں چراغ جلانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 455

راوی: نفیلی، مسکین، سعید بن عبدالعزیز، زیاد، بن ابی سودہ، خادمہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ وَكَانَتْ الْبِلَادُ إِذْ ذَاكَ حَرْبًا فَإِنْ لَمْ تَأْتُوهُ وَتُصَلُّوا فِيهِ فَابْعَثُوا بِزَيْتٍ يُسْرَجُ فِي قَنَادِيلِهِ

نفیلی، مسکین، سعید بن عبدالعزیز، زیاد، بن ابی سودہ، خادمہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں جاؤ اور اس میں نماز پڑھو (اور یہ اس زمانہ کا ذکر ہے کے جب) ان علاقوں میں جنگ ہو رہی تھی (اس بنا پر وہاں جانا دشوار تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہاں نہ جاسکو اور نماز نہ پڑھ سکو تو اس کی قندیلوں اور چراغوں کو روشن رکھنے کے لئے تیل ہی بھیج دو۔

راوی : نفیلی، مسکین، سعید بن عبدالعزیز، زیاد، بن ابی سودہ، خادمہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

مسجد کی کنکریوں کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد کی کنکریوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 456

راوی: سہل بن تمام بن بزیع، عمر بن سلیم ابوولید، ابن عمر، حضرت ابوولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الْحَصَى الَّذِي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مُطِرْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَصْبَحَتْ الْأَرْضُ مُبْتَلَّةً فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِالْحَصَى فِي ثَوْبِهِ فَيَبْسُطُهُ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا

سہل بن تمام بن بزیع، عمر بن سلیم ابوولید، ابن عمر، حضرت ابوولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

سے ان کی کنکریوں کے متعلق دریافت کیا جو مسجد میں (بچھی ہوئی) تھیں انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک رات بارش ہوئی تو (مسجد کی) زمین گیلی ہوگئی پس ایک شخص اپنے کپڑے میں کنکریاں بھر کر لاتا اور اپنے نیچے بچھا لیتا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا) تو فرمایا اس نے اچھا کام کیا۔

راوی : سہل بن تمام بن بزیع، عمر بن سلیم ابوولید، ابن عمر، حضرت ابوولید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد کی کنکریوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 457

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا أَخْرَجَ الْحَصَى مِنْ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب کوئی کنکریوں کو مسجد سے نکالتا ہے تو وہ کنکریاں اس کو قسم دیتی ہیں کہ (خدارا ہم کو یہاں سے نہ نکالو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد کی کنکریوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 458

راوی: محمد بن اسحق، ابوبکر، ابوبدر، حصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الصَّاغَانِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو بَدْرٍ أُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَصَاةَ لَتُنَاشِدُ الَّذِي يُخْرِجُهَا مِنْ الْمَسْجِدِ

محمد بن اسحاق، ابوبکر، ابوبدر، حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبدر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے انہوں نے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً بیان کیا ہے کنکریاں قسم دیتی ہیں اس شخص کو جو ان کو مسجد سے نکالتا

ہے۔

راوی : محمد بن اسحق، ابو بکر، ابوبدر، حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسجد میں جھاڑو دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد میں جھاڑو دینے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 459

راوی : عبدالوهاب بن عبدالحكم، عبدالمجيد، بن عبدالعزيز، بن ابی رواد، ابن جريج، مطلب، بن عبدالله بن حنطب، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْخَزَّازُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

عبدالوہاب بن عبدالحکم، عبدالمجید، بن عبدالعزیز، بن ابی رواد، ابن جریج، مطلب، بن عبداللہ بن حنطب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کاموں کے ثواب میرے سامنے پیش کئے گئے یہاں تک کہ کسی شخص کا مسجد سے کوڑا کرکٹ نکالنے کا ثواب بھی اور اسی طرح میری امت کے گناہ بھی میرے سامنے پیش کئے گئے تو ان گناہوں میں سے کوئی گناہ اس سے بڑھ کر نہ تھا کہ کوئی شخص قرآن کی صورت یا آیت پڑھ کر بھلا دے۔

راوی : عبدالوہاب بن عبدالحکم، عبدالمجید، بن عبدالعزیز، بن ابی رواد، ابن جریج، مطلب، بن عبداللہ بن حنطب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسجد میں عورتوں کا مردوں سے الگ رہنا

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کا مردوں سے الگ رہنا

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی: عبداللہ بن عمرو ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكْنَا هَذَا الْبَابَ لِلنِّسَائِ قَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ وَقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ عُمَرُ وَهُوَ أَصَحُّ

عبداللہ بن عمرو ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم اس دروازہ کو عورتوں کے لئے چھوڑ دیں تو بہتر ہے حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہے کہ اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ عنہ مرتے دم تک اس دروازہ سے مسجد میں نہ گئے عبدالوارث کے علاوہ دیگر راویوں کا بیان ہے کہ (یہ ابن عمر سے نہیں بلکہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور یہی صحیح ہے۔

راوی: عبداللہ بن عمرو ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کا مردوں سے الگ رہنا

جلد : جلد اول حدیث 461

راوی: محمد بن قدامہ، بن اعین، اسمعیل ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ وَهُوَ أَصَحُّ

محمد بن قدامہ، بن اعین، اسماعیل ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا پہلی حدیث کی طرح اور یہی صحیح ہے۔

راوی: محمد بن قدامہ، بن اعین، اسمعیل ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کا مردوں سے الگ رہنا

جلد : جلد اول　　حدیث 462

راوی: قتیبہ، ابن سعید، بکر، ابن مضرہ، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُدْخَلَ مِنْ بَابِ النِّسَائِ

قتیبہ، ابن سعید، بکر، ابن مضرہ، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (مردوں کو) النساء سے ہو کر (مسجد میں) جانے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : قتیبہ، ابن سعید، بکر، ابن مضرہ، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

باب : نماز کا بیان

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جلد : جلد اول　　حدیث 463

راوی: محمد بن عثمان، عبدالعزیز، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید بن سوید، ابوحمید یا ابواسید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ أَوْ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ فَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

محمد بن عثمان، عبدالعزیز، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید بن سوید، ابوحمید یا ابواسید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے) اور جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مَنْ فَضْلِکَ (اے اللہ میں تیرا فضل طلب کرتا ہوں (

راوی : محمد بن عثمان، عبدالعزیز، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید بن سوید، ابوحمید یا ابواسید

باب : نماز کا بیان

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 464

راوی: اسمعیل بن بشر، بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ لَقِيتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ فَقُلْتُ لَهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ حَدَّثْتَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ أَقَطْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ

اسمعیل بن بشر، بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح سے روایت ہے کہ میں عقبہ بن مسلم سے ملا میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے آپ سے کسی نے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں تشریف لے جاتے تو فرماتے تھے کہ مردود شیطان سے میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو بزرگ وبرتر ہے اس کی ذات کتیم ہے اور اس کی قدرت قدیم ہے عقبہ نے کہا بس اتنا ہی میں نے کہا ہاں عقبہ نے کہا جب کوئی یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اب یہ میرے شر سے تمام دن کے لئے محفوظ ہو گیا۔

راوی: اسمعیل بن بشر، بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح

مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 465

راوی: قعنبی، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ سَجْدَتَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْلِسَ

قعنبی، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں جائے تو وہاں بیٹھنے سے قبل دو رکعت نماز پڑھ لے۔

راوی : قعنبی، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 466

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعمیس، عتبہ بن عبداللہ، عامر بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ زَادَ ثُمَّ لِيَقْعُدْ بَعْدُ إِنْ شَائَ أَوْ لِيَذْهَبْ لِحَاجَتِهِ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعمیس، عتبہ بن عبداللہ، عامر بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ایسی ہی ایک اور حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے اس میں اضافہ ہے جب وہ دو رکعت پڑھ چکے تو چاہیے کہ اس بعد وہیں بیٹھا رہے چاہے تو اپنے کام سے چلا جائے

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعمیس، عتبہ بن عبداللہ، عامر بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ

مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 467

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لیے یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس کی بخشش فرمائے اے اللہ اس پر رحم فرما اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک اس کو حدث لاحق نہ ہو یا وہاں سے اٹھ کر چلا نہ جائے

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 468

راوی: قعنبی، مالك، ابوزناد، اعرج، ابوهريرہ حضرت ابوهريرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے وہ شخص نماز ہی کی حالت میں رہتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رہے جب تک نماز کا خیال اس کو اپنے اہل عیال میں جانے سے روکے رہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 469

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، ثابت ابورافع، حضرت ابوهريرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ فَقِيلَ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِطُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ نماز ہی میں

رہتا ہے جب تک کہ وہ نماز کی جگہ بیٹھا ہوا نماز کے انتظار میں رہتا ہے اور فرشتے اس کے لیے یوں دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ اس کی بخشش فرما اے اللہ اس پر رحم فرما یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جائے اور لوٹ جائے یا اس کو حدث ہو جائے۔ لوگوں نے پوچھا حدث سے کیا مراد ہے؟ حضرت ابوہریرہ نے جواب دیا کہ ریح خارج ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت ابورافع، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بیٹھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 470

راوی: هشام بن عمار، صدقه بن خالد، عثمان بن ابی عاتکه، عمیر بن هانی، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ الْأَزْدِيُّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، عمیر بن ہانی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جس نیت سے مسجد میں آئے گا اسی کے مطابق اس کو بدلہ ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، عمیر بن ہانی، حضرت ابوہریرہ

مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈنے کے لیے اعلان نہ کرے

باب : نماز کا بیان

مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈنے کے لیے اعلان نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 471

راوی: عبید الله بن عمر، عبد الله بن زبیر، حیوه ابن شریح، ابواسود، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ يَعْنِي ابْنَ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا أَدَّاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ

لِهَذَا

عبید اللہ بن عمر، عبد اللہ بن زبیر، حیوہ ابن شریح، ابو اسود، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی کو گم شدہ چیز بآواز بلند ڈھونڈتا ہوا پائے تو کہے خدا کرے تیری چیز کبھی نہ ملے کیونکہ مسجدیں اس واسطے نہیں بنی ہیں۔

راوی: عبید اللہ بن عمر، عبد اللہ بن زبیر، حیوہ ابن شریح، ابو اسود، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، حضرت ابوہریرہ

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 472

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، شعبه، ابان، قتاده، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ وَأَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ أَنْ تُوَارِيَهُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، شعبہ، ابان، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مسجد میں تھوکنا غلط ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو چھپا دے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، شعبہ، ابان، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 473

راوی: مسدد، ابوعوانه، قتاده، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دبا دینا ہے

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 474

راوی: ابوکامل، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابوکامل، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ناک یا منہ سے بلغم نکال کر مسجد میں ڈالنا گناہ ہے پھر سابقہ حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی : ابوکامل، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 475

راوی: قعنبی، ابومودود، عبدالرحمن بن ابی حدرد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فِيهِ أَوْ تَنَخَّمَ فَلْيَحْفِرْ فَلْيَدْفِنْهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجْ بِهِ

قعنبی، ابومودود، عبدالرحمن بن ابی حدرد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں جائے اور اس میں تھوکے یا حلق سے بلغم نکال کر ڈالے تو اس کو چاہیے کہ مٹی کھود کر اس کو دبا دے اگر ایسا نہ کرے تو پھر اپنے کپڑے میں تھوکے۔ پھر اس کو لے کر (مسجد سے) نکلے۔

راوی : قعنبی، ابوموددو، عبدالرحمن بن ابی حدرد، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 476

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، منصور، ربعی، طارق بن عبدالله محاربی

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلَاةِ أَوْ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ تِلْقَاءِ يَسَارِهِ إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ لِيَقُلْ بِهِ

ہناد بن سری، ابواحوص، منصور، ربعی، طارق بن عبداللہ محاربی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی جب نماز کے لیے کھڑا ہو یا نماز پڑھے تو اپنے آگے اور داہنی سمت نہ تھوکے بلکہ بائیں طرف تھوکے بشرطیکہ جگہ ہو یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوک لے اور پھر اس کو مسل دے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، منصور، ربعی، طارق بن عبداللہ محاربی

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 477

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد ایوب، نافع، ابن عمر، یسار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمًا إِذْ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَتَغَيَّظَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَكَّهَا قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فَدَعَا بِزَعْفَرَانٍ فَلَطَّخَهُ بِهِ وَقَالَ إِنَّ اللهَ قِبَلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ وَمَالِكٍ وَعُبَيْدِ اللهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ نَحْوَ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرُوا الزَّعْفَرَانَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَأَثْبَتَ الزَّعْفَرَانَ فِيهِ وَذَكَرَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ الْخَلُوقَ

سلیمان بن داؤد، حماد ایوب، نافع، ابن عمر، یسار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ قبلہ کی دیوار پر لگے بلغم پر پڑی آپ لوگوں پر ناراض ہوئے پھر اس کو کھرچ ڈالا۔ اور نافع کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابن عمر نے یہ بھی کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران منگوا کر اس پر مل دیا اور فرمایا۔ اللہ تمھارے چہروں کے سامنے ہوتا ہے پس جب تم سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے نہ تھوکے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، حماد ایوب، نافع، ابن عمر، یسار، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: یحیی بن حبیب، بن عربی، خالد ابن حارث، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ وَلَا يَزَالُ فِي يَدِهِ مِنْهَا فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ أَيَسُرُّ أَحَدَكُمْ أَنْ يُبْصَقَ فِي وَجْهِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَتْفُلْ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا فِي قِبْلَتِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ فَلْيَقُلْ هَكَذَا وَوَصَفَ لَنَا ابْنُ عَجْلَانَ ذَلِكَ أَنْ يَتْفُلَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَرُدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

یحیی بن حبیب، بن عربی، خالد ابن حارث، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کی شاخوں پسند فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ہمیشہ ایک کھجور کی شاخ رہتی تھی۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو قبلہ کی سمت بلغم لگا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کھرچ ڈالا پھر غصے کے عالم میں لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ کیا تم میں سے کوئی شخص اپنے منہ پر تھوکنا پسند کرے گا؟ کیونکہ جب وہ قبلہ کی طرف رخ کرتا ہے تو وہ اپنے بزرگ وبرتر رب کی طرف رخ کرتا ہے اور اس کی داہنی طرف فرشتے ہوتے ہیں لہذا نہ تو وہ اپنی داہنی طرف تھوکے اور نہ قبلہ کی طرف بلکہ اگر اسکو جلدی ہو تو بائیں طرف تھوکے یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک لے اور پاؤں سے مسل دے اور ابن عجلان نے بھی اس کو یوں بیان کیا ہے کہ اپنے کپڑوں میں تھوک کر اس کو الٹ پلٹ کرے۔

راوی : یحیی بن حبیب، بن عربی، خالد ابن حارث، حضرت ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 479

راوی: یحیی، بن فضل، ھشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبادہ بن ولید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيَّانِ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَهَذَا لَفْظُ يَحْيَى بْنِ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَتَيْنَا جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ فِي مَسْجِدِهِ فَقَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ طَابٍ فَنَظَرَ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَأَقْبَلَ عَلَيْهَا فَحَتَّهَا بِالْعُرْجُونِ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللهُ عَنْهُ بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهِ هَكَذَا وَوَضَعَهُ عَلَى فِيهِ ثُمَّ دَلَكَهُ ثُمَّ قَالَ أَرُونِي عَبِيرًا فَقَامَ فَتًى مِنْ الْحَيِّ يَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى أَثَرِ النُّخَامَةِ قَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمْ الْخَلُوقَ فِي مَسَاجِدِكُمْ

یحیی بن فضل، ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبادہ بن ولید سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبداللہ کے پاس آئے۔ وہ اپنی مسجد میں تھے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری اس مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ابن طالب نامی کھجور کی ایک شاخ تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی طرف بلغم لگا ہوا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادھر گئے اور اس کو کھجور کی شاخ سے کھرچ دیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون یہ بات پسند کرے گا کہ اللہ تعالی اس کی طرف سے منہ پھیر لے۔ پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لیے سامنے کی طرف نہ تھوکے اور نہ داہنی طرف تھوکے بلکہ بائیں جانب بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں لے کر یوں مسل دے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے کو منہ پر رکھا اور اس کو مل دیا۔ اس کے بعد فرمایا۔ عبیر لاؤ قبلہ کا ایک جوان اٹھا اور دوڑتا ہوا اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں خوشبو لے کر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ خوشبو اس سے لے کر کھجور کی لکڑی کے سرے پر لگائی اور جہاں بلغم لگا تھا وہاں مل دیا۔ جابر کہتے

ہیں کہ اسی بنا پر تم اپنی مسجدوں میں خوشبو لگایا کرتے ہو۔

راوی : یحیی، بن فضل، ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبادہ بن ولید

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 480

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، بکر بن اسودہ، صالح بن خیوان، ابوسهلہ سائب بن خلاد، احمد، ابوسهلہ سائب بن خلاد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ أَحْمَدُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ لَا يُصَلِّي لَكُمْ فَأَرَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوهُ وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّكَ آذَيْتَ اللهَ وَرَسُولَهُ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، بکر بن اسودہ، صالح بن خیوان، ابوسہلہ سائب بن خلاد، احمد، ابوسہلہ سائب بن خلاد (احمد کہتے ہیں کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہیں) سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک قوم کی امامت کی اس نے قبلہ کی طرف تھوکا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ رہے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آئندہ سے وہ امامت نہ کرائے۔ اس کے بعد اس نے پھر امامت کا ارادہ کیا تو لوگوں نے منع کر دیا اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول سے مطلع کیا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں میں نے منع کیا ہے) ابوسہلہ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ تو نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچائی ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو، بکر بن اسودہ، صالح بن خیوان، ابوسہلہ سائب بن خلاد، احمد، ابوسہلہ سائب بن خلاد

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 481

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، ابوعلاء، مطرف اپنے والد کے واسطہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

موسی بن اسماعیل، حماد، سعید، ابوعلاء، مطرف اپنے والد کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ پس آپ نے اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکا

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، ابوعلاء، مطرف اپنے والد کے واسطہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 482

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، ابوالعلاء اپنے والد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ زَادَ ثُمَّ دَلَكَهُ بِنَعْلِهِ

مسدد، یزید بن زریع، سعید، ابوعلاء اپنے والد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے جوتے سے رگڑ ڈالا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سعید، ابوالعلاء اپنے والد

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 483

راوی: قتیبہ بن سعید، فرج بن فضالہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ رَأَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ بَصَقَ عَلَى الْبُورِيِّ ثُمَّ مَسَحَهُ بِرِجْلِهِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لِأَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

قتیبہ بن سعید، فرج بن فضالہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ میں نے دمشق کی جامع مسجد میں واثلہ بن اسقع کو دیکھا کہ انھوں نے

بوریے پر تھوک دیا۔ پھر اس کو اپنے پاؤں سے مسل ڈالا۔ لوگوں نے کہا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انھوں نے جواب دیا۔ کیوں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، فرج بن فضالہ، ابوسعید

مشرک مسجد میں داخل ہو سکتا ہے

باب : نماز کا بیان

مشرک مسجد میں داخل ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: عیسی بن حماد، لیث، سعید، شریک، بن عبداللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا لَهُ هَذَا الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عیسی بن حماد، لیث، سعید، شریک، بن عبداللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر آیا۔ اس نے اپنا اونٹ مسجد (کے صحن) میں بٹھایا۔ اور اس کو باندھ دیا۔ اس کے بعد پوچھا۔ تم میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اصحاب کے درمیان سہار لگائے ہوئے بیٹھے تھے ہم نے اس شخص سے کہا کہ جو سفید رنگ ہیں اور ٹیک لگائے ہوئے ہیں (وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں) پھر وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مخاطب ہوا کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا میں سن چکا ہوں (تو کہہ کیا کہنا چاہتا ہے) پھر وہ شخص بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تم سے پوچھتا ہوں اس کے بعد راوی نے کہا آخر تک حدیث بیان کی۔

راوی: عیسی بن حماد، لیث، سعید، شریک، بن عبداللہ بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

مشرک مسجد میں داخل ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 485

راوی: محمد بن عمرو، سلیمہ محمد بن اسحق، سلمہ بن کھیل، محمد بن ولید، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بَنُو سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَأَنَاخَ بَعِيرَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ فَقَالَ أَيُّكُمْ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن عمرو، سلیمہ محمد بن اسحاق، سلمہ بن کہیل، محمد بن ولید، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ بنی سعد نے ضمام بن ثعلبہ کو اپنا قاصد بنا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا وہ آئے، انھوں نے اپنا اونٹ مسجد کے دروازے پر بٹھایا پھر اس کو باندھا اور مسجد میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کا مضمون ذکر کیا راوی حدیث کہتے ہیں کہ انھوں نے (مسجد آکر) پوچھا تم میں عبد المطلب کے بیٹے کون ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ہوں عبد المطلب کا بیٹا۔ انھوں نے کہا کہ اے عبد المطلب کے بیٹے راوی نے حدیث آخر تک بیان کی۔

راوی: محمد بن عمرو، سلیمہ محمد بن اسحق، سلمہ بن کہیل، محمد بن ولید، کریب، حضرت ابن عباس

باب : نماز کا بیان

مشرک مسجد میں داخل ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 486

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْيَهُودُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ فِي رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا مِنْهُمْ

محمد بن یحیی بن فارس، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ یہود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کے درمیان مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ اے ابوالقاسم (اور یہ کہہ کر) اپنوں میں سے ایک مرد اور ایک عورت کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جنھوں نے زنا کیا تھا۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ

وہ مقامات جہاں نماز پڑھنا جائز نہیں

باب : نماز کا بیان

وہ مقامات جہاں نماز پڑھنا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 487

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، عبید بن عمیر، ابوذر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، عبید بن عمیر، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لیے روئے زمین کو پاک کرنے والا اور نماز کی جگہ بنا دیا گیا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، عبید بن عمیر، ابوذر

باب : نماز کا بیان

وہ مقامات جہاں نماز پڑھنا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، ابن لیعہ، یحیی ابن، ازهر، عمار بن سعد، حضرت ابوصالح غفاری

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَزْهَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرَادِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ بِبَابِلَ وَهُوَ يَسِيرُ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَلَمَّا بَرَزَ مِنْهَا أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَقْبَرَةِ وَنَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ فِي أَرْضِ بَابِلَ فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن لیعہ، یحیی ابن، ازہر، عمار بن سعد، حضرت ابوصالح غفاری سے روایت ہے کہ حضرت علی شہر ل کے قریب سے گزرے اور آپ جا رہے تھے اتنے میں مؤذن عصر کی اذان دینے کے لیے آیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس

سرزمین سے نکل گئے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موذن کو حکم دیا اس نے تکبیر کہی۔ جب نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا میرے حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو منع فرمایا ہے قبرستان میں نماز سے اور منع فرمایا سرزمین بابل میں نماز پڑھنے سے کیونکہ کہ وہ لعنت کی گئی ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن لیعہ، یحیی ابن، ازہر، عمار بن سعد، حضرت ابوصالح غفاری

باب : نماز کا بیان

وہ مقامات جہاں نماز پڑھنا جائز نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 489

راوی: احمد بن صالح، ابن وھب، یحیی بن ازھر، ابن لھیعہ، حجاج بن شداد، ابوصالح، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَزْهَرَ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بِمَعْنَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَ مَكَانَ فَلَمَّا بَرَزَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یحی بن ازہر، ابن لہیعہ، حجاج بن شداد، ابوصالح، حضرت علی سے اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر اس میں لفظ برز کے بجائے خرج ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یحیی بن ازہر، ابن لہیعہ، حجاج بن شداد، ابوصالح، حضرت علی

باب : نماز کا بیان

وہ مقامات جہاں نماز پڑھنا جائز نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 490

راوی: موسی بن اسمعیل، مسدد، عبدالواحد، حماد، مسدد، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى فِي حَدِيثِهِ فِيمَا يَحْسَبُ عَمْرٌو إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ

موسی بن اسماعیل، مسدد، عبدالواحد، حماد، مسدد، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اور موسیٰ نے اپنی حدیث میں کہا۔ عمرو کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پوری زمین

نماز کی جگہ ہے سوائے حمام اور مقبرہ کے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مسدد، عبدالواحد، حماد، مسدد، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری

اونٹوں کے رہنے کی جگہ پر نماز پڑھنے کی ممانعت

باب : نماز کا بیان

اونٹوں کے رہنے کی جگہ پر نماز پڑھنے کی ممانعت

جلد : جلد اول **حدیث** 491

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنْ الشَّيَاطِينِ وَسُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ صَلُّوا فِيهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اونٹوں کے رہنے کی جگہ پر نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اونٹوں کے رہنے کی جگہ پر نماز مت پڑھو کیونکہ وہ شریر اور سرکش ہوتے ہیں پھر بکریوں کے رہنے کی جگہ کے متعلق سوال ہوا تو فرمایا وہاں نماز پڑھ سکتے ہو کیونکہ وہ برکت کی جگہ ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت بن عازب رضی اللہ عنہ

لڑکے کو نماز پڑھنے کا کب حکم کیا جائے

باب : نماز کا بیان

لڑکے کو نماز پڑھنے کا کب حکم کیا جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 492

راوی: محمد بن عیسی، ابن طباع، ابراهیم بن سعد، عبدالملک، بن ربیع بن سبرہ، سبرہ بن معبد جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوا الصَّبِيَّ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِينَ وَإِذَا بَلَغَ عَشْرَ سِنِينَ فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

محمد بن عیسیٰ ابن طباع، ابراہیم بن سعد، عبدالملک، بن ربیع بن سبرہ، سبرہ بن معبد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب لڑکا سات سال کا ہو جائے تو اسکو نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور جب دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اسکو مارو۔

راوی: محمد بن عیسی، ابن طباع، ابراہیم بن سعد، عبدالملک، بن ربیع بن سبرہ، سبرہ بن معبد جہنی

باب : نماز کا بیان

لڑکے کو نماز پڑھنے کا کب حکم کیا جائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 493

راوی: مومل بن هشام، اسمعیل، سواد، ابوحمزه، ابوداؤد، سوار، بن داؤد ابوحمزه، عبدالله بن عمرو بن العاص رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ يَعْنِي الْيَشْكُرِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ سَوَّارٍ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو حَمْزَةَ الْمُزَنِيُّ الصَّيْرَفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ

مومل بن ہشام، اسماعیل، سواد، ابوحمزہ، ابوداؤد، سوار، بن داؤد ابوحمزہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور جب دس برس ہو جائیں تو نماز نہ پرھنے پر انکو مارو۔ اور انکے بستر بھی الگ کر دو۔ بستر الگ کرنے کا حکم نماز نہ پڑھنے پر سزا کے طور پر نہیں ہے بلکہ یہ ایک مستقل حکم ہے

راوی: مومل بن ہشام، اسمعیل، سواد، ابوحمزہ، ابوداؤد، سوار، بن داؤد ابوحمزہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

لڑکے کو نماز پڑھنے کا کب حکم کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: زهیر بن حرب، وکیع، داؤد، بن سوار، ابوحمزه، عمرو بن شعیب، داؤد بن سوار مزنی

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُزَنِيُّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا يَنْظُرْ إِلَى مَا دُونَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهِمَ وَكِيعٌ فِي اسْمِهِ وَرَوَى عَنْهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَوَّارٌ الصَّيْرَفِيُّ

زہیر بن حرب، وکیع، داؤد، بن سوار، ابوحمزہ، عمرو بن شعیب، داؤد بن سوار مزنی اسی سند و معنی کے ساتھ روایت کرتے ہیں اسمیں یہ اضافہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی باندی کا نکاح کسی غلام یا اجیر سے کر دے تو پھر اسکی ناف کے نیچے اور گھٹنے سے اوپر تک کے حصہ پر نگاہ نہ ڈالے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ وکیع کو داؤد بن مسوار کے نام میں مغالطہ ہو گیا ہے (صحیح سوار بن داؤد ہے) اور ابوداؤد طیالسی نے یہ حدیث اس سے روایت کی ہے تو اس نے کہا ابوحمزہ سوار صیرفی۔

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، داؤد، بن سوار، ابوحمزہ، عمرو بن شعیب، داؤد بن سوار مزنی

باب : نماز کا بیان

لڑکے کو نماز پڑھنے کا کب حکم کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، هشام بن سعد، معاذ بن عبدالله بن خبیب، حضرت هشام بن سعد رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ مَتَى يُصَلِّي الصَّبِيُّ فَقَالَتْ كَانَ رَجُلٌ مِنَّا يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ہشام بن سعد، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، حضرت ہشام بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم معاذ بن عبداللہ بن خبیب جہنی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ لڑکے کو کب نماز پڑھنی چاہیئے؟ تو وہ بولے ہم میں سے ایک شخص بیان کرتا تھا کہ یہی سوال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بچہ اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ میں تمیز کرنے لگے تو اسکو نماز پڑھنے کا حکم دو۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ہشام بن سعد، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، حضرت ہشام بن سعد رضی اللہ عنہ

اذان کی ابتدائ

باب : نماز کا بیان

اذان کی ابتدائ

جلد : جلد اول   حدیث 496

راوی: عباد بن موسی، زیاد بن ایوب، عباد، ھشیم ابوبشر، حضرت ابوعمیر بن انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَحَدِيثُ عَبَّادٍ أَتَمُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ زِيَادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ اهْتَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ كَيْفَ يَجْمَعُ النَّاسَ لَهَا فَقِيلَ لَهُ انْصِبْ رَايَةً عِنْدَ حُضُورِ الصَّلَاةِ فَإِذَا رَأَوْهَا آذَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ قَالَ فَذُكِرَ لَهُ الْقُنْعُ يَعْنِي الشَّبُّورَ وَقَالَ زِيَادٌ شَبُّورُ الْيَهُودِ فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ وَقَالَ هُوَ مِنْ أَمْرِ الْيَهُودِ قَالَ فَذُكِرَ لَهُ النَّاقُوسُ فَقَالَ هُوَ مِنْ أَمْرِ النَّصَارَى فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ وَهُوَ مُهْتَمٌّ لِهَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُرِيَ الْأَذَانَ فِي مَنَامِهِ قَالَ فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَبَيْنَ نَائِمٍ وَيَقْظَانَ إِذْ أَتَانِي آتٍ فَأَرَانِي الْأَذَانَ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ رَآهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَكَتَمَهُ عِشْرِينَ يَوْمًا قَالَ ثُمَّ أَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنِي فَقَالَ سَبَقَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَانْظُرْ مَا يَأْمُرُكَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَافْعَلْهُ قَالَ فَأَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ أَبُو بِشْرٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ أَنَّ الْأَنْصَارَ تَزْعُمُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنًا

عباد بن موسی، زیاد بن ایوب، عباد، ہشیم ابوبشر، حضرت ابوعمیر بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے چچا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا اہتمام کیا یعنی اس بات کا کہ نماز کے لیے لوگوں کو کیسے جمع کیا جائے اس نے کہا کہ نماز کے وقت ایک جھنڈا بلند کر دیا جائے جو اسکو دیکھے گا وہ دوسرے کو خبر کر دے گا لیکن یہ تجویز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند نہ آئی کسی نے کہا کہ ایک نرسنگھا بنوا لیجئے جیسے یہودیوں کے یہاں ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو بھی پسند نہ کیا اور فرمایا یہ تو یہودیوں کا طریقہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناقوس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ

نصاری کا طریقہ ہے (اس غور و فکر میں مجلس ختم ہو گئی) اور عبد اللہ بن زید گھر واپس ہو گئے لیکن وہ بھی اس فکر میں رہے جس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے پس خواب میں انکو اذان سنادی گئی راوی کہتے ہیں کہ اگلے دن صبح کو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے خواب سے باخبر کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں خواب اور بیداری کی سی حالت میں تھا ایک شخص آیا اور اس نے مجھے اذان سکھائی راوی کہتے ہیں کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بھی اس سے پہلے اذان کو خواب میں دیکھ چکے تھے پھر بیس دن تک وہ چھپائے رہے اور (عبد اللہ بن زید کے بعد) اپنا خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تمہیں خواب بیان کرنے سے کس چیز نے روک رکھا تھا انہوں نے جواب دیا کہ عبد اللہ بن زید نے مجھ سے پہلے خواب بیان کر دیا اس لیے اسکے بعد بیان کرنے میں مجھے شرم محسوس ہوئی تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال رضی اللہ عنہ اٹھو اور جس طرح عبد اللہ بن زید بتاتے جائیں تم اس طرح کرتے جاؤ پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی ابو بشر کہتے ہیں کہ مجھ سے ابو عمیر نے نے بیان کیا کہ انصار کا خیال یہ تھا کہ اگر اس دن عبد اللہ بن زید بیمار نہ ہوتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں کو مؤذن مقرر فرماتے۔

راوی : عباد بن موسی، زیاد بن ایوب، عباد، ہشیم ابو بشر، حضرت ابو عمیر بن انس رضی اللہ عنہ

اذان کا طریقہ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 497

راوی : محمد بن منصور، یعقوب، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم بن حارث، محمد بن عبداللہ بن زید، بن عبد ربہ، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهِ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلَاةِ طَافَ بِي وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فِي يَدِهِ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ فَقُلْتُ نَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ بَلَى قَالَ فَقَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ عَنِّي غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ قَالَ وَتَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ فَقَالَ إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ إِنْ شَائَ اللَّهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَأَلْقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهِ قَالَ فَسَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَائَهُ وَيَقُولُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ مَا رَأَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَكَذَا رِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ فِيهِ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَقَالَ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِيهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَمْ يُثَنِّيَا

محمد بن منصور، یعقوب، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن حارث، محمد بن عبداللہ بن زید، بن عبدربہ، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے لیے جمع کرنے کی خاطر ناقوس بنانے کا حکم دیا تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے اس سے پوچھا اے بندہ خدا تو اسے بیچے گا؟ اس نے کہا تو اسکا کیا کرے گا؟ میں نے کہا ہم اس کے ذریعہ لوگوں کو نماز کے لیے بلایا کریں گے اس نے کہا تو کیا میں تم کو وہ طریقہ نہ بتادوں جو اس سے بہتر ہے میں نے کہا کیوں نہیں اس نے کہا کہو اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الفَلَاح حَیَّ عَلَی الفَلَاح اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پھر وہ شخص پیچھے ہٹ گیا مگر دور نہیں گیا اور کہا جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو یہ کہے اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ قَد قَامَتِ الصَّلوٰۃ قَد قَامَتِ الصلوٰۃ اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔ پس جب صبح ہوئی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جو خواب میں نے دیکھا تھا بیان کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ یہ خواب سچا ہے انشاء اللہ تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور جو تم نے خواب میں دیکھا اور سنا ہے وہ بتاتے جاؤ بلال اذان دیں گے کیونکہ انکی آواز تم سے زیادہ بلند ہے پس میں بلال کے ساتھ کھڑا ہو گیا میں انکو بتاتا جاتا تھا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے راوی کا بیان ہے کہ جب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے یہ اذان سنی تو وہ اپنے گھر میں تھے وہ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے گھر سے باہر نکلے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا کر مبعوث فرمایا ہے میں نے بھی خواب میں ایسا ہی دیکھا ہے یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شکر اللہ ہی کے

لیے ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ایسی ہی روایت زہری کی بواسطہ سعید بن المسیب عبد الہ بن زید سے ہے اور اسمیں ابن اسحاق نے زہری کے حوالہ سے نقل کیا اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اور معمر و یونس نے زہری کے حوالہ سے نقل کیا اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اور اسکو نہیں دہرایا۔

راوی : محمد بن منصور، یعقوب، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم بن حارث، محمد بن عبداللہ بن زید، بن عبدربہ، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 498

راوی: مسدد، حارث، بن عبید، محمد بن عبدالملک بن ابی محذورہ، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِي وَقَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مسدد، حارث بن عبید، محمد بن عبدالملک بن ابی محذورہ، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے اذان کا طریقہ سکھا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر آگے کی جانب ہاتھ پھیرا اور فرمایا پہلے بآواز بلند اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر پھر آہستہ سے دو مرتبہ اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور دو مرتبہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ اور پھر بلند آواز سے دونوں کلمے دہراؤ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ دو مرتبہ کہو اور اگر صبح کی اذان ہو تو دو مرتبہ الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوم کہو پھر اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔

راوی : مسدد، حارث، بن عبید، محمد بن عبدالملک بن ابی محذورہ، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 499

راوی : حسن بن علی، ابوعاصم عبدالرزاق، ابن جریج، عثمان بن سائب، ام عبدالملک بن ابی محذورہ، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ وَفِيهِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ فِي الْأُولَى مِنْ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ مُسَدَّدٍ أَبْيَنُ قَالَ فِيهِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ أَسَمِعْتَ قَالَ فَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ وَلَا يَفْرُقُهَا لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا

حسن بن علی، ابوعاصم عبدالرزاق، ابن جریج، عثمان بن سائب، ام عبدالملک بن ابی محذورہ، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے یہی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دوسری سند سے مروی ہے اس میں ہے الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوم (دو مرتبہ) صبح کی پہلی اذان میں ہے (یعنی یہ الفاظ اقامت میں نہیں بلکہ اذان ہی میں کہے جائیں گے) ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد کی روایت زیادہ واضح ہے اس میں ابومحذورہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اَللّٰہ اَکبَر اَللّٰہ اَکبَر دو مرتبہ کہنا سکھایا اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دو مرتبہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ دو مرتبہ اَللّٰہ اَکبَر اَللّٰہ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبدالرزاق نے کہا کہ جب نماز کے لیے تکبیر کہے تو تمام کلمات کو دو دو مرتبہ پڑھ اور دو مرتبہ قد قامت الصلوٰۃ کہہ کیا تونے اچھی طرح سن لیا؟ (صاحب کہتے ہیں) کہ ابومحذورہ اپنے پیشانی کے بال نہ کترواتے تھے اور نہ مانگ کرتے تھے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی جگہ ہاتھ پھیرا تھا۔

راوی : حسن بن علی، ابوعاصم عبدالرزاق، ابن جریج، عثمان بن سائب، ام عبدالملک بن ابی محذورہ، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کاطریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 500

راوی: حسن بن علی، عفان، سعید، بن عامر، حجاج، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَحَجَّاجٌ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَذَا فِي كِتَابِهِ فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ

حسن بن علی، عفان، سعید، بن عامر، حجاج، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اذان میں بیس کلمے سکھائے اور اقامت کے سترہ اذان کے کلمات یوں تھے اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کلمات اقامت اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الصَلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ قَد قَامَتِ الصَّلوٰۃ قَد قَامَتِ الصلوٰۃ اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اسی طرح انکی کتاب میں حدیث ابو محذورہ کے ذیل میں موجود ہے۔

راوی : حسن بن علی، عفان، سعید، بن عامر، حجاج، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 501

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، ابن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبدالعزیز، ابن محریز، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ يَعْنِي عَبْدَ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ أَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ ارْجِعْ فَمُدَّ مِنْ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، ابن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبدالعزیز، ابن محریز، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ بذات خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اذان سکھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہہ اَللہُ اَکبَر (چار مرتبہ) اَشْھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (دو مرتبہ) اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ (دو مرتبہ) ان کلمات کو دوبارہ بلند آواز سے پھر دہیرا (یعنی شہادتین چار مرتبہ) حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ (دو مرتبہ) حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ (دو مرتبہ) اَللہُ اَکبَر (دو مرتبہ) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (ایک مرتبہ)۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، ابن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبدالعزیز، ابن محریز، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 502

راوی: نفیلی، ابراہیم بن اسمعیل بن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبدالملک ابی محذورہ، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ أَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ فِي الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ

نفیلی، ابراہیم بن اسماعیل بن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبدالملک ابی محذورہ، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ایک حرف کر کے اذان سکھائی ہے یعنی اَللہُ اَکبَر (چار مرتبہ) اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (دو مرتبہ) اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ (دو مرتبہ) اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ (دو مرتبہ) اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہ (دو مرتبہ) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (دو مرتبہ) حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ (دو مرتبہ) اور فجر میں الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوم (دو دو مرتبہ) کہتے تھے۔ ان تمام روایت میں شہادتیں چار مرتبہ مذکور ہے یہ شوافع کا مستدل ہے ان کے یہاں ترجیع افضل ہے جسکی حقیقت یہ ہے کہ شہادتیں پہلے آہستہ اور پھر بلند آواز سے ادا کیے جائیں احناف کے نزدیک عبداللہ بن زید کی حدیث پر مسئلہ کا مدار ہے جس میں ترجیع نہیں ہے اختلاف افضلیت میں ہے جواز میں نہیں اور ابو محذورہ کی روایت میں جو ترجیع کا ذکر ہے وہ انکے ساتھ مخصوص ہے۔

راوی : نفیلی، ابراہیم بن اسمعیل بن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبدالملک ابی محذورہ، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 503

راوی: محمد بن داؤد، زیاد بن یونس، نافع، بن عمر، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي الْجُمَحِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيِّ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ أَذَانِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَفِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ قُلْتُ حَدِّثْنِي عَنْ أَذَانِ أَبِيكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَطْ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ تَرْجِعُ فَتَرْفَعُ صَوْتَكَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

محمد بن داؤد، زیاد بن یونس، نافع، بن عمر، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان سکھائی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر۔ اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پھر حدیث ابن جریج عن عبدالعزیز بن عبدالمالک کے مثل اذان ذکر کی ابو داؤد کہتے ہیں کہ مالک بن دینار کی حدیث میں یہ ہے کہ میں نے ابو مجاذہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے کہا کہ تم مجھے اپنے والد کی اذان سناؤ انہوں نے اذان سنائی اور کہا اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر۔۔۔ جعفر بن سلیمان کی روایت میں عن ابن ابی محذرہ عن عمہ عن جدہ بھی اسی طرح ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ترجیع کرو پس اپنی آواز بلند کرو اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر میں۔

راوی : محمد بن داؤد، زیاد بن یونس، نافع، بن عمر، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 504

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ أُحِيلَتْ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أَعْجَبَنِي أَنْ تَكُونَ صَلَاةُ الْمُسْلِمِينَ أَوْ قَالَ الْمُؤْمِنِينَ وَاحِدَةً حَتَّى لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبُثَّ رِجَالًا فِي الدُّورِ يُنَادُونَ النَّاسَ بِحِينِ الصَّلَاةِ وَحَتَّى هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رِجَالًا يَقُومُونَ عَلَى الْآطَامِ يُنَادُونَ الْمُسْلِمِينَ بِحِينِ الصَّلَاةِ حَتَّى نَقَسُوا أَوْ كَادُوا أَنْ يَنْقُسُوا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمَّا رَجَعْتُ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ اهْتِمَامِكَ رَأَيْتُ رَجُلًا كَأَنَّ عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ أَخْضَرَيْنِ فَقَامَ عَلَى الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ وَلَوْلَا أَنْ يَقُولَ النَّاسُ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى أَنْ تَقُولُوا لَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ يَقْظَانَ غَيْرَ نَائِمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لَقَدْ أَرَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا وَلَمْ يَقُلْ عَمْرٌو لَقَدْ أَرَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَمُرْ بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلَكِنِّي لَمَّا سُبِقْتُ اسْتَحْيَيْتُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَاءَ يَسْأَلُ فَيُخْبَرُ بِمَا سُبِقَ مِنْ صَلَاتِهِ وَإِنَّهُمْ قَامُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَرَاكِعٍ وَقَاعِدٍ وَمُصَلٍّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بِهَا حُصَيْنٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَتَّى جَاءَ مُعَاذٌ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ فَقَالَ لَا أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلَى قَوْلِهِ كَذَلِكَ فَافْعَلُوا قَالَ أَبُو دَاوُد ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ فَجَاءَ مُعَاذٌ فَأَشَارُوا إِلَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ وَهَذِهِ سَمِعْتُهَا مِنْ حُصَيْنٍ قَالَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ مُعَاذًا قَدْ سَنَّ لَكُمْ سُنَّةً كَذَلِكَ فَافْعَلُوا قَالَ وحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أُنْزِلَ رَمَضَانُ وَكَانُوا قَوْمًا لَمْ يَتَعَوَّدُوا الصِّيَامَ وَكَانَ الصِّيَامُ عَلَيْهِمْ شَدِيدًا فَكَانَ مَنْ لَمْ يَصُمْ أَطْعَمَ مِسْكِينًا

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ فَكَانَتْ الرُّخْصَةُ لِلْمَرِيضِ وَالْمُسَافِرِ فَأُمِرُوا بِالصِّيَامِ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَفْطَرَ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ لَمْ يَأْكُلْ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَجَائَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَرَادَ امْرَأَتَهُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ نِمْتُ فَظَنَّ أَنَّهَا تَعْتَلُّ فَأَتَاهَا فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَرَادَ الطَّعَامَ فَقَالُوا حَتَّى نُسَخِّنَ لَكَ شَيْئًا فَنَامَ فَلَمَّا أَصْبَحُوا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ نماز میں تین تبدیلیاں ہوئیں ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہمارے اصحاب نے بیان کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ بات بھلی معلوم ہوتی ہے کہ مسلمانوں کی نماز ایک جماعت کے ساتھ مل کر ہوا کرے اور میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ لوگوں کو گھروں پر بھیج دیا کروں جو یہ پکار آیا کریں کہ نماز کا وقت آ گیا ہے اور ارادہ کیا اس بات کو کچھ لوگ ٹیلوں پر چڑھ کر نماز کے وقت کا اعلان کر دیا کریں یہاں تک کہ لوگ ناقوس بجانے لگے یا بجانے کے قریب ہو گئے اتنے میں ایک انصاری شخص آ کر بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گیا مجھے اسی کا خیال رہا جس کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہتمام کر رہے تھے تو میں نے ایک شخص کو دیکھا گویا وہ سبز رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے ہے اس نے مسجد میں کھڑے ہو کر اذان کہی پھر وہ تھوڑی دیر بیٹھ کر اٹھا اور جو کلمے اس نے اذان میں کہے تھے وہی پھر دہرائے البتہ اس میں لفظ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کا اضافہ کیا گیا اگر لوگ مجھے جھوٹا نہ کہیں تو میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں جاگ رہا تھا سویا ہوا نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ نے تجھے بہتر خواب دکھایا ہے (یہ جملہ ابن المثنیٰ کا ہے عمرو بن مرزق نے اس کو ذکر نہیں کیا) پس تو بلال سے کہ وہ اذان دے اتنے میں حضرت عمر نے کہا کہ میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے لیکن چونکہ وہ مجھ سے پہلے بیان کر چکے تھے اس لیئے میں نے بیان کرنے میں شرم محسوس کی۔ ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم سے ہمارے اصحاب نے بیان کیا کہ جب کوئی شخص مسجد میں آتا (اور دیکھتا کہ جماعت ہو رہی ہے) تو پوچھتا کہ کتنی رکعتیں ہو گئیں ہیں؟ سو جتنی رکعتیں ہو چکی ہوتیں اس کو بتا دیا جاتا اور وہ اس قدر نماز میں آ کر شریک ہو جاتا چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے لوگ مختلف حالتوں میں ہوتے تھے کوئی کھڑا ہے کوئی رکوع میں ہے کوئی قعدہ میں ہے تو کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھ رہا ہے ابن المثنیٰ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرہ نے کہا کہ یہ مجھ سے حصین نے بواسطہ ابن ابی لیلیٰ بیان کیا ہے یہاں تک کہ معاذ آ گئے شعبہ کہتے ہیں کہ یہ میں نے حصین سے براہ راست بھی سنا ہے یعنی فقال اراہ سے (کَذَالِکَ فَافْعَلُوا تک) ابوداؤد کہتے ہیں کہ پھر میں عمرو بن مرزق کی حدیث کی طرف رجوع کرتا ہوں ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ آئے اور ان کو اشارہ سے بتایا گیا کہ (اتنی رکعتیں ہو چکی ہیں) شعبہ کہتے ہیں کہ یہ میں نے حصین سے سنا ہے حضرت معاذ نے کہا کہ میں تو جس حال میں آپ کو دیکھوں گا وہی کروں گا (یعنی آتے ہی نماز میں شریک ہو جاؤں گا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا معاذ نے تمھارے واسطے ایک سنت جاری کر دی ہے لہذا تم بھی اسی طرح کیا کرو ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو لوگوں کو (ہر ماہ) تین دن روزے رکھنے کا حکم فرمایا اس کے بعد رمضان شریف کے روزے فرض ہوگئے ان لوگوں کو روزہ کی عادت نہ تھی اس لے روزہ ان پر بہت شاق گزرتا تھا تو جو شخص روزہ نہ رکھ پاتا وہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیتا پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ تم میں سے جو شخص رمضان کا مہینہ پائے وہ روزہ رکھے پس رخصت ختم ہوگئی مگر مسافر اور مریض کے لئے باقی رہی باقی سب لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم ہوا ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہمارے اصحاب نے بیان کیا ہے کہ ابتداء اسلام میں اگر کوئی شخص روزہ افطار کر کے سو جاتا اور کھانا نہ کھاتا تو پھر دوسرے روزے کے افطار تک اس کو کھانا جائز نہ رہتا۔ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے صحبت کرنا چاہی وہ بولی میں سو گئی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ یہ بہانہ کر رہی ہے اسلئے ان سے صحبت کرلی ایک اور انصاری شخص نے افطار کے بعد کھانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے کہا کہ ذرا ٹھرو ہم کھانا گرم کرلیں اتنے میں وہ سو گیا جب صبح ہوئی تو یہ آیت نازل ہوئی کہ تمھارے لیے روزہ کی راتوں میں اپنی بیویوں سے جماع کرنا حلال ہے۔

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلیٰ

باب : نماز کا بیان

اذان کا طریقہ

جلد : جلد اول — حدیث 505

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، نصر بن مہاجر، یزید بن ہارون، مسعودی بن مرہ، ابن ابی لیلی، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أُحِيلَتْ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ وَأُحِيلَ الصِّيَامُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ وَسَاقَ نَصْرٌ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَاقْتَصَّ ابْنُ الْمُثَنَّى مِنْهُ قِصَّةَ صَلَاتِهِمْ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَطْ قَالَ الْحَالُ الثَّالِثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى يَعْنِي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ فَوَجَّهَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَتَمَّ حَدِيثُهُ وَسَمَّى نَصْرٌ صَاحِبَ الرُّؤْيَا قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ فِيهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ أَمْهَلَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ زَادَ بَعْدَ مَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنْهَا بِلَالًا فَأَذَّنَ بِهَا بِلَالٌ وَقَالَ فِي الصَّوْمِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَيَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِلَى قَوْلِهِ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا أَجْزَأَهُ ذَلِكَ وَهَذَا حَوْلٌ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ إِلَى أَيَّامٍ أُخَرَ فَثَبَتَ الصِّيَامُ عَلَى مَنْ شَهِدَ الشَّهْرَ وَعَلَى الْمُسَافِرِ أَنْ يَقْضِيَ وَثَبَتَ الطَّعَامُ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْعَجُوزِ اللَّذَيْنِ لَا يَسْتَطِيعَانِ الصَّوْمَ وَجَاءَ صِرْمَةُ وَقَدْ عَمِلَ يَوْمَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، نصر بن مہاجر، یزید بن ہارون، مسعودی بن مرہ، ابن ابی لیلی، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روزے اور نماز میں تین تین تبدیلیاں ہوئی ہیں نصر نے تفصیل سے حدیث بیان کی ہے جبکہ ابن المثنیٰ نے اس میں سے کم کر کے صرف بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے کا تذکرہ کیا تیسری تبدیلی یہ ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے تیرہ مہینوں تک نماز پڑھی پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمان کی طرف نظر اٹھانا دیکھتے ہیں پس ہم تبدیل کر کے قبلہ وہ کر دیتے ہیں جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند کرتے ہیں پس اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کر لیجئے لہذا اب تم جہاں بھی ہو اسی کی طرف رخ کیا کرو اور اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ کعبہ کی طرف کر دیا ابن المثنیٰ کی حدیث پوری ہوئی اور نصر بن مہاجر نے خواب دیکھنے والے کا نام لیا تو کہا عبداللہ بن زید ایک انصاری شخص تھے اس روایت میں یہ ہے کہ اس شخص نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور کہا اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ اَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔ اس کے بعد وہ شخص تھوڑی دیر ٹھیرا رہا پھر کھڑا ہوا اور ایسا ہی کہا مگر حَیَّ عَلَی الفَلَاحِ کے بعد قَد قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہا راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا کہ یہ بلال کو سکھا دو پس بلال نے اذان دی اور روزہ کے متعلق بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینہ میں تین روزے رکھا کرتے تھے اور ایک روزہ عاشورہ کے دن رکھا کرتے تھے تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی تم پر روزے فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقوی اختیار کرو (اور یہ روزے) گنتی کے چند دن ہیں پس جب تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ روزوں کو اور دنوں میں اسی حساب سے رکھ لے اور جو لوگ طاقت رکھتے ہیں (اگر اس کے باوجود روزہ نہ رکھیں تو) وہ

بطور فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلائیں پس ہر شخص کو اختیار تھا چاہتا تو روزہ رکھ لیتا تھا اور نہ چاہتا تھا تو روزہ نہ رکھتا تھا بلکہ فدیہ کے طور پر ایک مسکین کو کھانا کھلا دیتا تھا اور یہ اس کے لیے کافی ہوتا تھا یہ حکم ایک سال تک رہا اس کے بعد اللہ تعالی نے یہ حکم نازل فرمایا کہ رمضان کا مہینہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن پاک (لوح محفوظ سے) آسمان دنیا پر اتارا گیا اس میں لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی دلیلیں ہیں اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی (دلیلیں ہیں) پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے تو وہ اس مہینہ کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اتنے ہی دنوں کے حساب سے دوسرے دنوں میں ان کی قضا کرلے پس ہر اس شخص پر روزہ فرض قرار دیدیا گیا ہے جو اس مہینہ کو پائے اور مسافر کے لیے قضاء کا حکم ہوا اور ان بوڑھے مردوں اور عورتوں پر فدیہ قائم رہا جو روزہ نہ رکھ سکتے ہوں۔ اور نصر مہاجر نے آخر تک حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، نصر بن مہاجر، یزید بن ہارون، مسعودی بن مرہ، ابن ابی لیلی، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

اقامت کا بیان

باب : نماز کا بیان

اقامت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 506

راوی: سلیمان بن حرب، عبدالرحمن بن مبارک، حماد، سماک، عطیہ، موسیٰ بن اسمعیل، وھیب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ زَادَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ إِلَّا الْإِقَامَةَ

سلیمان بن حرب، عبدالرحمن بن مبارک، حماد، سماک، عطیہ، موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان جفت جفت کہنے کا اور اقامت (تکبیر) طاق مرتبہ کہنے کا حکم ہوا تھا اور حماد ابن زید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے۔

راوی : سلیمان بن حرب، عبدالرحمن بن مبارک، حماد، سماک، عطیہ، موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اقامت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 507

راوی: حمید بن مسعدہ، اسمعیل، بن حذائ، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَ حَدِيثِ وُهَيْبٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

حمید بن مسعدہ، اسماعیل، بن حذائ، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مزکورہ حدیث مروی ہے اسماعیل نے کہا میں نے یہ حدیث ایوب کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ سوائے اقامت کے تکبیر میں تمام کلمات ایک ایک مرتبہ ہیں سوائے اقامت یعنی (قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے (

راوی: حمید بن مسعدہ، اسمعیل، بن حذائ، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اقامت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 508

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجعفر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ فَإِذَا سَمِعْنَا الْإِقَامَةَ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ أَبِي جَعْفَرٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجعفر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ ہوتی تھی اور تکبیر ایک ایک مرتبہ سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے (یہ دو مرتبہ ہوتی تھی) تو جب ہم یہ تکبیر سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے لئے جاتے شعبہ نے کہا کہ میں نے ابوجعفر سے اس حدیث کے علاوہ کوئی بھی اور حدیث نہیں سنی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجعفر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اقامت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابوعامر، عبدالملك، بن عمرو، شعبه، ابوجعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْأَكْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن یحیی بن فارس، ابوعامر، عبدالملک، بن عمرو، شعبہ، ابوجعفر سے روایت ہے کہ میں نے مسجد اکبر کے موذن ابوالمثنی کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے ابن عمر سے سنا اور پھر یہی حدیث بیان کی۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابوعامر، عبدالملک، بن عمرو، شعبہ، ابوجعفر

ایک شخص اذان دے اور دوسرا تکبیر کہے

باب : نماز کا بیان

ایک شخص اذان دے اور دوسرا تکبیر کہے

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، محمد بن عمرو، محمد بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَذَانِ أَشْيَائَ لَمْ يَصْنَعْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ فَأُرِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَلْقِهِ عَلَى بِلَالٍ فَأَلْقَاهُ عَلَيْهِ فَأَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَا رَأَيْتُهُ وَأَنَا كُنْتُ أُرِيدُهُ قَالَ فَأَقِمْ أَنْتَ

عثمان بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، محمد بن عمرو، محمد بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان میں چند چیزوں کا ارادہ کیا (مثلا ناقوس وغیرہ کا) مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے کچھ نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر عبداللہ بن زید کو خواب میں اذان کا طریقہ دکھایا گیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا

خواب بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ اذان بلال کو سکھا دو پس انھوں نے سکھا دی اور بلال نے اذان دی حضرت عبداللہ بن زید نے کہا کہ چونکہ اذان کو خواب میں میں نے دیکھا تھا اس لیے میری یہ خواہش تھی کہ اذان بھی میں ہی دوں مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تکبیر کہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، محمد بن عمرو، محمد بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن زید

باب : نماز کا بیان

ایک شخص اذان دے اور دوسرا تکبیر کہے

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن عمرو

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ جَدِّي عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَأَقَامَ جَدِّي

عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن محمد سے سنا کہ عبداللہ بن زید میرے دادا تھے جو اس حدیث کو بیان کرتے تھے۔ انھوں نے تکبیر کہی۔

راوی : عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن عمرو

جو اذان دے وہی اقامت بھی کہے

باب : نماز کا بیان

جو اذان دے وہی اقامت بھی کہے

جلد : جلد اول حدیث 512

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ بن عمر بن حاتم، عبدالرحمن بن زیاد، زید بن حارث صدائی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ يَعْنِي الْأَفْرِيقِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ قَالَ لَمَّا كَانَ أَوَّلُ أَذَانِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَّنْتُ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أُقِيمُ يَا رَسُولَ اللهِ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ لَا حَتَّى إِذَا طَلَعَ

الْفَجْرُ نَزَلَ فَبَرَزَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيَّ وَقَدْ تَلَاحَقَ أَصْحَابُهُ يَعْنِي فَتَوَضَّأَ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا صُدَائٍ هُوَ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ قَالَ فَأَقَمْتُ

عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ بن عمر بن حاتم، عبدالرحمن بن زیاد، زید بن حارث صدائی سے روایت ہے کہ جب صبح کی اذان کا اول وقت ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا پس میں نے اذان دی (اور جب اذان دے چکا تو) میں تکبیر کہنا چاہتا تھا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرق میں فجر کی روشنی دیکھ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی نہیں یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی (یعنی روشنی ہو گئی) پھر سواری سے اترے اور قضا حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ فارغ ہو کر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آملے۔ تب آپ نے وضو کیا حضرت بلال نے تکبیر کہنی چاہی تو آپ نے فرمایا اخی! صدائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی تکبیر بھی کہے۔ صدائی کہتے ہیں کہ پھر میں نے تکبیر کہی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ بن عمر بن حاتم، عبدالرحمن بن زیاد، زید بن حارث صدائی

بلند آواز سے اذان دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

بلند آواز سے اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 513

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، موسیٰ بن ابی عفان، ابی یحیی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ صَلَاةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

حفص بن عمر، شعبہ، موسیٰ بن ابی عفان، ابی یحیی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موذن بخش دیا جاتا ہے۔ جہاں تک اس کی آواز جاتی ہے اور اس کے لیے تمام تر اور خشک چیزیں گواہ بن جاتی ہیں اور نماز میں آنے والے کے لیے پچیس نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک نماز سے دوسری نماز تک کے لیے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، موسیٰ بن ابی عفان، ابی یحیی، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

بلند آواز سے اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 514

راوی: قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ النِّدَائُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْئِ وَنَفْسِهِ وَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَضِلَّ الرَّجُلُ أَنْ يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لیے پکارا جاتا ہے (یعنی اذان دی جاتی ہے) تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے (اور دہشت سے) اس کی ہوا خارج ہو جاتی ہے تاکہ وہ اذان نہ سن پائے اور جب اذان ہو چکی ہوتی ہے تو واپس آجاتا ہے اور جب تکبیر کہی جاتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو پھر پلٹ آتا ہے (اور نمازی کے دل میں) ایسے ایسے خیلات ڈالتا ہے اور وہ وہ باتیں یاد دلاتا ہے جو اس کو پہلے کبھی یاد نہ تھیں یہاں تک کہ وہ آدمی کو اس حد تک غافل کر دیتا ہے کہ اس کو یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

موذن وقت کی پابندی کرے

باب : نماز کا بیان

موذن وقت کی پابندی کرے

جلد : جلد اول **حدیث** 515

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن فضیل، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

احمد بن حنبل، محمد بن فضیل، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہے اور موذن امانتدار ہے اے اللہ۔ تواماموں کو (علم وعمل کی) توفیق عطا فرما اور موذن کی بھول چوک معاف فرما۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن فضیل، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

موذن وقت کی پابندی کرے

جلد : جلد اول حدیث 516

راوی: حسن بن علی، ابن نمیر، اعمش

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حسن بن علی، ابن نمیر، اعمش ایک دوسری سند سے حضرت ابوہریرہ سے اسی طرح مروی ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابن نمیر، اعمش

مینار کے اوپر چڑھ کر اذان دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مینار کے اوپر چڑھ کر اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 517

راوی : احمد بن محمد بن ایوب، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحق بن محمد، ایوب، ابراہیم، بن سعد، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیربنی نجار کی ایک عورت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَتْ كَانَ بَيْتِي مِنْ أَطْوَلِ بَيْتٍ حَوْلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ عَلَيْهِ الْفَجْرَ فَيَأْتِي بِسَحَرٍ فَيَجْلِسُ عَلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إِلَى الْفَجْرِ فَإِذَا رَآهُ تَمَطَّى ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَى قُرَيْشٍ أَنْ

يُقِيمُوا دِينَكَ قَالَتْ ثُمَّ يُؤَذِّنُ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُهُ كَانَ تَرَكَهَا لَيْلَةً وَاحِدَةً تَعْنِي هَذِهِ الْكَلِمَاتِ

احمد بن محمد بن ایوب، ابراہیم بن سعد، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق بن محمد، ایوب، ابراہیم، بن سعد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر بنی نجار کی ایک عورت سے روایت ہے کہ میرا گھر مسجد کے آس پاس کے تمام گھروں سے اونچا تھا اس لیے حضرت بلال اس پر چڑھ کر فجر کی اذان دیا کرتے تھے اور اس غرض کے لیے وہ آخر شب میں میرے گھر کی چھت پر آکر بیٹھ جاتے اور صبح صادق کا انتظار کیا کرتے تھے۔ جب وہ صبح صادق دیکھتے تو انگڑائی لے کر اٹھتے اور دعا کرتے اے اللہ میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اور تجھ ہی سے مدد کا طالب ہوں قریش کے معاملہ میں تاکہ وہ تیرے دین کو قائم کریں۔ وہ عورت بیان کرتی ہے کہ اس کے بعد حضرت بلال اذان دیتے اور بخدا میں نے کبھی نہ دیکھا کہ کسی رات انھوں نے اس دعا کو چھوڑا ہو۔

راوی : احمد بن محمد بن ایوب، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحق بن محمد، ایوب، ابراہیم، بن سعد، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر بنی نجار کی ایک عورت

موذن اذان میں گردن دائیں بائیں گھومائے

باب : نماز کا بیان

موذن اذان میں گردن دائیں بائیں گھومائے

جلد : جلد اول حدیث 518

راوی: موسی بن اسمعیل، قیس، ابن ربیع، محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، وکیع، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، حضرت ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَكُنْتُ أَتَتَبَّعُ فَمَهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ بُرُودٌ يَمَانِيَةٌ قِطْرِيٌّ وَقَالَ مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا خَرَجَ إِلَى الْأَبْطَحِ فَأَذَّنَ فَلَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ لَوَى عُنُقَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَمْ يَسْتَدِرْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْعَنَزَةَ وَسَاقَ حَدِيثَهُ

موسی بن اسماعیل، قیس، ابن ربیع، محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، وکیع، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، حضرت ابوجحیفہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مکہ میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چمڑے کے بنے ہوئے ایک خیمہ میں تشریف فرما

تھے۔ پس بلال نکلے اور اذان دی۔ وہ اپنا منہ دائیں بائیں کر رہے تھے اور میں نے ان کو ایسا کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا اس کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خیمہ سے) باہر تشریف لائے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ (دھاریوں والا) لباس پہنے ہوئے تھے جو ملک یمن کے علاقہ قطر کا بنا ہوا تھا۔ اور موسی بن اسماعیل کی روایت میں یہ بھی ہے کہ میں نے دیکھا بلال ابطح کی طرف گئے اور اذان دی۔ جب حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح پر پہنچے تو انھوں نے اپنی گردن دائیں بائیں گھمائی مگر پورے نہیں گھومے پھر بلال خیمہ میں گئے اور ایک نیزہ لے کر آئے اس کے بعد راوی نے آخر حدیث تک بیان کیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، قیس، ابن ربیع، محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، وکیع، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، حضرت ابوجحیفہ

اذان اور اقامت کے درمیان دعا کرنا

باب : نماز کا بیان

اذان اور اقامت کے درمیان دعا کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 519

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، زید، ابوایاس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَائُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، زید، ابوایاس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اذان واقامت کے درمیان کی ہوئی دعا رد نہیں کی جاتی۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، زید، ابوایاس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

باب : نماز کا بیان

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

جلد : جلد اول   حدیث 520

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک بن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَائَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک بن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تم بھی ویسا ہی کہو جیسا کہ مؤذن کہتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک بن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

جلد: جلد اول **حدیث** 521

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، حیوہ، سعید بن ایوب، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ وَحَيْوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، حیوہ، سعید بن ایوب، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم مؤذن کی اذان سنو تو تم بھی ویسا ہی کہو جیسا وہ کہتا جائے اس کے بعد مجھ پر درود بھیجو اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت نازل فرمائے گا پھر میرے لیے وسیلہ طلب کرو اور وسیلہ جنت میں ایک مرتبہ کا نام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک ہی بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جو شخص میری لیے وسیلہ طلب کرے گا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو گی۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، حیوہ، سعید بن ایوب، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

جلد : جلد اول حدیث 522

راوی : ابن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وھب، حیی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُيَيٍّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْحُبُلِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضُلُونَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ كَمَا يَقُولُونَ فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ

ابن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، حیی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤذنوں کو ہم پر فضیلت حاصل ہے (لہذا ہم کو بھی کوئی ایسا کام بتایئے جو ہماری فضیلت کا سبب ہو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جیسا کہ مؤذن کہے اور جب تو (اذان کے جواب سے) فارغ ہو جائے تو (اللہ سے جو چاہے) مانگ تجھے دیا جائے گا۔

راوی : ابن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، حیی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

جلد : جلد اول حدیث 523

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث حکیم، بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعید، ابووقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث حکیم، بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعید، ابووقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی (شہادتین) سنے اور اسکے جواب میں کہے کہ میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں اور راضی ہوں میں اللہ کو رب مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مان کر اور اسلام کو دین مان کر تو اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث حکیم، بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعید، ابووقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

جلد : جلد اول حدیث 524

راوی: ابراهیم بن مهدی، علی بن مسهر، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ وَأَنَا وَأَنَا

ابراہیم بن مہدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤذن کو شہادتین کہتے ہوئے سنتے تو فرماتے میں بھی اس پر گواہ ہوں۔

راوی : ابراہیم بن مہدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

جب اذان سنو تو اسکا جواب دو

جلد : جلد اول حدیث 525

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جهضم، اسمعیل بن جعفر، عماره بن غزیه حبیب بن عبدالرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر، حضرت عمر فاروق رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَإِذَا قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن مثنی، محمد بن جہضم، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ حبیب بن عبدالرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن کہے اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر تو سننے والا بھی اسکے جواب میں کہے، اَللہُ اَکبَر، اَللہُ اَکبَر، اور جب وہ کہے اَشْھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ، تو وہ بھی اَشْھَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ، کہے جب وہ کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُولُ اللہ، تو سننے والا بھی کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُولُ اللہ، جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے تو یہ کہے لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ، اور جب وہ حَیَّ عَلَی الفَلَاح کہے تو یہ پھر لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ کہے اور جب وہ اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر کہے تو یہ بھی کہے اَللہُ اَکبَر اَللہُ اَکبَر اور جب وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہے تو یہ بھی کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔ (اور یہ اذان کا جواب) حضور قلب سے ہو تو وہ جنت میں جائیگا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جہضم، اسمعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ حبیب بن عبدالرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

جب اقامت سنے تو کیا کہے؟

باب : نماز کا بیان

جب اقامت سنے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 526

راوی: سلیمان بن داؤد، محمد بن ثابت، ابوامامہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بِلَالًا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَلَمَّا أَنْ قَالَ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَهَا اللهُ وَأَدَامَهَا وَقَالَ فِي سَائِرِ الْإِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيثِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي الْأَذَانِ

سلیمان بن داؤد، محمد بن ثابت، ابو امامہ یا (یہاں راوی کو شک ہوا ہے) اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی سے

روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہنی شروع کی جب انہوں نے قَد قَامَتِ الصّلٰوۃ کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَقَامَہا اللہُ وَاَدَامَہا (یعنی اللہ تعالی نماز کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے) اور تکبیر کے باقی کلمات میں اس طرح جواب دیا جیسا کہ ابھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اذان کے متعلق گذرا ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، محمد بن ثابت، ابو امامہ

اذان کے بعد کی دعا

باب : نماز کا بیان

اذان کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 527

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن محمد بن حنبل، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبِّ ھٰذِہِ الدَعْوَۃِ التَّآمَّۃ الخ یعنی اے اللہ اس دعوت تامہ کے رب اور قائم و دائم نماز کے مالک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت عطاء فرما اور مقام محمود پر پہنچا جسکا تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدہ فرمایا ہے تو قیامت کے دن اسکے لیے میری شفاعت ہو گی۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

باب : نماز کا بیان

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 528

راوی: مومل بن اہاب، عبداللہ بن ولید، قاسم بن معن، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُولَ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي

مومل بن اہاب، عبداللہ بن ولید، قاسم بن معن، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سکھایا کہ میں مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا پڑھا کروں اے اللہ یہ وقت ہے تیرے دن کے جانے کا اور تیری رات کے آنے کا اور وقت ہے تیری طرف بلانے والی آوازوں کا (یعنی اذانوں کا) پس تو میری مغفرت فرمادے۔

راوی: مومل بن اہاب، عبداللہ بن ولید، قاسم بن معن، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

اذان پر اجرت لینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

اذان پر اجرت لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، ابوعلاء، مطرف بن عبداللہ، حضرت عثمان بن ابی العاص

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ وَقَالَ مُوسَى فِي مَوْضِعٍ آخَرَ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي قَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

موسی بن اسماعیل، حماد، سعید، ابوعلاء، مطرف بن عبداللہ، حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اپنی قوم کا امام بنا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ٹھیک ہے) تم ان کے امام ہو لیکن کمزور مقتدیوں کا خیال رکھنا۔ اور موذن ایسا شخص مقرر کرنا جو اذان پر اجرت نہ لے۔

راوی: موسی بن اسمٰعیل، حماد، سعید، ابوعلاء، مطرف بن عبد اللہ، حضرت عثمان بن ابی العاص

اگر وقت سے پہلے اذان دے دی جائے تو کیا کرنا چاہیئے

باب : نماز کا بیان

اگر وقت سے پہلے اذان دے دی جائے تو کیا کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول **حدیث** 530

راوی: موسی بن اسمعیل، داؤد، بن شبیب، حماد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ زَادَ مُوسَى فَرَجَعَ فَنَادَى أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

موسی بن اسماعیل، داؤد، بن شبیب، حماد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ طلوع فجر سے پہلے اذان دیدی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو حکم فرمایا کہ جاؤ آواز لگا کر کہو کہ بندہ سو گیا تھا (اس بنا پر وقت کا صحیح اندازہ نہ ہو سکا اور غلط وقت پر اذان دیدی گئی) موسیٰ نے اتنا اضافہ اور کیا ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ لوٹے اور انہوں نے یہی آواز لگائی کہ بندہ سو گیا تھا ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو ایوب سے حماد بن سلمہ کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیا۔

راوی: موسی بن اسمٰعیل، داؤد، بن شبیب، حماد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر وقت سے پہلے اذان دے دی جائے تو کیا کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول **حدیث** 531

راوی: ایوب بن منصور، شعیب بن حرب، عبدالعزیز بن ابی راود، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَذِّنٍ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ

أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِعُمَرَ مُؤَذِّنٌ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ وَذَكَرَ نَحْوَهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ ذَاكَ

ایوب بن منصور، شعیب بن حرب، عبدالعزیز بن ابی راود، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے مؤذن جسکو مسروح کہا جاتا تھا اسنے صبح صادق سے قبل اذان کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسکو حکم کیا پھر پہلی حدیث کی طرح ذکر کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسے حماد بن زید نے بواسطہ عبید اللہ بن عمر حضرت نافع یا کسی اور سے روایت کیا ہے، کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا جسکا نام مسروح تھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو دراوردی نے بروایت عبید اللہ بواسطہ نافع حضرت ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مسعود نامی مؤذن تھا پھر اسی طرح ذکر کیا اور یہ اس سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ایوب بن منصور، شعیب بن حرب، عبدالعزیز بن ابی راود، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر وقت سے پہلے اذان دے دی جائے تو کیا کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 532

راوی: زهیربن حرب، وکیع، جعفر بن برقان، شداد، عیاض بن عامر، حضرت بلال رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ شَدَّادٍ مَوْلَى عِيَاضِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى يَسْتَبِينَ لَكَ الْفَجْرُ هَكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ عَرْضًا قَالَ أَبُو دَاوُد شَدَّادٌ مَوْلَى عِيَاضٍ لَمْ يُدْرِكْ بِلَالًا

زہیر بن حرب، وکیع، جعفر بن برقان، شداد، عیاض بن عامر، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اذان مت کہا کرو جب تک تجھ کو فجر کی روشنی اس طرح معلوم نہ ہو جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرضاً ہاتھ پھیلا کر اشارہ کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ شداد نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، جعفر بن برقان، شداد، عیاض بن عامر، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر وقت سے پہلے اذان دے دی جائے تو کیا کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 533

راوی: محمد بن سلمه، ابن وهب، یحیی بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر، سعید بن عبدالرحمن ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ مُؤَذِّنًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر، سعید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن تھے اور وہ نابینا تھے۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر، سعید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اذان کے بعد مسجد سے جانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

اذان کے بعد مسجد سے جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 534

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابراهیم بن مهاجر، ابوشعثاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ رَجُلٌ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابوشعثاء سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہم لوگ مسجد میں تھے ایک شخص مسجد سے باہر چلا گیا جبکہ مؤذن عصر کی اذان دے چکا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابوشعثاء

موئذن (تکبیر کہنے لیے) امام کا انتظار کرے

باب : نماز کا بیان

موئذن (تکبیر کہنے لیے) امام کا انتظار کرے

جلد : جلد اول حدیث 535

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، شبابہ، اسرائیل، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَإِذَا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

عثمان بن ابی شیبہ، شبابہ، اسرائیل، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے پھر (اذان دے کر) ٹھہر جاتے جب دیکھتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں تو نماز کے لیے تکبیر کہتے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، شبابہ، اسرائیل، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

تثویب کا بیان

باب : نماز کا بیان

تثویب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 536

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابویحیی ی، قتات، مجاهد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْقَتَّاتُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَثَوَّبَ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ قَالَ اخْرُجْ بِنَا فَإِنَّ هَذِهِ بِدْعَةٌ

محمد بن کثیر، سفیان، ابویحیی، قتات، مجاہد سے روایت ہے کہ میں (عبد اللہ) ابن عمر کے ساتھ تھا ایک شخص نے تثویب کہی راوی کو شک ہے کہ ظہر میں کی یا عصر میں حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہاں سے چل نکلو کیونکہ بدعت ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابویحیی ی، قتات، مجاہد

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جاچکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 537

راوی: مسلم بن ابراهیم موسیٰ بن اسمعیل، ابان، یحیی، عبدالله بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا رَوَاهُ أَيُّوبُ وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى وَهِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَقَالَا فِيهِ حَتَّى تَرَوْنِي وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةَ

مسلم بن ابراہیم موسیٰ بن اسماعیل، ابان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لیے تکبیر ہو تو جب تک مجھے نہ دیکھ لو اسوقت تک کھڑے نہ ہو ابو داؤد کہتے ہیں کہ ایوب اور حجاج صواف نے بھی اسکو یحیی سے اسی طرح روایت کیا ہے اور ہشام دستوائی نے یوں کہا ہے کہ مجھے یحیی نے لکھا تھا اور اسکو معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک نے بھی یحیی سے روایت کیا ہے انکے الفاظ یہ ہیں حَتّٰی تَرَوْنِي وَعَلَيْکُمُ السَّکِينَةَ۔

راوی : مسلم بن ابراہیم موسیٰ بن اسمعیل، ابان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جاچکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 538

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، معمر نے بسند یحیی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ قَالَ حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ قَدْ خَرَجْتُ إِلَّا مَعْمَرٌ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ لَمْ يَقُلْ فِيهِ قَدْ خَرَجْتُ

ابراہیم بن موسی، عیسی، معمر نے بسند یحیی سابق سند کے ساتھ اسی کے مثل روایت کیا ہے اس میں یوں ہے کہ یہاں تک کہ تم مجھ کو دیکھ لو کہ میں (نماز کے لیے حجرہ سے) نکل چکا ہوں ابو داؤد کہتے ہیں کہ لفظ قد خرجت معمر کے علاوہ کسی نے ذکر نہیں کیا اور اسکو ابن

عیینہ نے بھی معمر سے روایت کیا ہے مگر انہوں نے بھی قد خرجت روایے نہیں کیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، معمر نے بسند یحیی

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جا چکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول   حدیث 539

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، زهری، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو ح و حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نماز کی تکبیر ہوتی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کے وقت لوگ اپنے مقام پر جم جاتے قبل اسکے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ پر آئیں۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جا چکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول   حدیث 540

راوی : حسین بن معاذ، عبدالاعلی، حضرت حمید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ عَنْ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَمَا تُقَامُ الصَّلَاةُ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ بَعْدَ مَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ

حسین بن معاذ، عبدالاعلی، حضرت حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ثابت بنانی سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص تکبیر کے بعد گفتگو کرے تو کیا ہے تو اسکے جواب میں انہوں نے مجھ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہوئے

کہا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور تکبیر کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روکے رہا (یعنی گفتگو کرتا رہا)۔

راوی : حسین بن معاذ، عبد الاعلی، حضرت حمید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جا چکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 541

راوی : احمد بن علی بن سوید، بن منجوف، عون بن کھمس، حضرت کھمس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ عَنْ أَبِيهِ كَهْمَسٍ قَالَ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ بِمِنًى وَالْإِمَامُ لَمْ يَخْرُجْ فَقَعَدَ بَعْضُنَا فَقَالَ لِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَا يُقْعِدُكَ قُلْتُ ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ هَذَا السُّمُودُ فَقَالَ لِي الشَّيْخُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نَقُومُ فِي الصُّفُوفِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ قَالَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَلُونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا يَصِلُ بِهَا صَفًّا

احمد بن علی بن سوید، بن منجوف، عون بن کہمس، حضرت کہمس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ منیٰ میں ہم لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور اسوقت تک امام (نماز کے لیے) نہیں نکلا تھا اس لیے ہم میں سے کچھ لوگ بیٹھ گئے (ان میں میں بھی شامل تھا) تو کوفہ کے ایک صاحب نے مجھ سے کہا کہ تم کیوں بیٹھ گئے میں نے کہا کہ ابن بریدہ کا بیان ہے کہ یہ (یعنی امام کے انتظار میں کھڑا رہنا) سمود ہے (اور یہ ممنوع ہے) تو ان صاحب نے مجھ سے کہا کہ عبد الرحمن بن عوسجہ نے براء بن عازب کے واسطہ سے مجھ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم لوگ تکبیر کہے جانے سے پہلے کافی دیر تک صفوں میں کھڑے رہا کرتے تھے عبد الرحمن بن عوسجہ کہتے ہیں کہ براء بن عازب کا بیان ہے کہ جو لوگ پہلی صف سے قریب ہوتے ہیں ان پر اللہ تعالی رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان کے لیے دعا کرتے ہیں اور اللہ تعالی کے نزدیک اس قدم سے بڑھ کر کوئی قدم محبوب نہیں ہے جو صف میں جانے کے لیے اٹھے۔

راوی : احمد بن علی بن سوید، بن منجوف، عون بن کہمس، حضرت کہمس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جاچکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 542

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (عشاء کی) نماز کی تکبیر ہوئی اس حال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں ایک شخص سے گفتگو فرما رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے نہیں ہوئے یہاں تک کہ لوگ بیٹھے بیٹھے سو گئے۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جاچکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 543

راوی: عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوالنضر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا رَآهُمْ قَلِيلًا جَلَسَ لَمْ يُصَلِّ وَإِذَا رَآهُمْ جَمَاعَةً صَلَّى

عبداللہ بن اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوالنضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تکبیر ہو جاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے کہ مسجد میں لوگ کم ہیں تو بیٹھ جاتے اور نماز شروع نہ فرماتے اور جب دیکھتے کہ جماعت پوری ہو گئی تب نماز شروع فرماتے۔

راوی: عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابوالنضر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے تکبیر کہی جاچکے اور امام نہ آئے تو بیٹھ کر امام کا انتظار کریں کھڑے نہ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 544

راوی: عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن جبیر، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ

عبداللہ بن اسحاق، ابوعاصم ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن جبیر، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کے مثل روایت ہے۔

راوی: عبداللہ بن اسحق، ابوعاصم ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن جبیر، حضرت علی رضی اللہ عنہ

ترک جماعت پر وعید

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی: احمد بن یونس، زئدہ، سائب بن حبیش، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمْ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمْ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ قَالَ زَائِدَةُ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ

احمد بن یونس، زئدہ، سائب بن حبیش، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں اور پھر بھی وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے پس تم جماعت کو لازم کرلو کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو گلے سے الگ ہو زائدہ کہتے ہیں کہ سائب نے کہا جماعت سے مراد نماز باجماعت ہے۔

راوی: احمد بن یونس، زئدہ، سائب بن حبیش، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 546

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا تھا کہ قیام نماز کا حکم دے کر اپنی جگہ کسی اور شخص کو نماز پڑھانے کے لیے کہوں اور اپنے ساتھ کچھ لوگ لے جاؤں جن کے ساتھ لکڑیوں کے گٹھڑ ہوں اور جا کر ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگادوں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: نفیلی، ابوملیح، یزید بن یزید، یزید بن اصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَتِي فَيَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ آتِيَ قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي بُيُوتِهِمْ لَيْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ فَأُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ قُلْتُ لِيَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ يَا أَبَا عَوْفٍ الْجُمُعَةَ عَنَى أَوْ غَيْرَهَا قَالَ صُمَّتَا أُذُنَايَ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَأْثُرُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذَكَرَ جُمُعَةً وَلَا غَيْرَهَا

نفیلی، ابوملیح، یزید بن یزید، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ اپنے نوجوانوں کو لکڑیوں کے گٹھے جمع کرنے کا حکم دوں اور پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو بلا عذر اپنے گھروں میں نماز پڑھتے ہیں اور انکے گھروں کو آگ لگادوں۔ (یزید بن یزید کہتے ہیں کہ) میں نے یزید بن اصم سے پوچھا کہ اے ابوعوف جماعت سے نماز جمعہ مراد ہے یا عام جماعت کہا میرے کان بہرے ہو جائیں اگر میں نے نہ سنا ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کرتے تھے لیکن انہوں نے نہ جمعہ کا تذکرہ کیا نہ کوئی اور نماز کا۔

راوی : نفیلی، ابوملیح، یزید بن یزید، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول   حدیث 548

راوی : ھارون بن عباد، وکیع، مسعودی، علی بن اقمر، احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَافِظُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ بَيِّنُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ مَسْجِدٌ فِي بَيْتِهِ وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَفَرْتُمْ

ہارون بن عباد، وکیع، مسعودی، علی بن اقمر، احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا پانچوں نمازوں کی پابندی کرو جب انکے لیے بلایا جائے (یعنی اذان دی جائے) کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں اور اللہ تعالی نے ان نمازوں کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سنن ہدیٰ بنایا ہے اور ہم نے دیکھا کہ جماعت کی نماز میں صرف وہی لوگ نہ آتے تھے جنکا نفاق کھلا ہوا تھا اور ہم دیکھتے تھے کہ کسی کو تو دو دو آدمی سہارا دے کر لاتے تھے اور اسکو صف میں کھڑا کرتے تھے تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس کے گھر میں نماز پڑھنے کی جگہ نہ ہو لیکن اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے اور مسجدوں کو چھوڑ دو گے تو تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کو چھوڑ دو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کو چھوڑ دو گے تو کفر کا کام کرو گے۔

راوی : ہارون بن عباد، وکیع، مسعودی، علی بن اقمر، احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول   حدیث 549

راوی : قتیبه، جریر، ابوجناب، عدی بن ثابت، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ قَالُوا وَمَا الْعُذْرُ قَالَ خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّى قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى عَنْ مَغْرَائَ أَبُو إِسْحَقَ

قتیبہ، جریر، ابوجناب، عدی بن ثابت، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اذان کی آواز سنے اور نماز کے لیے نہ جائے باوجود اسکے کہ کوئی عذر (خوف یا بیماری) بھی نہ ہو تو اسکی تنہا پڑھی ہوئی نماز قبول نہ ہو گی۔

راوی : قتیبہ، جریر، ابوجناب، عدی بن ثابت، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ شَاسِعُ الدَّارِ وَلِي قَائِدٌ لَا يُلَائِمُنِي فَهَلْ لِي رُخْصَةٌ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَائَ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نابینا ہوں اور میرا گھر دور ہے اور جو مجھ کو لے کر آتا ہے وہ میرا تابع نہیں ہے تو کیا ایسی صورت میں میرے لیے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تو اذان کی آواز سنتا ہے؟ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کہا ہاں (میں اذان کی آواز سنتا ہوں) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب میں تیرے لیے کوئی گنجائش نہیں پاتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عاصم بن بہدلہ، ابورزین، حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ترک جماعت پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: ھارون بن زید، ابی زرقا، سفیان، اعبدالرحمن بن عابس، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَحَيَّ هَلًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ حَيَّ هَلًا

ہارون بن زید، ابی زرقا، سفیان، اعبدالرحمن بن عابس، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں زہریلے کیڑے اور درندے بہت ہیں (تو کیا میرے لیے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تو حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة، حَيَّ عَلَى الفَلَاح کی آواز سنتا ہے تو ضرور آ۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو سفیان سے قاسم جرمی نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے

راوی: ہارون بن زید، ابی زرقا، سفیان، اعبدالرحمن بن عابس، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

نماز باجماعت کی فضیلت

باب: نماز کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت

جلد: جلد اول   حدیث 552

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، عبداللہ بن ابی نصیر، ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الصُّبْحَ فَقَالَ أَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوا لَا قَالَ أَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ أَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَيْتُمُوهُمَا وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الرُّكَبِ وَإِنَّ الصَّفَّ الْأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ عَلِمْتُمْ مَا فَضِيلَتُهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ وَإِنَّ صَلَاةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

حفص بن عمر، شعبہ، ابو اسحاق، عبداللہ بن ابی نصیر، ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک دن فجر کی نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فلاں شخص حاضر ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں، تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دو نمازیں (عشاء فجر) منافقین پر بہت بھاری ہوتی ہیں اگر تم جان لیتے کہ (خاص طور پر) ان دو نمازوں کا کتنا ثواب ہے تو تم گھٹنوں کے بل چل کر بھی آتے اور صف اول (قربت و ثواب میں) فرشتوں کی صف کی طرح ہے اور اگر تم جان لیتے کہ (صف اول کی شرکت کی) کتنی فضیلت ہے تو یقیناً تم اسکی طرف سبقت کرتے اور دو آدمیوں کا مل کر نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے افضل ہے اور تین آدمیوں کا مل کر نماز پڑھنا دو آدمیوں کے مل کر نماز پڑھنے سے افضل ہے اور نماز میں جس قدر بھی لوگ ہوں گے اللہ کے نزدیک وہ نماز اتنی ہی پسندیدہ ہوگی۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابو اسحق، عبداللہ بن ابی نصیر، ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت

جلد: جلد اول حدیث 553

راوی: احمد بن حنبل، اسحق بن یوسف، سفیان، ابی سھل، عثمان بن حکیم، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سَهْلٍ يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَائَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَائَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ

احمد بن حنبل، اسحاق بن یوسف، سفیان، ابی سہل، عثمان بن حکیم، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرے گا گویا اس نے آدھی رات تک عبادت کی اور جو شخص عشاء و فجر کی نماز جماعت سے ادا کرے گا تو گویا اسنے تمام رات عبادت میں گذاری۔

راوی: احمد بن حنبل، اسحق بن یوسف، سفیان، ابی سہل، عثمان بن حکیم، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

نماز کے لیے پیدل جانے کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے پیدل جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 554

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنْ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی مسجد میں جتنا دور سے آتا ہے (تو آنے جانے میں قدم اٹھاتا ہے اسی قدر ثواب ملتا ہے)۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے پیدل جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول　　　　حدیث 555

راوی: عبداللہ بن محمد، زهیر، سلیمان، ابوعثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ أَنَّ أَبَا عُثْمَانَ حَدَّثَهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَبْعَدَ مَنْزِلًا مِنْ الْمَسْجِدِ مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَوْ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلْمَةِ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ مَنْزِلِي إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُكْتَبَ لِي إِقْبَالِي إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي إِذَا رَجَعْتُ فَقَالَ أَعْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ أَنْطَاكَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ مَا احْتَسَبْتَ كُلَّهُ أَجْمَعَ

عبداللہ بن محمد، زہیر، سلیمان، ابوعثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری نظر میں مدینہ کے لوگوں میں

نمازیوں میں سے کسی کا مکان مسجد سے اتنا دور نہ تھا جتنا کہ ایک شخص کا تھا مگر اسکی جماعت ناغہ نہ ہوتی تھی میں نے اس سے کہا کہ اگر تم ایک گدھا خرید لو جس پر گرمی کی شدت اور تاریکی کی بنا پر تم سوار ہو کر مسجد آسکو تو بہتر ہو گا اس نے کہا مجھے یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد سے متصل ہو یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بھی پہنچی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا تیرا اس قول سے کیا مقصد تھا؟ وہ بولا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری غرض اس سے یہ تھی کہ مجھے مسجد میں آنے اور جانے کا ثواب ملے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ اللہ نے تجھے وہ سب عطاء فرما دیا جو تو نے اس سے چاہا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، سلیمان، ابوعثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے پیدل جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 556

راوی: ابوتوبه هشیم بن عبدالله، یحیی بن حارث، قاسم ابی عبدالرحمن ابی امامه، حضرت ابوعمامه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى لَا يَنْصِبُهُ إِلَّا إِيَّاهُ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَصَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ابو توبہ ہثیم بن عبد اللہ، یحیی بن حارث، قاسم ابی عبد الرحمن ابی امامہ، حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کی نیت سے نکلے گا اسکو اس قدر ثواب ملے گا جتنا کہ احرام باندھ کر حج پر جانے کا ہوتا ہے اور جو شخص نفل نماز کی نیت سے نکلے گا صرف سی کا قصد کرتے ہوئے تو اسکو ایسا ثواب ملے گا جیسا کہ عمرہ کرنے والے کو ملتا ہے اور جو نماز ایک نماز کے بعد ہو اور درمیان میں کوئی لغو اور بیہودہ کام نہ ہو تو وہ نماز علیین میں لکھی جائے گی۔

راوی : ابو توبہ ہثیم بن عبد اللہ، یحیی بن حارث، قاسم ابی عبد الرحمن ابی امامہ، حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے پیدل جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 557

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ بِأَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَأَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ وَلَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ وَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ أَوْ يُحْدِثْ فِيهِ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کا جماعت سے نماز پڑھنا اسکا گھر پر یا بازار (دکان) میں تنہا نماز پڑھنے سے پچیس درجہ فضیلت رکھتا ہے اسلیے کہ جب تم سے کوئی اچھی طرح وضو کرتا ہے اور محض نماز ہی کی خاطر مسجد میں جاتا ہے تو اسکے ہر قدم پر اسکا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور جب وہ مسجد میں پہنچ گیا تو گویا وہ نماز ہی کی حالت میں ہے۔ جب تک کہ وہ مسجد میں نماز کے لیے رکا رہے اور جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے تب تک فرشتے اسکے لیے دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ اسکی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اور اسکی توبہ قبول فرما، (اور دعا کا یہ سلسلہ اسوقت تک جاری رہتا ہے) جب تک کہ وہ کسی کو کوئی ایذاء نہ پہنچائے یا اسکو کوئی حدث لاحق نہ ہو۔

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز کے لیے پیدل جانے کی فضیلت

جلد: جلد اول حدیث 558

راوی: محمد بن عیسی، ابومعاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً فَإِذَا صَلَّاهَا فِي فَلَاةٍ فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا بَلَغَتْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْفَلَاةِ

تُضَاعَفُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي الْجَمَاعَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن عیسی، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کی نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جب نماز جنگل میں پڑھی جائے اور رکوع و سجود اچھی طرح ادا کیے جائیں تو اسکا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہو گا ابو داؤد کہتے ہیں کہ عبد الواحد بن زیاد نے اس حدیث میں کہا ہے کہ جنگل میں آدمی کی نماز جماعت کی نماز سے ثواب میں دوچند زیادہ کی جاتی ہے پھر آخر تک حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن عیسی، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

اندھیری راتوں میں نماز کے لیے مسجد جانے کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

اندھیری راتوں میں نماز کے لیے مسجد جانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی: یحیی بن معین، ابوعبیدہ، اسمعیل، ابوسلیمان، عبداللہ بن اوس، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكَحَّالُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِّرْ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یحیی بن معین، ابو عبیدہ، اسماعیل، ابو سلیمان، عبد اللہ بن اوس، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندھیرے میں مسجد میں جانے والوں کو خوشخبری دی ہے کہ قیامت کے دن انکے لیے مکمل نور ہو گا۔

راوی : یحیی بن معین، ابو عبیدہ، اسمعیل، ابو سلیمان، عبد اللہ بن اوس، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

نماز کے لیے وقار و سکون کے ساتھ جانا چاہیے

باب : نماز کا بیان

نماز کے لیے وقار و سکون کے ساتھ جانا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 560

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالملک، بن عمرو، داؤد، بن قیس، حضرت ابوثمامہ حناط

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُمْ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو ثُمَامَةَ الْحَنَّاطُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ أَدْرَكَهُ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ أَدْرَكَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَالَ فَوَجَدَنِي وَأَنَا مُشَبِّكٌ بِيَدَيَّ فَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ

محمد بن سلیمان، عبدالملک بن عمرو، داؤد، بن قیس، حضرت ابوثمامہ حناط سے روایت ہے کہ کعب بن عجرہ انکو مسجد جاتے ہوئے ملے ابوثمامہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھ کو انگلیاں چٹخاتے ہوئے دیکھا تو مجھے اس سے منع فرمایا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے مسجد کے ارادہ سے نکلے تو وہ اپنے ہاتھوں سے تشبیک نہ کرے (یعنی انگلیاں نہ چٹخائے) کیونکہ وہ گویا نماز ہی کی حالت میں ہے۔

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالملک، بن عمرو، داؤد، بن قیس، حضرت ابوثمامہ حناط

باب: نماز کا بیان

نماز کے لیے وقار وسکون کے ساتھ جانا چاہیے

جلد: جلد اول حدیث 561

راوی: محمد بن معاذ بن عباد، ابوعوانہ، یعلی بن عطاء، معبد بن ہرمز، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ حَضَرَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ الْمَوْتُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا مَا أُحَدِّثُكُمُوهُ إِلَّا احْتِسَابًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَسَنَةً وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ سَيِّئَةً فَلْيُقَرِّبْ أَحَدُكُمْ أَوْ لِيُبَعِّدْ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ غُفِرَ لَهُ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ صَلَّى مَا أَدْرَكَ وَأَتَمَّ مَا بَقِيَ كَانَ كَذَلِكَ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَتَمَّ الصَّلَاةَ كَانَ كَذَلِكَ

محمد بن معاذ بن عباد، ابوعوانہ، یعلی بن عطاء، معبد بن ہرمز، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص جب مرنے لگا تو اس نے کہا کہ میں محض ثواب کی خاطر تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اچھی طرح وضو کر کے نماز کے لیے نکلتا ہے تو داہنا قدم اٹھاتے ہی اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور بایاں قدم رکھتے ہی اس کا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ پس جو چاہے (مسجد سے) قریب رہے یا دور رہے۔ پس اگر وہ مسجد میں آکر نماز پڑھتا ہے تو اس کے (صغیرہ گناہ) معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اگر وہ مسجد میں ایسے وقت میں آتا ہے جبکہ لوگ نماز کا کچھ حصہ پڑھ چکے تھے اور کچھ باقی رہ گئی تھی اور جتنی نماز ملتی ہے وہ ان کے ساتھ پڑھ لیتا ہے اور جو باقی رہ جاتی ہے وہ بعد میں پوری کر لیتا ہے تب بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور اگر وہ مسجد میں ایسے وقت میں آیا جب نماز ختم ہو چکی تھی اور پھر (مسجد میں آکر) اس نے نماز پڑھی تب بھی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

راوی : محمد بن معاذ بن عباد، ابوعوانہ، یعلی بن عطاء، معبد بن ہرمز، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

آدمی نماز کے ارادہ سے مسجد کے لیے نکلا مگر جماعت ہو گئی تو بھی ثواب ملے گا

باب : نماز کا بیان

آدمی نماز کے ارادہ سے مسجد کے لیے نکلا مگر جماعت ہو گئی تو بھی ثواب ملے گا

جلد : جلد اول حدیث 562

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، ابن طحلاء، محصن بن علی، عون بن حارث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ طَحْلَائَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللهُ جَلَّ وَعَزَّ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، ابن طحلاء، محصن بن علی، عون بن حارث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کر کے مسجد کے لیے نکلے اور جب وہاں پہنچے تو دیکھے کہ لوگ نماز سے فارغ ہو چکے ہیں (یعنی جماعت ہو چکی ہے) تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی اتنا ہی ثواب دیں گے جتنا اس شخص کو ملا ہے۔ جس نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی ہو۔ اور جماعت سے نماز پڑھ چکنے والوں کے اجر میں بھی کچھ کمی نہ ہو گی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، ابن محمد، ابن طحلاء، محصن بن علی، عون بن حارث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسجد میں عورتوں کے جانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 563

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَائَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَخْرُجْنَ وَهُنَّ تَفِلَاتٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجد جانے سے نہ روکو لیکن وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ خوشبو لگا کر نہ جائیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 564

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَائَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے مت روکو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 565

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، عوام بن حوشب، حبیب، بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمْ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، حبیب، بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی عورتوں کو مسجد جانے سے مت روکو، البتہ (نماز پڑھنے کے لیے) ان کے گھر ان کے لیے زیادہ بہتر ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، حبیب، بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 566

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابومعاویہ، اعمش، مجاهد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَائِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ وَاللَّهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا وَاللَّهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ قَالَ فَسَبَّهُ وَغَضِبَ وَقَالَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُنَّ وَتَقُولُ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ عورتوں کو رات کے وقت مسجد جانے کی اجازت دو۔ (یہ سن کر) ان کے ایک بیٹے نے کہا کہ بخدا ہم تو انکو اجازت نہ دیں گے کیونکہ اس طرح وہ گھر سے باہر نکلنے کا) بہانہ تراش لیں گی پس بخدا ہم انکو اسکی اجازت نہ دیں گے مجاہد کہتے ہیں کہ (معارضہ حدیث پر) عبد اللہ بن عمر سخت ناراض ہوئے اور بیٹے کو بہت برا بھلا کہا اور فرمایا کہ میں حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کر رہا ہوں کہ عورتوں کو اجازت دو اور تو کہتا ہے کہ ہم اجازت نہ دیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد

مسجد میں عورتوں کو نماز کے لیے نہ جانے دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کو نماز کے لیے نہ جانے دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 567

راوی: قعنبی مالك، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَوْ أَدْرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ أَمُنِعَهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَتْ نَعَمْ

قعنبی مالک، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن سے روایت ہے کہ زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کا یہ حال دیکھ لیتے جو اب عورتوں نے بنا رکھا ہے تو بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکو مسجد جانے سے روک دیتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا۔ یحیی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرہ سے پوچھا کہ کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو (مسجد میں جانے سے) روک دیا گیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

راوی : قعنبی مالک، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کو نماز کے لیے نہ جانے دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 568

راوی: ابن مثنی، عمرو بن عاصم، همام، قتادہ، مورق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا وَصَلَاتُهَا فِي مَخْدَعِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي بَيْتِهَا

ابن مثنی، عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، مورق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کا کمرہ میں نماز پڑھنا گھر (آنگن) میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور (اندرونی) کوٹھڑی میں نماز پڑھنا کمرہ میں

نماز پڑھنے سے بہتر ہے یعنی عورت جس قدر بھی پردہ اختیار کرے گی اسی قدر بہتر ہے صحن میں نماز پڑھنے کے مقابلہ میں کمرہ میں نماز پڑھنا افضل ہے اور کمرہ میں نماز پڑھنے کے مقابلہ میں کمرہ کے اندر بنی ہوئی کوٹھری میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

راوی : ابن مثنی، عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، مورق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں عورتوں کو نماز کے لیے نہ جانے دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 569

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكْنَا هَذَا الْبَابَ لِلنِّسَائِ قَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَهَذَا أَصَحُّ

ابو معمر، عبدالوارث، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہم اس دروازہ کو عورتوں کے لیے چھوڑ دیں (تو مناسب ہے) حضرت نافع کا بیان ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے بعد) ابن عمر زندگی بھر اس دروازہ سے داخل نہیں ہوئے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو اسماعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ایوب نافع سے روایت کیا ہے کہ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اور یہی صحیح ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نماز میں شامل ہونے کے لیے اطمینان وسکون سے جانا چاہیے دوڑنا نہیں چاہیے

باب : نماز کا بیان

نماز میں شامل ہونے کے لیے اطمینان وسکون سے جانا چاہیے دوڑنا نہیں چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 570

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا قَالَ الزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَمَعْمَرٌ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا و قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَحْدَهُ فَاقْضُوا و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَتِمُّوا وَابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ قَالُوا فَأَتِمُّوا

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تکبیر کہی جائے تو دوڑتے ہوئے مت آؤ بلکہ اطمینان سے چلتے ہوئے آؤ جس قدر نماز مل جائے اسکو (جماعت کے ساتھ) پڑھ لو اور جتنی چھوٹ جائے اسکو پورا کرلو ابوداؤد کہتے ہیں کہ زبیدی، ابن ابی ذئب، ابراہیم بن سعد، معمر اور شعیب بن ابی حمزہ نے زہری سے لفظ فاتموا روایت کیا ہے اور زہری سے صرف اب عیینہ نے فاقضوا روایت کیا ہے اور محمد بن عمرو نے بواسطہ ابوسلمہ ابوہریرہ سے اور جعفر بن ربیعہ نے بواسطی اعرج حضرت ابوہریرہ سے فاتموا ذکر کیا ہے نیز ابومسعود، ابوقتادہ، اور حضرت انس، ان سب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لفظ فاتموا ہی روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں شامل ہونے کے لیے اطمینان وسکون سے جانا چاہیے دوڑنا نہیں چاہیے

جلد : جلد اول   حدیث 571

راوی : ابوولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْتُوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا قَالَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلْيَقْضِ وَكَذَا قَالَ أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو ذَرٍّ رَوَى عَنْهُ فَأَتِمُّوا وَاقْضُوا وَاخْتُلِفَ فِيهِ

ابوولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا نماز کے لیے سکون ووقار کے ساتھ آؤ اور جتنی پاؤ اسکو پڑھ لو اور جتنی جاتی رہے اسکو بعد میں پورا کرلو ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن سیرین نے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ،، وَلیَقضِ،، روایت کیا ہے اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابورافع نے ذکر کیا ہے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فَاَتِمُّوا اور وَاقضُوا دونوں مروی ہیں یعنی اس لفظ میں ابوذر کی طرف سے اختلاف واقع ہوا ہے۔

راوی : ابوولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسجد میں دومرتبہ جماعت کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسجد میں دومرتبہ جماعت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 572

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، سلیمان اسود، ابن متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي وَحْدَهُ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، سلیمان اسود، ابن متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو تنہا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا کوئی شخص نہیں ہے جو اس پر صدقہ کرے؟ یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔؟

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، سلیمان اسود، ابن متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص گھر پر تنہا نماز پڑھ لے اور پھر مسجد میں جاکر جماعت ملے تو پھر سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھے

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص گھر پر تنہا نماز پڑھ لے اور پھر مسجد میں جاکر جماعت ملے تو پھر سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 573

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، یعلی بن عطاء، جابر، حضرت یزید بن اسود

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ فَلَمَّا صَلَّى إِذَا رَجُلَانِ لَمْ يُصَلِّيَا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ أَدْرَكَ الْإِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ فَلْيُصَلِّ مَعَهُ فَإِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ

حفص بن عمر، شعبہ، یعلی بن عطاء، جابر، حضرت یزید بن اسود سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اس وقت وہ نوجوان لڑکے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے تب وہ آدمی مسجد کے ایک کونہ میں بیٹھے رہے اور انھوں نے نماز نہیں پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بلایا تو وہ ڈرتے ہوئے آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ بولے ہم اپنے گھر میں پڑھ چکے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو جب تم میں سے کوئی شخص گھر میں نماز پڑھ لے اور پھر امام کے پاس آئے اس حال میں کہ امام نے نماز نہیں پڑھی ہو تو اس کے ساتھ نماز پڑھ لے یہ نماز اس کے لیے نفل ہو جائے گی۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، یعلی بن عطاء، جابر، حضرت یزید بن اسود

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص گھر پر تنہا نماز پڑھ لے اور پھر مسجد میں جا کر جماعت ملے تو پھر سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 574

راوی: ابن معاذ، شعبہ، یعلی، عطاء، حضرت جابر بن یزید

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمِنًى بِمَعْنَاهُ

ابن معاذ، شعبہ، یعلی، عطاء، حضرت جابر بن یزید کے والد روایت کرتے ہیں کہ میں نے منی میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ باقی مضمون پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: ابن معاذ، شعبہ، یعلی، عطاء، حضرت جابر بن یزید

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 575

راوی: قتیبہ، معن بن عیسی، سعید بن سائب، نوح بن صعصعہ، حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نُوحِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ جِئْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَجَلَسْتُ وَلَمْ أَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَانْصَرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى يَزِيدَ جَالِسًا فَقَالَ أَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيدُ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي وَأَنَا أَحْسَبُ أَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ فَقَالَ إِذَا جِئْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَوَجَدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهَذِهِ مَكْتُوبَةٌ

قتیبہ، معن بن عیسی، سعید بن سائب، نوح بن صعصعہ، حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں خدمت نبوی میں حاضر ہوا۔ تو آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں بیٹھ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوا (کیونکہ میں نماز پڑھ چکا تھا) روای کہتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یزید عامر کو بیٹھا ہوا دیکھا تو بلا کر اسے پوچھا کہ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ روای کا بیان ہے کہ اس پر حضرت یزید بن عامر نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو اسلام لا چکا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ پھر تم لوگوں کے ساتھ نماز میں شامل کیوں نہی ہوئے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے گھر پر نماز پڑھ چکا تھا اور میرا خیال تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگوں کے پاس آؤ اور ان کو نماز پڑھتا ہوا پاؤ تو ان کے ساتھ بھی نماز میں شریک ہو جاؤ اگرچہ تم پہلے نماز پڑھ چکے ہو تو یہ نفل ہو جائے گی اور وہ فرض شمار ہو گی۔

راوی: قتیبہ، معن بن عیسی، سعید بن سائب، نوح بن صعصعہ، حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص گھر پر تنہا نماز پڑھ لے اور پھر مسجد میں جا کر جماعت ملے تو پھر سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 576

راوی: احمد بن صالح، علی بن وهب، عمرو بن بکیر، حضرت عفیف بن عمرو بن مسیب رضی اللہ عنہ بنی اسد بن خزیمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ فَقَالَ يُصَلِّي أَحَدُنَا فِي مَنْزِلِهِ الصَّلَاةَ ثُمَّ يَأْتِي

الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَأُصَلِّي مَعَهُمْ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ

احمد بن صالح، علی بن وہب، عمرو بن بکیر، حضرت عفیف بن عمرو بن مسیب رضی اللہ عنہ بنی اسد بن خزیمہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص گھر پر نماز پڑھ لے پھر مسجد میں آئے اور وہاں نماز ہو رہی ہو تو ایسی صورت میں اگر میں نماز میں شریک ہو جاتا ہوں تو میرے دل میں ایک خلجان سا رہتا ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا (یہی سوال) ہم نے بھی نبی و سے کیا تھا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس کے لیے بھی غنیمت کا ایک حصہ ہے (یعنی نماز میں دوبارہ شریک ہونے سے کوئی نقصان نہیں ہے بلکہ ثواب ملتا ہے(

راوی : احمد بن صالح، علی بن وہب، عمرو بن بکیر، حضرت عفیف بن عمرو بن مسیب رضی اللہ عنہ بنی اسد بن خزیمہ

ایک مرتبہ جماعت سے نماز پڑھنے کے بعد دوسری مرتبہ جماعت میں شرکت

باب : نماز کا بیان

ایک مرتبہ جماعت سے نماز پڑھنے کے بعد دوسری مرتبہ جماعت میں شرکت

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی : ابو کامل، یزید بن زریع، حسین، عمرو بن شعیب، سلیمان بن یسار، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سلیمان

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ يَعْنِي مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقُلْتُ أَلَا تُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

ابو کامل، یزید بن زریع، حسین، عمرو بن شعیب، سلیمان بن یسار، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سلیمان سے روایت ہے کہ میں بلاط میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس وقت نماز ہو رہی تھی (اور ابن عمر نماز میں شریک نہیں تھے) میں نے پوچھا کہ آپ جماعت میں کیوں شریک نہیں ہیں فرمایا میں نماز پڑھ چکا ہوں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز کو دن میں دو مرتبہ نہ پڑھو۔

راوی : ابو کامل، یزید بن زریع، حسین، عمرو بن شعیب، سلیمان بن یسار، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت

امامت کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

امامت کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، یحیی بن ایوب، عبدالرحمن بن حرملہ، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عبدالرحمن بن حرملہ، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں کی وقت پر امامت کرے گا تو اس کا ثواب امام کو بھی لے گا اور مقتدی بھی محروم نہ رہیں گے اور جو امام اس معاملہ میں کوتاہی کرے اس کا گناہ اس پر ہو گا اور مقتدیوں پر نہ ہو گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عبدالرحمن بن حرملہ، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

امامت کے مسلہ پر جھگڑنا نہیں چاہیئے

باب : نماز کا بیان

امامت کے مسلہ پر جھگڑنا نہیں چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 579

راوی: ھارون بن عباد، مروان، طلحہ، ام غراب، عقیلہ خرشتہ بن حرفزاری کی بھن سلامہ بنت حر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَتْنِي طَلْحَةُ أُمُّ غُرَابٍ عَنْ عَقِيلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ مَوْلَاةٍ لَهُمْ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ الْفَزَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ

أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَدَافَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ
ہارون بن عباد، مروان، طلحہ، ام غراب، عقیلہ خرشتہ بن حر فزاری کی بہن سلامہ بنت حر سے روایت ہے کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ نشانی یہ بھی ہے کہ اہل مسجد آپس میں لڑیں گے اور ان کو کوئی نماز پڑھانے والا نہیں ملے گا۔

راوی : ہارون بن عباد، مروان، طلحہ، ام غراب، عقیلہ خرشتہ بن حر فزاری کی بہن سلامہ بنت حر

امامت کا مستحق کون ہے؟

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی : ابوولید، شعبہ، اسمعیل، بن رجاء، اوس بن ضمجع، حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَائَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَائً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَائً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِإِسْمَعِيلَ مَا تَكْرِمَتُهُ قَالَ فِرَاشُهُ
ابوولید، شعبہ، اسماعیل، بن رجاء، اوس بن ضمجع، حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے وہ شخص قوم کی امامت کرے جو قرآن پاک کا اچھا اور پرانا قاری ہو اگر قرات قرآن میں سب برابر ہوں تو پھر وہ شخص امامت کا زیادہ حقدار ہے جس نے ان میں سب سے پہلے ہجرت کی ہو اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو پھر وہ امامت کرے جو عمر میں سب سے بڑا ہو۔ اور کوئی شخص دوسرے کے گھر پر (اس کی ایماء واجازت) کے بغیر امامت نہ کرے اور نہ ہی اس کی حکومت کی جگہ پر۔ اور نہ ہی اس کی اجازت کے بغیر اس کی مخصوص جگہ پر بیٹھے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اسماعیل سے پوچھا کہ عزت کی (مخصوص) جگہ سے کیا مراد ہے تو انھوں نے کہا اس کا بستر۔

راوی : ابوولید، شعبہ، اسمعیل، بن رجاء، اوس بن ضمجع، حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: ابن معاذ، شعبہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ أَقْدَمُهُمْ قِرَائَةً

ابن معاذ، شعبہ حدیث شعبہ سے اس طرح بھی مروی ہے کہ،، لَايَومَہُ الرَّجُل الرَّجُل،، یعنی کوئی شخص دوسرے کے یہاں امامت نہ کرے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یحی قطان نے بھی شعبہ سے یہی روایت کیا ہے کہ قرات میں مقدم ہو اسے آگے کیا جائے گا۔

راوی : ابن معاذ، شعبہ

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی: حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، اعمش، اسمعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَائً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَائً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً وَلَمْ يَقُلْ فَأَقْدَمُهُمْ قِرَائَةً قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَةِ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود سے یہی حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سب لوگ قرات میں برابر ہوں تو پھر وہ شخص امامت کرے جو حدیث زیادہ جانتا ہو اور اگر اس میں بھی برابر ہوں تو وہ امامت کرے جس کی ہجرت پہلے۔ اس حدیث میں فَاَقدَمُھُم قِرَاۃ نہیں ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، اعمش، اسمعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، حضرت عمر بن سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا بِحَاضِرٍ يَمُرُّ بِنَا النَّاسُ إِذَا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا إِذَا رَجَعُوا مَرُّوا بِنَا فَأَخْبَرُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَا وَكَذَا وَكُنْتُ غُلَامًا حَافِظًا فَحَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ قُرْآنًا كَثِيرًا فَانْطَلَقَ أَبِي وَافِدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَعَلَّمَهُمْ الصَّلَاةَ فَقَالَ يَؤُمُّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ وَكُنْتُ أَقْرَأَهُمْ لِمَا كُنْتُ أَحْفَظُ فَقَدَّمُونِي فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ لِي صَغِيرَةٌ صَفْرَاءُ فَكُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَكَشَّفَتْ عَنِّي فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ النِّسَاءِ وَارُوا عَنَّا عَوْرَةَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا لِي قَمِيصًا عُمَانِيًّا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحِي بِهِ فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حضرت عمر بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں پر لوگ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے جاتے ٹھہرتے تھے پس جب وہ لوگ واپس ہوتے تو بھی ان کا گزر ہمارے پاس سے ہوتا۔ لہذا وہ ہمیں بتاتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا اور ایسا فرمایا ہے اور میں قوی حافظہ والا لڑکا تھا اس لیے میں نے (ان لوگوں سے سن سنا کر) قرآن پاک کا بہت سا حصہ یاد کر لیا تھا ایک مرتبہ میرے والد صاحب اپنی قوم کے چند لوگوں کے ساتھ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نماز کی تعلیم دی اور فرمایا۔ امامت وہ شخص کرے جو قران کو زیادہ جانتا ہو اور میں قرآن کو بہت زیادہ جانتا تھا (کیونکہ میں نے پہلے ہی سے قرآن کو یاد کر رکھا تھا) لہذا ان لوگوں نے مجھے امام بنا دیا پس میں ان کی امامت کرتا تھا اور میں زرد رنگ کی ایک مختصر سی چادر اوڑھے رکھتا تھا جس کی بنا پر جب میں سجدہ کرتا تو (امیر) ستر کھل جاتا۔ یہ دیکھ کر) ایک عورت بولی اپنے قاری کا ستر ہم سے چھپاؤ تو انھوں نے مجھے عمان کا بنا ہوا ایک کرتہ خرید کر دیا اور اسلام کے بعد مجھے اس کرتہ سے زیادہ خوشی کسی چیز کی نہیں ہوتی تھی۔ پس میں ان کی امامت کرتا تھا اور اس وقت میں سات یا آٹھ سال کا لڑکا تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، حضرت عمر بن سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی: نفیلی، زھیر، عاصم، حضرت عمر بن سلمه

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ فِي بُرْدَةٍ مُوَصَّلَةٍ فِيهَا فَتْقٌ فَكُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتْ اسْتِي

نفیلی، زہیر، عاصم، حضرت عمر بن سلمہ سے یہی حدیث (ایک دوسری سند سے) مروی ہے اس میں ہے کہ میں ایک چادر اوڑھ کر امامت کرتا تھا جس میں شگاف تھا اور جوڑ لگا ہوا تھا جب میں سجدہ میں جاتا تو میری سرین کھل جاتی۔

راوی: نفیلی، زہیر، عاصم، حضرت عمر بن سلمہ

باب: نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد: جلد اول حدیث 585

راوی: قتیبه، وکیع، مسعر بن حبیب، حضرت عمرو بن سلمه بواسطه سلمه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرْمِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ وَفَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْصَرِفُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَؤُمُّنَا قَالَ أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ جَمَعَ مَا جَمَعْتُهُ قَالَ فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ وَكُنْتُ أُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا وَفَدَ قَوْمِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ

قتیبہ، وکیع، مسعر بن حبیب، حضرت عمرو بن سلمہ بواسطہ سلمہ روایت ہے کہ ان کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور جب یہ لوگ واپس جانے لگے تو انھوں نے پوچھا یا رسول اللہ ہماری امامت کون کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو قرآن زیادہ یاد ہو عمرو بن سلمہ کہتے ہیں کہ میرے برابر کسی کو قرآن یاد نہ تھا۔ انھوں نے امامت کے لیے مجھے آگے بڑھا دیا جبکہ میں بچہ تھا اور ایک تہبند باندھے ہوئے تھا۔ پھر میں قبلہ حرم کے کسی مجمع میں نہ ہوتا مگر میں ہی ان کا امام ہوتا اور آج تک میں ان کے جنازوں کی نماز پڑھتا رہا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو یذ دبن ہارون نے بواسطہ مسعر بن حبیب بسند عمرو بن سلمہ روایت کیا ہے اس میں یوں ہے۔ کہ جب میری قوم کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور اس روایت میں ان کے والد کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، وکیع، مسعر بن حبیب، حضرت عمرو بن سلمہ بواسطہ سلمہ

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 586

راوی: قعنبی، انس، ابن عیاض، ھیثم بن خالد، ابن نمیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ نَزَلُوا الْعُصْبَةَ قَبْلَ مَقْدَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا زَادَ الْهَيْثَمُ وَفِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ

قعنبی، انس، ابن عیاض، ہیثم بن خالد، ابن نمیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے قبل مہاجرین۔ عصبہ۔ میں آئے تو ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم، لوگوں کی امامت کرتے تھے اور ان کو سب سے زیادہ قرآن یاد تھا۔ ہیثم نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ ان مہاجرین میں عمر بن خطاب اور ابوسلمہ بن الاسد بھی تھے۔

راوی : قعنبی، انس، ابن عیاض، ہیثم بن خالد، ابن نمیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 587

راوی: مسدد، مسلمہ بن محمد، واحد، خالد، ابوقلابہ، حضرت مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِصَاحِبٍ لَهُ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا سِنًّا وَفِي حَدِيثِ مَسْلَمَةَ قَالَ وَكُنَّا يَوْمَئِذٍ مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْعِلْمِ و قَالَ فِي حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ فَأَيْنَ الْقُرْآنُ قَالَ إِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ

مسدد، مسلمہ بن محمد، واحد، خالد، ابو قلابہ، حضرت مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے (یا ان کے کسی ساتھی سے) کہا کہ جب نماز کا وقت آئے تو اذان دو اور تکبیر کہو پھر تم دونوں میں سے امامت وہ کرے جو عمر میں بڑا ہو۔ سلمہ کی روایت میں ہے کہ اس زمانہ میں ہم دونوں علم میں برابر تھے (اس بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمر کی زیادتی کو وجہ ترجیح قرار دیا) اور اسماعیل کی حدیث میں یہ ہے کہ خالد کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ سے پوچھا کہ قرآن کہا گیا؟ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن کے علم کو وجہ ترجیح قرار کیوں نہیں دیا؟) ابو قلابہ نے جواب دیا کہ وہ دونوں (قرآن جاننے میں) برابر تھے۔

راوی: مسدد، مسلمہ بن محمد، واحد، خالد، ابو قلابہ، حضرت مالک بن حویرث

باب : نماز کا بیان

امامت کا مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 588

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسی، حکم بن ابان، عکرمہ، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسی، حکم بن ابان، عکرمہ، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اذان وہ دے جو تم میں سے بہتر (نیک وصالح) ہو اور امامت وہ کرے جو تم میں اچھا قاری ہو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسی، حکم بن ابان، عکرمہ، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

عورتوں کی امامت کا مسلہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کی امامت کا مسلہ

جلد : جلد اول   حدیث 589

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، ولید بن عبداللہ بن جمیع، عبدالرحمن بن خلاد، بنت عبداللہ بن نوجل،

حضرت ام ورقہ نوفل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَزَا بَدْرًا قَالَتْ قُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي الْغَزْوِ مَعَكَ أُمَرِّضُ مَرْضَاكُمْ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي شَهَادَةً قَالَ قَرِّي فِي بَيْتِكِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَرْزُقُكِ الشَّهَادَةَ قَالَ فَكَانَتْ تُسَمَّى الشَّهِيدَةُ قَالَ وَكَانَتْ قَدْ قَرَأَتْ الْقُرْآنَ فَاسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَّخِذَ فِي دَارِهَا مُؤَذِّنًا فَأَذِنَ لَهَا قَالَ وَكَانَتْ قَدْ دَبَّرَتْ غُلَامًا لَهَا وَجَارِيَةً فَقَامَا إِلَيْهَا بِاللَّيْلِ فَغَمَّاهَا بِقَطِيفَةٍ لَهَا حَتَّى مَاتَتْ وَذَهَبَا فَأَصْبَحَ عُمَرُ فَقَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذَيْنِ عِلْمٌ أَوْ مَنْ رَآهُمَا فَلْيَجِئْ بِهِمَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَصُلِبَا فَكَانَا أَوَّلَ مَصْلُوبٍ بِالْمَدِينَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، ولید بن عبداللہ بن جمیع، عبدالرحمن بن خلاد، بنت عبداللہ بن نوجل، حضرت ام ورقہ نوفل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوئہ بدر میں تشریف لے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بھی اپنے ساتھ جنگ میں شرکت کی اجازت مرحمت فرمایئے وہاں میں بیماروں (زخمیوں) کی دیکھ بھال کروں گی۔ شاید اللہ تعالی مجھے بھی مرتبہ شہادت عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے ہی گھر میں رہو اللہ تعالی تمھیں شہادت کا مرتبہ عطا فرمائے گے۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد ان کا نام ہی شہید ہو گیا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ قرآن پڑھی ہوئی تھیں اس لیے انھوں نے اپنے گھر میں ایک موذن مقرر کرنے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت مرحمت فرمادی۔ راوی کہتے ہیں کہ انھوں نے ایک غلام اور ایک باندی کو مدبر کیا تھا (یعنی اپنے مرنے کے بعد آزادی کا وعدہ) ایک دن غلام اور باندی مل کر رات میں ایک چادر سے ان کا گلا گھونٹ کر مار ڈالا اور بھاگ نکلے جب صبح ہوئی تو حضرت عمر نے فرمایا جس کو ان دونوں کا پتہ ہو یا جس نے ان کو کہیں دیکھا ہو وہ ان کو پکڑ لائے پس وہ لائے گئے اور ان کے لیے پھانسی کا حکم ہوا اور مدینہ میں پھانسی دیئے جانے کا یہ پہلا واقعہ تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، ولید بن عبداللہ بن جمیع، عبدالرحمن بن خلاد، بنت عبداللہ بن نوجل، حضرت ام ورقہ نوفل

باب : نماز کا بیان

عورتوں کی امامت کا مسئلہ

جلد : جلد اول حدیث 590

راوی: حسن بن حماد، محمد بن فضیل، ولید بن جمیع، عبدالرحمن بن خلاد، حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فِي بَيْتِهَا وَجَعَلَ لَهَا مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ لَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَنَا رَأَيْتُ مُؤَذِّنَهَا شَيْخًا كَبِيرًا

حسن بن حماد، محمد بن فضیل، ولید بن جمیع، عبدالرحمن بن خلاد، حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث سے اسی طرح روایت ہے مگر پہلی حدیث مکمل ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر ان سے ملنے جاتے تھے اور ان کے لیے ایک موذن مقرر کر دیا تھا جو ان کے لیے اذان دیتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اہل خانہ کی امامت کی اجازت دی تھی۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے ان کے موذن کو دیکھا وہ بہت بوڑھے تھے۔

راوی: حسن بن حماد، محمد بن فضیل، ولید بن جمیع، عبدالرحمن بن خلاد، حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث

مقتدیوں کی ناراضگی کی صورت میں امامت درست نہیں

باب : نماز کا بیان

مقتدیوں کی ناراضگی کی صورت میں امامت درست نہیں

جلد : جلد اول　　حدیث 591

راوی: قعنبی، عبداللہ بن عمر بن غانم، عبدالرحمن بن زیاد، عمران بن عبد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ثَلَاثَةٌ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُمْ صَلَاةً مَنْ تَقَدَّمَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلَاةَ دِبَارًا وَالدِّبَارُ أَنْ يَأْتِيَهَا بَعْدَ أَنْ تَفُوتَهُ وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَهُ

قعنبی، عبداللہ بن عمر بن غانم، عبدالرحمن بن زیاد، عمران بن عبد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالی تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں فرماتے ایک وہ شخص جو لوگوں کی ناپسندیدگی کے باوجود ان کی امامت کرے اور دوسرے وہ شخص جو وقت نکلنے کے بعد نماز کے لیے آئے تیسرے وہ شخص جو کسی آزاد عورت کو غلام بنالے۔

راوی: قعنبی، عبداللہ بن عمر بن غانم، عبدالرحمن بن زیاد، عمران بن عبد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

نابینا کی امامت کا بیان

باب : نماز کا بیان

نابینا کی امامت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 592

راوی: محمد بن عبدالرحمن ابوعبداللہ، ابن مہدی عمران، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ أَعْمَى

محمد بن عبدالرحمن ابوعبداللہ، ابن مہدی عمران، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر ابن ام مکتوم کو اپنا نائب مقرر کیا تھا وہ لوگوں کی امامت کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

راوی: محمد بن عبدالرحمن ابوعبداللہ، ابن مہدی عمران، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

مہمان میزبان کی امامت نہ کرے

باب : نماز کا بیان

مہمان میزبان کی امامت نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 593

راوی: مسلم بن ابراهیم، ابان، بدیل، ابوعطیه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ بُدَيْلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى مِنَّا قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ حُوَيْرِثٍ يَأْتِينَا إِلَى مُصَلَّانَا هَذَا فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقُلْنَا لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّهْ فَقَالَ لَنَا قَدِّمُوا رَجُلًا مِنْكُمْ يُصَلِّي بِكُمْ وَسَأُحَدِّثُكُمْ لِمَ لَا أُصَلِّي بِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ وَلْيَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ

مسلم بن ابراہیم، ابان، بدیل، ابوعطیہ سے روایت ہے کہ مالک بن حویرث ہماری نماز پڑھنے کی جگہ آتے تھے ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ جب تکبیر ہوئی تو ہم نے ان سے کہا کہ آگے بڑھیے اور نماز پڑھایئے انہوں نے کہا اپنے میں سے کسی کو نماز پڑھانے کے لیے

آگے بڑھاؤ اور میں تم سے ایک حدیث بیان کروں گا کہ میں نے تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھائی؟ فرمایا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں سے ملنے کے لیے جائے وہ انکی امامت نہ کرے بلکہ انہیں میں سے کوئی شخص امامت کرے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، بدیل، ابوعطیہ

امام مقتدیوں سے اونچی جگہ پر نہ کھڑا ہو

باب : نماز کا بیان

امام مقتدیوں سے اونچی جگہ پر نہ کھڑا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 594

راوی: احمد بن سنان، احمد بن فرات، ابومسعود، یعلی، اعمش، ابراهیم، همام

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَأَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ أَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَأَخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ بِقَمِيصِهِ فَجَبَذَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِي

احمد بن سنان، احمد بن فرات، ابومسعود، یعلی، اعمش، ابراہیم، ہمام سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے مدائین میں ایک دکان پر کھڑے ہو کر امامت کی حضرت ابومسعود نے انکی قمیص پکڑ کر انکو (نیچے) کھینچ لیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ لوگوں کو اس بات سے منع کیا جاتا تھا؟ کہاہاں جب تم نے مجھے کھینچا تو مجھے یاد آ گیا تھا۔

راوی : احمد بن سنان، احمد بن فرات، ابومسعود، یعلی، اعمش، ابراہیم، ہمام

باب : نماز کا بیان

امام مقتدیوں سے اونچی جگہ پر نہ کھڑا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 595

راوی: احمد بن ابراهیم، حجاج، ابن جریج، ابوخالد، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ

أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بِالْمَدَائِنِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ عَمَّارٌ وَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ يُصَلِّي وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَأَخَذَ عَلَى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهُ عَمَّارٌ حَتَّى أَنْزَلَهُ حُذَيْفَةُ فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِي مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ مَقَامِهِمْ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ قَالَ عَمَّارٌ لِذَلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِينَ أَخَذْتَ عَلَى يَدَيَّ

احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، ابوخالد، حضرت عدی بن ثابت سے روایت ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا جو مدائین میں عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ جب نماز کھڑی ہوئی تو عمار آگے بڑھے اور ایک دکان پر کھڑے ہو کر نماز پڑھانے لگے اور لوگ (دوکان) سے نیچے تھے (یہ دیکھ کر) حضرت حذیفہ آگے بڑھے اور ان کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے حضرت عمار نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا یہاں تک کہ حضرت حذیفہ نے انکو (دوکان) سے نیچے اتار لیا جب حضرت عمار نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت حذیفہ نے ان سے کہا کہ کیا تم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب کوئی شخص قوم کی امامت کرے تو وہ ان سے اونچی جگہ پر کھڑا نہ ہو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا تھا) اسی لیے میں آپ کے کہنے پر پیچھے ہٹ گیا تھا۔

راوی : احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، ابوخالد، حضرت عدی بن ثابت

نماز پڑھنے کے بعد پھر اسی نماز کی امامت کرنا

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد پھر اسی نماز کی امامت کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 596

راوی: عبیداللہ بن عمر بن مسیرہ، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ

عبید اللہ بن عمر بن مسیرہ، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

معاذ بن جبل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے تھے، اور پھر اپنے لوگوں میں آکر وہی نماز پڑھاتے۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد پھر اسی نماز کی امامت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی: مسدد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ

مسدد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس آکر اپنی قوم کی امامت کرتے۔

راوی: مسدد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 598

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلَاةً مِنْ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے پر سوار ہوئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داہنی کروٹ چھل گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو ارشاد فرمایا۔ امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ کہے تو تم، ربنا ولک الحمد، ، کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 599

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا بِالْمَدِينَةِ فَصَرَعَهُ عَلَى جِذْمِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَأَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ فَوَجَدْنَاهُ فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ يُسَبِّحُ جَالِسًا قَالَ فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَسَكَتَ عَنَّا ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى نَعُودُهُ فَصَلَّى الْمَكْتُوبَةَ جَالِسًا فَقُمْنَا خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا قَالَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَلَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک درخت کی جڑ میں گرا دیا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں میں چوٹ آگئی تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کی غرض سے گئے۔ ہم نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں تشریف فرماہیں اور بیٹھے بیٹھے تسبیح پڑھ رہے ہیں پس ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو (اپنے پیچھے کھڑے ہونے سے) منع نہیں فرمایا جب ہم دوسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کے لیے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرض نماز بیٹھ کر پڑھائی ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو (بیٹھنے کا) اشارہ کیا تو ہم بیٹھ گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب امام بیٹھ

کر نماز پڑھ رہا ہو تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور جب امام کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور تم ایسا مت کرو جیسا کہ اہل فارس اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں (یعنی وہ بیٹھے رہتے ہیں اور لوگ کھڑے رہتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 600

راوی: سلیمان بن حرب، مسلم بن ابراھیم، وھیب، مصعب، بن محمد ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ قَالَ مُسْلِمٌ وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ سُلَيْمَانَ

سلیمان بن حرب، مسلم بن ابراہیم، وہیب، مصعب، بن محمد ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امام اس لیے ہے کہ اسکی پیروی کی جائے پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب تک وہ تکبیر نہ کہے تم بھی نہ کہو جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب تک وہ رکوع نہ کرے تم بھی نہ کرو اور جب وہ سَمِعَ اللهُ لِمَن حَمِدَہ کہے تو تم رَبَّنَا لَکَ الحَمد کہو اور مسلم کی روایت میں وَلَکَ الحَمد ہے اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب تک وہ سجدہ نہ کرے تم بھی نہ کرو اور جب ہو (یعنی امام) کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر پڑھے تو تم سب بیٹھ کر پڑھو ابوداؤد کہتے ہیں کہ (سلیمان بن حرب نے جب یہ حدیث بیان کی تو یہ کلمہ) اَللّٰہ رَبَّنَا لَکَ الحَمد میں ان سے نہیں سمجھ سکا یہاں تک کہ مجھے میرے ان ساتھیوں نے سکھایا (جو میرے ساتھ سماع حدیث میں شریک تھے)۔

راوی : سلیمان بن حرب، مسلم بن ابراہیم، وہیب، مصعب، بن محمد ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی: محمد بن آدم، ابوخالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ بِهَذَا الْخَبَرِ زَادَ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ الْوَهْمُ عِنْدَنَا مِنْ أَبِي خَالِدٍ

محمد بن آدم، ابوخالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اسکی پیروی کی جائے پھر پوری حدیث بیان کی اور اتنا زیادہ کیا کہ جب وہ قرات کرے تو تم خاموش رہو ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ زیادتی یعنی اِذَا قَرَاءَ فَاَنصِتُوا محفوظ نہیں ہے اور ہمارے نزدیک یہ زیادتی ابوخالد کا وہم ہے۔

راوی: محمد بن آدم، ابوخالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: قعنبی، مالک، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (ایک دن) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور باقی لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو بیٹھنے کا (بیٹھ کر نماز پڑھنے کا) اشارہ کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اسکی پیروی کی جائے لہذا جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ (رکوع سے سر) اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

راوی: قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 603

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید، بن خالد بن موہب، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْمَعْنَى أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ لِيُسْمِعَ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ

قتیبہ بن سعید، یزید، بن خالد بن موہب، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (بآواز بلند) تکبیر کہتے جاتے تھے تاکہ لوگ انکی تکبیر سن لیں (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکبیر بیٹھے ہوئے اور بیماری کی بنا پر آہستہ ہو رہی تھی) پھر پوری حدیث بیان کی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید، بن خالد بن موہب، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کیا کریں؟

جلد : جلد اول حدیث 604

راوی: عبدہ بن عبداللہ، زید ابن حباب، محمد بن صالح، حصین، سعد بن معاذ، اسید بن حضیر

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحُبَابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي حُصَيْنٌ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ قَالَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِمَامَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ إِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ

عبدہ بن عبداللہ، زید ابن حباب، محمد بن صالح، حصین، سعد بن معاذ، اسید بن حضیر سے روایت ہے کہ وہ امامت کرتے تھے (ایک مرتبہ بیمار ہو گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا امام بیمار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو ابوداؤد نے کہا کہ یہ حدیث متصل (الاسناد) نہیں ہے۔

راوی: عبدہ بن عبداللہ، زید ابن حباب، محمد بن صالح، حصین، سعد بن معاذ، اسید بن حضیر

جب دو آدمیوں میں سے ایک امامت کرے تو دوسرا کہاں کھڑا ہو

باب : نماز کا بیان

جب دو آدمیوں میں سے ایک امامت کرے تو دوسرا کہاں کھڑا ہو

جلد : جلد اول حدیث 605

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ فَأَتَوْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ وَهَذَا فِي سِقَائِهِ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا قَالَ ثَابِتٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ عَلَى بِسَاطٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حضرت ام حرم کے پاس آئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھی اور کھجور پیش کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور کو اپنے برتن میں ڈال دو اور گھی اپنی مشک میں بھر لو کیونکہ میں روزے سے ہوں اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی ام سلیم اور ام حرم بھی ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں۔ ثابت کہتے ہیں کہ میں یہی سمجھتا ہوں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرش پر اپنی داہنی جانب کھڑا کیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب دو آدمیوں میں سے ایک امامت کرے تو دوسرا کہاں کھڑا ہو

جلد : جلد اول حدیث 606

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن مختار، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَ ذَلِكَ

حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن مختار، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکی امامت کی

جسمیں ایک عورت بھی شامل تھی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اپنی داہنی جانب کھڑا کیا تھا اور عورت کو اپنے پیچھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن مختار، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب دو آدمیوں میں سے ایک امامت کرے تو دوسرا کہاں کھڑا ہو

جلد : جلد اول حدیث 607

راوی: مسدد، یحیی، عبدالملک، بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَأَطْلَقَ الْقِرْبَةَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ أَوْكَأَ الْقِرْبَةَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ كَمَا تَوَضَّأَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي بِيَمِينِهِ فَأَدَارَنِي مِنْ وَرَائِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ

مسدد، یحیی، عبدالملک، بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا پس رات میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور مشک کا منہ کھول کر وضو کیا پھر اسکا منہ بند کر دیا اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے میں بھی اٹھا اور اٹھ کر اسی طرح وضو کیا جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا پھر میں آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا داہنا پہلو پکڑا اور پیچھے سے گھما کر اپنی داہنی جانب کھڑا کر لیا پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔

راوی : مسدد، یحیی، عبدالملک، بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب دو آدمیوں میں سے ایک امامت کرے تو دوسرا کہاں کھڑا ہو

جلد : جلد اول حدیث 608

راوی: عمرو بن عون، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَأَخَذَ بِرَأْسِي أَوْ بِذُؤَابَتِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

عمرو بن عون، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اسی واقعہ میں روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے میرا سر پکڑ کر (یا یہ کہا کہ) میرے سر کے بال پکڑ کر مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کر لیا۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

جب تین آدمی جماعت کریں تو کیسے کھڑے ہوں؟

باب : نماز کا بیان

جب تین آدمی جماعت کریں تو کیسے کھڑے ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 609

راوی: قعنبی، مالك، اسحق بن عبدالله بن ابی طلحه، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلَأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَائٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قعنبی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انکی دادی ملیکہ نے کھانے پر بلایا جسکو خود انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تیار کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا کھا کر نماز پڑھی اور فرمایا کھڑی ہو جاؤ میں تم کو نماز پڑھاتا ہوں حضرت انس کہتے ہیں کہ میں اٹھا اور ایک پرانا بوریا جو پڑے پڑے کالا ہو گیا تھا اس پر پانی ڈالا (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بچھا دیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے اور میں اور (میرا بھائی) یتیم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور بڑھیا (ملیکہ) ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور فارغ ہو گئے۔

راوی : قعنبی، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب تین آدمی جماعت کریں تو کیسے کھڑے ہوں؟

جلد : جلد اول حدیث 610

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ھارون بن عنترہ، عبدالرحمن بن اسود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ كُنَّا أَطَلْنَا الْقُعُودَ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَتْ الْجَارِيَةُ فَاسْتَأْذَنَتْ لَهُمَا فَأَذِنَ لَهُمَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ہارون بن عنترہ، عبدالرحمن بن اسود کے والد سے روایت ہے کہ علقمہ اور اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے (اندر آنے کی) اجازت چاہی اور کافی دیر تک انکے دروازہ پر بیٹھے رہے اتنے میں ایک باندی آئی اور اس نے (اطلاع دے کر) حضرت عبداللہ بن مسعود سے انکے لیے اندر آنے کی اجازت طلب کی انہوں نے اجازت دیدی اسکے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ہارون بن عنترہ، عبدالرحمن بن اسود

سلام پھیرنے کے بعد امام قبلہ سے رخ پھیر لے

باب: نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد امام قبلہ سے رخ پھیر لے

جلد: جلد اول **حدیث** 611

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، یعلی، بن عطاء، جابربن یزید بن اسود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ انْحَرَفَ

مسدد، یحیی، سفیان، یعلی، بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو (قبلہ کی طرف سے) پھر گئے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، یعلی، بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

باب: نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد امام قبلہ سے رخ پھیر لے

جلد : جلد اول حدیث 612

راوی: محمد بن رافع، ابواحمد، مسعر، ثابت بن عبید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَرَائِ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ فَيُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، ابواحمد، مسعر، ثابت بن عبید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو کوشش کرتے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داہنی طرف ہوں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز کے بعد) ہماری طرف رخ کر کے بیٹھتے تھے۔

راوی: محمد بن رافع، ابواحمد، مسعر، ثابت بن عبید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

امام اپنے مصلے سے ہٹ کر نوافل پڑھے

باب : نماز کا بیان

امام اپنے مصلے سے ہٹ کر نوافل پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 613

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، عبدالعزیز، بن عبدالملک، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَطَائٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّ الْإِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى يَتَحَوَّلَ قَالَ أَبُو دَاوُد عَطَائٌ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ يُدْرِكْ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ

ابوتوبہ، ربیع بن نافع، عبدالعزیز، بن عبدالملک، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام اس مقام پر (نفل یا سنت) نماز نہ پڑھے جہاں وہ (فرض) نماز پڑھا چکا ہے بلکہ اس جگہ سے ہٹ کر نماز پڑھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عطاء خراسانی نے مغیرہ بن شعبہ کو نہیں پایا (یعنی یہ حدیث منقطع ہے (

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، عبدالعزیز، بن عبدالملک، عطاء، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

آخری رکعت کے سجدہ کے بعد حدث پیش آجانا

باب : نماز کا بیان

آخری رکعت کے سجدہ کے بعد حدث پیش آجانا

جلد : جلد اول حدیث 614

راوی : احمد بن یونس، زهیر، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع، بکر بن سواد، حضرت عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ وَمَنْ كَانَ خَلْفَهُ مِمَّنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ

احمد بن یونس، زہیر، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع، بکر بن سواد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام نماز (کے ارکان) مکمل کر کے (قعدہ اخیرہ میں) بیٹھ جائے اور پھر اسکو گفتگو کرنے سے پہلے یعنی سلام سے پہلے حدث پیش آجائے تو اسکی نماز پوری ہوگئی اور مقتدیوں میں سے ان مقتدیوں کی بھی نماز پوری ہوگئی جو نماز پوری کر چکے ہیں (اور جنکی نماز ابھی پوری نہیں ہوئی تھی بلکہ نماز کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تھا انکی نماز فاسد ہو جائے گی۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عبدالرحمن بن رافع، بکر بن سواد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

نماز کی تحریم و تحلیل کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کی تحریم و تحلیل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی : عثمان بن ابی شیبه، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیه، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اسکی تحریم تکبیر ہے اور اسکی تحلیل سلام ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابن عقیل، محمد بن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

مقتدی کو امام کی پوری پوری اطاعت کرنی چاہیے

باب: نماز کا بیان

مقتدی کو امام کی پوری پوری اطاعت کرنی چاہیے

جلد: جلد اول حدیث 616

راوی: مسدد، یحیی، ابن عجلان، محمد بن یحیی، بن حبان، ابن محریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي بِرُكُوعٍ وَلَا بِسُجُودٍ فَإِنَّهُ مَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ

مسدد، یحیی، ابن عجلان، محمد بن یحی، بن حبان، ابن محریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکوع وسجود میں مجھ سے آگے مت نکلو کیونکہ میں تم سے پہلے جس قدر بھی جلدی رکوع میں جاؤں گا تم اتنا پالوگے جب میں سر اٹھاؤں گا کیونکہ میں موٹا ہو گیا ہوں۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن عجلان، محمد بن یحی، بن حبان، ابن محریز، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

باب: نماز کا بیان

مقتدی کو امام کی پوری پوری اطاعت کرنی چاہیے

جلد: جلد اول حدیث 617

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت براء

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ يَخْطُبُ النَّاسَ قَالَ حَدَّثَنَا

الْبَرَائُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنْ الرُّکُوعِ مَعَ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامُوا قِيَامًا فَإِذَا رَأَوْهُ قَدْ سَجَدَ سَجَدُوا

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن یزید، حضرت براء سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو فورا کھڑے ہو جاتے اور جب دیکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جارہے ہیں تو وہ بھی سجدہ میں چلے جاتے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت براء

باب : نماز کا بیان

مقتدی کو امام کی پوری پوری اطاعت کرنی چاہیے

جلد : جلد اول **حدیث** 618

راوی: زهیر بن حرب، هارون بن معروف، حضرت براء رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ الْمَعْنَی قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْکُوفِيُّونَ أَبَانُ وَغَيْرُهُ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ الْبَرَائِ قَالَ کُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَحْنُو أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّی يَرَی النَّبِيَّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ

زہیر بن حرب، ہارون بن معروف، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پس ہم میں سے کوئی پیٹھ نہ جھکاتا تھا جب کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکوع میں نہ دیکھ لیتا۔

راوی : زہیر بن حرب، ہارون بن معروف، حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مقتدی کو امام کی پوری پوری اطاعت کرنی چاہیے

جلد : جلد اول **حدیث** 619

راوی: ربیع، بن نافع، ابواسحق، محارب بن دثار، عبدالله بن یزید، حضرت براء رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللہِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَی الْمِنْبَرِ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ أَنَّهُمْ کَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَکَعَ رَکَعُوا وَإِذَا

قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ربیع، بن نافع، ابو اسحاق، محارب بن دثار، عبداللہ بن یزید، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے تو وہ بھی رکوع کرتے اور جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو کھڑے رہتے یہاں تک کہ دیکھ لیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پیشانی مبارک (سجدہ کے لیے) زمین پر رکھ دی ہے پھر وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اتباع کرتے (یعنی سجدہ میں جاتے)۔

راوی : ربیع، بن نافع، ابو اسحق، محارب بن دثار، عبداللہ بن یزید، حضرت براء رضی اللہ عنہ

جو شخص امام سے پہلے سجدہ سے سر اٹھائے یا رکھے

باب : نماز کا بیان

جو شخص امام سے پہلے سجدہ سے سر اٹھائے یا رکھے

جلد : جلد اول حدیث 620

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى أَوْ أَلَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص امام سے پہلے سجدہ سے سر اٹھائے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالی اس کا سر گدھے کا سر کر دے یا اس کی شکل گدھے کی بنا دے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

امام سے پہلے اٹھ کر چلے جانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے اٹھ کر چلے جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 621

راوی: محمد بن علاء، حفص بن بغیل، زائدہ، مختار بن فلفل، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بُغَيْلٍ الْمُرْهِبِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ

محمد بن علاء، حفص بن بغیل، زائدہ، مختار بن فلفل، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو (جماعت سے) نماز پڑھنے کی رغبت دلائی اور منع کیا اس بات سے کہ وہ نماز سے فارغ ہو کر ان سے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) پہلے چل دیں۔

راوی: محمد بن علاء، حفص بن بغیل، زائدہ، مختار بن فلفل، حضرت انس

کتنے کپڑوں میں نماز درست ہے؟

باب : نماز کا بیان

کتنے کپڑوں میں نماز درست ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 622

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ کسی شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کی بابت دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ (یعنی ایک کپڑے میں نماز پڑھنا درست ہے۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

کتنے کپڑوں میں نماز درست ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 623

راوی: مسدد، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

مسدد، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو (یعنی کندھا برہنہ ہو(

راوی: مسدد، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

کتنے کپڑوں میں نماز درست ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 624

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، هشام بن ابی عبدالله، یحیی بن ابی کثیر، عکرمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ الْمَعْنَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيُخَالِفْ بِطَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

مسدد، یحیی، اسماعیل، ہشام بن ابی عبد اللہ، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے داہنے پلے کو بائیں کندھے پر ڈال لے اور بائیں پلے کو دائیں کندھے پر۔

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، ہشام بن ابی عبد اللہ، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

کتنے کپڑوں میں نماز درست ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 625

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، ابوامامه بن سهل، حضرت عمر بن ابی سلمه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، ابوامامہ بن سہل، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اس طرح کے آپ نے اس کپڑے کو لپیٹ رکھا تھا۔ اس طرح کے اس کا داہنا کنارہ بائیں کندھے پر تھا اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی بن سعید، ابوامامہ بن سہل، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : نماز کا بیان

کتنے کپڑوں میں نماز درست ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 626

راوی: مسدد، ملازم، بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ فَأَطْلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ طَارَقَ بِهِ رِدَائَهُ فَاشْتَمَلَ بِهِمَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَنْ قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

مسدد، ملازم، بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے پس ایک شخص آیا اور بولا۔ اے اللہ کے نبی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا خیال ہے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر اور تہبند کو ڈبل کر کے اوڑھ لیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر ہم لوگوں کو نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ (یعنی ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہونا ضروری نہیں تو پھر ایک کپڑے میں نماز کیوں درست نہ ہو گی(

راوی : مسدد، ملازم، بن عمر، عبداللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی

کپڑے کو گردن کے ارد گرد لپیٹ کر نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

کپڑے کو گردن کے ارد گرد لپیٹ کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِي أُزُرِهِمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ كَأَمْثَالِ الصِّبْيَانِ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی ازاریں (تہبند) اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے تھے۔ تنگ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بچوں کی طرح، پس کسی نے کہا کہ اے عورتوں اپنے سر نہ اٹھانا جب تک کہ مرد نہ اٹھ جائیں۔

راوی : محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

ایسے کپڑے پر نماز پڑھنا جس کا ایک حصہ کوئی دوسرا اوڑھے ہوئے ہو

باب : نماز کا بیان

ایسے کپڑے پر نماز پڑھنا جس کا ایک حصہ کوئی دوسرا اوڑھے ہوئے ہو

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی: ابوولید، زائدہ، ابی حصین، ابوصالح، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ

ابوولید، زائدہ، ابی حصین، ابوصالح، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے کپڑے پر نماز پڑھی جس کا ایک حصہ میں اوڑھے ہوئے تھی۔

راوی : ابوولید، زائدہ، ابی حصین، ابوصالح، حضرت عائشہ

صرف ایک کرتہ پہن کر نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کرتہ پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 629

راوی: قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد موسیٰ بن ابراهیم، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصِيدُ أَفَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ قَالَ نَعَمْ وَازْرُرْهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ

قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد موسیٰ بن ابراہیم، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک شکاری آدمی ہوں تو کیا میں ایک کرتہ میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں لیکن اس کو باندھ لو اگرچہ ایک ہی کانٹے سے (باندھو تاکہ ستر نہ کھولے(

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد موسیٰ بن ابراہیم، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کرتہ پہن کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 630

راوی: محمد بن حاتم، بن یزیع، یحیی بن ابی بکیر، اسرائیل، ابی حومل، ابوداؤد، حضرت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَوْمَلٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا قَالَ وَالصَّوَابُ أَبُو حَرْمَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ

محمد بن حاتم بن یزیع، یحیی بن ابی بکیر، اسرائیل، ابی حومل، ابوداؤد، حضرت عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ نے ہم کو صرف ایک کرتہ پہن کر نماز پڑھائی جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر چادر بھی نہ تھی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قمیص (کرتہ) میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بن یزیع، یحیی بن ابی بکیر، اسرائیل، ابی حومل، ابوداؤد، حضرت عبدالرحمن

چھوٹے کپڑے میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

چھوٹے کپڑے میں نماز پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 631

راوی: ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن یحیی بن فضل، حاتم، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ وَيَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَتَيْنَا جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سِرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَامَ يُصَلِّي وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ أُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا لَا تَسْقُطُ ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ أَتَّزِرَ بِهَا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حِقْوِكَ

ہشام بن عمار، سلیمان بن عبد الرحمن یحیی بن فضل، حاتم، حضرت عبادہ بن سامت سے روایت ہے ہم جابر بن عبد اللہ کے پاس آئے انھوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا میں اس کے کناروں کو الٹنے لگا لیکن اس میں گنجائش نہ تھی پر اس میں کنارے لگے ہوئے تھے میں نے الٹ کر استعمال کیا اور جھک گیا اور گردن سے اس کو روکے رہا۔ تاکہ وہ گر نہ پڑے پھر میں آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے گھما کر اپنی داہنی طرف کھڑا کر لیا۔ پھر ابن صخر آئے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم دونوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا یہاں تک کہ ہم کو اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔ جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کن اکھیوں سے دیکھ رہے تھے لیکن میں (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اشارہ) سمجھ نہیں پارہا تھا پھر میں سمجھ گیا۔ پس آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تہبند باندھنے کا اشارہ کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے جابر میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب چادر کشادہ ہو تو اشتمال (داہنا کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر ڈالنا) کر لیا کرو اور جب چادر تنگ ہو تو اس کو کمر پر باندھ لو۔

راوی: ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن یحیی بن فضل، حاتم، حضرت عبادہ بن صامت

نماز میں اسبال (کپڑا لٹکانے) کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں اسبال (کپڑا لٹکانے) کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 632

راوی: زید بن اخزم، ابوداؤد، ابوعوانہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ فِي صَلَاتِهِ خُيَلَاءَ فَلَيْسَ مِنْ اللَّهِ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَامٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ

زید بن اخزم، ابوداؤد، ابوعوانہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص نماز میں اپنا تہبند (ٹخنوں سے نیچے تک) ازارہ تکبر لٹکائے اللہ اس پر نہ جنت حلال کرے گا اور نہ جہنم حرام۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو عاصم سے ایک جماعت نے حضرت ابن مسعود پر موقوف کیا ہے جن میں حماد بن سلمہ، حماد بن زید، ابوالاحوص اور ابومعاویہ ہیں

راوی: زید بن اخزم، ابوداؤد، ابوعوانہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود

باب : نماز کا بیان

نماز میں اسبال (کپڑا لٹکانے) کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 633

راوی: موسی بن اسمعیل، یحیی، ابوجعفر، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلًا إِزَارَهُ إِذْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَّ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ وَإِنَّ اللهَ تَعَالَى لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ

موسی بن اسماعیل، یحیی، ابوجعفر، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا۔ جا کر وضو کر اس نے جا کر وضو کیا اور جب وہ وضو کر کے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا کہ جا کر وضو کر اس نے جا کر وضو کیا جب وہ آیا تو ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ۔ آپ نے وضو کرنے کا حکم کیوں دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی نماز قبول نہیں فرماتا جو تہبند لٹکا کر نماز پڑھتا ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، یحیی، ابوجعفر، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

کپڑا چھوٹا ہو تو اس کو تہبند کے طور پر باندھنا چاہئے

باب : نماز کا بیان

کپڑا چھوٹا ہو تو اس کو تہبند کے طور پر باندھنا چاہئے

جلد : جلد اول　　　حدیث 634

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ ثَوْبَانِ فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَلْيَتَّزِرْ بِهِ وَلَا يَشْتَمِلْ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (یا یہ کہا کہ حضرت عمر نے فرمایا) کہ اگر تم میں سے کسی کے پاس دو کپڑے ہوں تو ان دونوں کپڑوں میں نماز پڑھے اور اگر اس کے پاس صرف ایک ہی کپڑا ہو تو اس کا تہبند بنا کر باندھ لے اور یہودیوں کی طرح نہ لٹکائے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

کپڑا چھوٹا ہو تو اس کو تہبند کے طور پر باندھنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 635

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن محمد، ابوتمیلہ یحیی بن واضح، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ عُبَيْدُ اللهِ الْعَتَكِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي لِحَافٍ لَا يَتَوَشَّحُ بِهِ وَالْآخَرُ أَنْ تُصَلِّيَ فِي سَرَاوِيلَ وَلَيْسَ عَلَيْكَ رِدَاءٌ

محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن محمد، ابوتمیلہ یحیی بن واضح، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اس طرح پر کہ اس کا داہنا کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر نہ ہو اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر کے بغیر محض ایک پائجامہ میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن محمد، ابوتمیلہ یحیی بن واضح، حضرت بریدہ

عورت کو کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنی چاہیئے؟

باب : نماز کا بیان

عورت کو کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنی چاہیئے؟

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی: قعنبی، مالک، محمد بن زید بن قنفذ کی والدہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ مَاذَا تُصَلِّي فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَتْ تُصَلِّي فِي الْخِمَارِ وَالدِّرْعِ السَّابِغِ الَّذِي يُغَيِّبُ ظُهُورَ قَدَمَيْهَا

قعنبی، مالک، محمد بن زید بن قنفذ کی والدہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت ام سلمہ سے پوچھا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا۔ ہم نماز پڑھتے تھے ایک دوپٹہ اور ایک لمبا کرتہ میں جو پاؤں کے اوپر والے حصہ کو ڈھک لیتا تھا۔

راوی : قعنبی، مالک، محمد بن زید بن قنفذ کی والدہ

باب : نماز کا بیان

عورت کو کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنی چاہیے؟

جلد : جلد اول **حدیث** 637

راوی: مجاہد بن موسی، عثمان بن عمر، عبدالرحمن بن عبداللہ ابن دینار، محمد بن زید

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ قَالَ إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَابْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرُوا بِهِ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

مجاہد بن موسی، عثمان بن عمر، عبدالرحمن بن عبداللہ ابن دینار، محمد بن زید نے اس حدیث کو حضرت ام سلمہ سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا عورت صرف ایک کرتہ اور ایک دوپٹہ میں بغیر ازار کے نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں۔ جب کہ کرتہ پورا ہو اور اس کو پاؤں تک چھپالے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو مالک بن انس، بکر بن مضر، حفص بن غیاث، اسماعیل بن جعفر، ابن ابی ذئب اور ابن اسحاق نے محمد بن زید سے، عن امہ ام سلمہ، روایت کیاہے کسی نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذکر نہیں کیا بلکہ سب نے حضرت ام سلمہ پر موقوف کیا ہے

راوی : مجاہد بن موسی، عثمان بن عمر، عبدالرحمن بن عبداللہ ابن دینار، محمد بن زید

دوپٹہ کے بغیر عورت کی نماز درست نہیں

باب : نماز کا بیان

دوپٹہ کے بغیر عورت کی نماز درست نہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 638

راوی: محمد بن مثنی، حجاج، بن منہال، حماد، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، حجاج، بن منہال، حماد، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی بالغ عورت کی نماز دوپٹہ کے بغیر قبول نہیں فرماتا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو سعید بن ابی عروبہ نے بروایت قتادہ بواسطہ حسن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، حجاج، بن منہال، حماد، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت حارث، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

دوپٹہ کے بغیر عورت کی نماز درست نہیں

جلد : جلد اول حدیث 639

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةَ أُمِّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ فَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَفِي حُجْرَتِي جَارِيَةٌ فَأَلْقَى لِي حَقْوَهُ وَقَالَ لِي شُقِّيهِ بِشُقَّتَيْنِ فَأَعْطِي هَذِهِ نِصْفًا وَالْفَتَاةَ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ نِصْفًا فَإِنِّي لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ أَوْ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ

محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صفیہ ام طلحہ طلحات کے پاس گئیں ان کی لڑکیوں کو دیکھا تو کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرہ میں تشریف لائے۔ میرے پاس ایک لڑکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لنگی مجھے دی اور کہا اسے پھاڑ کر دو ٹکڑے کر کے اس لڑکی کو دیدو اور ایک اس کو جو ام سلمہ کے پاس ہے کیونکہ میں اسکو (یا یہ فرمایا کہ ان دونوں کو) بالغ سمجھتا ہوں ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو ہشام نے بھی محمد بن سیرین سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

سدل کرنے کی ممانعت

باب : نماز کا بیان

سدل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول — حدیث 640

راوی: محمد بن علاء، ابراهیم بن موسی، ابن مبارک، حسین بن ذکوان، سلیمان، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَائٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عِسْلٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن علاء، ابراہیم بن موسی، ابن مبارک، حسین بن ذکوان، سلیمان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں سدل کرنے سے منع فرمایا ہے اور اسی طرح دوران نماز چہرہ ڈھانپ لینے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابراہیم بن موسی، ابن مبارک، حسین بن ذکوان، سلیمان، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

سدل کرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول — حدیث 641

راوی: محمد بن عیسیٰ بن طباح، حجاج، ابن جریج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ عَطَائً يُصَلِّي سَادِلًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا يُضَعِّفُ ذَلِكَ الْحَدِيثَ

محمد بن عیسیٰ بن طباح، حجاج، ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے عطاء کو اکثر بحالت سدل نماز پڑھتے دیکھا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ پہلی حدیث کو عسل نے بواسطہ عطاء حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں سدل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن عیسیٰ بن طباح، حجاج، ابن جریج

بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسی، سعید بن ابی سعید، حضرت سعید بن ابی سعید

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام وَهُوَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَهُ فِي قَفَاهُ فَحَلَّهَا أَبُو رَافِعٍ فَالْتَفَتَ حَسَنٌ إِلَيْهِ مُغْضَبًا فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي مَقْعَدَ الشَّيْطَانِ يَعْنِي مَغْرَزَ ضَفْرِهِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسی، سعید بن ابی سعید، حضرت سعید بن ابی سعید مقبری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے ابورافع کو دیکھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ کہ وہ حضرت علی کے بیٹے حسن کے پاس سے گزرے وہ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور انھوں نے اپنے بالوں کا جوڑا بنا کر گردن کے پیچھے ڈال رکھا تھا۔ ابورافع نے اس کو کھول دیا۔ حضرت حسن نے ان کی طرف غصہ سے دیکھا۔ ابورافع نے ان سے کہا کہ اپنی نماز پڑھو اور غصہ مت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بالوں کا جوڑا شیطان کی جائے نشست ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسی، سعید بن ابی سعید، حضرت سعید بن ابی سعید

باب : نماز کا بیان

بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ وَرَائَهُ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ وَأَقَرَّ لَهُ الْآخَرُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس نے عبداللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ان کے سر میں پیچھے کی طرف جوڑا بندھا ہوا تھا۔ عبداللہ بن عباس ان کے پیچھے کھڑے ہو کر ان کا جوڑا کھولنے لگے وہ اس وقت خاموش رہے مگر جب نماز سے فارغ ہوئے تو وہ ابن عباس کے پاس آئے اور پوچھا کہ تم نے میرا جوڑا کیوں کھولا؟ عبداللہ بن عباس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوں اور وہ نماز پڑھ رہا ہو۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت عبداللہ بن عباس

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 644

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابن سفیان، حضرت عبداللہ بن سائب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفَتْحِ وَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

مسدد، یحیی، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابن سفیان، حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جوتے اپنی بائیں طرف رکھے ہوئے تھے

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابن سفیان، حضرت عبداللہ بن سائب

باب : نماز کا بیان

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 645

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابوعاصم، ابن جریج، بن عباد بن جعفر، ابوسلمہ، بن سفیان، عبداللہ بن مسیب،

عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن سائب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو عَاصِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ مُوسَى وَعِيسَى ابْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوْ اخْتَلَفُوا أَخَذَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ لِذَلِكَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابوعاصم، ابن جریج، بن عباد بن جعفر، ابوسلمہ، بن سفیان، عبداللہ بن مسیب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ مومنون پڑھنی شروع کی جب حضرت موسیٰ وہارون کا ذکر آیا (یا یہ کہا کہ حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ کا تذکرہ آیا یعنی محمد بن عباد کو شک ہوا یا عباد کے شیوخ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرنے میں اختلاف کیا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانسی آئی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرات چھوڑ دی اور رکوع کر دیا اور اس وقت عبداللہ بن سائب موجود تھے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابوعاصم، ابن جریج، بن عباد بن جعفر، ابوسلمہ، بن سفیان، عبداللہ بن مسیب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن سائب

باب : نماز کا بیان

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 646

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، ابونعامہ، حماد بن نضرہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الْقَوْمُ أَلْقَوْا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى إِلْقَائِ نِعَالِكُمْ قَالُوا رَأَيْنَاكَ أَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَأَلْقَيْنَا نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ أَذًى وَقَالَ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ قَذَرًا أَوْ أَذًى فَلْيَمْسَحْهُ

وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا

موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، ابو نعامہ، حماد بن نضرہ، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جوتے اتارے اور اپنی بائیں طرف رکھ لیے جب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے بھی اپنے جوتے نکال ڈالے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے؟ لوگوں نے جواب دیا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتے اتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل میرے پاس آئے اور بتایا کہ تمھارے جوتوں میں نجاست لگی ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دیکھ لے۔ اگر جوتوں میں گندگی یا نجاست لگی ہو تو ان کو زمین پر رگڑ دے اس کے بعد (ان کو پہن کر) نماز پڑھے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، ابو نعامہ، حماد بن نضرہ، حضرت ابو سعید خدری

باب: نماز کا بیان

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 647

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابونعامہ، سعدی، ابوسعید، بکر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا قَالَ فِيهِمَا خَبَثٌ قَالَ فِي الْمَوْضِعَيْنِ خَبَثٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابو نعامہ، سعدی، ابو سعید، بکر بن عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اس میں بجائے لفظ، قذر، کے لفظ، خبث، ہے اور دونوں ہی جگہ خبث استعمال ہوا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابو نعامہ، سعدی، ابو سعید، بکر بن عبد اللہ

باب: نماز کا بیان

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 648

راوی: قتیبہ بن سعید، مروان، بن معاویہ، ھلال، بن میمون، یعلی بن شداد، شداد بن اوس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيِّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْيَهُودَ فَإِنَّهُمْ لَا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ

قتیبہ بن سعید، مروان، بن معاویہ، ہلال، بن میمون، یعلی بن شداد، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہودیوں کے خلاف (عمل) کرو کیونکہ وہ جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مروان، بن معاویہ، ہلال، بن میمون، یعلی بن شداد، شداد بن اوس

باب: نماز کا بیان

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 649

راوی: مسلم بن ابراھیم، علی بن مبارک، حسین، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا

مسلم بن ابراہیم، علی بن مبارک، حسین، عمرو بن شعیب بسند والد روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتوں سمیت اور (بغیر جوتوں کے) ننگے پاؤں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، علی بن مبارک، حسین، عمرو بن شعیب

نمازی اگر اپنے جوتے اتارے تو کہاں رکھے؟

باب: نماز کا بیان

نمازی اگر اپنے جوتے اتارے تو کہاں رکھے؟

جلد: جلد اول حدیث 650

راوی: حسن بن علی، عثمان بن عمر، صالح، بن رسم، ابوعامر، عبدالرحمن، قیس، یوسف بن ماھك، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يُوسُفَ

بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَسَارِهِ فَتَكُونَ عَنْ يَمِينِ غَيْرِهِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ عَنْ يَسَارِهِ أَحَدٌ وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حسن بن علی، عثمان بن عمر، صالح، بن رسم، ابوعامر، عبدالرحمن، قیس، یوسف بن ماہک، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے جوتے اتار کر نہ داہنی طرف رکھے اور نہ بائیں طرف، کیونکہ وہ دوسری نمازی کے لیے داہنی طرف ہے ہاں اگر کوئی بائیں طرف نہ ہو (تو بائیں طرف رکھ لے) (اور بہتر یہ ہے کہ) اپنے جوتوں کو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لے۔

راوی : حسن بن علی، عثمان بن عمر، صالح، بن رسم، ابوعامر، عبدالرحمن، قیس، یوسف بن ماہک، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نمازی اگر اپنے جوتے اتارے تو کہاں رکھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 651

راوی: عبدالوھاب بن نجدہ، بقیہ، شعیب بن اسحق محمد بن ولید، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلَا يُؤْذِ بِهِمَا أَحَدًا لِيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَوْ لِيُصَلِّ فِيهِمَا

عبدالوہاب بن نجدہ، بقیہ، شعیب بن اسحاق محمد بن ولید، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتے اتار لے اور کسی کو جوتوں کی وجہ سے تکلیف نہ دے بلکہ ان کو یا تو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لے یا پھر جوتے پہنے پہنے نماز پڑھے۔

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، بقیہ، شعیب بن اسحق محمد بن ولید، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

چھوٹے بوریے میں نماز پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

چھوٹے بوریے میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 652

راوی: عمرو بن عون، خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَائَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

عمرو بن عون، خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر ہوتی تھی حالت حیض میں اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا میرے بدن سے چھو جاتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں جاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوریے پر نماز پڑھتے تھے۔

راوی: عمرو بن عون، خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 653

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ ضَخْمٌ وَكَانَ ضَخْمًا لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَاهُ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلِّ حَتَّى أَرَاكَ كَيْفَ تُصَلِّي فَأَقْتَدِيَ بِكَ فَنَضَحُوا لَهُ طَرَفَ حَصِيرٍ كَانَ لَهُمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فُلَانُ بْنُ الْجَارُودِ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ لَمْ أَرَهُ صَلَّى إِلَّا يَوْمَئِذٍ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے کہا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موٹا آدمی ہوں اور اپنے موٹاپے کی بنا پر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کرایا اور اپنے گھر بلا کر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں نماز پڑھیے تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ نماز معلوم کر سکوں اور اسکی پیروی کر سکوں پس

لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک چٹائی کا کنارہ دھویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز ادا فرمائی ابن جارود نے انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلوٰۃ الضحی پڑھا کرتے تھے؟ حضرت انس نے کہا کہ اس دن کے سوا تو میں نے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے نہیں دیکھا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : **نماز کا بیان**

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 654

راوی: مسلم بن ابراهیم، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الذَّارِعُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَتُدْرِكُهُ الصَّلَاةُ أَحْيَانًا فَيُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ لَنَا وَهُوَ حَصِيرٌ نَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ

مسلم بن ابراہیم، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے جایا کرتے تھے اگر کبھی وہیں نماز کا وقت آجاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے فرش پر نماز پڑھ لیتے تھے جو ایک بوریہ تھا اور ام سلیم اسکو پانی سے دھو دیتی تھیں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : **نماز کا بیان**

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 655

راوی: عبید الله بن عمرو بن میسرہ، ابوعثمان بن ابی شیبه، ابواحمد، یونس بن حارث، ابوعون، حضرت مغیرہ بن شعبه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ بِمَعْنَى الْإِسْنَادِ وَالْحَدِيثِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ وَالْفَرْوَةِ الْمَدْبُوغَةِ

عبید اللہ بن عمرو بن میسرہ، ابو عثمان بن ابی شیبہ، ابو احمد، یونس بن حارث، ابو عون، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر اور دباغت شدہ چمڑے پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن عمرو بن میسرہ، ابو عثمان بن ابی شیبہ، ابو احمد، یونس بن حارث، ابو عون، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 656

راوی: احمد بن حنبل، بشر بن مفضل، غالب، بکر بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

احمد بن حنبل، بشر بن مفضل، غالب، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم شدید گرمی میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اگر ہم میں سے کوئی (گرمی کی شدت کی بنا پر) زمین پر سجدہ نہ کر سکتا تو اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

راوی: احمد بن حنبل، بشر بن مفضل، غالب، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

صفیں برابر کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 657

راوی: عبداللہ بن نفیلی، زہیر، سلیمان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشَ عَنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ فَحَدَّثَنَا عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَلَّ وَعَزَّ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

عبد اللہ بن نفیلی، زہیر، سلیمان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس طرح صفیں نہیں باندھتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور باندھتے ہیں ہم نے پوچھا کہ فرشتے اپنے رب کے حضور کس طرح صفیں باندھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے وہ آگے کی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن نفیلی، زہیر، سلیمان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 658

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، بن زکریا، بن ابی زائدہ، ابوقاسم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْجُدَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلَاثًا وَاللَّهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَلْزَقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ وَكَعْبَهُ بِكَعْبِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، بن زکریا، بن ابی زائدہ، ابو قاسم، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور تین مرتبہ فرمایا تم اپنی صفوں کو برابر کرلو۔ یا تو اپنی صفوں کو برابر کرلو ورنہ اللہ تعالی تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈال دے گا۔ نعمان کہتے ہیں کہ (اس کے بعد) میں نے دیکھا کہ ایک شخص دوسرے شخص کے کندھے سے کندھا۔ گھٹنے سے گھٹنا اور ٹخنے سے ٹخنہ ملا کر کھڑا ہو جاتا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، بن زکریا، بن ابی زائدہ، ابو قاسم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 659

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّينَا فِي الصُّفُوفِ كَمَا يُقَوَّمُ الْقِدْحُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنْ قَدْ أَخَذْنَا ذَلِكَ عَنْهُ وَفَقِهْنَا أَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ بِوَجْهِهِ إِذَا رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ بِصَدْرِهِ فَقَالَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

موسی بن اسماعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو صفوں میں اس طرح برابر کرتے تھے جس طرح تیر کی لکڑی برابر کی جاتی ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گمان ہو گیا کہ ہم یہ بات سیکھ گئے ہیں اور سمجھ گئے ہیں ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ہماری طرف) متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ ایک شخص اپنا سینہ آگے کو نکالے ہوئے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی صفوں کو برابر کرلو ورنہ اللہ تعالی تمہارے درمیان پھوٹ ڈال سے گا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 660

راوی: ھناد بن سری، ابوعاصم بن جواس، ابواحوص، منصور، طلحه، عبدالرحمن بن عوسجه، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو عَاصِمِ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصَّفَّ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ صُدُورَنَا وَمَنَاكِبَنَا وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ

ہناد بن سری، ابوعاصم بن جواس، ابواحوص، منصور، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک صف کے اندر آتے تھے اور ہمارے سینوں اور مونڈھوں کو برابر کرتے تھے اور فرماتے تھے آگے پیچھے مت ہو ورنہ تمھارے دل بھی (ایک دوسرے سے) جڑے نہ رہیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ پہلی صف والوں پر اللہ تعالی اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان کے لیے دعا کرتے ہیں۔

راوی: ہناد بن سری، ابوعاصم بن جواس، ابواحوص، منصور، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی: عبیداللہ بن معاذ، خالد بن حارث، حاتم، ابن ابی صغیرہ، سماک، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا إِذَا قُمْنَا لِلصَّلَاةِ فَإِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ

عبید اللہ بن معاذ، خالد بن حارث، حاتم، ابن ابی صغیرہ، سماک، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری صفوں کو برابر کرتے جب صفیں برابر ہو جاتیں تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے (یعنی نماز شروع فرماتے)۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، خالد بن حارث، حاتم، ابن ابی صغیرہ، سماک، حضرت نعمان بن بشیر

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 662

راوی: عیسی، بن ابراہیم، ابن وہب، قتیبہ بن سعید، لیث ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریہ، کثیر بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ أَتَمُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ

لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الصُّفُوفَ وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ لَمْ يَقُلْ عِيسَى بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ وَلَا تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو شَجَرَةَ كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَمَعْنَى وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ إِذَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الصَّفِّ فَذَهَبَ يَدْخُلُ فِيهِ فَيَنْبَغِي أَنْ يُلِينَ لَهُ كُلُّ رَجُلٍ مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، قتیبہ بن سعید، لیث ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریہ، کثیر بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (قتیبہ کی روایت یوں ہے عن ابی الزاھریہ، عن ابی الشجرہ اس میں عبداللہ بن عمر کا ذکر نہیں ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی صفوں کو قائم کرو، مونڈھوں کو برابر کرو اور ان جگہوں کو بند کرو جو خالی رہ جائیں اور اپنے بھائیوں کے لیے نرم ہو جاؤ (عیسی بن ابراہیم نے، بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ کے الفاظ ذکر نہیں کیے) اور شیطان کے واسطے صفوں میں جگہ نہ چھوڑو جو شخص صف کو ملائے گا اللہ تعالی اس کو اپنی رحمت سے ملائے گا اور جو شخص صف کو کاٹے گا اللہ تعالی اس کو اپنی رحمت سے کاٹ دے گا (یعنی محروم کر دے گا) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابو شجرہ راوی، کثیر بن مرہ ہے۔

راوی : عیسی، بن ابراہیم، ابن وہب، قتیبہ بن سعید، لیث ابن وہب، معاویہ بن صالح، ابوزاہریہ، کثیر بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 663

راوی: مسلم بن ابراهیم، ابان، قتاده، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ

مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو۔ اور ایک صف دوسری صف کے نزدیک رکھو (یعنی درمیان میں زیادہ فاصلہ نہ ہو) اور گردنوں کو بھی برابر رکھو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں شیطان کو صف میں خالی جگہ سے یوں گھستے ہوئے دیکھتا

ہوں گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 664

راوی: ابوولید، سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

ابوولید، سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو کیونکہ صفوں کا برابر کرنا تکمیل نماز ہی کا ایک حصہ ہے۔

راوی : ابوولید، سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 665

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسمعیل، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، محمد بن مسلم بن سائب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ السَّائِبِ صَاحِبِ الْمَقْصُورَةِ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ تَدْرِي لِمَ صُنِعَ هَذَا الْعُودُ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ اسْتَوُوا وَعَدِّلُوا صُفُوفَكُمْ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، محمد بن مسلم بن سائب سے روایت ہے کہ میں نے ایک روز حضرت انس بن مالک کے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھی انھوں نے پوچھا کہ تمھیں پتہ ہے کہ میں نے یہ لکڑی کیوں رکھی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ اس لکڑی پر رکھتے تھے اور فرماتے تھے برابر ہو جاؤ اور صفوں کو سیدھا کرو۔

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسمعیل، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر، محمد بن مسلم بن سائب

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 666

راوی: مسدد، حمید، بن اسود، مصعب بن ثابت، محمد بن مسلم، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ أَخَذَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ أَخَذَهُ بِيَسَارِهِ فَقَالَ اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ

مسدد، حمید بن اسود، مصعب بن ثابت، محمد بن مسلم، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث (ایک دوسری سند سے) مروی ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس لکڑی کو داہنے ہاتھ میں لے کر التفات کرتے ہوئے فرماتے سیدھے ہو جاؤ اور صفوں کو برابر کرو پھر (اس لکڑی کو) بائیں ہاتھ میں لیتے اور فرماتے سیدھے ہو جاؤ اور صفوں کو درست کرو۔

راوی: مسدد، حمید، بن اسود، مصعب بن ثابت، محمد بن مسلم، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 667

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، ابن عطاء سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، ابن عطاء سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے اگلی صف کو پورا کرو پھر اس کو جو اس کے بعد ہو تاکہ اگر (صف پوری ہونے میں) کوئی کسر رہ جائے تو وہ آخری صف

میں ہو۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، ابن عطاء سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفیں برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 668

راوی: ابن بشار، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُد جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ

ابن بشار، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جنکے مونڈھے نماز میں نرم رہتے ہیں۔

راوی : ابن بشار، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ستونوں کے بیچ میں صف قائم کرنا

باب : نماز کا بیان

ستونوں کے بیچ میں صف قائم کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 669

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، یحیی بن ہانی، حضرت عبدالحمید بن محمود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدُفِعْنَا إِلَى السَّوَارِي فَتَقَدَّمْنَا وَتَأَخَّرْنَا فَقَالَ أَنَسٌ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، یحیی بن ہانی، حضرت عبدالحمید بن محمود سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ

عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی (ہجوم کے سبب) ہم ستونوں کے بیچ ڈال دیے گئے اور ہم آگے پیچھے ہو گئے حضرت نے فرمایا کہ ہم لوگ عہد رسالت میں اس سے بچتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، یحیی بن ہانی، حضرت عبدالحمید بن محمود

امام سے قریب رہنا باعث ثواب ہے اور اس سے دور رہنا ناپسندیدہ ہے

باب : نماز کا بیان

امام سے قریب رہنا باعث ثواب ہے اور اس سے دور رہنا ناپسندیدہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 670

راوی: ابن کثیر، سفیان اعمش، عمارہ، بن عمیر، ابومعمر، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

ابن کثیر، سفیان اعمش، عمارہ، بن عمیر، ابومعمر، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے قریب وہ لوگ رہیں جو بالغ اور باشعور ہیں پھر وہ جو ان سے قریب ہیں اور پھر وہ جو ان سے قریب ہیں۔

راوی: ابن کثیر، سفیان اعمش، عمارہ، بن عمیر، ابومعمر، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے قریب رہنا باعث ثواب ہے اور اس سے دور رہنا ناپسندیدہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 671

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابومعشر، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کی مثل روایت ہے اس میں اتنا اضافہ ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) اختلاف نہ کرو (یعنی آگے پیچھے مت ہو) ورنہ تمہارے دلوں میں بھی

اختلاف واقع ہو جائیگا اور (مسجدوں میں) بازار کی طرح شوع وشغب سے پرہیز کرو(اگر ضرورت ہو تو آہستگی سے گفتگو کرو(

راوی : مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابومعشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے قریب رہنا باعث ثواب ہے اور اس سے دور رہنا ناپسندیدہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 672

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ، بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ، بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی صف اول میں داہنی جانب کھڑے ہونے والوں پر رحمت فرماتے ہیں اور فرشتے انکے لیے دعا کرتے ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ، بن ہشام، سفیان، اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

صف میں بچے کہاں کھڑے ہوں

باب : نماز کا بیان

صف میں بچے کہاں کھڑے ہوں

جلد : جلد اول حدیث 673

راوی: عیسی بن شاذان، عیاش، عبدالاعلی، قرہ بن خالد، بدیل، شہر بن حوشب، حضرت عبدالرحمن بن غنم

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ الرَّقَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمْ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ فَذَكَرَ صَلَاتَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَلَاةُ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَالَ صَلَاةُ أُمَّتِي

عیسی بن شاذان، عیاش، عبد الاعلی، قرہ بن خالد، بدیل، شہر بن حوشب، حضرت عبد الرحمن بن غنم سے روایت ہے کہ حضرت ابومالک اشعری نے کہا کہ کیا میں تم کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا طریقہ نہ بتاؤں؟ پھر فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے پہلے مردوں کی صف بنائی، پھر ان کے پیچھے نابالغ لڑکوں کی تب آپ نے نماز پڑھائی۔ ابومالک نے آپ کی نماز کا تذکرہ کر کے کہا کہ آپ نے فرمایا نماز اس طرح ہوتی ہے، عبد الاعلی نے کہا میرا خیال ہے آپ نے یہ فرمایا کہ میری امت کی نماز یہی ہے۔

راوی : عیسی بن شاذان، عیاش، عبد الاعلی، قرہ بن خالد، بدیل، شہر بن حوشب، حضرت عبد الرحمن بن غنم

عورتوں کی ص

باب : نماز کا بیان

عورتوں کی ص

جلد : جلد اول حدیث 674

راوی: محمد بن صباح، بزار، خالد اسعیل، بن سهیل، بن ابی صالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَائِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

محمد بن صباح بزار، خالد اسماعیل، بن سہیل، بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لیے سب سے بہتر صف پہلی صف ہے اور سب سے بری صف ان کی صف آخری صف ہے (کیونکہ وہ عورتوں کی صف سے متصل ہوتی ہے) اور عورتوں کے لئے بہتر صف ان کی آخری صف ہے اور بری صف ان کی پہلی صف ہے (کیونکہ وہ مردوں کے قریب ہے(

راوی : محمد بن صباح، بزار، خالد اسمعیل، بن سہیل، بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کی ص

جلد : جلد اول   حدیث 675

راوی: یحیی بن معین، عبدالرزاق، عکرمہ، بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنْ الصَّفِّ الْأَوَّلِ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ فِي النَّارِ

یحیی بن معین، عبدالرزاق، عکرمہ، بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ پہلی صف سے دور ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالی ان کو جہنم میں بھی سب سے پچھلے (درجہ میں) ڈالے گا۔

راوی : یحیی بن معین، عبدالرزاق، عکرمہ، بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عورتوں کی ص

جلد : جلد اول   حدیث 676

راوی: موسی بن اسعیل، محمد بن عبداللہ ابواشہب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

موسی بن اسماعیل، محمد بن عبداللہ ابواشہب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو پچھلی صفوں میں کھڑے ہوتے دیکھا تو فرمایا آگے آؤ اور میری پیروی کرو اور جو لوگ تمہارے پیچھے ہیں وہ تمہاری پیروی کریں (اور ایک وقت آئے گا جب لوگ) پیچھے رہنا پسند کریں گے تو اللہ تعالی بھی ان کو پیچھے ڈال دے گا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، محمد بن عبداللہ ابواشہب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

امام صف کے آگے کہاں کھڑا ہو؟

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، یحیی بن بشیر بن خلاد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَشِيرِ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسِّطُوا الْإِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، یحیی بن بشیر بن خلاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام کو درمیان میں کھڑا کرو اور خالی جگہوں کو پورا کرو۔

راوی : جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، یحیی بن بشیر بن خلاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 678

راوی: سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ہلال بن یساف، حضرت وابصہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ الصَّلَاةَ

سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ہلال بن یساف، حضرت وابصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے تنہا نماز پڑھتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو نماز دہرانے کا حکم فرمایا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ہلال بن یساف، حضرت وابصہ

امام کو رکوع میں جاتے ہوئے دیکھ کر صف میں داخل ہونے سے پہلے رکوع کرنا

باب : نماز کا بیان

امام کو رکوع میں جاتے ہوئے دیکھ کر صف میں داخل ہونے سے پہلے رکوع کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 679

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، زیاد، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ قَالَ فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، زیاد، حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکرہ مسجد میں ایسے وقت میں داخل ہوئے جبکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں تھے تو انہوں نے صف سے پہلے ہی رکوع کر لیا پھر (اسی حالت میں) صف کی طرف چلے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم میں سے کس نے صف میں داخل ہونے سے پہلے رکوع کیا تھا اور پھر چل کر صف میں شامل ہوا تھا؟ اس پر ابو بکرہ نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تمہیں عبادت کے معاملہ میں مزید حرص عطا فرمائے مگر آئندہ ایسا نہ کرنا۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، زیاد، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کو رکوع میں جاتے ہوئے دیکھ کر صف میں داخل ہونے سے پہلے رکوع کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 680

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، زیاد، حضرت حسن

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ الْأَعْلَمُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الَّذِي رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ قَالَ أَبُو دَاوُد زِيَادٌ الْأَعْلَمُ زِيَادُ بْنُ فُلَانِ بْنِ قُرَّةَ وَهُوَ ابْنُ خَالَةِ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ

موسی بن اسمعیل، حماد، زیاد، حضرت حسن سے روایت ہے کہ ابو بکرہ مسجد میں ایسے وقت میں داخل ہوئے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے تو انہوں نے صف سے پہلے ہی رکوع کر لیا پھر (اسی حالت میں) صف کی طرف چلے جب نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نماز سے فارغ ہوگئے تو آپ نے پوچھا تم میں سے کس نے صف میں داخل ہونے سے پہلے رکوع کیا تھا اور پھر چل کر صف میں شامل ہوا تھا؟ اس پر ابوبکرہ نے کہا میں نے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالی تمہیں (عبادت کے معاملہ میں) مزید حرص عطا فرمائے مگر آئندہ ایسا نہ کرنا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، زیاد، حضرت حسن

سترہ کا بیان

باب: نماز کا بیان

سترہ کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 681

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن طلحه، حضرت طلحه بن عبید الله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَعَلْتَ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ فَلَا يَضُرُّكَ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ

محمد بن کثیر، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تو (نماز پڑھتے وقت) اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی لکڑی رکھ لے (یعنی گاڑھ لے) تو تیرے سامنے سے کسی کا گذرانا تجھے کچھ نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب: نماز کا بیان

سترہ کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 682

راوی: حسن بن علی، حضرت عطاء

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ آخِرَةُ الرَّحْلِ ذِرَاعٌ فَمَا فَوْقَهُ

حسن بن علی، حضرت عطاء نے فرمایا پالان کی پچھلی لکڑی ایک ہاتھ کے برابر یا اس سے کچھ زائد ہوتی ہے۔

راوی : حسن بن علی، حضرت عطاء

باب : نماز کا بیان

سترہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 683

راوی: حسن علی، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَائَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَائُ

حسن علی، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عید کے دن نماز کے لیے نکلتے تو برچھا لانے کا حکم فرماتے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا کر دیا جاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا سفر میں کرتے مگر اب حاکموں نے اسی بنا پر برچھا رکھنا اختیار کر لیا ہے۔

راوی : حسن علی، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سترہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 684

راوی: حفص بن عمر، شعبہ بن عون بن جحفیہ، حضرت ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ بِالْبَطْحَائِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ خَلْفَ الْعَنَزَةِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

حفص بن عمر، شعبہ بن عون بن جحفیہ، حضرت ابوجحیفہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء، میں نماز پڑھائی، ظہر کی دو رکعت اور عصر کی دو رکعت۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک برچھی تھی، اور برچھی کے اس طرف عورتیں بھی جاتی تھی اور گدھے بھی گزرتے تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ بن عون بن جحفیہ، حضرت ابوجحیفہ

جب سترہ کے لیے لکڑی نہ ہو تو زمین پر لکیر کھینچ لیں

باب : نماز کا بیان

جب سترہ کے لیے لکڑی نہ ہو تو زمین پر لکیر کھینچ لیں

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، اسمعیل، بن امیہ ابوعمرو بن محمد بن حریث، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ حُرَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَائَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ

مسدد، بشر، بن مفضل، اسماعیل، بن امیہ ابوعمرو بن محمد بن حریث، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے۔ اگر کوئی چیز دستیاب نہ ہو تو (اپنے سامنے) ایک لکڑی ہی کھڑی کرلے اور اگر اس کے پاس لکڑی بھی نہ ہو تو پھر (زمین پر سجدہ گاہ کے سامنے) ایک خط ہی کھینچ لے پھر جو بھی سامنے سے گزرے گی اس کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

راوی : مسدد، بشر، بن مفضل، اسمعیل، بن امیہ ابوعمرو بن محمد بن حریث، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

جب سترہ کے لیے لکڑی نہ ہو تو زمین پر لکیر کھینچ لیں

جلد : جلد اول حدیث 686

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابن مدینی، سفیان بن اسمعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْخَطِّ قَالَ سُفْيَانُ لَمْ نَجِدْ شَيْئًا نَشُدُّ بِهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَمْ يَجِئْ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ

إِنَّهُمْ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَتَفَكَّرَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ مَا أَحْفَظُ إِلَّا أَبَا مُحَمَّدِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سُفْيَانُ قَدِمَ هَاهُنَا رَجُلٌ بَعْدَ مَا مَاتَ إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَطَلَبَ هَذَا الشَّيْخَ أَبَا مُحَمَّدٍ حَتَّى وَجَدَهُ فَسَأَلَهُ عَنْهُ فَخَلَطَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ سُئِلَ عَنْ وَصْفِ الْخَطِّ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ هَكَذَا عَرْضًا مِثْلَ الْهِلَالِ قَالَ أَبُو دَاوُد و سَمِعْت مُسَدَّدًا قَالَ قَالَ ابْنُ دَاوُدَ الْخَطُّ بِالطُّولِ قَالَ أَبُو دَاوُد و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَصَفَ الْخَطَّ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ هَكَذَا يَعْنِي بِالْعَرْضِ حَوْرًا دَوْرًا مِثْلَ الْهِلَالِ يَعْنِي مُنْعَطِفًا

محمد بن یحیی بن فارس، ابن مدینی، سفیان بن اسماعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اس کے بعد راوی نے) خط (یعنی لکیر کھینچنے) والی حدیث ذکر کی سفیان کہتے ہیں کہ ہم نے کوئی ایسی دلیل نہیں پائی جس سے اس حدیث کو مضبوط کریں اور حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے علی ابن المدینی نے سفیان سے کہا کہ ابومحمد کے متعلق محدثین اختلاف کرتے ہیں تو انھوں نے تھوڑی دیر سوچ کر کہا کہ مجھے تو ابومحمد بن عمرو ہی یاد ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل بن امیہ کی وفات کے بعد ایک شخص کوفہ میں آیا اور اس نے شیخ ابومحمد کو تلاش کیا وہ اسے مل گئے اس نے ان سے سوال کیا تو ان پر خلط ہو گیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد ابن حنبل سے متعدد مرتبہ خط کی یہ کیفیت سنی ہے کہ وہ عرضا ہونی چاہیے اور حلال کی طرح ہونی چاہیے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے مسدد سے سنا ہے انھوں نے ابن داؤد کے حوالہ سے ذکر کیا ہے کہ خط لمبائی میں کھینچنا چاہیے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابن مدینی، سفیان بن اسمعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

جب سترہ کے لیے لکڑی نہ ہو تو زمین پر لکیر کھینچ لیں

جلد : جلد اول **حدیث** 687

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ رَأَيْتُ شَرِيكًا صَلَّى بِنَا فِي جَنَازَةٍ الْعَصْرَ فَوَضَعَ قَلَنْسُوَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَعْنِي فِي فَرِيضَةٍ حَضَرَتْ

عبد اللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ سے روایت ہے کہ میں نے شریک کو دیکھا انھوں نے جنازہ میں شرکت کرتے ہوئے عصر کی نماز پڑھائی اور اپنی ٹوپی اپنے سامنے بطور سترہ رکھ لی یعنی نماز عصر میں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ

اونٹ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

اونٹ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 688

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وھب بن بقیہ، ابن ابی خلف، عبداللہ بن سعید، عثمان، ابوخالد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَوَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرٍ

عثمان بن ابی شیبہ، وہب بن بقیہ، ابن ابی خلف، عبداللہ بن سعید، عثمان، ابوخالد، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھ لیتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وہب بن بقیہ، ابن ابی خلف، عبداللہ بن سعید، عثمان، ابوخالد، حضرت ابن عمر

جب نماز پڑھے تو سترہ کو کس چیز کے مقابل کرے

باب : نماز کا بیان

جب نماز پڑھے تو سترہ کو کس چیز کے مقابل کرے

جلد : جلد اول حدیث 689

راوی : محمود بن خالد علی بن عیاش، ابوعبیدہ ولید بن کامل، حضرت مقداد بن اسود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى عُودٍ وَلَا عَمُودٍ وَلَا شَجَرَةٍ إِلَّا جَعَلَهُ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ أَوْ الْأَيْسَرِ وَلَا يَصْمُدُ لَهُ صَمْدًا

محمود بن خالد علی بن عیاش، ابوعبیدہ ولید بن کامل، حضرت مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب کسی لکڑی، ستون یا درخت کو سترہ بنا کر نماز پڑھتے تو اس کو اپنی دائیں یا بائیں ابرو کے مقابل رکھتے دونوں آنکھوں کے درمیان نہ رکھتے۔

راوی : محمود بن خالد علی بن عیاش، ابوعبیدہ ولید بن کامل، حضرت مقداد بن اسود

گفتگو کرنے والے یا سونے والے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

گفتگو کرنے والے یا سونے والے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 690

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالملک، بن محمد بن ایمن، عبداللہ بن یعقوب بن اسحق، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ يَعْنِي لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا خَلْفَ النَّائِمِ وَلَا الْمُتَحَدِّثِ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالملک، بن محمد بن ایمن، عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے پیچھے نماز مت پڑھو جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالملک، بن محمد بن ایمن، عبداللہ بن یعقوب بن اسحق، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس

سترہ سے نزدیک ہو کر کھڑے ہونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سترہ سے نزدیک ہو کر کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 691

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، عثمان بن ابی شیبہ، حامد بن یحیی، ابن سرح، سفیان، صفوان، بن سلیم، نافع،

جبیر، حضرت سہیل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعْ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَاخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ

محمد بن صباح بن سفیان، عثمان بن ابی شیبہ، حامد بن یحیی، ابن سرح، سفیان، صفوان، بن سلیم، نافع، جبیر، حضرت سہیل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سترہ کی آڑ میں نماز پڑھے تو اسے سترہ سے قریب تر ہو جانا چاہیے تاکہ شیطان اس کی نماز نہ توڑے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو واقد بن محمد نے بطریق صفوان عن محمد سہل عن ابیہ۔ یا عن محمد بن سہل عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کیا ہے اور بعض نے یوں کہا ہے عن نافع بن جبیر عن سہل بن سعد۔ بہر حال اس کی اسناد میں اختلاف ہے۔

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، عثمان بن ابی شیبہ، حامد بن یحیی، ابن سرح، سفیان، صفوان، بن سلیم، نافع، جبیر، حضرت سہیل بن ابی حثمہ

باب : نماز کا بیان

سترہ سے نزدیک ہو کر کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 692

راوی: قعنبی، عبدالعزیزبن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَالنُّفَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلٍ قَالَ وَكَانَ بَيْنَ مَقَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَمَرُّ عَنْزٍ قَالَ أَبُو دَاوُد الْخَبَرُ لِلنُّفَيْلِيِّ

قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جائے قیام اور قبلہ (یعنی سجدہ گاہ) کے درمیان ایک بکری کے گزرنے کے لائق جگہ رہتی تھی ابوداؤد کہتے ہیں کہ حدیث کے الفاظ نفیلی کے ہیں۔

راوی : قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

اگر کوئی نماز کے سامنے سے گزرے تو اسے روک دینا چاہئے

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی نماز کے سامنے سے گزرے تو اسے روک دینا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 693

راوی: قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اور جہاں تک ممکن ہو اسے روکے اگر وہ نہ مانے تو اس سے قتال کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی نماز کے سامنے سے گزرے تو اسے روک دینا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی: محمد بن علاء، ابوخالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ

محمد بن علاء، ابوخالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو سترہ کی آڑ میں پڑھے اور اس کے قریب تر کھڑا ہو اس کے بعد سابقہ مفہوم والی حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن علاء، ابوخالد، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی نماز کے سامنے سے گزرے تو اسے روک دینا چاہئے

جلد : جلد اول　　　حدیث 695

راوی: احمد بن ابی سریج، ابواحمد، مسرہ بن معبد، حضرت ابوعبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ اللَّخْمِيُّ لَقِيتُهُ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ حَاجِبُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَأَيْتُ عَطَاءَ بْنَ زَيْدٍ اللَّيْثِيَّ قَائِمًا يُصَلِّي فَذَهَبْتُ أَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَدَّنِي ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ

احمد بن ابی سریج، ابواحمد، مسرہ بن معبد، حضرت ابوعبید سے روایت ہے کہ میں نیعطاء بن یزد لیثی کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا میں ان کے سامنے سے گزرنے لگا تو انھوں نے مجھے گھما دیا پھر (نماز کے بعد) فرمایا مجھ سے ابوسعید خدری نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے یہ کر سکے کہ کسی کو اپنے اور سجدہ گاہ کے درمیان سے نہ گزرنے دے تو ایسا ضرور کرے۔

راوی: احمد بن ابی سریج، ابواحمد، مسرہ بن معبد، حضرت ابوعبید

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی نماز کے سامنے سے گزرے تو اسے روک دینا چاہئے

جلد : جلد اول　　　حدیث 696

راوی: موسی بن اسمعیل، سلیمان، مغیرہ، حمید، ابن ہلال، حضرت حمید بن بلال ابوصالح

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ أُحَدِّثُكَ عَمَّا رَأَيْتُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ دَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْئٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يَمُرُّ الرَّجُلُ يَتَبَخْتَرُ بَيْنَ يَدَيَّ وَأَنَا أُصَلِّي فَأَمْنَعُهُ وَيَمُرُّ الضَّعِيفُ

فَلَا أَمْنَعُهُ

موسی بن اسماعیل، سلیمان، مغیرہ، حمید، ابن ہلال، حضرت حمید بن بلال ابو صالح سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسعید مردان کے پاس گئے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سترہ کی آڑ میں نماز پڑھے اور کوئی شخص اس کے سامنے سے گزرنا چاہے تو اس کے سینہ پر مارے اور اگر وہ تب بھی نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، سلیمان، مغیرہ، حمید، ابن ہلال، حضرت حمید بن بلال ابو صالح

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 697

راوی: قعنبی، مالک، ابی نضر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

قعنبی، مالک، ابی نضر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید سے روایت ہے کہ زید بن خالد جہنی نے ان کو ابوالجہیم کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے متعلق کیا فرمایا ہے جو نمازی کے سامنے سے گزرے؟ ابو جہیم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا یہ جان لے کہ اس پر اس کا کیا گناہ ہو گا تو وہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کے مقابلہ میں چالیس دن کھڑا رہنا بہتر سمجھے۔ ابوالنضر کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس دن کہا یا چالیس مہینے یا چالیس سال۔

راوی : قعنبی، مالک، ابی نضر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

باب : نماز کا بیان

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 698

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبدالسلام، بن مطہر، ابن کثیر، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ وَابْنُ كَثِيرٍ الْمَعْنَى أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ حَفْصٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ وَقَالَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَيْدُ آخِرَةِ الرَّحْلِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنْ الْأَحْمَرِ مِنْ الْأَصْفَرِ مِنْ الْأَبْيَضِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حفص بن عمر، شعبہ، عبدالسلام، بن مطہر، ابن کثیر، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے جبکہ اس کے سامنے کوئی چیز پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر نہ ہو اور اس کے سامنے سے گدھا، کالا کتا اور عورت گزر جائے میں نے کہا کالے رنگ کی کیا خصوصیت ہے؟ اگر وہ سرخ زرد یا سفید ہو تو کیسا ہے؟ فرمایا اے بھتیجے جو بات تم نے مجھ سے پوچھی ہے وہی بات میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبدالسلام، بن مطہر، ابن کثیر، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ابوذر

باب : نماز کا بیان

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 699

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابربن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ شُعْبَةُ

قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَفَهُ سَعِيدٌ وَهِشَامٌ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے مروی ہے (شعبہ نے اسے مرفوعا روایت کیا ہے) کہ بالغ عورت اور کتے (کا نمازی کے سامنے سے گزرنا اس کی نماز کو) توڑ دیتا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ سعید ہشام اور ہمام نے بروایت قتادہ بواسطہ جابر بن زید اس کو حضرت ابن عباس پر موقوف کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب : نماز کا بیان

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 700

راوی: محمد بن اسماعیل، بنی هاشم، معاذ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْخِنْزِيرُ وَالْيَهُودِيُّ وَالْمَجُوسِيُّ وَالْمَرْأَةُ وَيُجْزِئُ عَنْهُ إِذَا مَرُّوا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى قَذْفَةٍ بِحَجَرٍ

محمد بن اسماعیل، بنی ہاشم، معاذ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے عکرمہ نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ ابن عباس نے مرفوعا بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کے بغیر نماز پڑھے تو کتے گدھے، سور یہودی، مجوسی اور عورت (کا اس کے سامنے سے گزرنا) اس کی نماز کو توڑ دیتا ہے البتہ اگر یہ چیزیں ایک پھینکے ہوئے ڈھیلے کی زد سے پرے ہو کر نکل جائیں تو نماز ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن اسماعیل، بنی ہاشم، معاذ، حضرت ابن عباس

باب : نماز کا بیان

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 701

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، سعید بن عبد العزیز، حضرت یزید بن نمران

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نِمْرَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا بِتَبُوكَ مُقْعَدًا فَقَالَ مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَثَرَهُ فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهَا بَعْدُ

محمد بن سلیمان، وکیع، سعید بن عبد العزیز، حضرت یزید بن نمران سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو تبوک میں دیکھا جو لُنجا تھا اس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے میں ایک گدھے پر سوار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے اللہ اس کے پاؤں کاٹ دے اور پھر میں اس کے بعد چل نہیں سکا۔

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، سعید بن عبد العزیز، حضرت یزید بن نمران

باب : نماز کا بیان

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 702

راوی: کثیر بن عبید، ابوحیوہ، حضرت سعید

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ يَعْنِي الْمَذْحِجِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ قَالَ قَطَعَ صَلَاتَنَا قَطَعَ اللهُ أَثَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ أَبُو مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ فِيهِ قَطَعَ صَلَاتَنَا

کثیر بن عبید، ابوحیوہ، حضرت سعید سے بھی سنداومتنا اسی طرح مروی ہے اس میں اتنا اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ہماری نماز کو کاٹ دیا ہے اللہ اس کے پاؤں کاٹ دے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسے ابومسہر نے سعید سے روایت کرتے ہوئے، قَطَعَ صَلَاتَنَا، کہا ہے۔

راوی: کثیر بن عبید، ابوحیوہ، حضرت سعید

باب : نماز کا بیان

کس چیز کے سامنے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 703

راوی: احمد بن سعید، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، معاویہ، سعید بن غزوان، حضرت غزوان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ ح و حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

غَزْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَزَلَ بِتَبُوكَ وَهُوَ حَاجٌّ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُقْعَدٍ فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ فَقَالَ لَهُ سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا فَلَا تُحَدِّثْ بِهِ مَا سَمِعْتَ أَنِّي حَيٌّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِتَبُوكَ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ هَذِهِ قِبْلَتُنَا ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا فَأَقْبَلْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَسْعَى حَتَّى مَرَرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَقَالَ قَطَعَ صَلَاتَنَا قَطَعَ اللَّهُ أَثَرَهُ فَمَا قُمْتُ عَلَيْهَا إِلَى يَوْمِي هَذَا

احمد بن سعید، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، معاویہ، سعید بن غزوان، حضرت غزوان سے روایت ہے کہ وہ مقام تبوک میں اترے۔ وہ حج کے ارادہ سے نکلے ہوئے تھے انھوں نے ایک شخص کو دیکھا جو لنجا تھا انھوں نے اس سے اس کے متعلق دریافت کیا اس نے کہا میں تم کو ایک بات بتاتا ہوں لیکن تم اس بات کو اس وقت تک بیان نہ کرنا جب تک میں زندہ ہوں (وہ بات یہ ہے کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام تبوک پر ایک درخت کے پاس اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ہمارا قبلہ ہے (اور یہ کہہ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنی شروع کر دی، میں بچہ تھا میں ڈور تا ہوا آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درخت کے درمیان سے ہوتا ہوا نکل گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ہماری نماز کاٹ دی اللہ اس کے قدم کاٹ دے بس اس دن سے میں اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو سکا۔

راوی : احمد بن سعید، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، معاویہ، سعید بن غزوان، حضرت غزوان

امام کا سترہ مقتدیوں کا سترہ ہے

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ مقتدیوں کا سترہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 704

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، هشام بن غاز، عمرو بن شعیب، حضرت عبد الله بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ يَعْنِي فَصَلَّى إِلَى جِدَارٍ فَاتَّخَذَهُ قِبْلَةً وَنَحْنُ خَلْفَهُ فَجَائَتْ بَهْمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا زَالَ يُدَارِئُهَا حَتَّى لَصَقَ بَطْنَهُ بِالْجِدَارِ وَمَرَّتْ مِنْ وَرَائِهِ أَوْ كَمَا قَالَ مُسَدَّدٌ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غاز، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اذاخر کی گھاٹی سے اترے نماز کا وقت ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیوار کو قبلہ بنایا اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے (نماز پڑھ رہے تھے) اتنے میں ایک چوپایہ آیا جو آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرنے لگا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو روکے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے شکم مبارک کو دیوار سے لگا دیا (تا کہ وہ گزر نہ سکے) آخر کار وہ پیچھے سے چلا گیا۔

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غاز، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ مقتدیوں کا سترہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 705

راوی: سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، یحیی بن جزار، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ

سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، یحیی بن جزار، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزر کر جانے لگا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو (گزرنے سے) روکے رہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، یحیی بن جزار، حضرت ابن عباس

نمازی کے سامنے سے عورت گزرنا مفسد صلوۃ نہیں

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے عورت گزرنا مفسد صلوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 706

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسَبُهَا قَالَتْ وَأَنَا حَائِضٌ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَعَطَاءٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَعِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو الْأَسْوَدِ وَتَمِيمُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَإِبْرَاهِيمُ عَنْ

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبُو الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ لَمْ يَذْكُرُوا وَأَنَا حَائِضٌ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان تھی۔ شعبہ کہتے ہیں میرا خیال ہے حضرت عائشہ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں حائضہ تھی ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو زہری، عطاء، ابوبکر بن حفص، ہشام بن عروۃ، عراق بن مالک، ابوالاسود اور تمیم بن سلمہ سب ہی نے بواسطہ عروۃ، ابراہیم نے بواسطہ اسود، ابوالضحی نے بواسطہ مسروق اور قاسم بن محمد اور ابوسلمہ نے بلاواسطہ حضرت عائشہ سے روایت کیا ہے لیکن کسی نے بھی حضرت عائشہ کا یہ قول کہ میں حائضہ تھی، ذکر نہیں کیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے عورت گزرنا مفسد صلوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی: احمد بن یونس، زھیر، ھشام، بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ رَاقِدَةٌ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْقُدُ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَهَا فَأَوْتَرَتْ

احمد بن یونس، زہیر، ہشام، بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رات کی نماز پڑھتے تھے اور میں اس بستر پر جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی رہتی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے بھی جگا دیتے اور میں بھی وتر پڑھتی۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ہشام، بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے عورت گزرنا مفسد صلوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْحِمَارِ وَالْكَلْبِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِي فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا تم نے برا کیا جو ہمیں کتے اور گدھے کے مساوی کر دیا میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے تو میرا پاؤں ہلا کر اشارہ کرتے میں اپنے پاؤں سکیڑ لیتی اور آپ سجدہ میں چلے جاتے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے عورت گزرنا مفسد صلوۃ نہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 709

راوی: عاصم بن نضر، معتمر، عبیداللہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ نَائِمَةً وَرِجْلَايَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ ضَرَبَ رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا فَسَجَدَ

عاصم بن نضر، معتمر، عبید اللہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے میں سوئی ہوئی ہوتی تھی اور میرے پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوتے تھے درآنحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے جب آپ مسجد میں جاتے تو میرے پاؤں پر (ہاتھ) مارتے میں اپنے پاؤں سکیڑ لیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چلے جاتے۔

راوی: عاصم بن نضر، معتمر، عبید اللہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے عورت گزرنا مفسد صلوۃ نہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 710

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح قَالَ أَبُو دَاوُد وحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ فِي قِبْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَمَامَهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ زَادَ عُثْمَانُ غَمَزَنِي ثُمَّ اتَّفَقَا فَقَالَ تَنَحَّيْ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں سوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبلہ کی سمت میں لیٹی رہتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کا ارادہ فرماتے تو مجھے اٹھنے کا اشارہ فرماتے کہ اٹھ جاؤ۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، حضرت عائشہ

نمازی کے سامنے سے گدھا گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے گدھا گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول　　حدیث 711

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زھیر، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ عَلَى حِمَارٍ ح وحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا لَفْظُ الْقَعْنَبِيِّ وَهُوَ أَتَمُّ قَالَ مَالِكٌ وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ وَاسِعًا إِذَا قَامَتْ الصَّلَاةُ

عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہیر، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا جبکہ میں قریب البلوغ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں نماز پڑھا رہے تھے میں بعض صف کے سامنے سے گزر کر گدھی پر سے اترا اور چھوڑ دیا وہ چرتی رہی اور میں صف میں شریک ہو گیا اور کسی نے مجھ پر انکار نہیں کیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ الفاظ قعنبی

کے ہیں اور مکمل ہیں امام مالک فرماتے ہیں کہ نماز کھڑی ہونے کے وقت میں اس کو جائز سمجھتا ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہیر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے گدھا گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول   حدیث 712

راوی: مسدد، ابوعوانہ، منصور، حکم، یحیی بن جزار، ابوالصہباء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ قَالَ تَذَاكَرْنَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَنَزَلَ وَنَزَلْتُ وَتَرَكْنَا الْحِمَارَ أَمَامَ الصَّفِّ فَمَا بَالَاهُ وَجَائَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَدَخَلَتَا بَيْنَ الصَّفِّ فَمَا بَالَى ذَلِكَ

مسدد، ابوعوانہ، منصور، حکم، یحیی بن جزار، ابوالصہباء سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت ابن عباس کے پاس ان چیزوں کا ذکر کر رہے تھے جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا ایک مرتبہ میں اور بنی عبد المطلب کا لڑکا ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم دونوں گدھے سے اترے اور اسے صف کے آگے چھوڑ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی پرواہ نہ کی اس کے بعد بنی عبد المطلب کی دو لڑکیاں آئیں اور صف کے درمیان سے گزر گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بھی پرواہ نہیں کی۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، منصور، حکم، یحیی بن جزار، ابوالصہباء

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے گدھا گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول   حدیث 713

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، داؤد بن مخراق، جریر، منصور

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدَاوُدُ بْنُ مِخْرَاقٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ فَجَائَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اقْتَتَلَتَا فَأَخَذَهُمَا قَالَ عُثْمَانُ فَفَرَّعَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ دَاوُدُ فَنَزَعَ إِحْدَاهُمَا عَنْ

الْأُخْرَى فَمَا بَالَى ذَلِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، داؤد بن مخراق، جریر، منصور سے سابقہ سند کے ساتھ اس حدیث میں یوں مذکور ہے کہ بنی عبدالمطلب کی دو لڑکیاں لڑتی ہوئی آئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو پکڑ لیا (ایک روایت میں یوں ہے ان کو ایک دوسرے سے الگ کر دیا) اور پھر کچھ پرواہ نہ کی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، داؤد بن مخراق، جریر، منصور

نمازی کے سامنے سے کتا گذر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سامنے سے کتا گذر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول حدیث 714

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، یحیی بن ایوب، محمد بن عمر بن علی، فضل بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَادِيَةٍ لَنَا وَمَعَهُ عَبَّاسٌ فَصَلَّى فِي صَحْرَائَ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ وَحِمَارَةٌ لَنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا بَالَى ذَلِكَ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، یحیی بن ایوب، محمد بن عمر بن علی، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ ہم لوگ جنگل میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت عباس بھی تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ میں نماز پڑھی اور آپ کے سامنے کوئی ستر بھی نہ تھا اور ہماری گدھی اور کتیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اچھلتی کودتی پھر رہی تھی مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی پرواہ نہ کی۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، یحیی بن ایوب، محمد بن عمر بن علی، فضل بن عباس

دوران نماز کسی بھی چیز کے سامنے سے گذرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی

باب : نماز کا بیان

دوران نماز کسی بھی چیز کے سامنے سے گذرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول حدیث 715

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، مجالد، ابوو داک، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْئٌ وَادْرَئُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

محمد بن علاء، ابواسامہ، مجالد، ابوو داک، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔ جہاں تک ممکن ہو اس کو ہٹادو۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، مجالد، ابوو داک، حضرت ابوسعید

باب : نماز کا بیان

دوران نماز کسی بھی چیز کے سامنے سے گذرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، ابوالوداک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ قَالَ مَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَفَعَهُ ثُمَّ عَادَ فَدَفَعَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّ الصَّلَاةَ لَا يَقْطَعُهَا شَيْئٌ وَلَكِنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْرَئُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا تَنَازَعَ الْخَبَرَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُظِرَ إِلَى مَا عَمِلَ بِهِ أَصْحَابُهُ مِنْ بَعْدِهِ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، ابوالوداک سے روایت ہے کہ ایک قریشی نوجوان ابوسعید خدری کے سامنے سے جانے لگا اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے اس لیے انھوں نے اس کو روکا (مگر وہ رکا نہیں) وہ پھر جانے لگا اس طرح حضرت ابوسعید خدری نے اس کو تین مرتبہ روکا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو کہا کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جہاں تک ممکن ہو (گذرنے والے کو) روکو کیونکہ وہ شیطان ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث متعارض ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے عمل کو دیکھا جائے گا۔

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، ابوالوداک

رفع یدین کا بیان

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 717

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ يَقُولُ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

احمد بن حنبل، سفیان، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے۔ اسی طرح جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے (اس وقت بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے) پھر دو سجدوں کے بیچ میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 718

راوی: محمد بن مصفی، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهُمَا كَذَلِكَ فَيَرْكَعُ ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صُلْبَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى تَكُونَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يُكَبِّرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ

محمد بن مصفی، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے پھر ہاتھ اٹھاتے ہوئے رکوع کی تکبیر کہتے اس کے بعد رکوع کرتے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو پھر دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھاتے اور سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ۔ کہتے مگر سجدوں میں ہاتھ نہیں اٹھاتے بلکہ ہر رکعت میں رکوع میں جانے کے لیے جب تکبیر کہتے تب دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پوری ہو جاتی۔

راوی : محمد بن مصفی، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 719

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالوارث بن سعید، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا لَا أَعْقِلُ صَلَاةَ أَبِي قَالَ فَحَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ الْتَحَفَ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ وَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي ثَوْبِهِ قَالَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ سَجَدَ وَوَضَعَ وَجْهَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ أَيْضًا رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ فَقَالَ هِيَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ مَنْ فَعَلَهُ وَتَرَكَهُ مَنْ تَرَكَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هَمَّامٌ عَنْ ابْنِ جُحَادَةَ لَمْ يَذْكُرْ الرَّفْعَ مَعَ الرَّفْعِ مِنْ السُّجُودِ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد الوارث بن سعید، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے پھر چادر اوڑھی داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑا اور دونوں ہاتھ کپڑے کے اندر کر لیے جب رکوع کرنے کا ارادہ کر لیا تو دونوں ہاتھوں کو باہر نکال کر ان کو اٹھایا اسی طرح جب رکوع سے سر اٹھانے لگے تو پھر ہاتھ اٹھائے اور اس کے بعد سجدہ کیا اور (سجدہ میں) پیشانی کو دونوں ہاتھوں کے درمیان میں رکھا اور جب سجدہ سے سر اٹھایا تب پھر دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے۔ محمد کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حسن بن اب الحسن سے ذکر کی تو انھوں نے فرمایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہے جس نے چاہا اس نے نہیں کیا ابو داؤد کہتے

ہیں کہ اس حدیث کو ہمام نے ابن جحارہ سے روایت کیا ہے مگر اس میں سجدہ سے اٹھتے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد الوارث بن سعید، حضرت وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 720

راوی : مسدد، یزید، ابن زریع، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِي عَنْ أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرَةِ

مسدد، یزید، ابن زریع، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : مسدد، یزید، ابن زریع، عبد الجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 721

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، حسن بن عبید اللہ عبد الجبار، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَحَاذَى بِإِبْهَامَيْهِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ

عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، حسن بن عبید اللہ عبد الجبار، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو ہاتھ مونڈھوں تک اٹھائے اور انگوٹھے کانوں کے برابر کیے پھر تکبیر کہی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، حسن بن عبید اللہ عبد الجبار، حضرت وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 722

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَحَلَّقَ بِشْرٌ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو قبلہ کی طرف رخ کیا اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھائے پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑا۔ جب آپ نے رکوع کا ارادہ کیا تو اسی طرح پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور (رکوع میں) دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جب رکوع سے سر اٹھایا تو پھر پہلے کی طرح دونوں ہاتھ اٹھائے جب سجدہ کیا تو اپنے سر کو دونوں ہاتھوں کے بیچ میں رکھا اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تو بائیں پیر کو بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور داہنے ہاتھ کی کہنی داہنی ران سے الگ رکھی اور دونوں انگلیوں کو بند کر لیا اور ایک حلقہ بنالیا اور میں نے ان کو دیکھا کہ وہ کہتے تھے کہ اس طرح اور بشر نے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 723

راوی: حسن بن علی، ابوولید، زئداہ، حضرت عاصم بن کلیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فِي زَمَانٍ فِيهِ بَرْدٌ شَدِيدٌ فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ جُلُّ الثِّيَابِ تَحَرَّكُ أَيْدِيهِمْ تَحْتَ الثِّيَابِ

حسن بن علی، ابوولید، زئدہ، حضرت عاصم بن کلیب سے سند او معنی اسی طرح روایت ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت، پہنچے اور کلائی پر رکھا۔ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ (وائل کہتے ہیں) اس واقعہ کے بعد جب میں دوبارہ سخت سردی کے زمانہ میں آیا تو میں نے لوگوں کو بہت کپڑے پہنے ہوئے دیکھا اور کپڑے کے نیچے ان کے ہاتھ حرکت کرتے تھے۔

راوی : حسن بن علی، ابوولید، زئدہ، حضرت عاصم بن کلیب

باب : نماز کا بیان

رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 724

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، شریک، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ أُذُنَيْهِ قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَى صُدُورِهِمْ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِمْ بَرَانِسُ وَأَكْسِيَةٌ

عثمان بن ابی شیبہ، شریک، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے۔ وائل کہتے ہیں کہ میں دوبارہ آیا تو میں نے دیکھا کہ لوگ نماز شروع کرتے وقت اپنے ہاتھ سینہ تک اٹھاتے تھے اور وہ جبے اور کمبل اوڑھے ہوئے ہوتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، شریک، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر

نماز شروع کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 725

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، شریک، عاصم بن کلیب، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّتَائِ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَهُ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي ثِيَابِهِمْ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن سلیمان، وکیع، شریک، عاصم بن کلیب، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سردی کے زمانہ میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کو دیکھا کہ وہ چادر کے اندر ہی رفع یدین کرتے تھے (یعنی سردی کی وجہ سے ہاتھ باہر نہیں نکالتے تھے (

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، شریک، عاصم بن کلیب، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 726

راوی: احمد بن حنبل، ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، مسدد، یحیی، احمد، عبدالحمید، ابن جعفر، محمد بن عمر بن عطاء، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُ أَحْمَدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَلِمَ فَوَاللَّهِ مَا كُنْتَ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعًا وَلَا أَقْدَمِنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلَى قَالُوا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتَّى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ

أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ وَيَسْجُدُ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، مسدد، یحی، احمد، عبدالحمید، ابن جعفر، محمد بن عمر بن عطاء، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابوقتادہ بھی تھے ابوحمید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق میں تم میں سے سب سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں صحابہ نے کہا وہ کیسے؟ بخدا تم ہم سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی نہیں کرتے تھے اور نہ ہی تم ہم سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں آئے تھے ابوحمید نے کہا ہاں یہ درست ہے صحابہ نے کہا اچھا تو پھر بیان کرو ابوحمید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور تکبیر کہتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اعتدال کے ساتھ اپنے مقام پر آجاتی اس کے بعد قرات شروع فرماتے پھر (رکوع) کی تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور رکوع کرتے اور رکوع میں دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے اور پشت سیدھی رکھتے سر کو نہ زیادہ جھکاتے اور نہ اونچا رکھتے۔ پھر سر اٹھاتے اور۔ سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ کہتے۔ پھر سیدھے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور تکبیر کہتے ہوئے زمین کی طرف جھکتے (سجدہ کرتے) اور (سجدہ میں) دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے پھر (سجدہ سے) سر اٹھاتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھتے اور سجدہ کے وقت پاؤں کی انگلیوں کو کھلا رکھتے پھر (دوسرا) سجدہ کرتے اور اللہ اکبر کہہ کر پھر سجدہ سے سر اٹھاتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر اتنی دیر تک بیٹھتے کہ ہر ہڈی اپنے مقام پر آجاتی (پھر کھڑے ہوتے) اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے پھر جب دو رکعتوں سے فارغ ہو کر کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور مونڈھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے جس طرح کہ نماز کے شروع میں ہاتھ اٹھائے تھے اور تکبیر کہی تھی پھر باقی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے یہاں تک کہ جب آخری سجدہ سے فارغ ہوتے یعنی جس کے بعد سلام ہوتا ہے تو بایاں پاؤں نکالتے اور بائیں کولھے پر بیٹھتے (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے کہا تم نے سچ کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، مسدد، یحی، احمد، عبدالحمید، ابن جعفر، محمد بن عمر بن عطاء، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، یزید، ابن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ محمد بن عمرو، حضرت عمرو عامری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ فَذَكَرَ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ كَفَّيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مُقْنِعٍ رَأْسَهُ وَلَا صَافِحٍ بِخَدِّهِ وَقَالَ فَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى فَإِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَفْضَى بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ

قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، یزید، ابن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ محمد بن عمرو، حضرت عمرو عامری سے روایت ہے کہ میں اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مجلس میں تھا وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ کر رہے تھے ابوحمید نے کہا اس کے بعد (تھوڑے اختلاف کے ساتھ) اوپر والی حدیث بیان کی اور کہا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر جمایا اور انگلیوں کو کھلا رکھا پھر پیٹھ کو جھکایا لیکن سر کو اونچا نہ رکھا اور نہ منہ کو دائیں بائیں موڑا جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھے تو بائیں پاؤں کے تلوے پر بیٹھے اور داہنے پاؤں کو کھڑا کیا جب چوتھی رکعت کے بعد بیٹھے تو بائیں کولھے کو زمین پر رکھا اور دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، یزید، ابن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ محمد بن عمرو، حضرت عمرو عامری

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 728

راوی: عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، لیث بن سعد، یزید بن محمد یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ نَحْوَ هَذَا قَالَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ

وَلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، لیث بن سعد، یزید بن محمد یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطاء سے بھی سابقہ حدیث کی طرح مروی ہے اس میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں کو زمین پر بچھایا اور نہ ان کو سکیڑا۔ اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھا۔

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، لیث بن سعد، یزید بن محمد یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ، حضرت محمد بن عمرو بن عطاء

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 729

راوی : علی بن حسین بن ابراهیم، ابوبدر، زهیر ابوخیثمه، حسن بن حز، عیسیٰ بن عبدالله بن مالك، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عباس یا عیاش بن سهل ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ عَنْ عَبَّاسٍ أَوْ عَيَّاشِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَبُو أُسَيْدٍ بِهَذَا الْخَبَرِ يَزِيدُ أَوْ يَنْقُصُ قَالَ فِيهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ يَعْنِي مِنْ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ فَسَجَدَ فَانْتَصَبَ عَلَى كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ فَتَوَرَّكَ وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا هُوَ أَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرَةٍ ثُمَّ رَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ التَّوَرُّكَ فِي التَّشَهُّدِ

علی بن حسین بن ابراہیم، ابوبدر، زہیر ابوخیثمہ، حسن بن حز، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عباس یا عیاش بن سہل ساعدی سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی موجود تھے جو اصحاب رسول میں سے تھے اس کے علاوہ اس مجلس میں ابوہریرہ، ابوحمید ساعدی اور ابواسید بھی موجود تھے پھر کچھ کمی بیشی کے ساتھ سابقہ حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا کر سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الحَمدَ، کہا اور دونوں ہاتھ اٹھائے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ کیا اور ہاتھ کی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کی انگلیوں کو زمین پر اچھی طرح جمایا، پھر تکبیر کہی جب بیٹھے تو

کولھے پر بیٹھے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اس کے بعد پھر تکبیر کہی اور کھڑے ہو گئے اور کولھے پر نہ بیٹھے اس کے بعد راوی نے حدیث کو آخر تک بیان کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں کے بعد بیٹھ گئے اور جب تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے اور آخر کی دو رکعتیں ادا فرمائیں (مگر راوی نے اس مرتبہ) تشہد میں (تورک) کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : علی بن حسین بن ابراہیم، ابوبدر، زہیر ابوخیثمہ، حسن بن حز، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت عباس یا عیاش بن سہل ساعدی

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 730

راوی: احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، فلیح، حضرت عباس بن سہل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بَعْضَ هَذَا قَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَتَجَافَى عَنْ جَنْبَيْهِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَكَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ لَمْ يَذْكُرْ التَّوَرُّكَ وَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ فُلَيْحٍ وَذَكَرَ الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ نَحْوَ جِلْسَةِ حَدِيثِ فُلَيْحٍ وَعُتْبَةَ

احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، فلیح، حضرت عباس بن سہل سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلم جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ کرنے لگے، ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق میں سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ پس ان میں سے ایک نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اس طرح رکھا گویا ان کو پکڑ رکھا ہو اور ہاتھوں کو سیدھا اور پہلوؤں سے جدا رکھا پھر سجدہ کیا

اور اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر لگایا، دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا اور ہتھیلیوں کو مونڈھوں کے برابر رکھا پھر سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر ایک ہڈی اپنے مقام پر آ گئی (پھر دوسرا سجدہ کیا) اور فارغ ہو گئے اور جب بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور داہنے پاؤں کو کھڑا کیا اور اس کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف کیا اور اپنی داہنی ہتھیلی داہنے گھٹنے پر رکھی اور بائیں گھٹنے پر رکھی اور انگلی سے اشارہ کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو عتبہ بن ابی حکیم نے بواسطہ عبداللہ بن عیسیٰ بسند عباس بن سہل روایت کیا ہے اور اس میں تورک کا ذکر نہیں ہے (البتہ عتبہ نے) حدیث فلیح کی طرح ذکر کی (جس میں مطلقا تورک کا ذکر نہیں ہے) اور حسن ابن حر نے جلسہ کی کیفیت فلیح اور عتبہ کی مانند ذکر کی۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، فلیح، حضرت عباس بن سہل

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، عتبہ، عبداللہ بن عیسی، عباس بن سهل، حضرت ابوحمید

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَإِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنَهُ عَلَى شَيْئٍ مِنْ فَخِذَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ سَمِعْتُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدِّثُ فَلَمْ أَحْفَظْهُ فَحَدَّثَنِيهِ أُرَاهُ ذَكَرَ عِيسَى بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ قَالَ حَضَرْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

عمرو بن عثمان، بقیہ، عتبہ، عبداللہ بن عیسی، عباس بن سہل، حضرت ابوحمید سے بھی اسی طرح مروی ہے ان کا بیان ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو دونوں رانوں کو کشادہ رکھا اور پیٹ کو رانوں سے نہ لگایا ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے ابن مبارک نے بواسطہ فلیح، عباس بن سہل سے روایت کیا ہے جو انھیں اچھی طرح محفوظ نہیں رہا۔ خیال یہ ہے کہ انھوں نے بسند عیسیٰ بن عبد اللہ، عباس بن سہل سے روایت کیا ہے کہ میں ابوحمید ساعدی کے پاس گیا تھا۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، عتبہ، عبداللہ بن عیسی، عباس بن سہل، حضرت ابوحمید

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 732

راوی: محمد بن معمر، حجاج بن منہال، ھمام، محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَلَمَّا سَجَدَ وَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ قَالَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَجَافَى عَنْ إِبْطَيْهِ قَالَ حَجَّاجٌ وَقَالَ هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا وَفِي حَدِيثِ أَحَدِهِمَا وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ وَإِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى فَخِذِهِ

محمد بن معمر، حجاج بن منہال، ہمام، محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے تو زمین پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں سے پہلے لگتے اور جب سجدہ میں ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی پیشانی دونوں ہاتھوں کے بیچ میں رکھتے اور اپنی بغلیں کھلی رکھتے اور حجاج نے بسند ہمام بروایت شفیق بحوالہ عاصم بن کلیب بطریق بواسطہ والد، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مانند روایت کیا ہے اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کے بعد کھڑے ہوتے تو گھٹنوں کے بل کھڑے ہوتے اور رانوں پر زور ڈالتے۔

راوی : محمد بن معمر، حجاج بن منہال، ہمام، محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی: مسدد، ، عبداللہ بن داؤد، فطر، ، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ فِطْرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ إِبْهَامَيْهِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ

مسدد، ، عبداللہ بن داؤد، فطر، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے آپ نماز میں تکبیر کے لیے ہاتھ کے انگوٹھوں کو کان کی لو تک اٹھاتے تھے۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، فطر، عبدالجبار بن وائل، حضرت وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 734

راوی : عبدالملک، بن شعیب، بن لیث، یحیی بن ایوب، ابن شهاب، ابوبکر بن جریج، ابن شهاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ لِلسُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

عبدالملک، بن شعیب، بن لیث، یحیی بن ایوب، ابن شہاب، ابو بکر بن جریج، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تب بھی ایسا ہی کرتے اور جب (رکوع سے فارغ ہو کر) سجدہ کے لیے کھڑے ہوتے تب پھر ایسا ہی کرتے اور جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو بھی ایسا ہی کرتے۔

راوی : عبدالملک، بن شعیب، بن لیث، یحیی بن ایوب، ابن شہاب، ابو بکر بن جریج، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 735

راوی : قتیبه بن سعید، ابن لهیعه، ابوهریره، میمون

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ مَيْمُونٍ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَصَلَّى بِهِمْ يُشِيرُ بِكَفَّيْهِ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ وَحِينَ يَنْهَضُ لِلْقِيَامِ فَيَقُومُ فَيُشِيرُ بِيَدَيْهِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

فَقُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى صَلَاةً لَمْ أَرَ أَحَدًا يُصَلِّيهَا فَوَصَفْتُ لَهُ هَذِهِ الْإِشَارَةَ فَقَالَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَدِ بِصَلَاةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، ابوہریرہ، میمون سے روایت ہے کہ انھوں نے عبداللہ بن زبیر کو دیکھا ہے اس حال میں کہ انھونے (عبد اللہ بن زبیر نے) ان کو نماز پڑھائی ہے اس طرح پر کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے۔ (یعنی رفع یدین کرتے تھے) جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے اور جب رکوع میں جاتے اور جب سجدہ میں جاتے اور جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو تے۔ (میمون مکی کہتے ہیں کہ) میں ابن عباس کے پاس گیا اور عرض کیا کہ (میں نے عبداللہ بن زبیر کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح میں نے کسی (صحابی) کو نماز پڑھتے نہیں دیکھا اور ان سے ان کے رفع یدین کا ذکر کیا اس پر عبداللہ بن عباس نے فرمایا اگر تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھنا چاہتے ہو تو عبداللہ بن زبیر کی نماز کی پیروی کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، ابوہریرہ، میمون

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 736

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن ابان، نضر بن کثیر، سعد، عبداللہ بن طاؤس، حضرت نضر بن کثیر سعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ يَعْنِي السَّعْدِيَّ قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ فَقَالَ لَهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ ابْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ

قتیبہ بن سعید، محمد بن ابان، نضر بن کثیر، سعد، عبداللہ بن طاؤس، حضرت نضر بن کثیر سعدی سے روایت ہے کہ مسجد خیف میں عبداللہ بن طاؤس نے میرے برابر نماز پڑھی ہے جب انھوں نے پہلا سجدہ کیا اور سر اٹھایا تو انھوں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کی طرف اٹھائے میں نے اس کا انکار کیا اور وہیب بن خالد سے اس کا ذکر کیا وہیب بن خالد نے ان سے پوچھا کہ کیا تم ایسا کرتے ہو جو میں نے کسی کو کرتے نہیں دیکھا؟ اس پر عبداللہ بن طاؤس نے کہا کہ ایسا میں نے اپنے والد کو کرتے دیکھا ہے اور میرے والد نے کہا کہ میں نے ابن عباس کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نہیں جانتا کہ انھوں نے یہ کہا ہو کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن ابان، نضر بن کثیر، سعد، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت نضر بن کثیر سعدی

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 737

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَيَرْفَعُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد الصَّحِيحُ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ بِمَرْفُوعٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى بَقِيَّةُ أَوَّلَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَسْنَدَهُ وَرَوَاهُ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَوْقَفَهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ فِيهِ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُهُمَا إِلَى ثَدْيَيْهِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَمَالِكٌ وَأَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ مَوْقُوفًا وَأَسْنَدَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحْدَهُ عَنْ أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيُّوبُ وَمَالِكٌ الرَّفْعَ إِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ وَذَكَرَهُ اللَّيْثُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فِيهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَجْعَلُ الْأُولَى أَرْفَعَهُنَّ قَالَ لَا سَوَاءً قُلْتُ أَشِرْ لِي فَأَشَارَ إِلَى الثَّدْيَيْنِ أَوْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ

نصر بن علی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو سمع اللہ لمن حمدہ، کہتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فعل قرار دیتے ابو داؤد کہتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ یہ ابن عمر کا قول ہے مرفوع روایت نہیں ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ بقیہ نے اس حدیث کے ابتدائی حصہ کو بسند عبید اللہ مرفوعا روایت کیا ہے اور ثقفی نے بواسطہ عبید اللہ ابن عمر پر موقوف کیا ہے جس میں یوں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ چھاتیوں تک اٹھاتے اور یہی صحیح ہے ابو داؤد فرماتے ہیں کہ اس روایت کو لیث بن سعد، مالک، ایوب اور ابن جریج نے موقوفا روایت کیا ہے اور حماد بن سلمہ نے مرفوعا بیان کیا ہے ایوب کے حوالہ سے اور ایوب اور مالک نے سجدتین سے اٹھنے کے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں کیا لیکن لیث نے اس کو اپنی حدیث میں ذکر کیا ہے اس میں ابن جریج کا یہ قول مذکور ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا کہ کیا ابن عمر صرف پہلی مرتبہ میں ہاتھ اٹھاتے تھے؟ انھوں نے کہا نہیں۔ بلکہ ہر مرتبہ اٹھاتے تھے۔ میں نے کہا مجھ کو بتاؤ کہاں تک اٹھاتے تھے؟ انھوں نے اشارہ کیا چھاتیوں تک یا اس سے بھی نیچے تک۔

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلی، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 738

راوی: قعنبی، مالك، نافع

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا دُونَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ رَفَعَهُمَا دُونَ ذَلِكَ أَحَدٌ غَيْرُ مَالِكٍ فِيمَا أَعْلَمُ

قعنبی، مالک، نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر جب نماز شروع کرتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو اس سے کچھ کم اٹھاتے تھے ابو داؤد کہتے ہیں کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے یہ کسی نے ذکر نہیں کیا کہ رکوع سے سر اٹھاتے وقت پہلے سے قدرے کم ہاتھ اٹھاتے تھے سوائے مالک کے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع

خالی ہے

باب : نماز کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، محمد بن فضیل، عاصم بن کلیب، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، محمد بن فضیل، عاصم بن کلیب، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، محمد بن فضیل، عاصم بن کلیب، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: حسن بن علی، سلیمان بن داؤد، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل بن ربیعہ، بن حارث بن عبدالمطلب، عبدالرحمن بن اعرج، عبیداللہ بن ابورافع، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَضَى قِرَائَتَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ مِنْ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَبَّرَ قَالَ أَبُو دَاوُد فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ حِينَ وَصَفَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

حسن بن علی، سلیمان بن داؤد، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل بن ربیعہ، بن حارث بن عبدالمطلب، عبدالرحمن بن اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فرض نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور جب قرات سے فارغ ہوتے اور رکوع کا ارادہ کرتے تو پھر اسی طرح ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح ہاتھوں کو اٹھاتے مگر بیٹھنے کی حالت میں ہاتھوں کو نہ اٹھاتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو پھر دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور تکبیر کہتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوحمید ساعدی کی حدیث میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہ نماز کے شروع میں تکبیر کہی تھی اور دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے تھے

راوی : حسن بن علی، سلیمان بن داؤد، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل بن ربیعہ، بن حارث بن عبدالمطلب، عبدالرحمن بن اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، حضرت علی

باب : نماز کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 741

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، حضرت امام مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ حَتَّى يَبْلُغَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، حضرت امام مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی تکبیر تحریمہ کہتے، رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھاتے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، نصر بن عاصم، حضرت امام مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 742

راوی: ابن معاذ موسیٰ بن مروان، شعیب ابن اسحق، عمران ابن اسحق، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ الْمَعْنَى عَنْ عِمْرَانَ عَنْ لَاحِقٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوْ كُنْتُ قُدَّامَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَأَيْتُ إِبْطَيْهِ زَادَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ يَقُولُ لَاحِقٌ أَلَا تَرَى أَنَّهُ فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَكُونَ قُدَّامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ يَعْنِي إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ

ابن معاذ، موسیٰ بن مروان، شعیب ابن اسحاق، عمران ابن اسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے ہوتا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغل دیکھ لیتا ابن معاذ نے یہ زیادتی نقل کی ہے کہ لاحق کا قول ہے کہ نماز میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس طرح آگے ہو سکتے ہیں؟ اور موسیٰ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

راوی : ابن معاذ موسیٰ بن مروان، شعیب ابن اسحق، عمران ابن اسحق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 743

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أَمَرَنَا بِهَذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو نماز سکھائی تو تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنے کے بیچ میں رکھ لیا جب یہ خبر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ میرے بھائی (عبداللہ بن مسعود) نے صحیح کہا پہلے ہم ایسا ہی کرتے تھے پھر بعد میں ہم کو گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، عاصم بن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 744

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَصَرٌ مِنْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ وَلَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا میں تم کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤ؟ پھر انہوں نے نماز پڑھی تو صرف

ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے (یعنی صرف تکبیر تحریمہ کے وقت)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبدالرحمن بن اسود، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 745

راوی: حسن بن علی، معاویہ، خالد بن عمرو، ابوحذیفہ، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَخَالِدُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو حُذَيْفَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَرَّةً وَاحِدَةً

حسن بن علی، معاویہ، خالد بن عمرو، ابوحذیفہ، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے سابقہ سند و متن کے ساتھ پہلی حدیث کی طرح مروی ہے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف پہلی مرتبہ ہاتھ اٹھایا اور بعض نے کہا ایک مرتبہ ہاتھ اٹھایا۔

راوی : حسن بن علی، معاویہ، خالد بن عمرو، ابوحذیفہ، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 746

راوی: محمد بن صباح، شریک، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ أُذُنَيْهِ ثُمَّ لَا يَعُودُ

محمد بن صباح، شریک، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے قریب تک اٹھاتے اور دوبارہ ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

راوی : محمد بن صباح، شریک، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 747

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ لَمْ يَقُلْ ثُمَّ لَا يَعُودُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا بِالْكُوفَةِ بَعْدُ ثُمَّ لَا يَعُودُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ وَخَالِدٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ لَمْ يَذْكُرُوا ثُمَّ لَا يَعُودُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَخَالِدُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو حُذَيْفَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَرَّةً وَاحِدَةً

عبداللہ بن محمد، سفیان، یزید کے واسطہ سے شریک کی مانند روایت بیان کی ہے اس میں ثم لا یعود کی زیادتی نہیں ہے سفیان کہتے ہیں کہ یزید نے یہ روایت ہم سے کوفہ میں بیان کی تو، لا یعود، کا اضافہ کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو ہشیم، خالد اور ابن ادریس نے یزید کے واسطہ سے ذکر کیا ہے مگر اس میں ثم لا یعود، نہیں ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، یزید

باب : نماز کا بیان

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 748

راوی: حسین بن عبدالرحمن وکیع، ابن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا حَتَّى انْصَرَفَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِصَحِيحٍ

حسین بن عبدالرحمن وکیع، ابن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور پھر نماز سے فارغ ہونے تک دوبارہ ہاتھ نہیں اٹھائے ابوداؤد نے کہا یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

راوی: حسین بن عبدالرحمن وکیع، ابن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع کے وقت رفع یدین نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 749

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، حضرت ابوھریرہ ضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا

مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ لمبے کر کے اٹھاتے۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، حضرت ابوہریرہ ضی اللہ عنہ

نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 750

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، علاء بن صالح، حضرت زرعہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ صَفُّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضْعُ الْيَدِ عَلَى الْيَدِ مِنْ السُّنَّةِ

نصر بن علی، ابواحمد، علاء بن صالح، حضرت زرعہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے سنا کہ وہ فرماتے تھے (قیام کی حالت میں) قدموں کا برابر رکھنا اور (داہنے) ہاتھ کو (بائیں) ہاتھ پر رکھنا سنت ہے۔

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، علاء بن صالح، حضرت زرعہ بن عبدالرحمن

باب : نماز کا بیان

نماز میں داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 751

راوی : محمد بن بکار بن ریان، ھشیم بن بشیر، حجاج بن ابی زینب، ابوعثمان ابن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

محمد بن بکار بن ریان، ہشیم بن بشیر، حجاج بن ابی زینب، ابوعثمان ابن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اس طرح پر کہ انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو انکا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ دیا۔

***راوی :** محمد بن بکار بن ریان، ہشیم بن بشیر، حجاج بن ابی زینب، ابوعثمان ابن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ*

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 752

راوی : عبیداللہ بن معاذ، عبدالعزیز، بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ، عبدالرحمن، اعرج، عبیداللہ بن ابورافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ لِي إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَإِذَا سَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

عبید اللہ بن معاذ، عبد العزیز، بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ، عبد الرحمن، اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور پھر اسکے بعد یہ دعا پڑھتے۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ اور جب رکوع کرتے تو یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي اور جب (رکوع سے) سر اٹھاتے تو یہ پڑھتے سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اور جب سجدہ میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اور جب نماز سے فراغت کے لئے سلام پھیرتے تو یہ پڑھتے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

راوی : عبید اللہ بن معاذ، عبد العزیز، بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ، عبد الرحمن، اعرج، عبید اللہ بن ابورافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

راوی: حسن بن علی، سلیمان بن داؤد، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل بن ربیعہ، بن حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَضَى قِرَائَتَهُ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ مِنْ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَبَّرَ وَدَعَا نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الدُّعَائِ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ الشَّيْئَ وَلَمْ يَذْكُرْ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَزَادَ فِيهِ وَيَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

حسن بن علی، سلیمان بن داؤد، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل بن ربیعہ، بن حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب قرات سے فارغ ہوتے تب پھر اسی طرح کرتے (یعنی تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے) جب رکوع کا ارادہ کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب پھر اسی طرح کرتے (یعنی ان مواقع پر بھی تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے) مگر قعدہ کی حالت میں رفع یدین نہ کرتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے پھر دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور تکبیر کہتے اور کم و بیش وہی دعا پڑھتے جو سابقہ حدیث میں (تکبیر تحریمہ کے بعد والی دعا) گذری ہے البتہ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ۔ بلکہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

راوی: حسن بن علی، سلیمان بن داؤد، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل بن ربیعہ، بن حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 754

راوی: عمرو بن عثمان، شریح بن یزید، حضرت شعیب بن ابی حمزہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَابْنُ أَبِي فَرْوَةَ وَغَيْرُهُمَا مِنْ فُقَهَائِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا قُلْتَ أَنْتَ ذَاكَ فَقُلْ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي قَوْلَهُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ

عمرو بن عثمان، شریح بن یزید، حضرت شعیب بن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ مجھ سے ابن مکندر، ابن ابی فردہ اور ان دو حضرات کے علاوہ دیگر فقہائے مدینہ نے بیان کیا ہے کہ جب تو اس دعا کو پڑھے تو بجائے وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِین کے، وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِین پڑھا کرو۔

راوی: عمرو بن عثمان، شریح بن یزید، حضرت شعیب بن ابی حمزہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 755

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ فِيهِ وَإِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْشِ نَحْوَ مَا كَانَ يَمْشِي فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَهُ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نماز میں اس حال میں شریک ہوا کہ اسکی سانسیں پھولی ہوئی تھیں اس نے کہا اَللہُ اَکبَرُ اَلحَمدُ لِلہِ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّباً مُبَارَکاً فِیہِ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ، یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ اور اس نے کوئی نامناسب بات نہیں کی پس وہ شخص بولا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کلمات میں نے کہے تھے جب میں آیا تو میری سانسیں پھولی ہوئی تھی پس یہ کلمات میں نے پڑھے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے بارہ فرشتے دیکھے جو ان کلمات کو عرش پر لے جانے کے لیے ان کی طرف لپک رہے تھے اس روایت میں حمید نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم

میں سے کوئی شخص نماز کے لیے آئے تو درمیانہ چال چل کر آئے نماز کا جس قدر حصہ ملے پڑھ لے اور جو رہ جائے اسکو بعد میں پوار کرلے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 756

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً قَالَ عَمْرٌو لَا أَدْرِي أَيَّ صَلَاةٍ هِيَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ قَالَ نَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ وَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نماز پڑھتے ہوئے دیکھا عمرو بن مرزوق کا بیان ہے کہ میں نہیں جانتا کہ وہ کون سی نماز تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ نفثہ سے مراد شعر وشاعری اور، نفخہ سے مراد غرور اور گھمنڈ اور، ہمزہ سے مراد وسوسہ اور جنون ہے۔

راوی : عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 757

راوی: مسدد، یحیی، مسعر، عمرو بن مرہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مِسْعَرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي التَّطَوُّعِ ذَكَرَ نَحْوَهُ

مسدد، یحیی، مسعر، عمرو بن مرہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نفل نماز میں یہ پڑھتے ہوئے سنا ہے اسکے بعد اوپر والی دعا ذکر کی۔

راوی : مسدد، یحیی، مسعر، عمرو بن مرہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی : محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازھر بن سعید، حضرت عاصم بن حمید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَرَازِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَفْتَتِحُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ إِذَا قَامَ كَبَّرَ عَشْرًا وَحَمِدَ اللهَ عَشْرًا وَسَبَّحَ عَشْرًا وَهَلَّلَ عَشْرًا وَاسْتَغْفَرَ عَشْرًا وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے نوافل کس دعا سے شروع فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی ہے جو اب تک کسی نے نہ پوچھی تھی فرمایا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو دس مرتبہ تکبیر کہتے دس مرتبہ اَلحَمدُللہ کہتے دس مرتبہ سُبحانَ اللہ کہتے دس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہتے اور دس مرتبہ استغفار پڑھتے اور پھر فرماتے۔ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي۔ اور پناہ مانگتے تھے قیامت کے دن کھڑے ہونے کی تنگی سے ابوداؤد کہتے کہ خالد بن معدان نے بھی بواسطہ ربیعہ جرشی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، حضرت عاصم بن حمید

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 759

راوی: ابن مثنی، عمر بن یونس، عکرمہ، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ أَنْتَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ابن مثنی، عمر بن یونس، عکرمہ، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کس دعا سے نماز کا آغاز فرماتے؟ انہوں نے فرمایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز اس دعا سے شروع کرتے تھے۔ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ أَنْتَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

راوی: ابن مثنی، عمر بن یونس، عکرمہ، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی: محمد بن رافع، ابونوح، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بِإِسْنَادِهِ بِلَا إِخْبَارٍ وَمَعْنَاهُ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ كَبَّرَ وَيَقُولُ

محمد بن رافع، ابونوح، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور یہ دعا پڑھتے۔

راوی: محمد بن رافع، ابونوح، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 761

راوی: حضرت قعنبی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ قَالَ لَا بَأْسَ بِالدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ فِي أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ فِي الْفَرِيضَةِ وَغَيْرِهَا

حضرت قعنبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سے روایت ہے کہ امام مالک کا کہنا ہے کہ نماز فرض ہو یا نفل اسکے اول، اوسط اور آخر میں دعا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی: حضرت قعنبی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 762

راوی: قعنبی، مالک، نعیم بن عبداللہ، علی بن یحیی، حضرت رفاعہ بن رافع

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَائَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّکُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَائَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ

قعنبی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، علی بن یحیی، حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا ایک شخص نے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا تھا اس نے کہا ربنا لک الحمد حمداً کثیر اًطیباً مبارکاً فیہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ اس شخص نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا جو اس دعا کو لکھنے کے لیے لپک رہے تھے کہ دیکھیں کون پہلے لکھتا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، علی بن یحیی، حضرت رفاعہ بن رافع

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 763

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، مالک، ابوزبیر، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، مالک، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ درمیان شب میں جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے اٹھتے تو فرماتے۔ اللَّهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزبیر، طاؤس، مالک، ابوزبیر، طاوس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی: ابوکامل، خالد، عمران بن مسلم قیس بن سعد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنَا طَاوُسٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي التَّهَجُّدِ يَقُولُ بَعْدَ مَا يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ذَكَرَ

مَعْنَاهُ

ابو کامل، خالد، عمران بن مسلم قیس بن سعد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تہجد میں اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعا پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی دعا ذکر کی جو اوپر گذر چکی ہے۔

راوی : ابو کامل، خالد، عمران بن مسلم قیس بن سعد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی: قتیبہ بن سعید بن عبدالجبار، قتیبہ، رفاعہ بن یحیی بن عبداللہ، رفاعہ بن رافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ نَحْوَهُ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رِفَاعَةُ لَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ رِفَاعَةُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَتَمَّ مِنْهُ

قتیبہ بن سعید بن عبدالجبار، قتیبہ، رفاعہ بن یحیی بن عبداللہ، رفاعہ بن رافع سے روایت کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی مجھ کو چھینک آگئی میں نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضَی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ نماز میں یہ کلمات کس نے کہے تھے پھر ویسی ہی حدیث بیان کی جیسا کہ اوپر گذر چکی ہے اور اس سے بھی زیادہ۔

راوی : قتیبہ بن سعید بن عبدالجبار، قتیبہ، رفاعہ بن یحیی بن عبداللہ، رفاعہ بن رافع

باب : نماز کا بیان

نماز کے شروع میں پڑھی جانے والی دعا

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی: عباس بن عبدالعظیم، یزید بن ھارون، شریک، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ

بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَطَسَ شَابٌّ مِنْ الْأَنْصَارِ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ حَتَّى يَرْضَى رَبُّنَا وَبَعْدَ مَا يَرْضَى مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْقَائِلُ الْكَلِمَةَ قَالَ فَسَكَتَ الشَّابُّ ثُمَّ قَالَ مَنْ الْقَائِلُ الْكَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا قُلْتُهَا لَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا خَيْرًا قَالَ مَا تَنَاهَتْ دُونَ عَرْشِ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

عباس بن عبد العظیم، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری نوجوان کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے چھینک آگئی اس نے کہا الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ حَتَّى يَرْضَى رَبُّنَا وَبَعْدَ مَا يَرْضَى مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کہنے والا کون تھا؟ وہ نوجوان خاموش رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ دریافت فرمایا اور کہا اس نے کچھ برا نہیں کیا تب وہ نوجوان بولا یا رسول اللہ میں نے محض خیر کی نیت سے کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کلمہ رحمن کے عرش سے پہلے کہیں نہیں رکا۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھنا

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 767

راوی: عبدالسلام بن مطهر، جعفر، علی بن علی، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرَكَ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا الْحَدِيثُ يَقُولُونَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ الْحَسَنِ مُرْسَلًا الْوَهْمُ مِنْ جَعْفَرٍ

عبدالسلام بن مطہر، جعفر، علی بن علی، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں نماز تحجد کیلیے کھڑے ہوتے تو اولا تکبیر کہتے اسکے بعد یقول سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ وَتَبَارَکَ اسمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ۔ پڑھتے پھر تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہتے۔ پھر تین مرتبہ اللہُ اَکبَرُ کَبِیرًا ثلاثا اَعُوذُ بِاللہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ مِن ھَمزِہِ وَنَفخِہِ وَنَفثِہِ پڑھتے اور پھر قرات فرماتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ محدثین نے اس حدیث کو عن علی بن علی عن الحسن مرسلاً روایت کیا ہے (یعنی اس نے ابوسعید خدری کا حوالہ نہیں ہے) اس میں وہم جعفر کی طرف سے ہے۔

راوی : عبدالسلام بن مطہر، جعفر، علی بن علی، ابومتوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 768

راوی: حسین بن عیسی، طلق بن غنام، عبدالسلام، بن حرب، بدیل بن میسرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ وَقَدْ رَوَى قِصَّةَ الصَّلَاةِ عَنْ بُدَيْلٍ جَمَاعَةٌ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ شَيْئًا مِنْ هَذَا

حسین بن عیسی، طلق بن غنام، عبدالسلام، بن حرب، بدیل بن میسرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع فرماتے تو سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ وَتَبَارَکَ اسمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ پڑھتے، ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث عبدالسلام بن حرب کے واسطہ سے مشہور نہیں ہے عبدالسلام کے واسطہ سے اسکو صرف طلق بن غنام نے روایت کیا ہے اور بدیل سے ایک جماعت نے نماز کا قصہ روایت کیا ہے مگر کسی نے بھی یہ دعا سوائے عبدالسلام کے کسی نے ذکر نہیں کی۔

راوی : حسین بن عیسی، طلق بن غنام، عبدالسلام، بن حرب، بدیل بن میسرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز کے آغاز میں سکتہ کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کے آغاز میں سکتہ کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 769

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل، یونس، حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ قَالَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيٍّ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا قَالَ حُمَيْدٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، یونس، حضرت حسن بصری نے روایت کیا ہے کہ حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ مجھے نماز میں دو جگہ سکتے یاد ہیں ایک تکبیر تحریمہ کے بعد قرات تک، دوسرے فاتحہ اور سورت سے فراغت کے بعد رکوع کے وقت، عمران بن حصین نے اسکا انکار کیا ہے لوگوں نے اس مسئلہ کے متعلق مدینہ میں حضرت ابی بن کعب کو لکھا آپ نے حضرت سمرہ کی تصدیق کی ابوداؤد نے کہا کہ حمید نے بھی اس حدیث میں قرات سے فارغ ہونے پر سکتہ کا ذکر کیا ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، یونس، حضرت حسن بصری

باب : نماز کا بیان

نماز کے آغاز میں سکتہ کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 770

راوی: ابوبکر بن خلاد، خالد بن حارث، اشعث، حضرت حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا اسْتَفْتَحَ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ كُلِّهَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ

ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، اشعث، حضرت حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو جگہ سکتہ کرتے تھے ایک نماز کے آغاز میں (یعنی تکبیر تحریمہ کے بعد) دوسرے جب قرات سے پوری طرح فارغ ہو جاتے (یعنی رکوع سے قبل) اس کے بعد کا مضمون، اشعث، نے حدیث یونس (مذکورہ بالا) کی طرح ذکر کیا۔

راوی : ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، اشعث، حضرت حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے آغاز میں سکتہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 771

راوی: مسدد، یزید، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ، بن جندب، عمران بن حصین، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ تَذَاكَرَا فَحَدَّثَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَحَفِظَ ذَلِكَ سَمُرَةُ وَأَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبَا فِي ذَلِكَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَانَ فِي كِتَابِهِ إِلَيْهِمَا أَوْ فِي رَدِّهِ عَلَيْهِمَا أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ

مسدد، یزید، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ، بن جندب، عمران بن حصین، حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ سمرہ بن جندب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمران بن حصین رضی اللہ عنہ آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے سمرہ نے کہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو سکتے یاد کیے ہیں ایک سکتہ تکبیر تحریمہ کے بعد اور دوسرا سکتہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھ چکتے عمران بن حصین نے اسکو نہ مانا انہوں نے (اپنے اختلاف کو) ابی بن کعب کے پاس لکھا حضرت ابی بن کعب نے جواب میں فرمایا کہ سمرہ نے ٹھیک یاد رکھا۔

راوی: مسدد، یزید، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ، بن جندب، عمران بن حصین، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے آغاز میں سکتہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 772

راوی: ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا قَالَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ قَالَ سَعِيدٌ قُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنْ الْقِرَائَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو سکتے مجھے یاد ہیں سعید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا وہ دو سکتے کون سے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک جب نماز میں داخل

ہو دوسرا جب قرات سے فارغ ہو اسکے بعد کہا یعنی جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہہ چکے۔

راوی : ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے آغاز میں سکتہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی: احمد بن ابی شعیب، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوکامل، عبدالوحد، عمارہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ فَقُلْتُ لَهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ أَخْبِرْنِي مَا تَقُولُ قَالَ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ أَنْقِنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي بِالثَّلْجِ وَالْمَائِ وَالْبَرَدِ

احمد بن ابی شعیب، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوکامل، عبدالوحد، عمارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہتے تو تکبیر اور قرات کے درمیان کچھ دیر کے لیے سکوت فرماتے میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے ماں باپ فدا ہوں، بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرات کے درمیان سکتہ میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں یہ دعا پڑھتا ہوں اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ أَنْقِنِي مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي بِالثَّلْجِ وَالْمَائِ وَالْبَرَدِ۔

راوی : احمد بن ابی شعیب، محمد بن فضیل، عمارہ، ابوکامل، عبدالوحد، عمارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 774

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے قرات شروع فرماتے تھے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 775

راوی: مسدد، عبدالوارث، بن سعید، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجواز، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ وَكَانَ إِذَا جَلَسَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَعَنْ فَرْشَةِ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

مسدد، عبدالوارث، بن سعید، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجواز، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کو شروع فرماتے اللہ اکبر کہہ کر اور قرات شروع فرماتے تھے الحمد للہ رب العالمین سے اور جب رکوع کرتے تھے تو سر کو نہ تو اونچا رکھتے تھے اور نہ نیچا بلکہ درمیان میں رکھتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو سجدہ نہ کرتے تھے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور اسی طرح جب ایک سجدہ کے بعد سر اٹھاتے تھے تو دوسرا سجدہ نہ کرتے تھے جب تک کہ سیدھے نہ بیٹھ جاتے تھے اور ہر دو رکعت کے بعد التحیات پڑھتے تھے اور جب بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے شیطان کی طرح بیٹھنے سے اور منع فرماتے تھے (سجدہ میں) درندے کی طرح ہاتھ بچھانے سے اور نماز کو سلام سے ختم فرماتے تھے۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، بن سعید، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجواز، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی: هناد بن سری، ابن فضیل، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ

ہناد بن سری، ابن فضیل، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر ابھی ایک سورة نازل ہوئی ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم اِنَّا اَعطَینٰکَ الکَوثَرَ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورت ختم فرمادی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا کہ جانتے ہو، کوثر، کیا چیز ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کوثر، ایک نہر ہے جسکا میرے رب نے جنت میں مجھے دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن فضیل، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 777

راوی: قطن بن نسیر، جعفر، حمید اعرج، ابن شهاب، حضرت عروہ رضی الله عنه نے حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ الْإِفْكَ قَالَتْ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ أَعُوذُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْآيَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ لَمْ يَذْكُرُوا هَذَا الْكَلَامَ عَلَى هَذَا الشَّرْحِ وَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُ الِاسْتِعَاذَةِ مِنْ كَلَامِ حُمَيْدٍ

قطن بن نسیر، جعفر، حمید اعرج، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے قصہ تہمت روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے، اپنا چہرہ مبارک کھولا اور أَعُوذُ بِاللَّهِ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہ بعد یہ آیات تلاوت فرمائیں إِنَّ الَّذِينَ جَائُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے اسکو زہری سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے لیکن کسی نے یہ کلام اس طرح ذکر نہیں کیا میں ڈرتا ہوں کہ أَعُوذُ بِاللَّهِ الخ شاید حمید کا قول ہے۔

راوی : قطن بن نسیر، جعفر، حمید اعرج، ابن شہاب، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

بسم اللہ کا بلند آواز سے پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا بلند آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی : عمرو بن عون، هشیم، عوف، یزید، حضرت یزید فارسی رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَوْفٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَا حَمَلَكُمْ أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى بَرَائَةَ وَهِيَ مِنْ الْمِئِينَ وَإِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنْ الْمَثَانِي فَجَعَلْتُمُوهُمَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ عُثْمَانُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا تَنَزَّلُ عَلَيْهِ الْآيَاتُ فَيَدْعُو بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُ لَهُ وَيَقُولُ لَهُ ضَعْ هَذِهِ الْآيَةَ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَتَنْزِلُ عَلَيْهِ الْآيَةُ وَالْآيَتَانِ فَيَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ وَكَانَتْ الْأَنْفَالُ مِنْ أَوَّلِ مَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَائَةُ مِنْ آخِرِ مَا نَزَلَ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهَةً بِقِصَّتِهَا فَظَنَنْتُ أَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ هُنَاكَ وَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عمرو بن عون، ہشیم، عوف، یزید، حضرت یزید فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان سے پوچھا کہ آپ نے سورۂ برات کو جو مئین میں سے ہے اور سورہ انفال جو مثانی میں سے ہے سات لمبی سورتوں میں کیوں شامل کر دیا اور ان دونوں سورتوں کے درمیان بسم اللہ کیوں نہ لکھی؟ اس پر حضرت

عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آیات نازل ہوتی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کاتب کو بلا کر فرماتے کہ اس آیت کو فلاں سورت میں رکھ جسمیں فلاں قصہ مذکور ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک ایک دو دو آیات نازل ہوتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی فرمایا کرتے تھے سورہ انفال مدینہ میں آنے کے بعد ابتداء میں نازل ہوئی اور سورہ برائت آخر میں اور ان دونوں کا قصہ آپس میں ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہے اس لیے مجھے گمان ہوا کہ شاید سورہ برائت سورہ انفال کا ہی حصہ ہو اس لیے میں نے ان دونوں کو ملا کر سات لمبی سورتوں میں شامل کر دیا اور اسی وجہ سے میں نے ان کے درمیان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نہیں لکھی۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم، عوف، یزید، حضرت یزید فارسی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا بلند آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 779

راوی: زیاد بن ایوب، مروان، ابن معاویہ، عوف، یزید فارسی نے حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ الشَّعْبِيُّ وَأَبُو مَالِكٍ وَقَتَادَةُ وَثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَتَّى نَزَلَتْ سُورَةُ النَّمْلِ هَذَا مَعْنَاهُ

زیاد بن ایوب، مروان، ابن معاویہ، عوف، یزید فارسی نے حضرت ابن عباس سے اسی کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بیان نہیں کیا کہ سورت برات انفال میں سے ہے، ابوداؤد کہتے ہیں کہ شعبی، ابومالک، قتادہ اور ثابت بن عمارہ نے کہا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لکھی یہاں تک کہ سورہ نمل نازل ہوئی۔

راوی : زیاد بن ایوب، مروان، ابن معاویہ، عوف، یزید فارسی نے حضرت ابن عباس

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کا بلند آواز سے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 780

راوی: قتیبہ بن سعید، احمد بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى تَنَزَّلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ السَّرْحِ

قتیبہ بن سعید، احمد بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سورت کا دوسری سورت سے جدا ہونا نہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بسم اللہ نازل ہوئی اس حدیث کے الفاظ ابن سرح کے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، احمد بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

دوران نماز کوئی حادثہ پیش آجانے پر نماز میں تخفیف کی جاسکتی ہے

باب : نماز کا بیان

دوران نماز کوئی حادثہ پیش آجانے پر نماز میں تخفیف کی جاسکتی ہے

جلد : جلد اول حدیث 781

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبدالوحد، بشر، بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبدالوحد، بشر، بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز میں اس ارادے سے کھڑا ہوتا ہوں کہ لمبی قرات کروں گا مگر پھر کسی بچے کا رونا سن کر قرات مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اسکی ماں پر اسکا رونا شاق نہ گذرے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبدالوحد، بشر، بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

نماز میں ثواب کم ہونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں ثواب کم ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 782

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن عجلان، سعید، عمر بن حکم، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنَمَةَ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ تُسْعُهَا ثُمْنُهَا سُبْعُهَا سُدْسُهَا خُمْسُهَا رُبْعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا

قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن عجلان، سعید، عمر بن حکم، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی نماز پڑھ کر اس حال میں لوٹتا ہے کہ کبھی اس کے لیے نماز کا دسواں، نواں، آٹھواں ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تہائی اور آدھا اجر لکھا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن عجلان، سعید، عمر بن حکم، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 783

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سنا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَسَمِعَهُ مِنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا قَالَ مَرَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ فَأَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ وَقَالَ مَرَّةً

الْعِشَائَ فَصَلَّى مُعَاذٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى فَقِيلَ نَافَقْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ مَا نَافَقْتُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ وَنَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَإِنَّهُ جَائَ يَؤُمُّنَا فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِكَذَا اقْرَأْ بِكَذَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَذَكَرْنَا لِعَمْرٍو فَقَالَ أُرَاهُ قَدْ ذَكَرَهُ

احمد بن حنبل، سفیان، نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھا کرتے تھے اور پھر واپس آکر ہماری امامت کیا کرتے تھے (عمر بن دینار نے) کبھی یوں روایت کیا کہ پھر واپس آکر اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کی نماز تاخیر سے پڑھی اور کبھی (عمر بن دینار نے بجائے رات کی نماز کے) عشاء کی نماز کہا، پس حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور واپس آکر اپنی قوم کی امامت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں سورہ بقرہ پڑھی پس ایک شخص جماعت سے الگ ہو گیا اور اپنی نماز الگ پڑھ لی لوگوں نے کہا تو منافق ہو گیا ہے اس نے کہا نہیں میں منافق نہیں ہوں پس وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ معاذ رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور پھر واپس آکر وہی نماز ہمیں پڑھاتے ہیں اور ہم لوگ دن بھر اونٹوں کے ذریعہ سے دن بھر پانی سینچتے ہیں اور اپنے ہاتھوں سے کام کرتے ہیں (اس لیے ہم تھک جاتے ہیں) آج ان صاحب نے ہمیں نماز پڑھائی تو سورہ بقرہ پڑھی (یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) اے معاذ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈال دو گے تم لوگوں کو فتنہ میں ڈال دو گے تمہیں چاہیے کہ یہ اور یہ سورتیں پڑھا کرو (سفیان نے کہا) کہ ابوالزبیر کی روایت میں (ان سورتوں کے نام بھی مذکور ہیں اور وہ یہ ہیں) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی پس ہم نے عمر بن دینار سے اسکی وضاحت چاہی تو انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ (جابر بن عبد اللہ نے) ان سورتوں کا ذکر کیا تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی: موسی بن اسمعیل، طالب بن حبیب، عبدالرحمن بن جابر، حضرت حزم بن کعب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَزْمِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ أَتَى مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِقَوْمٍ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ لَا تَكُنْ فَتَّانًا فَإِنَّهُ يُصَلِّي وَرَائَكَ الْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالْمُسَافِرُ

موسی بن اسماعیل، طالب بن حبیب، عبدالرحمن بن جابر، حضرت حزم بن کعب سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاذ بن جبل کے پاس آئے وہ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے اس حدیث میں (نماز مغرب کا ذکر ہے جبکہ پہلی روایت میں نماز عشاء کا ہے قول راجح عشاء کا قول ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ (لمبی قرات کر کے) لوگوں کو فتنہ میں نہ ڈال کیونکہ تیرے پیچھے نماز پڑھنے والوں میں بوڑھے بھی ہیں، کمزور بھی ہیں کام کاج کرنے والے اور مسافر بھی ہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، طالب بن حبیب، عبدالرحمن بن جابر، حضرت حزم بن کعب

باب : نماز کا بیان

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 785

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان بن ابوصالح، ابوصالح

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ كَيْفَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ وَأَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ أَمَا إِنِّي لَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان بن ابوصالح، ابوصالح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ سرول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے پوچھا کہ تو نماز کے قعدہ اخیرہ میں کیا کہتا ہے؟ (یعنی کیا دعا کرتا ہے؟) اس نے کہا پہلے میں تشہد پڑھتا ہوں پھر یہ دعا کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں، لیکن میں ٹھیک سے آپ کی آواز نہیں سن پاتا ہوں اور نہ ہی معاذ کی (جو ہماری امامت کرتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم بھی اس جنت کے گرد گھومتے ہیں (یعنی ہماری دعائیں بھی جنت کی طلب پر مشتمل ہوتی ہیں)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سلیمان بن ابوصالح، ابوصالح

باب : نماز کا بیان

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، محمد بن عجلان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ ذَكَرَ قِصَّةَ مُعَاذٍ قَالَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْفَتَى كَيْفَ تَصْنَعُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا صَلَّيْتَ قَالَ أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ النَّارِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي مَا دَنْدَنَتُكَ وَلَا دَنْدَنَةُ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي وَمُعَاذًا حَوْلَ هَاتَيْنِ أَوْ نَحْوَ هَذَا

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، محمد بن عجلان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا قصہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نوجوان سے پوچھا کہ اے بھتیجے جب تو نماز پڑھتا ہے تو کیا کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا میں سورہ فاتحہ پڑھتا ہوں اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ چاہتا ہوں لیکن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن پاتا اور نہ معاذ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور معاذ دونوں انہیں دونوں کے گرد پھرتے ہیں (یعنی ہماری دعاؤں کا حاصل بھی جنت کی طلب اور دوزخ سے پناہ ہے) یا اسی کی مانند کچھ کہا۔

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، محمد بن عجلان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 787

راوی: قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو قرات ہلکی کرے کیونکہ (مقتدیوں میں) کمزور بھی ہوتے ہیں بیمار بھی اور بوڑھے بھی اور جب تنہا نماز پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی پڑھے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کو ہلکا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 788

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ السَّقِيمَ وَالشَّيْخَ الْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں بیمار بھی ہیں بہت بوڑھے بھی اور ضرورت والے بھی۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 789

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، قیس، بن سعد، عمارہ، بن میمون، حبیب، عطاء، بن ابورباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَعُمَارَةَ بْنِ مَيْمُونٍ وَحَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ

موسی بن اسماعیل، حماد، قیس، بن سعد، عمارہ، بن میمون، حبیب، عطاء، بن ابورباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز میں قرات کرتے تھے پس جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو قرات

سنائی (یعنی بلند آواز سے قرات کی) ہم نے بھی تم کو سنادی اور جس نماز میں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پر قرات کو مخفی رکھا (یعنی آہستہ پڑھی) ہم نے بھی تم پر مخفی رکھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، قیس، بن سعد، عمارہ، بن میمون، حبیب، عطاء، بن ابورباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 790

راوی : مسدد، یحیی، هشام، بن ابی عبداللہ، ابن مثنی، ابن ابی عدی، حجاج، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ الْحَجَّاجِ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَأَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ اتَّفَقَا عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُورَةً

مسدد، یحیی، ہشام، بن ابی عبد اللہ، ابن مثنی، ابن ابی عدی، حجاج، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو نماز پڑھاتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت بھی پڑھتے تھے اور کبھی کبھی ہم کو ایک آیت (زور سے پڑھ کر) سنا بھی دیتے تھے اور ظہر کی پہلی رکعت دوسری کی بہ نسبت لمبی پڑھتے تھے اور ایسا ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں بھی کرتے تھے (یعنی پہلی رکعت طویل اور دوسری ذرا مختصر) ابوداؤد کہتے ہیں کہ (ابن مثنیٰ نے سورہ فاتحہ اور دوسری سورت پڑھنے کا ذکر کیا ہے مگر) مسدد نے فاتحہ الکتاب اور سورت کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، بن ابی عبد اللہ، ابن مثنی، ابن ابی عدی، حجاج، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 791

راوی : حسن بن علی، یزید بن ھارون، ھمام، ابان بن یزید، عطار، یحیی، عبداللہ بن ابوقتادہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ بِبَعْضِ هَذَا وَزَادَ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَزَادَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطَوِّلُ فِي الثَّانِيَةِ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، عطار، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ سے (مندرجہ بالا حدیث کا) بعض حصہ اسی طرح مروی ہے (البتہ حسن بن علی نے) یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ کی آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھتے تھے (اور یزید بن ہارون نے) بسند ہمام یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت کو جتنا طویل کرتے تھے اتنا دوسری رکعت کو نہیں کرتے تھے اور ایسا ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر اور فجر کی نماز میں کرتے تھے

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، عطار، یحیی، عبداللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 792

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يُدْرِكَ النَّاسُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پہلی رکعت کو طویل کرنا اس غرض سے تھا تاکہ لوگ پہلی رکعت میں شامل ہو جائیں

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 793

راوی: مسدد، عبدالواحد، بن زیاد، اعمش، عمارہ، بن عمیر، حضرت ابومعمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ هَلْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَاكَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، عمارہ، بن عمیر، حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر وعصر کی نماز میں قرات کرتے تھے؟ انہوں نے کہاہاں ہم نے پوچھا یہ تم کس چیز سے سمجھتے تھے؟ کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ریش مبارک کی حرکت کرنے سے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، بن زیاد، اعمش، عمارہ، بن عمیر، حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز میں قرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عفان، ھمام، محمد بن جحادہ، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ حَتَّى لَا يُسْمَعَ وَقْعُ قَدَمٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، محمد بن جحادہ، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کی پہلی رکعت میں (اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ نماز میں آنے والوں کے) قدموں کی آواز آنا بند ہو جاتی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، محمد بن جحادہ، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ

آخر کی دو رکعتوں میں مختصر قرائت کا بیان

باب : نماز کا بیان

آخر کی دو رکعتوں میں مختصر قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 795

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن عبید اللہ ابی عون، جابر بن سمرہ،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَلَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن عبید اللہ ابی عون، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے فرمایا لوگ تمہاری ہر معاملہ میں شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز کے سلسلہ میں بھی، حضرت سعد رضی اللہ نے فرمایا میں پہلی دو رکعتوں میں لمبی قرات کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں مختصر، اور میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتباع میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا ہوں (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے بارے میں میرا ایسا ہی خیال تھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن عبید اللہ ابی عون، جابر بن سمرہ،

باب : نماز کا بیان

آخر کی دو رکعتوں میں مختصر قرائت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 796

راوی : عبداللہ بن محمد ہشیم، ابومنصور، ولید بن مسلم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَزَرْنَا قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُولَيَيْنِ مِنْ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ

عبد اللہ بن محمد ہشیم، ابو منصور، ولید بن مسلم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے اندازہ لگایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں کتنی دیر کھڑے ہوتے تھے تو ہم نے اندازہ کیا کہ آپ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنے دیر قیام فرماتے تھے جتنی دیر میں تیس آیتیں پڑھی جاسکتی ہیں جیسے سورہ الم اور آخر کی دو رکعتوں میں اسکے نصف کے بقدر قیام فرماتے تھے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی آخری دو رکعتوں کے بقدر، اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں اسکا آدھا قیام فرماتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ہشیم، ابو منصور، ولید بن مسلم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

ظہر وعصر کی نماز میں قرائت کا بیان

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر کی نماز میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 797

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَائِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَائِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَنَحْوِهِمَا مِنْ السُّوَرِ

موسی بن اسماعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں سورہ طارق اور سورہ بروج اور اس جیسی دوسری سورتیں پڑھتے تھے

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر کی نماز میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 798

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاکٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ صَلَّی الظُّهْرَ وَقَرَأَ بِنَحْوٍ مِنْ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَی وَالْعَصْرَ کَذَلِکَ وَالصَّلَوَاتِ کَذَلِکَ إِلَّا الصُّبْحَ فَإِنَّهُ کَانَ يُطِيلُهَا

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر کی نماز پڑھتے اور اسمیں وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَی جیسی سورتیں پڑھتے اور اس جیسی سورتیں عصر اور دیگر نمازوں میں بھی پڑھتے مگر فجر میں طویل قرات فرماتے

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر کی نماز میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی: محمد بن عیسی، معتمر بن سلیمان، یزید بن ھارون، ھشیم، سلیمان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ قَرَأَ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ قَالَ ابْنُ عِيسَى لَمْ يَذْكُرْ أُمَيَّةَ أَحَدٌ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

محمد بن عیسی، معتمر بن سلیمان، یزید بن ہارون، ہشیم، سلیمان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز میں سجدہ کیا (یعنی سجدہ تلاوت) پھر کھڑے ہوئے اور رکوع کیا اس سے ہم سمجھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ الم تنزیل پڑھی ہے (امام ابوداؤد کے شیخ) ابن عیسیٰ کہتے ہیں کہ امیہ کا ذکر سوائے معتمر کے کسی نے نہیں کیا۔

راوی : محمد بن عیسی، معتمر بن سلیمان، یزید بن ہارون، ہشیم، سلیمان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر کی نماز میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 800

راوی: مسدد، عبدالوارث، موسیٰ بن سالم، حضرت عبداللہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي شَبَابٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَقُلْنَا لِشَابٍّ مِنَّا سَلْ ابْنَ عَبَّاسٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ لَا لَا فَقِيلَ لَهُ فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ خَمْشًا هَذِهِ شَرٌّ مِنْ الْأُولَى كَانَ عَبْدًا مَأْمُورًا بَلَّغَ مَا أُرْسِلَ بِهِ وَمَا اخْتَصَّنَا دُونَ النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلَّا بِثَلَاثِ خِصَالٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لَا نُنْزِيَ الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ

مسدد، عبدالوارث، موسیٰ بن سالم، حضرت عبداللہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ میں بنی ہاشم کے چند نوجوانوں کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ ہم نے ایک نوجوان سے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھو کہ کیا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرات کرتے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں نہیں! اس کے بعد پوچھا شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دِل دِل میں پڑھتے ہوں گے۔؟ انھوں نے کہا یہ بات تو پہلی سے بھی زیادہ بری ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو خدا کی طرف سے مامور بندے تھے۔ جو بھی حکم ہوا لوگوں تک پہنچادیا اور ہم نے بنی ہاشم کو بطور خاص کوئی حکم نہیں دیا۔ سوائے تین چیزوں کے۔ ایک خوب اچھی طرح وضو کرنے کا۔ دوسرے زکوۃ نہ لینے کا، تیسرے گدھے کو گھوڑی سے جفتی نہ کرنے کا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، موسیٰ بن سالم، حضرت عبداللہ بن عبیداللہ

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر کی نماز میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 801

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، حصین، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَدْرِي أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ أَمْ لَا

زیاد بن ایوب، ہشیم، حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرات کرتے تھے یا نہیں۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

نماز مغرب میں قرات کی مقدار

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب میں قرات کی مقدار

جلد : جلد اول حدیث 802

راوی: قعنبی، مالك، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ

الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حارث کی بیٹی ام فضل نے ان کو سورہ والمرسلات عرفا پڑھتے سنا تو کہا اے بیٹے یہ سورت پڑھ کر تم نے مجھے یاد دلا دیا۔ یہ سورت میں نے سب سے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سورت نماز مغرب میں پڑھی تھی۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب میں قرات کی مقدار

جلد : جلد اول　　　حدیث 803

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز مغرب میں سورہ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر، حضرت جبیر بن مطعم

باب : نماز کا بیان

نماز مغرب میں قرات کی مقدار

جلد : جلد اول　　　حدیث 804

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عروہ بن زبیر، حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا طُولَى الطُّولَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ وَالْأُخْرَى الْأَنْعَامُ قَالَ وَسَأَلْتُ أَنَا ابْنَ أَبِي

مُلَيْكَةَ فَقَالَ لِي مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ الْمَائِدَةُ وَالْأَعْرَافُ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عروہ بن زبیر، حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت نے مجھ سے کہا کہ کیا بات ہے تم مغرب کی نماز میں صرف چھوٹی سورتیں ہی پڑھتے ہو؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز مغرب میں لمبی لمبی سورتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ابن ابی ملیکہ) کہتے ہیں کہ میں نے (حضرت عروہ) سے پوچھا لمبی سورتوں سے مراد کونسی سورتیں ہیں؟ انھوں نے کہا سورہ اعراف اور سورہ انعام۔ (ابن جریج) کہتے ہیں کہ میں نے (ابن ابی ملیکہ) سے یہی سوال کیا تو انھوں نے اپنے شیخ سے روایت کیے بغیر اپنے طور پر کہا کہ لمبی سورتوں سے مراد) سورۃ مائدہ اور سورۃ اعراف ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عروہ بن زبیر، حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ

مغرب کی نماز میں چھوٹی سورتیں پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مغرب کی نماز میں چھوٹی سورتیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 805

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حضرت ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ مَا تَقْرَؤُنَ وَالْعَادِيَاتِ وَنَحْوِهَا مِنْ السُّوَرِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ ذَاكَ مَنْسُوخٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا أَصَحُّ

موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ ان کے والد (عروہ بن زبیر) مغرب کی نماز میں ویسی ہی سورتیں پڑھتے تھے۔ جیسی کہ تم پڑھتے ہو یعنی والعادیات اور اس جیسی دوسری سورتیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ (حضرت عروہ کا عمل) اس بات کی دلیل ہے کہ (مغرب میں طوال مفصل کی قرات) منسوخ ہے۔ اور ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہی صحیح ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، حضرت ہشام بن عروہ

باب : نماز کا بیان

مغرب کی نماز میں چھوٹی سورتیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 806

راوی: احمد بن سعید، وهب، بن جریر، محمد بن اسحق، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيرَةٌ وَلَا كَبِيرَةٌ إِلَّا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ بِهَا فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

احمد بن سعید، وہب، بن جریر، محمد بن اسحاق، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کہ ایسی نہیں ہے جو میں نے رسول اللہ کو فرض نمازوں کی امامت کے دوران پڑھتے ہوئے نہ سنا ہو۔

راوی : احمد بن سعید، وہب، بن جریر، محمد بن اسحق، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مغرب کی نماز میں چھوٹی سورتیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 807

راوی: عبیداللہ بن معاذ، قرہ، نزا، بن عمار، حضرت ابوعثمان نہدی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

عبید اللہ بن معاذ، قرہ، نزا، بن عمار، حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ انھوں نے عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز پڑھی جس میں انھوں نے سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی تھی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، قرہ، نزا، بن عمار، حضرت ابو عثمان نہدی

دو رکعتوں میں ایک ہی سورت پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

دو رکعتوں میں ایک ہی سورت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 808

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابن ابی ہلال، حضرت معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ قَرَأَ ذَلِكَ عَمْدًا

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، حضرت معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ جہینیہ کے ایک شخص نے ان کو بتایا کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں سورہ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ پڑھتے ہوئے سنا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دوبار ایک ہی سورت) بھول کر پڑھی ہے یا جان بوجھ کر۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، حضرت معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ

نماز فجر میں قرات کا بیان

باب: نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 809

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل، حضرت عمرو بن حریث

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ كَأَنِّي أَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِي الْكُنَّسِ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل، حضرت عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ مجھے اس طرح یاد ہے گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز فجر میں فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِي الْكُنَّسِ آیت والی سورت یعنی سورہ تکویر) پڑھتے ہوئے سن رہا ہوں۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل، حضرت عمرو بن حریث

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 810

راوی: ابو ولید، ہمام، قتادہ، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ

ابو ولید، ہمام، قتادہ، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں ہم کو سورہ فاتحہ پڑھنے اور جو آسان ہو۔ اس کے پڑھنے کا حکم دیا گیا۔

راوی: ابو ولید، ہمام، قتادہ، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 811

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، جعفر، بن میمون، ابو عثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُجْ فَنَادِ فِي الْمَدِينَةِ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

ابراہیم بن موسی، عیسی، جعفر، بن میمون، ابو عثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جا مدینہ میں یہ اعلان کر دے کہ۔ قرآن کے بغیر نماز درست نہیں اگرچہ سورہ فاتحہ ہی ہو یا اس کے علاوہ کچھ اور۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، جعفر، بن میمون، ابو عثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 812

راوی: ابن بشار، یحیی، جعفر، ابوعثمان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

ابن بشار، یحیی، جعفر، ابوعثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں یہ اعلان کردوں کہ نماز درست نہیں بغیر سورہ فاتحہ کے اور کچھ زیادہ۔

راوی: ابن بشار، یحیی، جعفر، ابوعثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 813

راوی: قعنبی، مالک، علاء، بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زَهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَائَ الْإِمَامِ قَالَ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَقُولُ اللَّهُ هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ يَقُولُ اللَّهُ فَهَؤُلَائِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

قعنبی، مالک، علاء، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھی مگر اس میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے۔ ناقص ہے، ناقص ہے۔ راوی نے کہا میں نے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں کبھی امام کے پیچھے ہوتا ہوں (تب مجھے یہ سورت پڑھنی چاہیے یا نہیں؟) انھوں نے میرا بازو دبا کر کہا اے فارسی اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے نماز کو میں نے اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا بانٹ دیا ہے پس نماز آدھی میرے لیے ہے اور آدھی بندہ کے۔ اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو بندہ کہتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللہ تعالی فرماتا ہے میرے بندہ نے میری تعریف کی۔ پھر بندہ کہتا ہے۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللہ تعالی فرماتا ہے مجھ کو میرے بندہ نے سراہا۔ پھر بندہ کہتا ہے۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ اللہ تعالی فرماتا ہے میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ پھر بندہ کہتا ہے إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اللہ تعالی فرماتا ہے یہ آیت میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہے میرا بندہ جو کچھ مانگے گا میں اس کو دوں گا پھر بندہ کہتا ہے اهدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ اللہ تعالی فرماتا ہے۔ یہ تینوں باتیں میرے بندہ کے لئے ہیں اور جو کچھ میرا بندہ مانگے گا وہ اس کو ملے گا۔

راوی : قعنبی، مالک، علاء، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 814

راوی: قتیبہ بن سعید ابن سرح، سفیان، زہری، محمود، بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا قَالَ سُفْيَانُ لِمَنْ يُصَلِّي وَحْدَهُ

قتیبہ بن سعید ابن سرح، سفیان، زہری، محمود، بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز نہ ہوگی۔ جس نے سورہ فاتحہ اور مزید کچھ نہ پڑھا۔ سفیان نے کہا یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جو تنہا نماز پڑھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید ابن سرح، سفیان، زہری، محمود، بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 815

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، مکحول محمودبن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَائَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُنَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ هَذًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا

عبد اللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز فجر پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرات شروع کی مگر لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قرآن پڑھنا مشکل ہو گیا (کیونکہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے قرات کر رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید تم اپنے امام کے پیچھے قرات کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی بات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ (امام کے پیچھے) سورہ فاتحہ کے علاوہ کچھ مت پڑھا کرو۔ کیونکہ سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، مکحول محمود بن ربیع، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 816

راوی : ربیع، بن سلیمان، عبداللہ بن یوسف، ھیثم، بن حمید، زید بن واقد، حضرت نافع بن محمود بن ربیع انصاری

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَافِعٌ أَبْطَأَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَأَقَامَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ فَصَلَّى أَبُو نُعَيْمٍ بِالنَّاسِ وَأَقْبَلَ عُبَادَةُ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى صَفَفْنَا خَلْفَ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَائَةِ فَجَعَلَ عُبَادَةُ يَقْرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لِعُبَادَةَ سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ قَالَ

أَجَلْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يَجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ قَالَ فَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْقِرَائَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ هَلْ تَقْرَؤُنَ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ بَعْضُنَا إِنَّا نَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا وَأَنَا أَقُولُ مَالِي يُنَازِعُنِي الْقُرْآنُ فَلَا تَقْرَؤُا بِشَيْئٍ مِنْ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ

ربیع بن سلیمان، عبداللہ بن یوسف، ہیثم، بن حمید، زید بن واقد، حضرت نافع بن محمود بن ربیع انصاری سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت نے نماز فجر کے واسطے نکلنے میں تاخیر کی تو ابونعیم نے تکبیر کہہ کر نماز پڑھانا شروع کر دی۔ اتنے میں عبادہ بھی آ گئے۔ میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ اور ہم نے ابونعیم کے پیچھے صف باندھ لی۔ ابونعیم با آواز بلند قرات کر رہے تھے۔ انھوں نے جواب دیا ہاں کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بآواز بلند قرات فرما رہے تھے (مگر مقتدیوں کی قرات کے سبب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پڑھنا مشکل ہو گیا۔ جب نماز ختم ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا۔ جب میں بلند آواز سے قرآن پڑھتا ہوں تو کیا تم جب بھی (میرے پیچھے) قرات کرتے ہو؟ ہم میں سے کچھ لوگوں نے کہا۔ ہاں ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مت پڑھا کرو۔ میں بھی سوچ رہا تھا کہ مجھے کیا ہوا ہے؟ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی مجھ سے قرآن چھینے لے جا رہا ہے۔ لہذا جب میں زور سے پڑھا کروں تب تم سوائے سورہ فاتحہ کے قرآن مت پڑھا کرو۔

راوی: ربیع، بن سلیمان، عبداللہ بن یوسف، ہیثم، بن حمید، زید بن واقد، حضرت نافع بن محمود بن ربیع انصاری

باب : نماز کا بیان

نماز میں قرائت فرض ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی: علی بن سهل، ولید بن جابر سعید بن عبدالعزیز، عبدالله بن علاء، حضرت مکحول نے حضرت عباده

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ نَحْوَ حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالُوا فَكَانَ مَكْحُولٌ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ وَالصُّبْحِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سِرًّا قَالَ مَكْحُولٌ اقْرَأْ بِهَا فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ إِذَا قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسَكَتَ سِرًّا فَإِنْ لَمْ يَسْكُتْ اقْرَأْ بِهَا قَبْلَهُ وَمَعَهُ وَبَعْدَهُ لَا تَتْرُكْهَا عَلَى كُلِّ حَالٍ

علی بن سہل، ولید بن جابر سعید بن عبدالعزیز، عبداللہ بن علاء، حضرت مکحول نے حضرت عبادہ سے سابقہ حدیث کی طرح ایک

روایت اور بیان کی ہے۔ (مکحول کے شاگرد) کہتے ہیں کہ حضرت مکحول مغرب، عشاء اور فجر کی ہر رکعت میں ستر اسورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔ مکحول نے کہا جہری نماز میں جب امام سورہ فاتحہ پڑھ کر سکتہ کرے تو اس وقت مقتدی کو ستر اًسورہ فاتحہ پڑھ لینی چاہیے اور اگر وہ سکتہ نہ کرے تو اس سے پہلے یا اس کے ساتھ یا اس کے بعد پڑھ لے چھوڑے نہیں۔

راوی : علی بن سہل، ولید بن جابر سعید بن عبد العزیز، عبد اللہ بن علاء، حضرت مکحول نے حضرت عبادہ

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات نہیں کرنی چاہیے

باب : نماز کا بیان

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات نہیں کرنی چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 818

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ، لیثی، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنْ الْقِرَائَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَائَةِ مِنْ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى حَدِيثَ ابْنِ أُكَيْمَةَ هَذَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَلَى مَعْنَى مَالِكٍ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہری قرات کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ ساتھ قرات کی تھی؟ ایک شخص نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے قرات کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تبھی تو میں سوچ رہا تھا کہ آخر مجھ کو کیا ہوا ہے؟ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی مجھ سے قرآن چھینے لے رہا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے لوگ جہری نماز میں قرات کرنے سے رک گئے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن اکیمہ کی اس حدیث کو معمر، یونس اور اسامہ بن زید نے زہری سے مالک کی روایت کے ہم معنی روایت کیا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات نہیں کرنی چاہیے

جلد : جلد اول   حدیث 819

راوی: مسدد، احمد بن محمد، بن ابی خلف، عبداللہ بن محمد، ابن سرح، سفیان، ابن اکیمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيِّ وَابْنِ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ ابْنَ أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ بِمَعْنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنْ الْقِرَائَةِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ ابْنُ السَّرْحِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَانْتَهَى النَّاسُ و قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ مِنْ بَيْنِهِمْ قَالَ سُفْيَانُ وَتَكَلَّمَ الزُّهْرِيُّ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ مَعْمَرٌ إِنَّهُ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَانْتَهَى حَدِيثُهُ إِلَى قَوْلِهِ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَاتَّعَظَ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَئُونَ مَعَهُ فِيمَا جَهَرَ بِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ قَالَ قَوْلُهُ فَانْتَهَى النَّاسُ مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِيِّ

مسدد، احمد بن محمد، بن ابی خلف، عبد اللہ بن محمد، ابن سرح، سفیان، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی شاید وہ فجر کی نماز تھی۔ پھر،، ما ان زع القرآن، تک اسی طرح روایت کیا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد نے اپنی حدیث میں معمر کا قول ذکر کیا ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر لوگ پڑھنے سے رک گئے ان نمازوں میں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہرًا قرات کرتے تھے اور ابن السرح نے اپنی حدیث میں بواسطہ معمر زہری سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا ہے کہ لوگ رک گئے اور عبد اللہ بن محمد زہری نے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ امام زہری نے ایک کلمہ ذکر کیا جو میں ان سے براہ راست نہ سن سکا تو معمر نے بتایا کہ وہ کلمہ مالی انازع القران پر ختم ہے اور اس کو اوزاعی نے بھی زہری سے روایت کیا۔ اس میں زہری کا یہ قول ہے کہ پھر مسلمان نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان نمازوں میں قرات نہیں کرتے تھے جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہرًا قرات فرماتے تھے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن یحیی بن فارس سے سنا ہے وہ کہتے تھے کہ فانہتی الناس زہری کا کلام ہے۔

راوی : مسدد، احمد بن محمد، بن ابی خلف، عبداللہ بن محمد، ابن سرح، سفیان، ابن اکیمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غیر جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات کا بیان

باب : نماز کا بیان

غیر جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 820

راوی : ابوولید، شعبہ، محمد بن کثیر، شعبہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ قَالُوا رَجُلٌ قَالَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ الْوَلِيدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَلَيْسَ قَوْلُ سَعِيدٍ أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ قَالَ ذَاكَ إِذَا جَهَرَ بِهِ قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ قَالَ لَوْ كَرِهَهُ نَهَى عَنْهُ

ابوولید، شعبہ، محمد بن کثیر، شعبہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ ایک شخص آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سبح اسم ربک الاعلی پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو دریافت فرمایا تم میں سے کس نے قرات کی تھی؟ لوگوں نے کہا فلاں شخص نے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے قرآن میں جھگڑ رہا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوالولید کی حدیث میں ہے کہ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے قتادہ سے کہا کہ کیا یہ سعید کا قول نہیں ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو خاموشی اختیار کرا نھوں نے کہا یہ اس وقت ہے جب پکار کر پڑھا جائے اور ابن کثیر کی روایت میں یوں ہے کہ شعبہ نے قتادہ سے کہا شاید آپ نے قرات کو ناپسند فرمایا قتادہ نے کہا اگر ناپسند فرماتے تو منع فرما دیتے۔

راوی : ابوولید، شعبہ، محمد بن کثیر، شعبہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

غیر جہری نماز میں امام کے پیچھے قرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 821

راوی: ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو پوچھا تم میں سے کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھی تھی۔؟ ایک شخص نے کہا میں نے پڑھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سمجھا گویا مجھ سے کلام اللہ چھینا جا رہا ہے۔

راوی: ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرائت کافی ہے

باب : نماز کا بیان

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرائت کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: وهب بن بقیہ، خالد، حمید، اعرج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَفِينَا الْأَعْرَابِيُّ وَالْأَعْجَمِيُّ فَقَالَ اقْرَءُوا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

وہب بن بقیہ، خالد، حمید، اعرج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ اور ہم قرآن پڑھ رہے تھے۔ ہم میں اعرابی بھی تھے اور عجمی بھی (یعنی ان کی قرات درست نہ تھی اور وہ درست پڑھنے میں معذور تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (تم جس طرح بھی پڑھ سکتے ہو) پڑھو۔ تمھارا پڑھنا ٹھیک ہے عنقریب ایسے لوگ ہوں گے جو قرات قرآن کو اس طرح درست کریں گے جیسے تیر کو درست کیا جاتا ہے۔ (یعنی تجوید میں مبالغہ کریں گے۔) اور اس سے ان کا مقصد دنیا ہو گی دین نہ ہو گا۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، حمید، اعرج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرات کافی ہے

باب : نماز کا بیان

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرات کافی ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 823

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو ابن لہیعہ بکر بن سوادہ، وفاء بن شریح، حضرت سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ نَقْتَرِئُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كِتَابُ اللهِ وَاحِدٌ وَفِيكُمْ الْأَحْمَرُ وَفِيكُمْ الْأَبْيَضُ وَفِيكُمْ الْأَسْوَدُ اقْرَئُوهُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَهُ أَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَوَّمُ السَّهْمُ يُتَعَجَّلُ أَجْرُهُ وَلَا يُتَأَجَّلُهُ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو ابن لہیعہ بکر بن سوادہ، وفاء بن شریح، حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ہم قرآن کی تلاوت کر رہے تھے (یہ دیکھ کر (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلحَمدُ لِلّٰہِ! اللہ کی کتاب ایک ہے اور تم پڑھنے والوں میں سرخ بھی ہیں، سفید بھی ہیں اور کالے بھی۔ قرآن پڑھو اس سے پہلے کہ وہ لوگ پیدا ہوں جو قرآن کو اس طرح درست کریں گے جس طرح تیر درست کیا جاتا ہے مگر اس سے ان کی غرض دنیا ہو گی آخرت نہ ہو گی۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو ابن لہیعہ بکر بن سوادہ، وفاء بن شریح، حضرت سہل بن سعد ساعدی

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرائت کافی ہے

باب : نماز کا بیان

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرائت کافی ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 824

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، ابوخالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي مِنْهُ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا لِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي فَلَمَّا قَامَ قَالَ هَکَذَا بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَهُ مِنْ الْخَيْرِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، ابوخالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کچھ بھی قرآن یاد نہیں کر سکتا اس لیے مجھ کو کوئی ایسی چیز بتادیجئے جو اس کے بدلہ میں میرے لئے کافی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھا کر سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اس شخص نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات تو اللہ تعالی کی تعریف کے لئے خاص ہیں میرے فائدہ کے لئے اس میں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھا کر اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي۔ پس جب وہ جانے لگا تو اس نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا (کہ میں نے اتنی دولت پائی) (یہ دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اس نے خیر سے اپنا ہاتھ بھر لیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، ابوخالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرائت کافی ہے

جلد: جلد اول   حدیث 825

راوی: ابوتوبہ، ربیع، نافع، ابواسحق، حمید، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي التَّطَوُّعَ نَدْعُو قِيَامًا وَقُعُودًا وَنُسَبِّحُ رُکُوعًا وَسُجُودًا

ابوتوبہ، ربیع، نافع، ابواسحاق، حمید، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نفل نماز میں کھڑے اور بیٹھے دعا کرتے تھے۔ اور رکوع وسجود میں تسبیح پڑھتے تھے۔

راوی : ابو توبہ، ربیع، نافع، ابو اسحق، حمید، حسن، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امی اور عجمی کے لئے کتنی قرائت کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 826

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ مِثْلَهُ لَمْ يَذْكُرْ التَّطَوُّعَ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِمَامًا أَوْ خَلْفَ إِمَامٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيُهَلِّلُ قَدْرَ ق وَالذَّارِيَاتِ

موسی بن اسماعیل، حماد نے بھی حمید سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ مگر اس میں حماد نے نفل نماز کا ذکر کیا۔ حمید نے کہا کہ حسن بصری ظہر اور عصر کی نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے تھے امام ہونے کی حالت میں یا امام کے پیچھے، اور سورہ ق اور سورہ والذاریات کے بقدر تسبیح و تکبیر و تہلیل کرتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد

نماز میں تکبیرات کی تکمیل کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں تکبیرات کی تکمیل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 827

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، غیلان بن جریر، حضرت مطرف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي وَقَالَ لَقَدْ صَلَّى هَذَا قَبْلُ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا قَبْلُ صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد، غیلان بن جریر، حضرت مطرف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے، جب رکوع کرتے تو

تکبیر کہتے اور ایسے ہی جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ جب ہم نماز سے فارغ ہو گئے تو عمران بن حصین نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا انھوں نے (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) ایسی نماز پڑھی یا یہ کہا کہ ایسی نماز پڑھائی جیسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھائی تھی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، غیلان بن جریر، حضرت مطرف رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں تکبیرات کی تکمیل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 828

راوی: عمرو بن عثمان، ابوبقیہ، شعیب، زہری، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِيَّ وَبَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَقُولُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الْجُلُوسِ فِي اثْنَتَيْنِ فَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلَاتُهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْكَلَامُ الْأَخِيرُ يَجْعَلُهُ مَالِكٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَوَافَقَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عمرو بن عثمان، ابوبقیہ، شعیب، زہری، حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز میں تکبیر کہتے تھے۔ خواہ وہ فرض ہوتی یا غیر فرض، وہ تکبیر کہتے تھے جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے پھر وہ تکبیر کہتے تھے جب رکوع میں جاتے تھے پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَه کہتے پھر سجدہ سے پہلے ربنا ولک الحمد کہتے پھر جب سجدہ میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب پہلے سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر جب دوسرا سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے پھر جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر جب دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور پھر ایسا ہی ہر رکعت میں کرتے، یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے پھر جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو کہتے۔ بخدا نماز کے معاملہ میں میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ ہوں۔ بیشک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ایسی ہی تھی۔ یہاں تک کہ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ آخری کلام مالک اور زبیدی وغیرہ نے بطریق زہری علی بن حسین سے روایت کیا ہے اور عبدالاعلی نے بواسطہ معمر زہری سے روایت کرتے ہوئے شعیب بن حمزہ کی موافقت کی ہے۔

راوی: عمرو بن عثمان، ابوبقیہ، شعیب، زہری، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز میں تکبیرات کی تکمیل کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 829

راوی: محمد بن بشار، ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، حسن بن عمران، ابن بشار، ابوداؤد، ابوعبداللہ بن ابزی، حضرت عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ الشَّامِيِّ وقَالَ أَبُو دَاوُدَ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ قَالَ أَبُو دَاوُد مَعْنَاهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَأَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ لَمْ يُكَبِّرْ وَإِذَا قَامَ مِنْ السُّجُودِ لَمْ يُكَبِّرْ

محمد بن بشار، ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، حسن بن عمران، ابن بشار، ابوداؤد، ابوعبداللہ بن ابزی، حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہے آپ تکبیر تمام نہیں کرتے تھے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدہ کا ارادہ کرتے تو تکبیر نہیں کہتے تھے اور جب سجدہ سے اٹھتے تب بھی تکبیر نہیں کہتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، حسن بن عمران، ابن بشار، ابوداؤد، ابوعبداللہ بن ابزی، حضرت عبدالرحمن بن ابزی

سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے گھٹنوں کو رکھے یا ہاتھوں کو

باب: نماز کا بیان

سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے گھٹنوں کو رکھے یا ہاتھوں کو

جلد: جلد اول   حدیث 830

راوی: حسن بن علی، حسین بن عیسی، یزید بن ھارون، شریک، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حسن بن علی، حسین بن عیسی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو زمین پر پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھٹنے رکھتے اور بعد میں ہاتھ اور جب سجدہ سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھوں کو اٹھاتے۔

راوی: حسن بن علی، حسین بن عیسی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے گھٹنوں کو رکھے یا ہاتھوں کو

جلد: جلد اول　　　حدیث 831

راوی: محمد بن معمر حجاج، بن منھال، ھمام، محمد بن جحادہ، حضرت عبدالجبار بن وائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلَاةِ قَالَ فَلَمَّا سَجَدَ وَقَعَتَا رُكْبَتَاهُ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ قَالَ هَمَّامٌ وَحَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا وَفِي حَدِيثِ أَحَدِهِمَا وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ وَإِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى فَخِذِهِ

محمد بن معمر حجاج، بن منہال، ہمام، محمد بن جحادہ، حضرت عبدالجبار بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنے زمین پر پڑتے۔ ہمام نے شفیق، عاصم بن کلیب، ان کے والد سے بھی اسی طرح روایت کیا ہے ان دونوں کی حدیث میں سے کسی ایک میں، اور گمان غالب یہ ہے محمد بن جحادہ کی حدیث میں، یہ ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ سے رکعت کے لئے اٹھتے تو رانوں کے سہارے گھٹنوں کے بل پر کھڑے ہوتے۔

راوی: محمد بن معمر حجاج، بن منہال، ہمام، محمد بن جحادہ، حضرت عبدالجبار بن وائل رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے گھٹنوں کو رکھے یا ہاتھوں کو

جلد : جلد اول حدیث 832

راوی: سعید بن منصور، عبدالعزیز، بن محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

سعید بن منصور، عبدالعزیز، بن محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے بلکہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے۔

راوی : سعید بن منصور، عبدالعزیز، بن محمد بن عبداللہ بن حسن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے گھٹنوں کو رکھے یا ہاتھوں کو

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ بن حسن ابوزناد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ

قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ بن حسن ابوزناد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص نماز میں اس طرح بیٹھتا ہے جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن نافع، محمد بن عبداللہ بن حسن ابوزناد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پہلی اور تیسری رکعت سے اٹھنے کی کیفیت کا بیان

باب : نماز کا بیان
پہلی اور تیسری رکعت سے اٹھنے کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی: مسدد، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَيْفَ صَلَّى قَالَ مِثْلَ صَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ إِمَامَهُمْ وَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَعَدَ ثُمَّ قَامَ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوسلیمان مالک بن الحویرث ہماری مسجد میں آئے اور فرمایا بخدا میں نماز پڑھوں گا اور اس نماز کا مقصد بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ تم کو دکھلاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابوقلابہ سے پوچھا کہ مالک بن حویرث نے کس طرح نماز پڑھی؟ انھوں نے کہا جس طرح ہمارے یہ شیخ یعنی عمرو بن سلمہ پڑھتے ہیں انھوں نے بیان کیا۔ کہ جب وہ پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھاتے تو ذرا بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

راوی : مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان
پہلی اور تیسری رکعت سے اٹھنے کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 835

راوی: زیاد بن ایوب، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان مالک بن حویرث، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُصَلِّي وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان مالک بن حویرث، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مالک بن حویرث ہماری مسجد میں آئے اور فرمایا میں نماز پڑھوں گا لیکن میری نیت نماز کی نہیں ہوگی بلکہ یہ ہوگی کہ میں تم کو دکھلادوں کہ

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے راوی کہتے ہیں کہ جب انھوں نے آخری سجدہ سے سر اٹھایا تو دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے ذرا دیر کے لئے بیٹھ گئے۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان مالک بن حویرث، حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

پہلی اور تیسری رکعت سے اٹھنے کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 836

راوی: مسدد، هشیم، خالد ابوقلابه، حضرت مالك بن حویرث رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا

مسدد، ہشیم، خالد ابوقلابہ، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ پہلی یا تیسری رکعت سے اٹھتے تو کھڑے نہ ہوتے جب تک کہ سیدھے نہ بیٹھ جاتے۔

راوی : مسدد، ہشیم، خالد ابوقلابہ، حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

دو سجدوں کے بیچ میں اقعاء کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

دو سجدوں کے بیچ میں اقعاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: یحیی بن معین، حجاج، بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُودِ فَقَالَ هِيَ السُّنَّةُ قَالَ قُلْنَا إِنَّا لَنَرَاهُ جُفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن معین، حجاج، بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

سجدہ میں اقعاء کے متعلق دریافت کیا انھوں نے فرمایا یہ سنت ہے ہم نے کہا ہم تو اس کو پاؤں پر ظلم سمجھتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

راوی: یحیی بن معین، حجاج، بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

آدمی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

باب : نماز کا بیان

آدمی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: محمد بن عیسی، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، محمد بن عبید، اعمش، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عُبَيْدٍ أَبِي الْحَسَنِ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ فِيهِ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ سُفْيَانُ لَقِينَا الشَّيْخَ عُبَيْدًا أَبَا الْحَسَنِ بَعْدُ فَلَمْ يَقُلْ فِيهِ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِصْمَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ

محمد بن عیسی، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، محمد بن عبید، اعمش، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری اور شعبہ بن حجاج نے اس حدیث کو عبید اور الحسن سے روایت کیا ہے مگر اس حدیث میں بعد الرکوع نقل نہیں کیا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو شعبہ نے بواسطہ ابوعصمہ، بسند اعمش عبید سے روایت کیا ہے۔ اس میں بعد الرکوع ہے۔

راوی: محمد بن عیسی، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، محمد بن عبید، اعمش، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

آدمی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 839

راوی: مومل بن فضل، ولید، محمود بن خالد ابومسهر، ابن سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ ح و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمَائِ قَالَ مُؤَمَّلٌ مِلْئَ السَّمَوَاتِ وَمِلْئَ الْأَرْضِ وَمِلْئَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَائِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ زَادَ مَحْمُودٌ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ثُمَّ اتَّفَقُوا وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ بِشْرٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ لَمْ يَقُلْ اللَّهُمَّ لَمْ يَقُلْ مَحْمُودٌ اللَّهُمَّ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

مومل بن فضل، ولید، محمود بن خالد ابو مسہر، ابن سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمَائِ (مومل نے بجائے السماء کے السموت نقل کیا ہے۔) مِلْئَ السَّمَوَاتِ وَمِلْئَ الْأَرْضِ وَمِلْئَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَائِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ محمود نے یہ اضافہ کیا وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ اس کے بعد کے الفاظ پر سب کا اتفاق ہے وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔ اور بشر نے کہا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ۔ محمود نے اَللَّهُمَّ نہیں کہا۔ کہا رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ۔

راوی: مومل بن فضل، ولید، محمود بن خالد ابو مسہر، ابن سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

آدمی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 840

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ

لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو صالح، سمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ۔ کہے تو تم اللَّھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہو گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو صالح، سمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

آدمی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

جلد : جلد اول حدیث 841

راوی: بشر بن عمار، مطرف، عامر

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ لَا يَقُولُ الْقَوْمُ خَلْفَ الْإِمَامِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَكِنْ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

بشر بن عمار، مطرف، عامر نے کہا کہ امام کے پیچھے کھڑے ہونے والے لوگ سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ نہ کہیں۔ بلکہ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہیں۔

راوی: بشر بن عمار، مطرف، عامر

دو سجدوں کا درمیان کی دعا

باب : نماز کا بیان

دو سجدوں کا درمیان کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 842

راوی: محمد بن مسعود، زید بن حباب، کامل ابوعلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي

وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

محمد بن مسعود، زید بن حباب، کامل ابوعلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید، بن جبیرؓ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي۔ (یعنی اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے عافیت دے، ہدایت دے اور رزق دے۔

راوی: محمد بن مسعود، زید بن حباب، کامل ابوعلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورتیں جب جماعت میں شامل ہوں تو مردوں کے بعد سجدہ سے سر اٹھائیں

باب : نماز کا بیان

عورتیں جب جماعت میں شامل ہوں تو مردوں کے بعد سجدہ سے سر اٹھائیں

جلد : جلد اول حدیث 843

راوی: محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن مسلم، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلًى لِأَسْمَائَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُنَّ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعْ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ رُؤُسَهُمْ كَرَاهَةَ أَنْ يَرَيْنَ مِنْ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ

محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن مسلم، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو عورت اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہے وہ سجدہ سے اپنا سر نہ اٹھائے جب تک کہ مرد اپنا سر نہ اٹھالیں تاکہ مردوں کے ستر پر نگاہ نہ پڑے۔

راوی: محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، عبداللہ بن مسلم، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

رکوع کے بعد اور سجدوں کے درمیان وقفہ کی مدت

باب : نماز کا بیان

رکوع کے بعد اور سجدوں کے درمیان وقفہ کی مدت

جلد : جلد اول حدیث 844

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سُجُودُهُ وَرُكُوعُهُ وَقُعُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سجدے، رکوع اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی مدت تقریباً برابر ہوتی تھی۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع کے بعد اور سجدوں کے درمیان وقفہ کی مدت

جلد : جلد اول حدیث 845

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ وَكَانَ يَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز پڑھتا ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ کہتے تو کھڑے رہتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور دو سجدوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی دیر تک بیٹھتے کہ ہمیں خیال ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع کے بعد اور سجدوں کے درمیان وقفہ کی مدت

جلد : جلد اول حدیث 846

راوی: مسدد، ابوکامل، ابوعوانہ، ہلال، بن ابی حمید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي الْآخَرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ كَرَكْعَتِهِ وَسَجْدَتِهِ وَاعْتِدَالَهُ فِي الرَّكْعَةِ كَسَجْدَتِهِ وَجِلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَسَجْدَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مُسَدَّدٌ فَرَكْعَتُهُ وَاعْتِدَالُهُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَسَجْدَتُهُ فَجِلْسَتُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتُهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ

مسدد، ابوکامل، ابوعوانہ، ہلال، بن ابی حمید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں بطور خاص دیکھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کو رکوع و سجود کی طرح، اسی طرح قومہ کو سجدہ کی طرح اور دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ اور رکوع سجدہ اور پھر سلام تک بیٹھنا سب کو قریب قریب برابر کے پایا۔ ابوداؤد نے کہا کہ مسدد کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور دونوں رکعتوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعتدال اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ اور پھر دوسرا سجدہ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ اور سلام کے بعد لوگوں کی طرف پھرنے تک، یہ سب تقریبا برابر ہوتے تھے۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام ارکان کو اعتدال و اطمینان کے ساتھ ادا فرماتے تھے۔

راوی: مسدد، ابوکامل، ابوعوانہ، ہلال، بن ابی حمید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

جو شخص اچھی طرح رکوع و سجود ادا نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع و سجود ادا نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 847

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، عمارہ بن عمیر، حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةُ الرَّجُلِ حَتَّى يُقِيمَ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، عمارہ بن عمیر، حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک کہ اپنی پیٹھ رکوع وسجود میں سیدھی نہ کرے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، عمارہ بن عمیر، حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع وسجود ادانہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 848

راوی : قعنبی، انس، ابن عیاض، ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ اجْلِسْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَإِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا شَيْئًا فَإِنَّمَا انْتَقَصْتَهُ مِنْ صَلَاتِكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ

قعنبی، انس، ابن عیاض، ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اتنے میں ایک شخص مسجد میں آیا اور اس نے نماز پڑھی اور نماز کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا جا اور دوبارہ نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص واپس گیا اور دوبارہ نماز پڑھی جیسا کہ پہلے نماز پڑھی تھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا اور دوبارہ جا اور پھر سے نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ تین مرتبہ ایسا ہی ہوا۔ تب وہ شخص بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے مجھے نماز پڑھنا سکھا دیجئے کیونکہ میں اس سے بہتر نماز پڑھنا نہیں جانتا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز کے لیے اٹھے تو تکبیر کہہ، پھر جس قدر تجھ سے ہو سکے قرآن میں سے پڑھ، پھر اطمینان سے رکوع کر۔ پھر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر اطمینان سے بیٹھ اور ساری نماز میں ایسا ہی کر۔۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ قعنبی نے بسند سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اس کے آخر میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو ایسا کر چکا تو تیری نماز پوری ہو گئی اور تو نے جو کچھ اس میں سے کم کیا تو اپنی نماز میں سے کم کیا، نیز اس میں یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو وضو کو پورا کر۔

راوی : قعنبی، انس، ابن عیاض، ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع و سجود ادا نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحیی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنْ النَّاسِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ فَيَضَعَ الْوُضُوءَ يَعْنِي مَوَاضِعَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ بِمَا تَيَسَّرَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُكَبِّرُ فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحیی کے چچا سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں آیا (اس کے بعد سابقہ حدیث کا مضمون ذکر کیا) اس میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کی نماز نہیں ہوتی جب تک کہ اچھی طرح وضو نہ کرے پھر تکبیر کہے اور اللہ تعالی کی حمد وثنا کرے اور قرآن مجید میں سے پڑھے جس قدر چاہے، پھر اللہ اکبر کہے، اور رکوع کرے اطمینان سے اس طرح پر کہ سب جوڑ اپنی جگہ پر آجائیں پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائے یہاں تک کہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے پھر

اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کرے اطمینان کے ساتھ اس طرح پر کہ سب جوڑا اپنی جگہ پر آجائیں پھر سر اٹھائیں اور تکبیر کہے اور جب وہ ایسا کر چکے تو اس کی نماز ہو گئی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحیی

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع وسجود ادا نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی: حسن بن علی، هشام بن عبد الملك، حجاج بن منهال، همام، اسحق بن یحیی بن خلاد، حضرت رفاعه بن رافع

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوئَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ ثُمَّ يَقْرَأَ مِنْ الْقُرْآنِ مَا أَذِنَ لَهُ فِيهِ وَتَيَسَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ فَيُمَكِّنَ وَجْهَهُ قَالَ هَمَّامٌ وَرُبَّمَا قَالَ جَبْهَتَهُ مِنْ الْأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلَى مَقْعَدِهِ وَيُقِيمَ صُلْبَهُ فَوَصَفَ الصَّلَاةَ هَكَذَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتَّى تَفْرُغَ لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ

حسن بن علی، ہشام بن عبدالملک، حجاج بن منہال، ہمام، اسحاق بن یحیی بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع سے بھی اسی طرح مروی ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک پوری نہیں ہوتی جب تک کہ وضو کو پورا نہ کرے جیسا کہ اللہ تعالی نے اس کو کرنے کا حکم دیا ہے یعنی وہ اپنا منہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے، سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے اس کے بعد اللہ کی بڑائی بیان کرے اور اس کی حمد وثناء کرے۔ پھر قرآن مجید میں سے پڑھے جس قدر آسان ہو۔ اس کے بعد حماد کی حدیث کے مثل بیان کیا۔ اس کے بعد فرمایا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو اپنا منہ اطمینان سے زمین پر رکھ دے یہاں تک کہ جوڑ آرام پائیں اور ڈھیلے پڑ جائیں پھر تکبیر کہے اور اپنی سرین پر بالکل سیدھا ہو کر بیٹھ جائے اور پیٹھ کو سیدھا کرے اسی طرح نماز کی چاروں رکعتوں کے متعلق بیان فرمایا فارغ ہونے تک۔ فرمایا تم میں سے کسی کی نماز پوری نہیں ہوتی جب تک کہ ایسا نہ کرے۔

راوی : حسن بن علی، ہشام بن عبد الملک، حجاج بن منہال، ہمام، اسحق بن یحیی بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع وسجود ادانہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 851

راوی : وهب بن بقیه، خالد، محمد، ابن عمرو، علی بن یحیی بن خلاد، حضرت رفاعه بن رافع

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ إِذَا قُمْتَ فَتَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَبِمَا شَائَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ وَإِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَقَالَ إِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِسُجُودِكَ فَإِذَا رَفَعْتَ فَاقْعُدْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى

وہب بن بقیہ، خالد، محمد، ابن عمرو، علی بن یحیی بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع سے یہی قصہ ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے کہ جس میں یہ ہے کہ جب تو کھڑا ہو تو قبلہ کی طرف منہ کر، تکبیر کہہ اور سورہ فاتحہ پڑھ اور جو اللہ چاہے قرآن میں سے پڑھ اور جب تو رکوع کرے تو اپنی دونوں ہتھلیوں کو گھٹنوں پر رکھ اور پشت کو سیدھا رکھ اور جب تو سجدہ کرے تو اپنے سجدے میں ٹھر جا اور جب تو سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، محمد، ابن عمرو، علی بن یحیی بن خلاد، حضرت رفاعہ بن رافع

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع وسجود ادانہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی : مومل بن هشام، اسمعیل، محمد بن اسحق، علی بن یحیی بن خلاد بن رافع، حضرت رفاعه بن رافع رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ إِذَا أَنْتَ قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَكَبِّرْ اللَّهَ تَعَالَى ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ عَلَيْكَ مِنْ الْقُرْآنِ وَقَالَ فِيهِ فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ فَاطْمَئِنَّ وَافْتَرِشْ فَخِذَكَ الْيُسْرَى ثُمَّ تَشَهَّدْ ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

مومل بن ہشام، اسماعیل، محمد بن اسحاق، علی بن یحیی بن خلاد بن رافع، حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے یہی قصہ ایک اور سند سے بھی مذکور ہے اس میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو اللہ عزوجل کی تکبیر کہہ پھر جہاں سے تیرے لئے آسان ہو قرآن میں سے پڑھ۔ اور جب تو نماز کے بیچ میں یعنی پہلے قعدہ میں بیٹھے تو اطمینان سے بیٹھ اور بائیں ران کو بچھا پھر تشہد پڑھ۔ اور جب تو دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو پھر ایسا ہی کر یہاں تک کہ تو نماز سے فارغ ہو جائے۔

راوی : مومل بن ہشام، اسمعیل، محمد بن اسحق، علی بن یحیی بن خلاد بن رافع، حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع و سجود ادا نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی : عباد بن موسی، اسمعیل، ابن جعفر، یحیی بن علی، بن یحیی بن خلاد بن رافع، حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ ثُمَّ كَبِّرْ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَأْ بِهِ وَإِلَّا فَاحْمَدْ اللَّهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ وَقَالَ فِيهِ وَإِنْ انْتَقَصْتَ مِنْهُ شَيْئًا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ

عباد بن موسی، اسماعیل، ابن جعفر، یحیی بن علی، بن یحیی بن خلاد بن رافع، حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی قصہ ایک اور سند کے ساتھ بھی مذکور ہے۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کر جس طرح اللہ تعالی نے تجھ کو حکم دیا ہے پھر تشہد پڑھ۔ اس کے بعد تکبیر کہہ۔ اگر تجھے قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ اور اگر تجھے قرآن یاد ہو تو پڑھ اور اگر یاد نہ ہو تو اَلحَمدُ لِلہِ، اَللہُ اَکبَر، اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ اگر تو نے اس میں سے کچھ کم کیا تو اپنی نماز میں سے کم کیا۔

راوی : عباد بن موسی، اسمعیل، ابن جعفر، یحیی بن علی، بن یحیی بن خلاد بن رافع، حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع و سجود ادا نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 854

راوی: ابو ولید، لیث یزید بن ابی حبیب، جعفر بن حکم، قتیبہ، لیث، جعفر بن عبداللہ، حضرت عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ هَذَا لَفْظُ قُتَيْبَةَ

ابو ولید، لیث یزید بن ابی حبیب، جعفر بن حکم، قتیبہ، لیث، جعفر بن عبد اللہ، حضرت عبد الرحمن بن شبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے منع فرمایا ہے کوّے کی طرح ٹھونگ مارنے سے، درندے کی طرح بازو بچھانے سے اور مسجد میں ایک جگہ مقرر کرلینے سے جس طرح اونٹ مقرر کرلیتا ہے یہ الفاظ قتیبہ کے ہیں۔

راوی: ابو ولید، لیث یزید بن ابی حبیب، جعفر بن حکم، قتیبہ، لیث، جعفر بن عبد اللہ، حضرت عبد الرحمن بن شبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص اچھی طرح رکوع وسجود ادانہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 855

راوی: زهیر بن حرب، جریر عطاء بن سائب، سالم، براد، عقبہ بن عمرو ابو مسعود، حضرت سالم براد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ أَتَيْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا فِي الْمَسْجِدِ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَجَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ جَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَجَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِثْلَ هَذِهِ الرَّكْعَةِ فَصَلَّى صَلَاتَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

زہیر بن حرب، جریر عطاء بن سائب، سالم، براد، عقبہ بن عمرو ابو مسعود، حضرت سالم براد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے فرمائش کی کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے

متعلق بتایئے تو وہ مسجد ہی میں ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا اور انگلیوں کو ان سے نیچے رکھا اور کہنیوں کو جدا رکھا یہاں تک کہ ہر عضو اپنے مقام پر جم گیا۔ پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَہ کہا اور کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور کہنیوں کو پہلو سے الگ رکھا یہاں تک کہ ہر عضو قرار پایا گیا۔ پھر سر اٹھایا اور بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنے مقام پر جم گیا پھر دوبارہ بھی ایسا ہی کیا۔ اور چاروں رکعتیں پہلی رکعت کی طرح پڑھیں اور نماز کے بعد فرمایا، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر عطاء بن سائب، سالم، براد، عقبہ بن عمرو ابومسعود، حضرت سالم براد رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ فرائض کا نقصان نوافل سے پورا کر لیا جائے گا

باب: نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ فرائض کا نقصان نوافل سے پورا کر لیا جائے گا

جلد : جلد اول   حدیث 856

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل، یونس، حسن، حضرت انس بن حکیم صنبی زیاد یا ابن زیاد سے بچ کر مدینه میں آئے وهاں حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ خَافَ مِنْ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ فَقَالَ يَا فَتَى أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا قَالَ قُلْتُ بَلَى رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ يُونُسُ وَأَحْسَبُهُ ذَكَرَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ النَّاسُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَعْمَالِهِمْ الصَّلَاةُ قَالَ يَقُولُ رَبُّنَا جَلَّ وَعَزَّ لِمَلَائِكَتِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي أَتَمَّهَا أَمْ نَقَصَهَا فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَتِمُّوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَاكُمْ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، یونس، حسن، حضرت انس بن حکیم صنبی زیاد یا ابن زیاد سے بچ کر مدینہ میں آئے وہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو انھوں نے مجھ سے نسب معلوم کیا تو میں نے نسب بیان کر دیا۔ ایک دن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے جوان کیا میں تجھ سے ایک حدیث بیان کر نہ دوں؟ انھوں نے کہا کیوں نہیں، ضرور بیان کرو اللہ تم پر رحم فرمائے۔ یونس نے کہا میرا خیال ہے انھوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی فرمایا قیامت کے دن تمام

اعمال میں سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال ہو گا تو ہمارا پروردگار فرشتوں سے فرمائے گا، حالانکہ وہ خوب جانتا ہے، دیکھو! میرے بندہ کی نماز کامل ہے یا ناقص؟ اگر وہ کامل ہو گی تو کامل ہی لکھ دی جائے گی۔ (یعنی اس کا ثواب پورا لکھا جائے گا) اگر اس میں کچھ کمی رہ گئی ہو گی تو اللہ فرشتوں سے فرمائے گا دیکھو میرے بندہ کے پاس نفل بھی ہیں؟ اگر نفل ہوں میرے بندہ کے فرائض کی کمی اس کے نوافل سے پوری کر دو۔ پھر تمام اعمال کا حساب اسی طرح لیا جائے گا۔ (یعنی فرض کی کوتاہی کو نفل سے پورا کر لیا جائے گا(

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، یونس، حسن، حضرت انس بن حکیم صنبی زیاد یا ابنِ زیاد سے بچ کر مدینہ میں آئے وہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ فرائض کا نقصان نوافل سے پورا کر لیا جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حسن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ فرائض کا نقصان نوافل سے پورا کر لیا جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 858

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، داؤد بن ابی ھند، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى قَالَ ثُمَّ الزَّكَاةُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

موسی بن اسماعیل، حماد، داؤد بن ابی ہند، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ اس میں یوں ہے کہ پھر زکوۃ کا بھی اسی طرح حساب کیا جائے گا اور پھر تمام اعمال کا حساب بھی اسی طور پر ہو گا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، داؤد بن ابی ہند، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

رکوع وسجود کے احکام اور رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کا بیان

باب : نماز کا بیان

رکوع وسجود کے احکام اور رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 859

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابویعفور، حضرت معصب بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَاسْمُهُ وَقْدَانُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ فَعُدْتُ فَقَالَ لَا تَصْنَعْ هَذَا فَإِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ وَأُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابویعفور، حضرت معصب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے برابر میں نماز پڑھی تو میں (رکوع میں) اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لیا۔ اس پر انھوں نے مجھے اس سے منع فرمایا، میں پھر دوبارہ ایسا ہی کیا تو فرمایا ایسا نہ کیا کر۔ ہم بھی پہلے ایسا ہی کیا کرتے تھے لیکن بعد میں ہمیں اس سے روک دیا گیا اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابویعفور، حضرت معصب بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع وسجود کے احکام اور رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 860

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع

کرے تو اپنے دونوں ہاتھ رانوں سے لگالے اور دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں ملالے میں اس وقت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے اختلاف کو چشمِ تصور سے دیکھ رہاہوں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

جلد : جلد اول   حدیث 861

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، موسیٰ بن اسمعیل، ابن مبارک، موسی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، موسی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت، فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیمِ۔ اتری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس تسبیح (یعنی سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم) کو اپنے رکوع کے لئے کرلو۔ اور جب آیت سَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی اتری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس تسبیح (یعنی سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی) کو اپنے سجود میں اختیار کرلو۔

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، موسیٰ بن اسمعیل، ابن مبارک، موسی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

جلد : جلد اول   حدیث 862

راوی: احمد بن یونس، لیث، ابن سعد، موسیٰ بن ایوب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَوْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ بِمَعْنَاهُ زَادَ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ نَخَافُ أَنْ لَا تَكُونَ مَحْفُوظَةً قَالَ أَبُو دَاوُد انْفَرَدَ أَهْلُ مِصْرَ بِإِسْنَادِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ حَدِيثِ الرَّبِيعِ وَحَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ

احمد بن یونس، لیث، ابن سعد، موسیٰ بن ایوب کی قوم کے ایک شخص نے عقبہ بن عامر سے سابقہ حدیث کی طرح روایت کیا ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہتے اور سجدہ کرتے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ کہتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہم کو خوف ہے کہ یہ اضافہ محفوظ نہ ہو۔

راوی : احمد بن یونس، لیث، ابن سعد، موسیٰ بن ایوب

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 863

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، شعبہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِسُلَيْمَانَ أَدْعُو فِي الصَّلَاةِ إِذَا مَرَرْتُ بِآيَةِ تَخَوُّفٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُسْتَوْرِدٍ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَأَلَ وَلَا بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَتَعَوَّذَ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن مہران سے پوچھا کہ جب میں کسی خوف دلانے والی آیت پر پہنچوں تو دروان نماز دعا کر سکتا ہوں؟ تو انھوں نے مجھ سے یہ حدیث مندرجہ ذیل سند کے ساتھ ذکر کی۔ عن سعید بن عبیدہ، عن مستورو، عن صلہ بن زفر عن حذیفہ۔ روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں ہوتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہتے اور سجدہ میں ہوتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ کہتے۔ اور جب کسی آیت رحمت پر پہنچتے تو وہاں بھی رک جاتے اور اللہ سے خیر طلب فرماتے اسی طرح جب عذاب والی آیت پر پہنچے تو وہاں بھی رک جاتے اور اللہ سے پناہ طلب فرماتے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، شعبہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 864

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده مطرف، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ اور رکوع میں سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 865

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، معاویه، بن صالح، عمرو بن قیس، عاصم بن حمید، حضرت عوف بن مالك اشجعی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَامَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَرَأَ سُورَةً سُورَةً

احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ، بن صالح، عمرو بن قیس، عاصم بن حمید، حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ ایک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں کھڑا ہوا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور (پہلی رکعت میں) سورہ بقرہ پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی رحمت والی آیت پر پہنچتے تو وہاں ٹھہرتے اور اللہ سے رحمت طلب کرتے اور جب عذاب والی آیت پر پہنچتے تو وہاں بھی ٹھہرے اور اللہ سے پناہ طلب کرتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا قیام کے مطابق اور رکوع میں یہ پڑھتے تھے۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ، اس کے بعد قیام کے

مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور سجدہ میں بھی وہی دعا پڑھتے تھے جو رکوع میں پڑھی تھی۔ پھر (دوسری رکعت کے لئے) کھڑے ہوئے اور سورہ آل عمران پڑھی۔ پھر (باقیدو رکعتوں میں بھی) ایک ایک سورت پڑھی۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ، بن صالح، عمرو بن قیس، عاصم بن حمید، حضرت عوف بن مالک اشجعی

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی تسبیح

جلد : جلد اول حدیث 866

راوی: ابوولید، علی بن جعد، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوحمزہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَائِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَائَ وَالْمَائِدَةَ أَوْ الْأَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ

ابوولید، علی بن جعد، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوحمزہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز یعنی تہجد پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور ذُو الْمَلَکُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْکِبْرِیَائِ وَالْعَظَمَۃِ، پڑھا پھر ثناء پڑھی اور (پہلی رکعت میں) سورۃ البقرہ پڑھی پھر رکوع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع بھی قیام کے مطابق تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہتے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا اور اتنی دیر تک کھڑے رہے تقریبا جتنی دیر تک رکوع کیا تھا اور لربی الحمد کہتے رہے پھر سجدہ کیا اور سجدہ بھی تقریبا اتنا ہی طویل تھا جتنا کہ قیام۔ اور سجدہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے رہے پھر سجدہ سے سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان تقریبا اتنی ہی دیر بیٹھے رہے جتنی دیر تک سجدہ کیا تھا۔ اور رِبِّ اغفِرلی کہتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح چار رکعات پڑھیں جس میں (پہلی رکعت میں) سورۃ البقرہ اور (دوسری رکعت میں)

سورۃ الِ عمران اور (تیسری رکعت میں) سورۃ النساء اور (چوتھی رکعت میں) سورۃ مائدہ یا سورۃ الانعام اس میں شعبہ کو شک ہوا ہے۔

راوی : ابوولید، علی بن جعد، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوحمزہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

رکوع اور سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

باب : **نماز کا بیان**

رکوع اور سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 867

راوی : احمد بن صالح، احمد بن عمرو، بن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وهب، عمرو ابن حارث، عمارہ بن غزیہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

احمد بن صالح، احمد بن عمرو، بن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو ابن حارث، عمارہ بن غزیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ اپنے رب سے سب زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے۔ لہذا سجدہ میں خوب دعا کیا کرو۔

راوی : احمد بن صالح، احمد بن عمرو، بن سرح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، عمرو ابن حارث، عمارہ بن غزیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : **نماز کا بیان**

رکوع اور سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 868

راوی: مسدد، سفیان، سلیمان بن سحیم، ابراهیم، بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا الرَّبَّ فِيهِ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

مسدد، سفیان، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر حیات میں بیمار ہو گئے۔ اور نماز کے لئے اپنے حجرہ سے مسجد میں نہیں آسکتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروازہ کا پردہ اٹھایا۔ دیکھا سب لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف باندھے کھڑے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو نبوت کی خوشخبری دینے والی چیزوں میں سے اب کوئی چیز باقی نہیں رہی سوائے ان سچے خوابوں کے جو مسلمان اپنے لئے دیکھے یا دوسرا اس کے لئے دیکھے۔ اور مجھ کو رکوع وسجدہ کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کر دیا گیا ہے پس رکوع میں اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیا کرو اور سجدہ میں خوب دعائیں کیا کرو امید ہے قبول کی جائیں گی۔

راوی : مسدد، سفیان، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 869

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ میں کثرت سے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي پڑھتے تھے اور قرآن کی آیت (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ) کا یہی مفہوم مراد لیتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی: احمد بن صالح، وهب، احمد بن سرح، ابن وهب، یحیی بن ایوب، عمارہ، بن غزیہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ زَادَ ابْنُ السَّرْحِ عَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

احمد بن صالح، وہب، احمد بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ، بن غزیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ اور ابن سرح نے دعا کے آخر میں ان کلمات کا اضافہ نقل کیا ہے علانیہ وسرہ۔

راوی: احمد بن صالح، وہب، احمد بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ، بن غزیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 871

راوی: محمد بن سلیمان، عبدہ، بن سلیمان، محمد بن یحیی، بن حباب عبدالرحمن، اعرج، ابوھریرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمَسْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

محمد بن سلیمان، عبدہ، بن سلیمان، محمد بن یحیی، بن حباب عبد الرحمن، اعرج، ابوہریرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے (حجرہ میں) نہ پایا۔ مسجد میں تلاش کیا تو اس حال میں پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے اور آپ کے پاؤں اٹھے ہوئے تھے اور یہ کلمات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر جاری تھے۔

راوی: محمد بن سلیمان، عبدہ، بن سلیمان، محمد بن یحیی، بن حباب عبد الرحمن، اعرج، ابوہریرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

نماز میں دعامانگنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں دعامانگنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 872

راوی: عمرو بن عثمان بقیہ بن شعیب، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنْ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

عمرو بن عثمان بقیہ بن شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں (تشہد کے بعد سلام سے پہلے) یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجّال کے فتنہ سے اور پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں گناہ سے اور قرض سے) ایک شخص نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر قرض سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا جب آدمی مقروض ہو جاتا ہے تو باتیں بناتا ہے، جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے وعدہ خلافی کرتا ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان بقیہ بن شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز میں دعامانگنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 873

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، ابن ابی لیلی، ثابت، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ

صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ تَطَوُّعٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ النَّارِ وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، ابن ابی لیلی، ثابت، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کے والد سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں نفل نماز پڑھی، میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، ابن ابی لیلی، ثابت، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

باب : نماز کا بیان

نماز میں دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 874

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو گئے ایک اعرابی نے نماز میں یہ دعا پڑھی اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا الخ) یعنی اے اللہ مجھ پر رحم کر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کر) جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس اعرابی سے فرمایا تو نے اللہ تعالی کی وسیع رحمت کو محدود کر دیا دعا کو محدود کرنے کی بجائے عام کرنا چاہیے اس میں قبولیّت کی زیادہ امید ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 875

راوی: زھیر بن حرب، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى قَالَ أَبُو دَاوُد خُولِفَ وَكِيعٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ أَبُو وَكِيعٍ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

زہیر بن حرب، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی پڑھتے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی کہتے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث میں وکیع کے خلاف کہا گیا ہے اس کو ابووکیع اور شعبہ نے بطریق ابواسحاق بواسطہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے موقوفا روایت کیا ہے (یعنی شعبہ نے اس کو ابن عباس کا قول نقل کیا ہے(

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَوْقَ بَيْتِهِ وَكَانَ إِذَا قَرَأَ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى قَالَ سُبْحَانَكَ فَبَكَى فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ أَحْمَدُ يُعْجِبُنِي فِي الْفَرِيضَةِ أَنْ يَدْعُوَ بِمَا فِي الْقُرْآنِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنے گھر کی چھت پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا جب وہ اس آیت پر پہنچا۔ اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی (یعنی کیا اللہ تعالی مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے؟) تو وہ کہتا سبحان فبلی (پاک ہے تیری ذات، تو بلاشبہ قادر ہے) لوگوں نے اس کی وجہ دریافت کی تو اس نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کہتے سنا ہے۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ امام احمد ابن حنبل کا قول ہے کہ فرض نمازوں میں مجھے وہ دعائیں پڑھنا پسند ہیں جو قرآن پاک میں وارد ہوئی ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں قیام کی مقدار

جلد : جلد اول　　　حدیث 877

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، سعید، حضرت سعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَكَانَ يَتَمَكَّنُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَدْرَ مَا يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا

مسدد، خالد بن عبد اللہ، سعید، حضرت سعدی رضی اللہ عنہ اپنے والد یا چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ میں اتنی دیر ٹھہرتے تھے جتنی دیر میں تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہا جا سکتا ہے۔

راوی: مسدد، خالد بن عبد اللہ، سعید، حضرت سعدی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں قیام کی مقدار

جلد : جلد اول　　　حدیث 878

راوی: عبدالملک بن مروان، ابوعامر، ابوداؤد، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا وَذَلِكَ أَدْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مُرْسَلٌ عَوْنٌ لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ

عبدالملک بن مروان، ابوعامر، ابوداؤد، ابن ابی ذئب، اسحاق بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اس کو چاہیے کہ کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے، اور کم سے کم درجہ ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عون کی یہ حدیث مرسل

ہے کیونکہ عون نے عبداللہ بن مسعود کو نہیں پایا۔

راوی : عبدالملک بن مروان، ابوعامر، ابوداؤد، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں قیام کی مقدار

جلد : جلد اول حدیث 879

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، اسمعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَانْتَهَى إِلَى آخِرِهَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنْ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ قَرَأَ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَانْتَهَى إِلَى أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى فَلْيَقُلْ بَلَى وَمَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ فَبَلَغَ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ قَالَ إِسْمَعِيلُ ذَهَبْتُ أُعِيدُ عَلَى الرَّجُلِ الْأَعْرَابِيِّ وَأَنْظُرُ لَعَلَّهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَتَظُنُّ أَنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً مَا مِنْهَا حَجَّةٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن محمد، سفیان، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص سورة وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ پڑھے اور اس کی آخری آیت أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ تک پہنچے تو اس کو بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنْ الشَّاهِدِينَ کہنا چاہیے۔ اور جو شخص لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ پڑھے اور پھر أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى تک پہنچے تو کہنا چاہیے بلی (ہاں کیوں نہیں اور جو شخص سورة والمرسلات پڑھے اور اس کی آیت فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ تک پہنچے تو اس کے بعد کہے آمَنَّا بِاللَّهِ قَالَ إِسْمَعِيلُ بن امیہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث میں نے ایک اعرابی سے سنی تھی۔ میں اس کے پاس دوبارہ گیا تاکہ اس حدیث کو مکرر سنوں اور اس کی غلطی کو آزماؤں۔ وہ بولا بھتیجے! کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ مجھے یہ حدیث ٹھیک سے یاد نہیں! حالانکہ میں نے ساٹھ حج کیے ہیں اور جس حج میں جس اونٹ پر میں سوار ہوا ہوں میں اس کو پہچان سکتا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، اسمعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں قیام کی مقدار

جلد : جلد اول حدیث 880

راوی: احمد بن صالح، ابن رافع، عبداللہ بن ابراهیم بن عمر بن کیسان، وهب بن مانوس، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ وَرَائَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قُلْتُ لَهُ مَانُوسُ أَوْ مَابُوسُ قَالَ أَمَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَيَقُولُ مَابُوسُ وَأَمَّا حِفْظِي فَمَانُوسُ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

احمد بن صالح، ابن رافع، عبد اللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان، وہب بن مانوس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اس نوجوان یعنی عمر بن عبد العزیز کے سوا کسی کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتی ہو۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے ان کے رکوع وسجود کا دس تسبیحات کے بقدر اندازہ قائم کیا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ احمد بن صالح نے عبد اللہ سے پوچھا کہ (اس حدیث کی سند میں آئے راوی کا نام) وہب بن مانوس ہے یا وہب بن مابوس؟ تو انھوں نے کہا کہ عبد الرزاق نے تو مانوس نقل کیا ہے لیکن جہاں تک میری یاد کا تعلق ہے تو ان کا نام وہب بن مانوس ہے اور یہ ابن رافع کے الفاظ ہیں اور احمد نے بواسطہ سعید بن جبیر حضرت انس بن مالک کہا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن رافع، عبد اللہ بن ابراہیم بن عمر بن کیسان، وہب بن مانوس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جب امام کو سجدہ کی حالت میں پائے تو کیا کرے؟

باب : نماز کا بیان

جب امام کو سجدہ کی حالت میں پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 881

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن حکم، نافع بن یزید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَّابِ وَابْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَنَحْنُ سُجُودٌ فَاسْجُدُوا وَلَا تَعُدُّوهَا شَيْئًا وَمَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن حکم، نافع بن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جب تم نماز کے لئے آؤ اور ہم سجدہ میں ہوں تو تم بھی سجدہ میں شریک ہو جاؤ مگر اس کو رکعت میں شمار نہ کرو اور جس شخص نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن حکم، نافع بن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سجدہ میں کن اعضاء کو زمین سے لگانا چاہیے

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں کن اعضاء کو زمین سے لگانا چاہیے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 882

راوی: مسدد، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ قَالَ حَمَّادٌ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

مسدد، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (یعنی چہرہ، دو ہاتھ، دو گھٹنے اور دو پاؤں) اور مجھے منع کیا گیا ہے دوران نماز کپڑے اور بالوں کے سمیٹنے سے۔

راوی: مسدد، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں کن اعضاء کو زمین سے لگانا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 883

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ وَرُبَّمَا قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ آرَابٍ

محمد بن کثیر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمھارے نبی کو حکم دیا گیا ہے ساتھ اعضاء پر سجدہ کرنے کا۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں کن اعضاء کو زمین سے لگانا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 884

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ھاد، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں یعنی چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، ابن ہاد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں کن اعضاء کو زمین سے لگانا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 885

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل، ابن ابراهیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا

احمد بن حنبل، اسماعیل، ابن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے اس طرح دونوں ہاتھ بھی سجدہ کرتا ہیں لہذا تم میں سے کوئی جب اپنا چہرہ زمین پر رکھے تو دونوں ہاتھ بھی رکھ اور جب چہرہ اٹھائے تو دونوں ہاتھ بھی اٹھالے۔

راوی: احمد بن حنبل، اسمعیل، ابن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

ناک اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

باب: نماز کا بیان

ناک اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول　　حدیث 886

راوی: ابن مثنی، صفوان، بن عیسی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُئِيَ عَلَى جَبْهَتِهِ وَعَلَى أَرْنَبَتِهِ أَثَرُ طِينٍ مِنْ صَلَاةٍ صَلَّاهَا بِالنَّاسِ

ابن مثنی، صفوان، بن عیسی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز پڑھانے کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک پر مٹی کا نشان ہوتا تھا۔

راوی: ابن مثنی، صفوان، بن عیسی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

ناک اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول　　حدیث 887

راوی: محمد بن یحیی، عبدالرزاق، حضرت معمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ نَحْوَهُ

محمد بن یحیی، عبد الرزاق، حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحیی، عبد الرزاق، حضرت معمر رضی اللہ عنہ

سجدہ کا طریقہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 888

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، شریک، ابواسحق

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ فَوَضَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، شریک، ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ہم کو سجدہ کا طریقہ بتایا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا، گھٹنوں پر سہارا لگایا اور سرین کو بلند کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے

راوی : ربیع بن نافع، ابوتوبہ، شریک، ابواسحق

باب : نماز کا بیان

سجدہ کا طریقہ

جلد : جلد اول   حدیث 889

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبہ، قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں

اعتدال کرو (سجدہ اطمینان سے کرو) اور تم میں سے کوئی (اپنے ہاتھ کتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 890

راوی: قتیبہ بن سفیان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ

قتیبہ بن سفیان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو (پہلوؤں سے) اتنا جدا رکھتے تھے کہ اگر بکری کا بچہ ہاتھوں کے نیچے سے گزرنا چاہے تو گزر سکے۔

راوی : قتیبہ بن سفیان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

سجدہ کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 891

راوی: عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحق، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ التَّمِيمِيِّ الَّذِي يُحَدِّثُ بِالتَّفْسِيرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ مُجَخٍّ قَدْ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ

عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحاق، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں بازوؤں کو پسلیوں سے جدا کیے ہوئے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحق، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 892

راوی: مسلم بن ابراهیم، عباد، بن راشد، حسن احمد بن جزء

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ بْنُ جَزْئٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ حَتَّى نَأْوِيَ لَهُ

مسلم بن ابراہیم، عباد، بن راشد، حسن احمد بن جزء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف ومشقت پر) رحم آنے لگتا تھا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، عباد، بن راشد، حسن احمد بن جزء

باب : نماز کا بیان

سجدہ کا طریقہ

جلد : جلد اول حدیث 893

راوی: عبد الملك بن شعيب بن ليث، ابن وهب، ليث دراج، حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَفْتَرِشْ يَدَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ وَلْيَضُمَّ فَخِذَيْهِ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابن وہب، لیث دراج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھ کتے کی طرح نہ بچھائے اور دونوں کو ملا کر رکھے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، ابن وہب، لیث دراج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سجدہ میں کہنیوں کو زمین پر لگانے کی اجازت

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں کہنیوں کو زمین پر لگانے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 894

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اشْتَكَى أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا انْفَرَجُوا فَقَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکایت کی کہ جب ہم پھیل کر اور کھل کر سجدہ کرتے ہیں ہمیں تکلیف ہوتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہنیوں سے مدد حاصل کرو (یعنی اپنا وزن کہنیوں پر ڈال دو(

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنا

جلد : جلد اول حدیث 895

راوی: ھناد، سری، وکیع، سعید بن زیاد بن صبیح

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ صَبِيحٍ الْحَنَفِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى خَاصِرَتَيَّ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ هَذَا الصَّلْبُ فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ

ہناد، سری، وکیع، سعید بن زیاد بن صبیح سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے اپنا ہاتھ کمر پر رکھ لیا۔ جب نماز ہو چکی تو فرمایا یہ تو نماز میں صلب ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ہناد، سری، وکیع، سعید بن زیاد بن صبیح

نماز میں رونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 896

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید، ابن هارون، حماد، ابن سلمه، ثابت، حضرت مطرف کے والد (عبدالله بن الشخیر(

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنْ الْبُكَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید، ابن ہارون، حماد، ابن سلمہ، ثابت، حضرت مطرف کے والد (عبداللہ بن الشخیر) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حالت میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ رونے کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ سے ایسی آواز نکل رہی تھی جیسے چکی چلنے کی آواز ہوتی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن محمد بن سلام، یزید، ابن ہارون، حماد، ابن سلمہ، ثابت، حضرت مطرف کے والد (عبداللہ بن الشخیر (

نماز میں وساوس اور خیالات آنے کی کراہت

باب : نماز کا بیان

نماز میں وساوس اور خیالات آنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 897

راوی : احمد بن حنبل، عبدالملك بن عمرو، هشام بن سعد، زيد بن اسلم، عطاء بن يسار، حضرت زيدبن خالد جهنى رضى الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور دو رکعتیں اس طرح حضورِ قلب کے ساتھ پڑھیں کہ

ان میں کہیں بھول نہ ہوئی تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں وساوس اور خیالات آنے کی کراہت

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس، حضرت عقبہ بن عامر جھنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ عَلَيْهِمَا إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

عثمان بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو اچھی طرح وضو کرے اور پھر دو رکعتیں حضورِ قلب اور پوری توجہ کے ساتھ پڑھے اور اس کے واسطے جنت واجب نہ ہو جائے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

امام لقمہ دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

امام لقمہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 899

راوی : محمد بن علاء، سلیمان بن عبدالرحمن، مروان بن معاویہ، یحیی، حضرت مسور بن یزید مالکی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى الْكَاهِلِيِّ عَنْ الْمُسَوَّرِ بْنِ يَزِيدَ الْأَسَدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيَى وَرُبَّمَا قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ فَتَرَكَ شَيْئًا لَمْ يَقْرَأْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا أَذْكَرْتَنِيهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ كُنْتُ أُرَاهَا نُسِخَتْ و قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسَوَّرُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسَدِيُّ الْمَالِكِيُّ

محمد بن علاء، سلیمان بن عبدالرحمن، مروان بن معاویہ، یحیی، حضرت مسور بن یزید مالکی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھنے میں چند آیات چھوڑ دیں پس (نماز کے بعد) ایک شخص بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فلاں فلاں آیات چھوڑ دی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے مجھے وہ آیات یاد کیوں نہ دلا دیں۔ سلیمان نے اپنی حدیث میں اس شخص کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ میں سمجھا یہ آیات منسوخ ہو گئی ہیں۔

راوی: محمد بن علاء، سلیمان بن عبدالرحمن، مروان بن معاویہ، یحیی، حضرت مسور بن یزید مالکی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام لقمہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 900

راوی: یزید بن محمد دمشقی، ہشام بن اسمعیل، محمد بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً فَقَرَأَ فِيهَا فَلُبِسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأُبَيٍّ أَصَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ

یزید بن محمد دمشقی، ہشام بن اسماعیل، محمد بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں قرات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے بھول گئے جب نماز سے فارغ ہوئے تو ابی بن کعب سے دریافت فرمایا کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی تھی؟ انھوں نے کہاہاں! اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب پھر تم نے بتایا کیوں نہیں۔

راوی: یزید بن محمد دمشقی، ہشام بن اسمعیل، محمد بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

امام کو بتانے کی ممانعت

باب : نماز کا بیان

امام کو بتانے کی ممانعت

جلد : جلد اول حدیث 901

راوی: عبدالوہاب، بن نجدہ، محمد بن یوسف، یونس، بن ابی اسحق، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تَفْتَحْ عَلَى الْإِمَامِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو إِسْحَقَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ الْحَارِثِ إِلَّا أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ لَيْسَ هَذَا مِنْهَا

عبدالوہاب، بن نجدہ، محمد بن یوسف، یونس، بن ابی اسحاق، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ! امام کو نماز میں (اس کی غلطی) نہ بتا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابواسحاق نے حارث سے صرف چار حدیثیں سنی ہیں اور یہ حدیث ان میں سے نہیں ہے (یعنی یہ حدیث منقطع ہے اور ناقابلِ استدلال ہے۔(

راوی : عبدالوہاب، بن نجدہ، محمد بن یوسف، یونس، بن ابی اسحق، حضرت علی رضی اللہ عنہ

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا

جلد : جلد اول حدیث 902

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوالاحوص، سعید بن مسیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا الْتَفَتَ انْصَرَفَ عَنْهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوالاحوص، سعید بن مسیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز کی حالت میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف مسلسل متوجہ رہتا ہے جب تک تو اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوالاحوص، سعید بن مسیب، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی: مسدد، ابواحوص، اشعث، بن سلیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْتِفَاتِ الرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

مسدد، ابواحوص، اشعث، بن سلیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حالت نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بندہ کہ نماز میں سے شیطان کا اُچک لے جاتا ہے۔

راوی: مسدد، ابواحوص، اشعث، بن سلیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ناک پر سجدہ کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

ناک پر سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 904

راوی: مومل بن فضل، عیسیٰ بن معمر، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُئِيَ عَلَى جَبْهَتِهِ وَعَلَى أَرْنَبَتِهِ أَثَرُ طِينٍ مِنْ صَلَاةٍ صَلَّاهَا بِالنَّاسِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هَذَا

الْحَدِيثُ لَمْ يَقْرَأْهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْعَرْضَةِ الرَّابِعَةِ

مومل بن فضل، عیسیٰ بن معمر، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک پر مٹی کا نشان دیکھا گیا۔ ابوعلی نے کہا ہے ابوداؤد نے جب چوتھی مرتبہ یہ کتاب پڑھی تو اس حدیث کو نہیں پڑھا۔

راوی : مومل بن فضل، عیسیٰ بن معمر، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

نماز میں کسی طرف دیکھنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں کسی طرف دیکھنا

جلد : جلد اول حدیث 905

راوی: مسدد، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، حضرت جابربن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَهَذَا حَدِيثُهُ وَهُوَ أَتَمُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ عُثْمَانُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى فِيهِ نَاسًا يُصَلُّونَ رَافِعِي أَيْدِيهِمْ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ اتَّفَقَا فَقَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ يَشْخَصُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ مُسَدَّدٌ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبْصَارُهُمْ

مسدد، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ دیکھا کہ لوگ حالتِ نماز میں اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کر رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ اپنی آنکھوں سے آسمان کی طرف دیکھتے ہیں چاہیے کہ وہ اس سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی جاتی رہے۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کسی طرف دیکھنا

جلد : جلد اول حدیث 906

راوی: مسدد، یحیی، سعید، ابوعروبه، قتاده، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

مسدد، یحیی، سعید، ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نماز میں نگاہیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سختی سے فرمایا اس سے باز آجائیں ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔

راوی: مسدد، یحیی، سعید، ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کسی طرف دیکھنا

جلد : جلد اول حدیث 907

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی جس میں کچھ نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان نقوش نے مجھے مشغول کر لیا۔ اس چادر کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور اس سے اس کا کمبل لے آؤ (یہ چادر ابوجہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور تحفہ پیش کی تھی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کسی طرف دیکھنا

جلد : جلد اول حدیث 908

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عبدالرحمن، ابن ابی زناد، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ وَأَخَذَ كُرْدِيًّا كَانَ لِأَبِي جَهْمٍ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَمِيصَةُ كَانَتْ خَيْرًا مِنْ الْكُرْدِيِّ

عبید اللہ بن معاذ، عبد الرحمن، ابن ابی زناد، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی روایت یوں بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کروستان کی بنی ہوئی ابو جہم کی ایک چادر لی تھی لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ چادر اس سے بہتر تھی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، عبد الرحمن، ابن ابی زناد، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی اجازت

باب : نماز کا بیان

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 909

راوی: ربیع، بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت سھل بن حنظلیہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ هُوَ أَبُو كَبْشَةَ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَانَ أَرْسَلَ فَارِسًا إِلَى الشِّعْبِ مِنْ اللَّيْلِ يَحْرُسُ

ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ نماز صبح کی تکبیر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے جاتے تھے اور گھاٹی کی طرف دیکھتے جاتے تھے ابو داؤد فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس گھاٹی کی طرف نگہبانی کے لیے ایک سوار بھیجا تھا۔

راوی: ربیع، بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت سہل بن حنظلیہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوئی کام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی: قعنبی، مالک، عامر، بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا

قعنبی، مالک، عامر، بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور اپنی لختِ جگر زینب کی بیٹی امامہ کو اٹھائے ہوئے ہوتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو اس کو بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے اس کو پھر اٹھا لیتے۔

راوی : قعنبی، مالک، عامر، بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوئی کام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامہ بنت ابی العاص کو اٹھائے ہوئے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی زینت کی بیٹی تھیں اور وہ اس وقت بچی تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر سوار تھیں اسی حال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو ان کو بٹھادیا اور جب کھڑے ہوئے تو پھر اٹھالیا نماز کے ختم ہونے تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کرتے رہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوئی کام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 912

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، مخرمہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُنُقِهِ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَسْمَعْ مَخْرَمَةُ مِنْ أَبِيهِ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا

محمد بن سلمہ، ابن وہب، مخرمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے کہ امامہ بنت ابی العاص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر سوار ہوتیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے ان کو بٹھادیتے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ مخرمہ نے اپنے والد سے صرف ایک حدیث سنی ہے (اور یہ حدیث وہ نہیں ہے لہذا یہ حدیث مرسل ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، مخرمہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوئی کام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 913

راوی: یحیی بن خلف، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، سعید، بن ابی سعید، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو

بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَقَدْ دَعَاهُ بِلَالٌ لِلصَّلَاةِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ بِنْتُ ابْنَتِهِ عَلَى عُنُقِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُصَلَّاهُ وَقُمْنَا خَلْفَهُ وَهِيَ فِي مَكَانِهَا الَّذِي هِيَ فِيهِ قَالَ فَكَبَّرَ فَكَبَّرْنَا قَالَ حَتَّى إِذَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْكَعَ أَخَذَهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ ثُمَّ قَامَ أَخَذَهَا فَرَدَّهَا فِي مَكَانِهَا فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ بِهَا ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن خلف، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق، سعید، بن ابی سعید، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر یا عصر کی نماز کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کر رہے تھے اور بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بلا چکے تھے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر سوار تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جائے نماز پر کھڑے ہوئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے لیکن امامہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے ہی پر رہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں جانا چاہا تو امامہ کو اتار کر نیچے بٹھا دیا اس کے بعد رکوع کیا اور سجدہ کیا۔ جب سجدہ سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے تو امامہ کو پھر سے اٹھا کر کاندھے پر بٹھالیا اور ہر رکعت میں ایسا ہی کرتے رہے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

راوی : یحیی بن خلف، عبد الاعلی، محمد بن اسحق، سعید، بن ابی سعید، حضرت ابو قتادہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوئی کام کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 914

راوی: مسلم بن ابراہیم، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ

مسلم بن ابراہیم، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا دو کالی چیزوں کو نماز میں مار ڈالو یعنی سانپ اور بچھو کو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوئی کام کرنا

جلد : جلد اول حدیث 915

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، بشر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْمَدُ يُصَلِّي وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَجِئْتُ فَاسْتَفْتَحْتُ قَالَ أَحْمَدُ فَمَشَى فَفَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ وَذَكَرَ أَنَّ الْبَابَ كَانَ فِي الْقِبْلَةِ

احمد بن حنبل، مسدد، بشر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور دروازہ بند تھا میں آئی اور دروازہ کھولنے کے لئے کہا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اپنی جگہ سے) چلے اور دروازہ کھول دیا اور اپنی مصلی پر واپس لوٹ گئے۔ (یعنی نماز میں مشغول ہو گئے) اور دروازہ قبلہ کی طرف تھا نماز میں بوقت ضرورت بقدر ضرورت تھوڑا سا چلنا جائز ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، مسدد، بشر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز میں سلام کا جواب دینا

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراهیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ

عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت نماز میں سلام کیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ جب ہم (شاہِ حبشہ) نجاشی کے پاس سے لوٹ کر آئے تو ہم نے (حسب معمول) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا (نماز کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز میں ایک شغل ہوتا ہے (اور سلام اس میں مانع ہوتا ہے(

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 917

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، عاصم، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ وَنَأْمُرُ بِحَاجَتِنَا فَقَدِمْتُ عَلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَلَمَّا قَضَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّ اللهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَائُ وَإِنَّ اللهَ جَلَّ وَعَزَّ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ

موسی بن اسماعیل، ابان، عاصم، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نماز میں سلام کیا کرتے تھے اور ضرورت کی باتیں بھی کر لیا کرتے تھے۔ میں (حبشہ سے) آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مشغول تھے۔ میں نے سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا مجھے نئی اور پرانی باتوں کی فکر ہوئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی جب چاہتا ہے نیا حکم اتارتا ہے۔ اب اللہ تعالی کا نیا حکم یہ ہے کہ نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سلام کا جواب دیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، عاصم، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول　　　　　حدیث 918

راوی: یزید بن خالد بن موھب، قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، نابل، حضرت صھیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَائِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّهُ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ إِشَارَةً قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ إِشَارَةً بِأُصْبُعِهِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ

یزید بن خالد بن موہب، قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، نابل، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں مشغول تھے۔ میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی کے اشارہ سے سلام کا جواب دیا۔

راوی : یزید بن خالد بن موہب، قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، نابل، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول　　　　　حدیث 919

راوی: عبداللہ بن محمد، زھیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرْسَلَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بِيَدِهِ هَكَذَا ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ وَيُومِئُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي

عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بنی مصطلق کے پاس بھیجا جب میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر بیٹھے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کہنی چاہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر ہاتھ سے اشارہ کیا اور سن رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھ رہے تھے اور سر سے اشارہ کر رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم نے اس بارے میں کیا کیا جس کے لیے میں نے تم کو بھیجا تھا اور میں نے تم سے اس لئے گفتگو نہیں کی کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: حسین بن عیسی، جعفر، بن عون، ہشام، بن سعد، نافع

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ الدَّامِغَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَائَ يُصَلِّي فِيهِ قَالَ فَجَائَتْهُ الْأَنْصَارُ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ يَقُولُ هَكَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ وَبَسَطَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كَفَّهُ وَجَعَلَ بَطْنَهُ أَسْفَلَ وَجَعَلَ ظَهْرَهُ إِلَى فَوْقٍ

حسین بن عیسی، جعفر، بن عون، ہشام، بن سعد، نافع سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قباء میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ انصار آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں سلام کیا۔ میں نے بلال سے پوچھا۔ کہ حالت نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے سلام کا جواب دیتے تھے؟ انھوں نے کہا اس طرح! اور جعفر بن عون نے بتلایا اس طرح کہ ہاتھ کو پھیلایا اور ہتھیلی نیچے کی جانب کی اور پشت کی طرف۔

راوی : حسین بن عیسی، جعفر، بن عون، ہشام، بن سعد، نافع

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول حدیث 921

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، ابی مالك، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا غِرَارَ فِي صَلَاةٍ وَلَا تَسْلِيمٍ قَالَ أَحْمَدُ يَعْنِي فِيمَا أَرَى أَنْ لَا تُسَلِّمَ وَلَا يُسَلَّمَ عَلَيْكَ وَيُغَرِّرُ الرَّجُلُ بِصَلَاتِهِ فَيَنْصَرِفُ وَهُوَ فِيهَا شَاكٌّ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی مالک، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز میں نہ غرار ہونا چاہیے اور نہ سلام، امام احمد نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز میں نہ تو کسی کو سلام کرے اور نہ کوئی دوسرا تجھے سلام کرے اور غرار فی الصلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ نماز سے فارغ ہو ایسی حالت میں کہ اس کے دل میں شبہ باقی رہے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی مالک، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول   حدیث 922

راوی: محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، ابومالک، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ لَا غِرَارَ فِي تَسْلِيمٍ وَلَا صَلَاةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَلَى لَفْظِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، ابومالک، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غرار نہیں ہونا چاہیے سلام میں اور نہ نماز میں۔ ابوداؤد نے کہا کہ ابن فضیل نے عبدالرحمٰن مہدی کی روایت کو بیان کیا لیکن اس کو مرفوع نہیں کیا۔

راوی: محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، ابومالک، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز میں چھینک کا جواب دینا جائز نہیں ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں چھینک کا جواب دینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 923

راوی: مسدد، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن ابراہیم، حجاج، صواف، یحیی بن ابی کثیرهلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سُلَمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ يُصَمِّتُونِي فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي وَأُمِّي مَا ضَرَبَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَحِلُّ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ هَذَا إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَائَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَائَنَا اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ وَمِنَّا رِجَالٌ يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِهِمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدُّهُمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ قُلْتُ جَارِيَةٌ لِي كَانَتْ تَرْعَى غُنَيْمَاتٍ قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ إِذْ اطَّلَعْتُ عَلَيْهَا اطِّلَاعَةً فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْهَا وَأَنَا مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَعَظُمَ ذَاكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا قَالَ فَجِئْتُهُ بِهَا فَقَالَ أَيْنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَائِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

مسدد، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج، صواف، یحیی بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سُلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی (دورانِ نماز) ایک شخص کو چھینک آگئی اور میں نے (دورانِ نماز ہی) یرحم کا اللہ کہہ دیا اس پر لوگ مجھے گھورنے لگے۔ میں نے کہا تیری ماں تجھ کو روئے تمھیں کیا ہو گیا ہے جو میری طرف اس طرح سے دیکھ رہے ہو؟ (مجھے نماز میں گفتگو کرتا دیکھ کر بطور تنبیہ) اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے تب میں سمجھا کہ وہ مجھ کو خاموش کرانا چاہتے ہیں۔ عثمان کی روایت یوں ہے کہ جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھ کو خاموش ہونے کو کہہ رہے ہیں تب میں خاموش ہو گیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو۔ فداہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے ماں باپ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ مجھ کو مارا، نہ ڈانٹا اور نہ برا بھلا کہا، بس اتنا فرمایا کہ یہ نماز ہے اس میں گفتگو کرنا جائز نہیں ہے۔ اس میں تو صرف تسبیح، تکبیر اور قراتِ قرآن ہوتی ہے اور بس! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی سے ملتی جلتی کوئی بات فرمائی تھی۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نیا نیا مسلمان ہوا ہوں اور اب اللہ نے ہمیں دین اسلام عطا فرما دیا ہے لیکن ہم میں سے کچھ لوگ ابھی کاہنوں کے پاس جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو مت جایا کر میں نے عرض کیا ہم میں سے کچھ شگون لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ محض ان کے دلوں کا وہم ہے پس (یہ شگون) ان کو (کام سے) نہ روکے (یعنی وہ اپنے ارادہ پر عمل کریں) میں نے کہا ہم میں سے کچھ خط کھینچتے (اور اس سے مستقبل کا حال معلوم

کرتے) ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک نبی تھے جو خط کھینچتے تھے (اور اس سے مستقبل کا حال معلوم کرتے تھے۔ مگر یہ علم ان کو بطور معجزہ عطا ہوا تھا) پس جس کا خط اس کے موافق ہے وہ درست ہو سکتا ہے (اور یہ ممکن نہیں ہے کیونکہ وہ تو ایک نبی کا معجزہ تھا) اس کے بعد میں نے عرض کیا میرے پاس ایک باندی تھے جو احد پہاڑ اور مقام جوانیہ کے پاس بکریاں چرایا کرتی تھی ایک دن میں وہاں پہنچا تو اس نے بتایا کہ ایک بکری کو بھیڑیا لے گیا ہے۔ آخر میں بھی انسان تھا مجھے غصہ آگیا جیسا کہ ایسے مواقع پر لوگوں کو آجایا کرتا ہے پس میں نے اس کو ایک ہی مرتبہ میں دھن کر رکھ دیا میرا یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گراں گزرا اس لیے میں نے عرض کیا کیا میں اس کو آزاد کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے پاس لے کر آ۔ میں اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا۔ خدا کہاں؟ اس نے جواب دیا آسمان پر! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ میں کون ہوں؟ اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو آزاد کر دے کیونکہ یہ مومن ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن ابراہیم، حجاج، صواف، یحیی بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سُلمی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں چھینک کا جواب دینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 924

راوی : محمد بن یونس، عبدالملک بن عمرو، فلیحہ لال بن علی عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمْتُ أُمُورًا مِنْ أُمُورِ الْإِسْلَامِ فَكَانَ فِيمَا عَلِمْتُ أَنْ قَالَ لِي إِذَا عَطَسْتَ فَاحْمَدْ اللَّهَ وَإِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا قَائِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ رَافِعًا بِهَا صَوْتِي فَرَمَانِي النَّاسُ بِأَبْصَارِهِمْ حَتَّى احْتَمَلَنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ بِأَعْيُنٍ شُزْرٍ قَالَ فَسَبَّحُوا فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ قِيلَ هَذَا الْأَعْرَابِيُّ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي إِنَّمَا الصَّلَاةُ

لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللهِ جَلَّ وَعَزَّ فَإِذَا كُنْتَ فِيهَا فَلْيَكُنْ ذَلِكَ شَأْنُكَ فَمَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ أَرْفَقَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یونس، عبدالملک بن عمرو، فلیحہ لال بن علی عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا مجھے اسلام کے چند احکام و آداب سکھائے گئے جن میں سے ایک یہ بھی تھا کہ جب تجھے چھینک آئے تو اَلحَمدُلِلّٰہ کہہ اور جب کسی دوسرے کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے تو اس کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہہ۔ ایک دن کی بات ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا ایک شخص کو چھینک آئی، اس نے الحمدللہ کہا تو میں نے زور سے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہا اس پر لوگ مجھے گھورنے لگے یہ بات مجھے بری لگی میں نے (نماز ہی میں) کہا آخر کیا بات ہوئی جو مجھے اس طرح دیکھ رہے ہو؟ (یہ دیکھ کر کہ میں دورانِ نماز گفتگو کر رہا ہوں) انھوں نے سبحان اللہ کہا (یعنی مجھے اشارہ سے سمجھایا کہ نماز میں گفتگو مت کرو) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوگئے تو پوچھا (یہ نماز میں) گفتگو کرنے والا کون تھا؟ لوگوں نے (میری طرف اشارہ کر کے) کہا کہ یہ اعرابی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اپنے قریب بلایا اور کہا کہ نماز میں صرف قرآن کی قرات ہوتی ہے اور اللہ کا ذکر ہوتا ہے پس جب تو نماز میں ہو تو تجھے بھی یہی کرنا چاہیے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مہربان اور مشفق معلم کسی کو نہیں پایا۔

راوی : محمد بن یونس، عبدالملک بن عمرو، فلیحہ لال بن علی عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول   حدیث 925

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ حُجْرٍ أَبِي الْعَنْبَسِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ، حضرت وائل بن حُجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولا الضالین پڑھتے تو بلند آواز سے آمین کہتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: مخلد بن خالد، ابن نمیر، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، حجر، بن عنبس، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَهَرَ بِآمِينَ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ خَدِّهِ

مخلد بن خالد، ابن نمیر، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، حجر، بن عنبس، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ نے زور سے آمین کہی (اور ختم نماز پر) دائیں بائیں سلام پھیرا۔ یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار کی سفیدی دیکھی۔

راوی : مخلد بن خالد، ابن نمیر، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، حجر، بن عنبس، وائل بن حجر

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول حدیث 927

راوی: نصر بن علی، صفوان بن عیسی، بشر بن رافع، ابوعبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ بِشْرِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَلَا غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ مِنْ الصَّفِّ الْأَوَّلِ

نصر بن علی، صفوان بن عیسی، بشر بن رافع، ابوعبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پڑھتے تو (اس کے بعد) آمین کہتے۔ یہاں تک کہ صف اول کے نزدیک والے لوگ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمین) سن لیتے۔

راوی : نصر بن علی، صفوان بن عیسی، بشر بن رافع، ابوعبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی: قعنبی، مالك، سمی، ابوصالح سمان، حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قعنبی، مالک، سمی، ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام والضالین کہے تو تم کہو آمین۔ کیونکہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے سے مل جائے گا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

راوی : قعنبی، مالک، سمی، ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی: قعنبی، مالك، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، سلمه بن عبد الرحمن حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے گی اس کے پچھلے گناہ بخش دئے جائیں گے۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی آمین کہا کرتے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول حدیث 930

راوی: اسحق بن ابراهیم، بن راهویه، سفیان، عاصم، حضرت بلال رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

اسحاق بن ابراہیم، بن راہویہ، سفیان، عاصم، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آمین کہنے میں مجھ سے سبقت نہ کیا کیجئے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، بن راہویہ، سفیان، عاصم، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے مقتدیوں کا آمین کہنا

جلد : جلد اول حدیث 931

راوی: ولید بن عتبه، محمود بن خالد، صبیح، بن محرز ابومصبح

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ صُبَيْحِ بْنِ مُحْرِزٍ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو مُصَبِّحٍ الْمَقْرَائِيُّ قَالَ كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى أَبِي زُهَيْرٍ النُّمَيْرِيِّ وَكَانَ مِنْ الصَّحَابَةِ فَيَتَحَدَّثُ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ فَإِذَا دَعَا الرَّجُلُ مِنَّا بِدُعَاءٍ قَالَ اخْتِمْهُ بِآمِينَ فَإِنَّ آمِينَ مِثْلُ الطَّابَعِ عَلَى الصَّحِيفَةِ قَالَ أَبُو زُهَيْرٍ أُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَلَحَّ فِي الْمَسْأَلَةِ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ إِنْ خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ بِأَيِّ شَيْءٍ يَخْتِمُ قَالَ بِآمِينَ فَإِنَّهُ إِنْ خَتَمَ بِآمِينَ فَقَدْ أَوْجَبَ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ الَّذِي سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى الرَّجُلَ فَقَالَ اخْتِمْ يَا فُلَانُ بِآمِينَ وَأَبْشِرْ وَهَذَا لَفْظُ مَحْمُودٍ قَالَ أَبُو دَاوُد الْمَقْرَائِيُّ قَبِيلٌ مِنْ حِمْيَرَ

ولید بن عتبہ، محمود بن خالد، صبیح، بن محرز ابو مصبح سے روایت ہے کہ ہم ابوزہیر نُمیری کے پاس بیٹھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ہم میں سے ایک شخص نے دعا کی۔ انھوں نے کہا اپنی دعا کو آمین پر ختم کر کیونکہ آمین (دعا کے لیے) ایسی ہی ہے جیسے ختم کتاب پر مہر۔ ابوزہیر نے کہا میں تم کو اس کے متعلق ایک واقعہ سناتا ہوں ایک روایت کی بات ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ پس ہم ایک ایسے شخص کے پاس پہنچے جو انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر اس کی دعا سننے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ مہر لگاوے تو اس کی دعا قبول ہو گی۔ جس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تھا وہ دعا کرنے والے کے پاس پہنچا اور اس سے کہا تو اپنی دعا پر آمین کی مہر لگا اور (قبولیت پر) خوشی منا یہ الفاظ محمد بن خالد کے روایت کردہ ہیں۔۔ ابوداؤد نے کہا مقرائی حمیر کا ایک قبیلہ ہے

راوی : ولید بن عتبہ، محمود بن خالد، صبیح، بن محرز ابو مصبح

نماز میں تالی بجانا

باب : نماز کا بیان

نماز میں تالی بجانا

جلد : جلد اول   حدیث 932

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں تالی بجانا

جلد : جلد اول   حدیث 933

راوی: قعنبی، مالک، ابوحازم، بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَتُصَلِّي بِالنَّاسِ فَأُقِيمَ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنْ التَّصْفِيحِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا فِي الْفَرِيضَةِ

قعنبی، مالک، ابوحازم، بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ بنی عمرو بن عون کے پاس۔ ان میں صلح کرانے کی غرض سے گئے ہوئے تھے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدم موجودگی میں) نماز کا وقت ہوا تو مؤذن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ اگر آپ نماز پڑھائیں تو میں تکبیر کہوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں کہو، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے لگے اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے آئے مگر لوگ نماز شروع کر چکے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے پہلی صف میں آکھڑے ہوئے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی اطلاع دینے کی غرض سے) لوگوں نے تالی بجائی اور ابوبکر نماز میں ادھر ادھر دھیان نہیں دیتے تھے (اس لیے تالی نہیں سن سکے) جب لوگوں نے بہت تالیاں بجائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مڑ کر دیکھا تو پایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اپنی جگہ کھڑے رہنے (اور نماز پڑھاتے رہنے) کا اشارہ کیا اپنی اس سعادت پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو نماز پڑھانے کا حکم دیا ہے ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا اسکے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹے اور پہلی صف میں شامل ہو گئے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ جب میں نے تم کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا تو تم پیچھے کیوں ہٹ آئے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کا یہ مقام نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھائے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لوگوں سے فرمایا تم کو کیا ہوا کہ میں نے تم کو بہت تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا اگر کسی کو نماز میں کوئی بات پیش آجائے تو سبحان اللہ کہو اس سے توجہ ہو جائے گی اور تالی بجانا تو صرف عورتوں کے لیے ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ صرف فرض نماز میں ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوحازم، بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں تالی بجانا

جلد : جلد اول   حدیث 934

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَالَ لِبِلَالٍ إِنْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَلَمْ آتِكَ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ قَالَ فِي آخِرِهِ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحْ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحْ النِّسَاءُ

عمرو بن عون، حماد بن زید، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عمرو بن عوف کی آپس میں لڑائی ہوئی جب اس لڑائی کی خبر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلح کرانے کی غرض سے ظہر کے بعد ان کے پاس تشریف لے گئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرما گئے کہ اگر عصر کی نماز کا وقت آجائے اور میں اس وقت تک واپس نہ آسکوں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہنا کہ نماز پڑھائیں جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے نماز پڑھانے کے لیے کہا پس (وہ نماز پڑھانے کے لیے وہ آگے بڑھے) (حماد بن یزید نے) اس حدیث کے آخر میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز میں کوئی چیز پیش آجائے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں۔

راوی : عمرو بن عون، حماد بن زید، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں تالی بجانا

جلد : جلد اول   حدیث 935

راوی: محمود بن خالد، ولید، عیسیٰ بن ایوب، عیسیٰ بن ایوب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عِيسَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ قَوْلُهُ التَّصْفِيحُ لِلنِّسَائِ تَضْرِبُ بِأُصْبُعَيْنِ مِنْ يَمِينِهَا عَلَى كَفِّهَا الْيُسْرَى

محمود بن خالد، ولید، عیسیٰ بن ایوب، عیسیٰ بن ایوب کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کا مطلب کہ عورتیں تالی بجائیں یہ ہے کہ وہ اپنے داہنے ہاتھ کی دو انگلیاں بائیں کی ہتھیلی پر ماریں۔

راوی: محمود بن خالد، ولید، عیسیٰ بن ایوب، عیسیٰ بن ایوب

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان

باب: نماز کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 936

راوی: احمد بن محمد بن شبویہ، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

احمد بن محمد بن شبویہ، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

راوی: احمد بن محمد بن شبویہ، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 937

راوی: عبداللہ بن سعید، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، بن اخنش، ابوغطفان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ أَشَارَ فِي صَلَاتِهِ إِشَارَةً تُفْهَمُ عَنْهُ فَلْيَعُدْ لَهَا يَعْنِي الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ وَهْمٌ

عبد اللہ بن سعید، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، بن اخنش، ابوغطفان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز میں (کوئی بات پیش آنے پر) مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنا ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے اور جو اس طرح اشارہ کرے جس سے کوئی مفہوم اخذ کیا جاسکے تو وہ اپنی نماز لوٹائے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث وہم ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، بن اخنش، ابوغطفان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

دوران نماز کنکریاں ہٹانا

باب : نماز کا بیان

دوران نماز کنکریاں ہٹانا

جلد : جلد اول   **حدیث** 938

راوی: مسدد، سفیان، ابواحوص، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحْ الْحَصَى

مسدد، سفیان، ابواحوص، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو (اپنے سامنے سے) کنکریاں نہ ہٹائے کیونکہ اللہ کی رحمت اسکے سامنے ہوتی ہے۔

راوی : مسدد، سفیان، ابواحوص، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دوران نماز کنکریاں ہٹانا

جلد : جلد اول   **حدیث** 939

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی، ابوسلمه، معقیب

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْسَحْ وَأَنْتَ تُصَلِّي فَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةٌ تَسْوِيَةَ الْحَصَى

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، معقیب سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حالت نماز میں کنکریاں نہ ہٹا اگر کوئی مجبوری ہی ہو تو ایک مرتبہ ہٹالے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، معقیب

کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

جلد: جلد اول — **حدیث** 940

راوی: یعقوب بن کعب، محمد بن سلمه، هشام، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِاخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ

یعقوب بن کعب، محمد بن سلمہ، ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختصار سے منع فرمایا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اختصار کا مطلب ہے کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔

راوی: یعقوب بن کعب، محمد بن سلمہ، ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

لکڑی سے ٹیک لگا کر نماز پڑھنے کا بیان

باب: نماز کا بیان

لکڑی سے ٹیک لگا کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول — **حدیث** 941

راوی: عبدالسلام بن عبدالرحمن، شیبان، حصین بن عبدالرحمن، حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَابِصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شَيْبَانَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَدِمْتُ الرَّقَّةَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِي هَلْ لَكَ فِي رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ غَنِيمَةٌ فَدَفَعْنَا إِلَى وَابِصَةَ قُلْتُ لِصَاحِبِي نَبْدَأُ فَنَنْظُرُ إِلَى دَلِّهِ فَإِذَا عَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ لَاطِئَةٌ ذَاتُ أُذُنَيْنِ وَبُرْنُسُ خَزٍّ أَغْبَرُ وَإِذَا هُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا فِي صَلَاتِهِ فَقُلْنَا بَعْدَ أَنْ سَلَّمْنَا فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَسَنَّ وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُودًا فِي مُصَلَّاهُ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ

عبدالسلام بن عبدالرحمن، شیبان، حصین بن عبدالرحمن، حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مقام رقہ میں آیا تو میرے ایک دوست نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تمہیں کسی صحابی سے ملنے کا اشتیاق ہے؟ میں نے کہا یہ تو بڑی سعادت ہے پس ہم وابصہ بن معبد کے پاس گئے میں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ پہلے ہم انکی وضع قطع دیکھیں تو ہم نے دیکھا کہ وہ ایک ٹوپی اوڑھے ہوئے ہیں جو سر سے چپکی ہوئی تھی اور دو طرف کنارے نکلے ہوئے تھے اور اس پر ایک خاکی رنگ کی خز کی بنی ہوئی برساتی پہن رکھی تھی اور وہ اپنی نماز میں ایک لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے (جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو) ہم نے انکو سلام کیا اور (نماز میں) سہارا لگانے کے متعلق دریافت کیا انہوں نے کہا کہ مجھ سے ام قیس بنت محصن نے بیان کیا کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور جسم کا گوشت بڑھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مصلے پر ایک ستون بنوایا اور اس سے ٹیک لگا کر نماز پڑھنے لگے۔

راوی: عبدالسلام بن عبدالرحمن، شیبان، حصین بن عبدالرحمن، حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ

نماز میں گفتگو کی ممانعت

باب : نماز کا بیان

نماز میں گفتگو کی ممانعت

جلد : جلد اول　　　حدیث 942

راوی: محمد بن عیسی، ھشیم، اسمعیل بن ابی خالد، حارث بن شیب، ابوعمر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ

زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا يُكَلِّمُ الرَّجُلَ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ فَنَزَلَتْ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ

محمد بن عیسی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شیب، ابوعمر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ابتداء میں) ہم میں سے ایک آدمی اپنے برابر والے سے نماز میں (ضرورت کی) بات کر لیتا پس یہ آیت نازل ہوئی وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ یعنی اللہ کے آگے خاموش کھڑے رہو پس اس طرح ہمیں سکوت کا حکم ہوا اور گفتگو کی ممانعت ہوئی۔

راوی: محمد بن عیسی، ہشیم، اسمعیل بن ابی خالد، حارث بن شیب، ابوعمر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

باب: نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 943

راوی: محمد بن قدامه، اعین، جریر، منصور، هلال، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ

محمد بن قدامہ، اعین، جریر، منصور، ہلال، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حدیث بیان کی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنا (کھڑے ہو کر پڑھنے کی بنسبت) نصف ثواب رکھتا ہے اور ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں میں نے اپنے سر پر ہاتھ مارا (یعنی تعجب کا اظہار کیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے عبداللہ بن عمرو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا تھا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا نماز (میں ثواب) آدھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں (میں نے ایسا ہی کہا تھا) لیکن میں تم لوگوں کی طرح نہیں ہوں (یہ حکم عامۃ الناس کے لیے ہے میری ذات اس سے مستثنی ہے۔

راوی: محمد بن قدامہ، اعین، جریر، منصور، ہلال، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 944

راوی: مسدد، یحیی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ صَلَاتُهُ قَائِمًا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا وَصَلَاتُهُ قَاعِدًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا وَصَلَاتُهُ نَائِمًا عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا

مسدد، یحیی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا بیٹھ کر نماز پڑھنا سے افضل ہے اور بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی بنسبت آدھا ثواب ملتا ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کی بنسبت آدھا ثواب ملتا ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 945

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِي النَّاصُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ

محمد بن سلیمان، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ناسور ہو گیا تھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (ایسی حالت میں نماز پڑھنے کے متعلق) دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کھڑے ہو کر نماز پڑھ اگر کھڑا نہیں ہو سکتا تو بیٹھ کر نماز پڑھ اور اگر بیٹھ نہیں سکتا تو پھر کروٹ سے لیٹ کر نماز پڑھ۔

راوی : محمد بن سلیمان، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 946

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا قَطُّ حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يَجْلِسُ فِيهَا فَيَقْرَأُ حَتَّى إِذَا بَقِيَ أَرْبَعُونَ أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز (تہجد) کبھی بیٹھ کر پڑھتے نہیں دیکھا یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضعیف ہو گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں بیٹھ کر قرات کرتے جب تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتیں تو توان باقی ماندہ آیات کو کھڑے ہو کر پڑھتے اسکے بعد رکوع سجدہ کرتے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 947

راوی : قعنبی، مالک، عبداللہ بن بریز نضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد

رَوَاهُ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن بریز نضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے قرات کرتے تھے اور جب تیس یا چالیس آیات کے بقدر قرات باقی رہ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور باقی ماندہ قرات کو کھڑے ہو کر پڑھتے پھر رکوع کرتے اور اس کے بعد سجدہ کرتے پھر دوسری رکعت میں بھی اس طرح کرتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو علقمہ بن عباس نے بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے

راوی : قعنبی، مالک، عبداللہ بن بریز نضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 948

راوی: مسدد، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، ایوب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ بُدَيْلَ بْنَ مَيْسَرَةَ وَأَيُّوبَ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

مسدد، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، ایوب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں دیر تک کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور دیر تک بیٹھ کر نماز پڑھتے البتہ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، ایوب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 949

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، کھمس بن حسن، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّورَةَ فِي رَكْعَةٍ قَالَتْ الْمُفَصَّلَ قَالَ قُلْتُ فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَتْ حِينَ حَطَمَهُ النَّاسُ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، کہمس بن حسن، حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت میں ایک سورت پڑھتے تھے؟ فرمایا ہاں مفصلات میں سے پھر میں نے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا ہاں جب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوڑھا کر دیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، کہمس بن حسن، حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت

باب : نماز کا بیان

تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت

جلد : جلد اول حدیث 950

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَحَلَّقَ بِشْرٌ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز دیکھوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح پڑھتے ہیں؟ پس (میں نے دیکھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے پھر بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑا اور جب آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کا ارادہ کیا تو حسب سابق (کانوں تک) ہاتھ اٹھائے پھر جب بیٹے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بائیں ران پر بایاں ہاتھ رکھا اور داہنی کہنی کو داہنی ران سے اٹھا ہوا رکھا اور دو انگلیوں (یعنی چھنگلیا اور اسکے قریب والی انگلی) کو بند کیا اور (بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے) حلقہ بنایا اور میں نے انکو اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا، پھر بشر نے بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

راوی : مسدد، بشر، بن مفضل، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

چوتھی رکعت میں تورک کا بیان

باب : نماز کا بیان

چوتھی رکعت میں تورک کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 951

راوی : احمد بن حنبل، ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، عبدالحمید، ابن جعفر، مسدد، یحیی، عبدلحمید، ابن جعفر، محمد بن عمرو، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحْمَدُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَاعْرِضْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَيَفْتَخُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ زَادَ أَحْمَدُ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي وَلَمْ يَذْكُرَا فِي حَدِيثِهِمَا الْجُلُوسَ فِي الثِّنْتَيْنِ كَيْفَ جَلَسَ

احمد بن حنبل، ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، عبدالحمید، ابن جعفر، مسدد، یحیی، عبدلحمید، ابن جعفر، محمد بن عمرو، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے (اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز

کے متعلق میں تم سب سے زیادہ واقف ہوں تو وہ سب بولے تو پھر بیان کرو اس پر ابوحمید نے یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو پاؤں کی انگلیوں کو کھلا رکھتے پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھاتے اور بائیں پاؤں کو ٹیڑھا کر کے اس پر بیٹھتے پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے جیسا کہ پہلی رکعت میں کیا تھا، ابوحمید نے کہا جب اس سجدہ سے فارغ ہوتے جس کے بعد سلام ہوتا ہے تو بائیں پاؤں کو ایک طرف نکال دیتے اور بائیں سرین پر زور دے کر بیٹھتے امام احمد بن حنبل کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر صحابہ نے کہا کہ تم نے صحیح بیان کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے لیکن ان دونوں (یعنی احمد ومسدد) نے یہ بیان نہیں کیا کہ دو رکعت کے بعد جو قعدہ ہوتا ہے اس میں کس طرح بیٹھتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، عبدالحمید، ابن جعفر، مسدد، یحیی، عبدلحمید، ابن جعفر، محمد بن عمرو، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

چوتھی رکعت میں تورک کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی: عیسی بن ابراهیم، ابن وهب، لیث، یزید بن محمد، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحله محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْأَخِيرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَجَلَسَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ

عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، لیث، یزید بن محمد، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ محمد بن عمرو بن عطاء چند اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے تھے انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی مگر انہوں نے ابوقتادہ کا ذکر نہیں کیا محمد بن عمرو نے کہا جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت کے بعد بیٹھے تو بائیں پاؤں پر بیٹھے اور جب اخیر رکعت کے بعد بیٹھے تو بائیں پاؤں کو باہر نکال لیا اور سرین پر بیٹھے (یعنی تورک کیا(

راوی : عیسی بن ابراہیم، ابن وہب، لیث، یزید بن محمد، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ محمد بن عمرو بن عطاء

باب : نماز کا بیان

چوتھی رکعت میں تورک کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 953

راوی: قتیبہ، مابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ، حضرت محمد بن عمرو عامری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ فَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى فَإِذَا كَانَتْ الرَّابِعَةُ أَفْضَى بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ، حضرت محمد بن عمرو عامری اسی طرح روایت کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت پڑھ کر بیٹھے تو بائیں قدم کے تلوے پر بیٹھے اور داہنے پاؤں کو کھڑا کیا اور جب چوتھی رکعت پڑھ کر بیٹھے تو اپنی بائیں سرین کو زمین پر لگایا اور دونوں پاؤں ایک طرف کو نکال لیے۔

راوی: قتیبہ، مابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، محمد بن عمرو بن حلحلہ، حضرت محمد بن عمرو عامری

باب : نماز کا بیان

چوتھی رکعت میں تورک کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 954

راوی: علی بن حسین، بن ابراہیم، ابوبدر، زہیر، ابوخثیمہ، حسن بن حر، حضرت عباس یا عیاش بن سہل ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبَّاسٍ أَوْ عَيَّاشِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ فَذَكَرَ فِيهِ قَالَ فَسَجَدَ فَانْتَصَبَ عَلَى كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتَوَرَّكَ وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ ثُمَّ عَادَ فَرَكَعَ الرَّكْعَةَ الْأُخْرَى فَكَبَّرَ كَذَلِكَ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا هُوَ أَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرٍ ثُمَّ رَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ مَا ذَكَرَ عَبْدُ الْحَمِيدِ فِي التَّوَرُّكِ وَالرَّفْعِ إِذَا قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ

علی بن حسین، بن ابراہیم، ابوبدر، زہیر، ابوخثیمہ، حسن بن حر، حضرت عباس یا عیاش بن سہل ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے جس میں انکے والد بھی تھے پھر یہی حدیث بیان کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں پر اعتماد کیا (یعنی ان اعضاء کے سہارے سجدہ کیا) اور جب بیٹھے تو سرین پر بیٹھے اور دوسرے (یعنی دائیں) پاؤں کو کھڑا کیا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا اس کے بعد تکبیر کہہ کر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوگئے اور بیٹھے نہیں پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا اسی طرح تکبیر کہی اور پھر دو رکعت پڑھ کر بیٹھ گئے جب (تیسری رکعت کے لیے) اٹھنے لگے تو تکبیر کہہ کر اٹھے پھر آخری دو رکعتیں پڑھیں اور جب سلام پھیرنے کا ارادہ کیا تو دائیں بائیں سلام پھیرا ابوداؤد کہتے ہیں کہ (عیسی بن عبداللہ نے) سرین پر بیٹھنے اور دو رکعت کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں کیا جیسا کہ عبدالحمید نے ذکر کیا ہے

راوی : علی بن حسین، بن ابراہیم، ابوبدر، زہیر، ابوخثیمہ، حسن بن حر، حضرت عباس یا عیاش بن سہل ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

چوتھی رکعت میں تورک کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 955

راوی: احمد بن حنبل، عبدالملک، بن عمرو، فلیح، حضرت عباس بن سہل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ أَخْبَرَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ الرَّفْعَ إِذَا قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ وَلَا الْجُلُوسَ قَالَ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ

احمد بن حنبل، عبدالملک، بن عمرو، فلیح، حضرت عباس بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ جمع ہوئے پھر راوی نے یہی حدیث بیان کی لیکن اس میں دو رکعت کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی (آخری تشہد کے لیے دوسری مرتبہ) بیٹھنے کا بلکہ راوی نے یہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دونوں سجدوں سے) فارغ ہو کر بیٹھ گئے اس طرح پر کہ بایاں پاؤں بچھایا اور داہنے پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھیں

راوی : احمد بن حنبل، عبدالملک، بن عمرو، فلیح، حضرت عباس بن سہل رضی اللہ عنہ

تشہد کا بیان

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 956

راوی: مسدد، یحیی، سلیمنا اعمش، شقیق، بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنْ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ

مسدد، یحیی، سلیمان اعمش، شقیق، بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں بیٹھتے تو ہم کہتےالسَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ (یعنی سلام ہو اللہ پر اسکے بندوں کی طرف سے اور سلام ہو فلاں پر اور فلاں پر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نہ کہو کہ سلام ہو اللہ پر کیونکہ سلام تو اللہ ہی ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہےالتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ جب تم یہ کہو گے تو اسکا ثواب ہر نیک بندہ کو ملے گا خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں ہو یا اسکے درمیان میں ہو پھر یہ کہو أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر جو دعا تمہیں سب سے زیادہ پسند ہو وہ اللہ سے کرو۔

راوی: مسدد، یحیی، سلیمنا اعمش، شقیق، بن سلمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 957

راوی: تمیم بن منتصر، اسحق، ابن یوسف، شریک، ابو اسحق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ إِذَا جَلَسْنَا فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عُلِّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ شَرِيكٌ وَحَدَّثَنَا جَامِعٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَدَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ يُعَلِّمُنَا كَلِمَاتٍ وَلَمْ يَكُنْ يُعَلِّمُنَاهُنَّ كَمَا يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا

تمیم بن منتصر، اسحاق، ابن یوسف، شریک، ابواسحاق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ جب ہم نماز میں بیٹھیں تو کیا پڑھیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سکھایا پھر سابقہ حدیث کی مانند ذکر کیا اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور بھی کلمات سکھائے مگر اس اہتمام کے ساتھ نہیں سکھائے جس اہتمام کے ساتھ تشہد سکھایا تھا وہ کلمات یہ ہیں اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنْ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا۔

راوی: تمیم بن منتصر، اسحق، ابن یوسف، شریک، ابواسحق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 958

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، حسن بن حر، حضرت قاسم بن مخیمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِيَدِهِ وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللهِ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ مِثْلَ دُعَاءِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ إِذَا قُلْتَ هَذَا أَوْ قَضَيْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ

عبداللہ بن محمد، زہیر، حسن بن حر، حضرت قاسم بن مخیمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھ سے حدیث بیان کی کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر بتایا تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی میرا ہاتھ پکڑا

تھا اور نماز میں تشہد کی تعلیم دی تھی پھر سابقہ حدیث کی طرح ذکر کیا اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو یہ تشہد پڑھ چکا تو تیری نماز مکمل ہو گئی (یعنی اسکے ارکان پورے ہو گئے) اب تو کھڑا ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور بیٹھنا چاہے تو بیٹھا رہ۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، حسن بن حر، حضرت قاسم بن مخیمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 959

راوی: نصر بن علی، ابوشعبہ، ابی بشر، مجاهد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ زِدْتُ فِيهَا وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ زِدْتُ فِيهَا وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نصر بن علی، ابوشعبہ، ابی بشر، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان الفاظ میں تشہد کی تعلیم دی (ابن عمر کا بیان ہے کہ وبرکاتہ میں نے اضافہ کیا ہے) ابن عمر نے فرمایا وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ میں نے اضافہ کیا ہے (

راوی : نصر بن علی، ابوشعبہ، ابی بشر، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 960

راوی: عمرو بن عون، ابوعوانہ، قتادہ، احمد بن حنبل، یحیی، بن سعید، هشام، حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أُقِرَّتْ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا انْفَتَلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ

كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَلَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ أَنْتَ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا تَعْلَمُونَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَمْ يَقُلْ أَحْمَدُ وَبَرَكَاتُهُ وَلَا قَالَ وَأَشْهَدُ قَالَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

عمرو بن عون، ابوعوانہ، قتادہ، احمد بن حنبل، یحیی، بن سعید، ہشام، حضرت حطان بن عبد اللہ رقاشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ابواشعری نے ہم کو نماز پڑھائی جب نماز کے اختتام پر (یعنی قعدہ اخیرہ میں) بیٹھے تو ایک شخص (نماز ہی میں بولا) نماز نیکی اور پاکی کے ساتھ مقرر کی گئی ہے جب ابو موسی نماز سے فارغ ہوئے تو مقتدیوں کی طرف متوجہ ہو کر دریافت کیا کہ یہ کلمات بولنے والا کون تھا؟ سب لوگ خاموش رہے دوبارہ سوال کیا تو سب لوگ خاموش رہے تیسری مرتبہ کہا اے حطان شاید تو بولا تھا حطان نے کہا میں نہیں بولا تھا پر میں ڈرتا ہوں کہ آپ مجھے کہیں سزا نہ دیں تب وہ شخص بولا میں نے کہا تھا مگر میری نیت بھلائی کے سوا کچھ نہ تھی اس پر ابو موسیٰ نے کہا تم نہیں جانتے تم نماز میں کیا کہتے ہو؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بتایا اور تعلیم دی ہمیں دین کی باتیں سکھائیں اور نماز کا طریقہ بتایا فرمایا جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے صفوں کو درست کر لو پھر تم میں سے کوئی ایک شخص امامت کرے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو اللہ تعالی قبول فرمائے گا اور وہ جب رکوع کی تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور رکوع سے سر اٹھائے گا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اسکا بدل ہو جائیگا (یعنی تمھارا رکوع کے بعد دیر سے سر اٹھانا اسکی تلافی کر دے گا جو امام کے عبد رکوع کرنے کی صورت میں ہوئی تھی) اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو اللہ تمھاری حمد سن لے گا کیونکہ اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا ہے اللہ اسکی

سن لے گا جو اسکی حمد کرے گا اور جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور تم سے پہلے سر اٹھائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اسکا بدل ہو جائیگا اور جب بیٹھے تو تم میں سے ہر ایک پہلے یہ پڑھیا التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (یہ عمرو بن عون کے روایت کردہ الفاظ ہیں) احمد (بن حنبل) کی روایت میں لفظ وبرکاتہ اور اشہد نہیں ہے اور بجائے اشہد کے۔

راوی : عمرو بن عون، ابوعوانہ، قتادہ، احمد بن حنبل، یحیی، بن سعید، ہشام، حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 961

راوی: عاصم بن نضر، معتمر، قتادہ، ابی غلاب، حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ فَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَقَالَ فِي التَّشَهُّدِ بَعْدَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زَادَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَوْلُهُ فَأَنْصِتُوا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ لَمْ يَجِئْ بِهِ إِلَّا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

عاصم بن نضر، معتمر، قتادہ، ابی غلاب، حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک دوسری سند سے) یہی حدیث مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب (امام) قرات کرے تو تم خاموش رہو اور تشہد میں أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے بعد وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لہ کا اضافہ ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ لفظ فَأَنْصِتُوا محفوظ نہیں ہے اور اسکو اس حدیث میں صرف تیمی نے ذکر کیا ہے۔

راوی : عاصم بن نضر، معتمر، قتادہ، ابی غلاب، حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 962

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

قتیبہ بن سعید، لیث ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح قرآن کی (یعنی تشہد سکھانے میں قرآن جیسا اہتمام فرماتے تھے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد یوں پڑھتے تھے التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 963

راوی: محمد بن داؤد، بن سفیان، بن موسی، ابوداؤد، جعفر، بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَمَّا بَعْدُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ أَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا فَابْدَئُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى الْيَمِينِ ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى قَارِئِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى كُوفِيُّ الْأَصْلِ كَانَ بِدِمَشْقَ قَالَ أَبُو دَاوُد دَلَّتْ هَذِهِ الصَّحِيفَةُ عَلَى أَنَّ الْحَسَنَ سَمِعَ مِنْ سَمُرَةَ

محمد بن داؤد، بن سفیان، بن موسی، ابوداؤد، جعفر، بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم دی کہ جب نمازی درمیان میں بیٹھے (قعدہ اولی میں) یا نماز مکمل کر کے بیٹھے (قعدہ اخیرہ میں) تو سلام سے پہلے تشہد پڑھے جو یہ ہے التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ اسکے بعد داہنی طرف سلام پھیرو (اور پھر بائیں طرف) اور پھر سلام پھیر کر اپنے امام پر اور اپنے اوپر۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ سلیمان بن موسیٰ نے جو اصلاً کوفی ہیں دمشق میں رہتے ہیں ابوداؤد کہتے

ہیں کہ یہ صحیفہ (جو سمرہ بن جندب نے اپنے بیٹوں کو لکھا تھا) بتا رہا ہے کہ حسن نے سمرہ سے سنا ہے۔

راوی : محمد بن داؤد، بن سفیان، بن موسی، ابوداؤد، جعفر، بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 964

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَأَنْ نُسَلِّمَ عَلَيْكَ فَأَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے (یا لوگوں) نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھیں سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے لیکن درود کا طریقہ ہمیں معلوم نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 965

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حضرت شعبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَی إِبْرَاهِيمَ

مسدد، یزید بن زریع، حضرت شعبہ اس حدیث کو یوں روایت کرتے ہیں کہ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاهِيمَ (یعنی لفظ اَللّٰهُمَّ کے بغیر اور لفظ عَلٰی اٰلِ کے اضافہ کے ساتھ (

راوی : مسدد، یزید بن زریع، حضرت شعبہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 966

راوی: محمد بن علاء، ابن بشر، حضرت حکم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْحَکَمِ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَی کَمَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَسَاقَ مِثْلَهُ

محمد بن علاء، ابن بشر، حضرت حکم رضی اللہ عنہ اسی سند کے ساتھ یوں روایت کرتے ہیں اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسے زبیر بن عدی نے ابن ابی لیلی سے اسی طرح روایت کیا ہے جس طرح مسعر نے مگر انہوں نے یوں روایت کیا کَمَا صَلَّيْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ جیسا کہ پہلے گذرا (یعنی لفظ آل کے اضافہ کے ساتھ اور لفظ اللّٰهم کے بغیر (

راوی : محمد بن علاء، ابن بشر، حضرت حکم رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 967

راوی : قعنبی، مالک، ابن سرح، ابن وهب، مالک، عبدالله بن ابی بکر، بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

قعنبی، مالک، ابن سرح، ابن وہب، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے کہ صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیونکر بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

راوی : قعنبی، مالک، ابن سرح، ابن وہب، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 968

راوی: قعنبی، مالک، نعیم بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ بن زید، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي أُرِيَ النِّدَائَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ زَادَ فِي آخِرِهِ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

قعنبی، مالک، نعیم بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ بن زید، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے کہ سعد بن عبادہ کی مجلس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو بشیر بن سدع نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی نے ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے تو بتایئے ہم درود کس طرح بھیجیں؟ (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے سوچا کہ کاش ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر کچھ دیر کے بعد آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں پڑھا کرو، پھر کعب بن عجرہ کی حدیث کی طرح (یعنی سابقہ حدیث کی طرح بیان کیا) مگر اس نے اپنی حدیث کے آخر میں کہا فِي الْعَالَمِينَ إِنَّکَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، (یعنی فی العالمین کا اضافہ کیا ہے(

راوی : قعنبی، مالک، نعیم بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ بن زید، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 969

راوی: احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحق، حضرت عقبہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحاق، حضرت عقبہ بن عمرو سے بھی اسی طرح مروی ہے اس میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحق، حضرت عقبہ بن عمرو

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 970

راوی: موسی بن اسمعیل، حبان بن یسار، ابومطرف، عبیداللہ بن طلحہ بن علی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُطَرِّفٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

موسی بن اسماعیل، حبان بن یسار، ابومطرف، عبیداللہ بن طلحہ بن علی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ہم اہل بیت پر درود بھیجنے کا پورا پورا ثواب پانے کا خواہش مند ہو تو اسکو چاہیے کہ یوں کہا کرے اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

راوی : موسی بن اسمعیل، حبان بن یسار، ابو مطرف، عبید اللہ بن طلحہ بن علی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

تشہد کے بعد کیا دعا پڑھے

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد کیا دعا پڑھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 971

راوی: احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی آخری تشہد سے فارغ ہو تو چار چیزوں سے پناہ مانگے ایک جہنم کے عذاب سے، دوسرے قبر کے عذاب سے، تیسرے زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور چوتھے مسیح دجال کے فتنہ سے۔

راوی : احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد کیا دعا پڑھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 972

راوی: وهب بن بقیه، عمر بن یونس، یمانی، محمد بن عبد الله بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

وہب بن بقیہ، عمر بن یونس، یمانی، محمد بن عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

راوی : وہب بن بقیہ، عمر بن یونس، یمانی، محمد بن عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد کیا دعا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی : عبداللہ بن عمرو، معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حنظلہ بن علی، حضرت محجن بن اورع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْأَدْرَعِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ قَالَ فَقَالَ قَدْ غُفِرَ لَهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا

عبد اللہ بن عمرو، معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حنظلہ بن علی، حضرت محجن بن اورع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک شخص کو دیکھا جسکی نماز ختم کے قریب تھی اور وہ اس طرح تشہد پڑھ رہا تھا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، محجن بن اورع کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا اسکو بخش دیا گیا اور یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ دہرایا

راوی : عبد اللہ بن عمرو، معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حنظلہ بن علی، حضرت محجن بن اورع رضی اللہ عنہ

تشہد آہستہ پڑھنا چاہیے

باب : نماز کا بیان

تشہد آہستہ پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 974

راوی: عبداللہ بن سعید، یونس، ابن بکیر محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُخْفَى التَّشَهُّدُ

عبداللہ بن سعید، یونس، ابن بکیر محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ تشہد آہستہ پڑھنا چاہیے

راوی : عبداللہ بن سعید، یونس، ابن بکیر محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

باب : نماز کا بیان

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 975

راوی: قعنبی، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی بن عبدالرحمن معاوی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ رَآنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فَقُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

قعنبی، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی بن عبدالرحمن معاوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ کو نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے اس سے منع فرمایا اور کہا کہ تو بھی نماز میں وہی کیا کر جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے؟ فرمایا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو دائیں ران پر دایاں ہاتھ رکھتے اور سب انگلیوں کو بند کر لیتے اور انگوٹھے سے ملحق انگلی سے (شہادت

والی انگلی سے) اشارہ کرتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے

راوی : قعنبی، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی بن عبد الرحمن معاوی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 976

راوی : محمد بن عبد الرحیم، بزار، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى تَحْتَ فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَسَاقِهِ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ وَأَرَانَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

محمد بن عبد الرحیم، بزار، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں داہنی ران اور داہنی پنڈلی کے نیچے کر لیتے اور داہنا پاؤں بچھا لیتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے، عفان کہتے ہیں کہ عبد الواحد نے عملی طور پر کر کے دکھایا اور انگلی سے اشارہ کیا۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، بزار، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی : ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، زیاد، محمد بن عجلان، عامر، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا قَالَ ابْنُ

جُرَيْجٍ وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو كَذَلِكَ وَيَتَحَامَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، زیاد، محمد بن عجلان، عامر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشہد پڑھتے تھے تو انگلی سے اشارہ کرتے تھے اور اسکو حرکت نہیں دیتے تھے، ابن جریج نے کہا عمرو بن دینار نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ مجھے عامر نے اپنے والد کے حوالہ سے خبر دی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح اشارہ کرتے تھے (یعنی حرکت نہ کرتے تھے) اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، زیاد، محمد بن عجلان، عامر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 978

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن عجلان، عامر، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ أَتَمُّ

محمد بن بشار، یحیی، ابن عجلان، عامر، حضرت عبداللہ بن زبیر اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ کی نگاہ اشارہ سے آگے نہ بڑھتی تھی اور حجاج کی حدیث یحیی کی حدیث سے زیادہ مکمل ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن عجلان، عامر، حضرت عبداللہ بن زبیر

باب : نماز کا بیان

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی: عبداللہ بن محمد، عثمان، ابن عبدالرحمن، عصام بن قدامہ، بن بجیلہ مالک بن نمیر، حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ

عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ حَنَاهَا شَيْئًا

عبد اللہ بن محمد، عثمان، ابن عبد الرحمن، عصام بن قدامہ، بن بجیلہ مالک بن نمیر، حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا داہنی ران پر داہنا ہاتھ رکھے ہوئے اور شہادت والی انگلی اٹھائے ہوئے قدرے جھکی ہوئی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عثمان، ابن عبد الرحمن، عصام بن قدامہ، بن بجیلہ مالک بن نمیر، حضرت نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ

نماز میں ہاتھ ٹیکنے کی کراہت کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہاتھ ٹیکنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 980

راوی: احمد بن حنبل، احمد بن محمد، بن شبویہ، محمد بن رافع، محمد بن عبد الملک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْغَزَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدِهِ وَقَالَ ابْنُ شَبُّوَيْهِ نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدِهِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدِهِ وَذَكَرَهُ فِي بَابِ الرَّفْعِ مِنْ السُّجُودِ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ

احمد بن حنبل، احمد بن محمد، بن شبویہ، محمد بن رافع، محمد بن عبد الملک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے نماز میں ہاتھ پر ٹیک لگا کر بیٹھنے سے، یہ امام احمد بن حنبل کی روایت ہے اور ابن شبویہ کی روایت یوں ہے کہ منع فرمایا نماز میں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے (یعنی اس میں بیٹھنے کی صراحت نہیں ہے) اور ابن رافع کی روایت یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہاتھ پر ٹیک لگا کر نماز پڑھنے سے مگر ابن رافع نے اس ممانعت کو سجدہ سے اٹھتے وقت کے لیے بیان کیا ہے اور ابن عبد الملک نے یہ روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے نماز میں ہاتھوں پر ٹیک

لگانے سے جبکہ وہ (سجدہ سے) اٹھے۔

راوی : احمد بن حنبل، احمد بن محمد، بن شبویہ، محمد بن رافع، محمد بن عبدالملک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہاتھ ٹیکنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 981

راوی : بشر بن هلال، عبدالوارث، حضرت اسماعیل بن امیه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ سَأَلْتُ نَافِعًا عَنْ الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ مُشَبِّكٌ يَدَيْهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

بشر بن ہلال، عبدالوارث، حضرت اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت نافع سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا جو ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر (یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے) نماز پڑھے تو حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ یہ المغضوب علیہم (یہود) کی نماز ہے (لہذا اس سے اجتناب ضروری ہے(

راوی : بشر بن ہلال، عبدالوارث، حضرت اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہاتھ ٹیکنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی : هارون بن زید بن ابی زرقا، محمد بن سلمه، ابن وهب، هشام بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَهَذَا لَفْظُهُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَتَّكِئُ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى وَهُوَ قَاعِدٌ فِي الصَّلَاةِ قَالَ هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ سَاقِطًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ اتَّفَقَا فَقَالَ لَهُ لَا تَجْلِسْ هَكَذَا فَإِنَّ هَكَذَا يَجْلِسُ الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ

ہارون بن زید بن ابی زرقا، محمد بن سلمہ، ابن وہب، ہشام بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بائیں ہاتھ پر ٹیک لگا کر نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا (ہارون بن یزید کی روایت ہے کہ بائیں کروٹ پر پڑا ہوا دیکھا) تو اس

سے کہا اس طرح مت بیٹھ اس لیے کہ یہ ان لوگوں کی نشست ہے جنکو عذاب دیا جائیگا

راوی : ہارون بن زید بن ابی زرقا، محمد بن سلمہ، ابن وہب، ہشام بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

قعدہ اولی میں تخفیف کا بیان

باب : نماز کا بیان

قعدہ اولی میں تخفیف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سعد بن ابراھیم، ابوعبیدہ نے اپنے والد یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ قُلْنَا حَتَّى يَقُومَ قَالَ حَتَّى يَقُومَ

حفص بن عمر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوعبیدہ نے اپنے والد یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی دو رکعتوں کے بعد (قعدہ میں) اس طرح ہوتے ہوتے گویا گرم پتھر پر بیٹھ گئے ہوں (یعنی بہت جلد کھڑے ہو جاتے) شعبہ کہتے ہیں کہ ہم نے (اپنے استاذ سعد بن ابراہیم) سے پوچھا کہ (کیا آپ یہ کہتے ہیں) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے تو (سعد بن ابراہیم نے) کہا ہاں یہاں تک کہ کھڑے ہو جاتے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوعبیدہ نے اپنے والد یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

نماز میں سلام پھیرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی : محمد بن کثیر سفیان، احمد بن یونس، زائدہ مسدد، ابواحوص، محمد بن عبید زیاد بن ایوب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ح و حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثُ إِسْرَائِيلَ لَمْ يُفَسِّرْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد شُعْبَةُ كَانَ يُنْكِرُ هَذَا الْحَدِيثَ حَدِيثَ أَبِي إِسْحَقَ أَنْ يَكُونَ مَرْفُوعًا

محمد بن کثیر سفیان، احمد بن یونس، زائدہ مسدد، ابواحوص، محمد بن عبید زیاد بن ایوب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائیں اور دائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ سلام پھیرتے تھے) السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ الفاظ سفیان کی بیان کردہ حدیث کے ہیں اور اسرائیل نے اپنی حدیث میں اسکی تصریح نہیں کی ہے (یعنی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا ذکر نہیں کیا) ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو زہیر نے ابواسحاق سے اور یحیی بن آدم نے بواسطہ اسرائیل ابواسحاق سے یوں روایت کیا ہے عن عبدالرحمن بن الاسود عن ابیہ وعلقمۃ عن عبداللہ، ابوداؤد کہتے ہیں کہ شعبہ ابواسحاق کی اس حدیث کے مرفوع ہونے کا انکار کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان، احمد بن یونس، زائدہ مسدد، ابواحوص، محمد بن عبید زیاد بن ایوب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 985

راوی: عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم، موسیٰ بن قیس، سلمہ بن کہیل، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم، موسیٰ بن قیس، سلمہ بن کہیل، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داہنی طرف سلام پھیرتے تو کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ (یعنی بائیں طرف سلام پھیرتے وقت وبرکاتہ نہیں کہتے تھے

راوی : عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم، موسیٰ بن قیس، سلمہ بن کہیل، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، وکیع، مسعر، عبیداللہ بن قبطہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَوَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ أَحَدُنَا أَشَارَ بِيَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُومِي بِيَدِهِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَوْ أَلَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، وکیع، مسعر، عبید اللہ بن قبطیہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے جب ہم میں سے کوئی سلام پھیرتا تو اپنے ہاتھ کے دائیں والے اور بائیں والے آدمی کی طرف اشارہ کرتا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا بات ہے تم نماز میں بھی ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو گویا وہ ہاتھ پھرے ہوئے گھوڑوں کی دموں کی طرح ہیں تمھارے لیے بس اتنا کافی ہے (یہ کہہ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی سے اشارہ کیا (یعنی تشہد میں اس طرح انگلی اٹھائے) اور پھر اپنے دائیں اور بائیں والے بھائی کو سلام کرے

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا، وکیع، مسعر، عبید اللہ بن قبطہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 987

راوی: محمد بن سلیمان، ابونعیم، حضرت مسعر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَوْ أَحَدَهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ

محمد بن سلیمان، ابونعیم، حضرت مسعر رضی اللہ عنہ اسی سند و متن کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے لیے اتنی بات کافی نہیں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ ران پر رکھے اور پھر سلام کرے اپنے بھائی کو جو دائیں طرف ہے اور جو بائیں طرف ہے

راوی: محمد بن سلیمان، ابونعیم، حضرت مسعر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 988

راوی: عبداللہ بن محمد، زھیر، اعمش، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ رَافِعُوا أَيْدِيهِمْ قَالَ زُهَيْرٌ أُرَاهُ قَالَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ أُسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

عبداللہ بن محمد، زہیر، اعمش، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں لوگوں کے ہاتھ اٹھے ہوئے تھے (زہیر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ اعمش نے فی الصلوٰۃ کہا تھا) یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے میں دیکھ رہا ہوں تمھارے ہاتھ اس طرح اٹھے ہوئے ہیں گویا وہ سرکش گھوڑوں کی دمیں ہوں نماز میں سکون اختیار کرو

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، اعمش، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

امام کو سلام کا جواب دینا

باب : نماز کا بیان

امام کو سلام کا جواب دینا

جلد : جلد اول　　　حدیث 989

راوی: محمد بن عثمان، ابوجماھر، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَأَنْ نَتَحَابَّ وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

محمد بن عثمان، ابوجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم امام کے سلام کا جواب دیں آپس میں دوستی رکھیں اور ایک دوسرے کو سلام کیا کریں

راوی : محمد بن عثمان، ابوجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

نماز کے بعد تکبیر کہنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کے بعد تکبیر کہنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 990

راوی: احمد بن عبدہ، سفیان عمرو، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُعْلَمُ انْقِضَاءُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

احمد بن عبدہ، سفیان عمرو، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا ختم ہونا تکبیر سے معلوم ہوتا تھا۔

راوی : احمد بن عبدہ، سفیان عمرو، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے بعد تکبیر کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 991

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابومعبد مولی ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ لِلذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ وَأَسْمَعُهُ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد مولی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں فرض نمازوں سے فراغت کے بعد بآواز بلند ذکر ہوتا تھا اور ابن عباس کہتے ہیں کہ میں اس ذکر جہری سے ہی سمجھتا تھا کہ لوگ نماز سے فارغ ہو گئے ہیں اور میں اسکی آواز سنتا تھا۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد مولی ابن عباس رضی اللہ عنہ

سلام مختصر کرنے بیان

باب : نماز کا بیان

سلام مختصر کرنے بیان

جلد : جلد اول حدیث 992

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن یوسف، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ

احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن یوسف، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلام کا مختصر کرنا سنت ہے (یعنی اس میں مد نہ کرے(

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن یوسف، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے

باب : نماز کا بیان

نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 993

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر بن عبد الحمید، عاصم بن سلام، حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُعِدْ صَلَاتَهُ

عثمان بن ابی شیبہ جریر بن عبد الحمید، عاصم بن سلام، حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اگر کسی کی نماز میں ریح خارج ہو جائے تو چلا جائے اور وضو کرے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر بن عبد الحمید، عاصم بن سلام، حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ

جس جگہ فرض پڑھے ہوں اس جگہ نفل نہ پڑھے

باب : نماز کا بیان

جس جگہ فرض پڑھے ہوں اس جگہ نفل نہ پڑھے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 994

راوی: مسدد، حماد، عبد الوارث، لیث حجاج بن عبید، ابراهیم بن اسمعیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ قَالَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ زَادَ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ فِي الصَّلَاةِ يَعْنِي فِي السُّبْحَةِ

مسدد، حماد، عبد الوارث، لیث حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم ایسا نہیں کر سکتے کہ نفل نماز پڑھنے کے لیے آگے بڑھ جاؤ یا پیچھے ہٹ جاؤ یا دائیں بائیں ہو جاؤ۔

راوی : مسدد، حماد، عبدالوارث، لیث حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسمعیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جس جگہ فرض پڑھے ہوں اس جگہ نفل نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 995

راوی : عبدالوھاب، بن نجدہ، اشعث بن شعبہ، منہال بن خلیفہ، حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا إِمَامٌ لَنَا يُكْنَى أَبَا رِمْثَةَ فَقَالَ صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ مِثْلَ هَذِهِ الصَّلَاةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِينِهِ وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنْ الصَّلَاةِ فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَأَيْنَا بَيَاضَ خَدَّيْهِ ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ أَبِي رِمْثَةَ يَعْنِي نَفْسَهُ فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِي أَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنْ الصَّلَاةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ فَهَزَّهُ ثُمَّ قَالَ اجْلِسْ فَإِنَّهُ لَمْ يُهْلِكْ أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلَوَاتِهِمْ فَصْلٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ فَقَالَ أَصَابَ اللَّهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ قِيلَ أَبُو أُمَيَّةَ مَكَانَ أَبِي رِمْثَةَ

عبدالوہاب بن نجدہ، اشعث بن شعبہ، منہال بن خلیفہ، حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے امام نے ہم کو نماز پڑھائی جن کا نام ابورمثہ تھا انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ میں نے یہی نماز (یا یہ کہ ایسی ہی نماز) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی تھی انہوں نے مزید کہا کہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما پہلی صف میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داہنی جانب کھڑے تھے اور ایک شخص اور تھا جس نے تکبیر اولی پائی تھی جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داہنی اور بائیں طرف سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دیکھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے جس طرح ابورمثہ (یعنی میں) کھڑا ہوا اسکے بعد وہ شخص جس نے تکبیر اولیٰ پائی تھی کھڑا ہو کر دوگانہ پڑھنے لگا یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسکی طرف جھپٹے اور اسکو جھنجوڑ ڈالا اور کہا بیٹھ جا، کیونکہ اہل کتاب اسی لیے برباد ہوئے کہ انہوں نے ایک نماز کو دوسری نماز سے الگ نہ کیا (یہ سن کر) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نگاہ اٹھائی اور فرمایا اے خطاب کے بیٹے اللہ نے تجھے ٹھیک بات کہنے کی توفیق عطاء فرمائی۔

راوی : عبدالوہاب، بن نجدہ، اشعث بن شعبہ، منہال بن خلیفہ، حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ

سجدہ سہو کا بیان

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 996

راوی: محمد بن عبید حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهِمَا إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ ثُمَّ خَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ قُصِرَتْ الصَّلَاةُ قُصِرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي النَّاسِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ الصَّلَاةُ قَالَ بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَأَوْمَئُوا أَيْ نَعَمْ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَقَامِهِ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ قَالَ فَقِيلَ لِمُحَمَّدٍ سَلَّمَ فِي السَّهْوِ فَقَالَ لَمْ أَحْفَظْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَكِنْ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن عبید حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز میں سے کوئی ایک نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لکڑی کے پاس گئے جو سجدہ گاہ کے پاس لگی ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر ایک ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو گئے اور چہرے سے غصہ کے آثار جھلک رہے تھے جلدی جانے والے لوگ چلے گئے وہ یہ کہہ رہے تھے کہ نماز کم ہو گئی نماز کم ہو گئی وہاں موجود لوگوں میں ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی تھے وہ دونوں کچھ پوچھتے ہوئے دوڑ رہے تھے اتنے میں ایک شخص جسکو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذوالیدین کہتے تھے بول اٹھا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھول ہو گئی یا نماز ہی کم ہو گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ مجھ سے بھول ہوئی ہے اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے اس شخص نے کہا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی

طرف متوجہ ہوئے اور دریافت فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے اشارہ کیا ہاں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کی جگہ پر آئے اور دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیرا اور سلام کے بعد اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا جیسا کہ نماز میں ہوتا ہے یا اس سے کسی قدر لمبا پھر سجدہ سے سر اٹھایا اور اللہ اکبر کہا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا جیسا کہ نماز میں ہوتا ہے یا اس سے کسی قدر لمبا، پھر سجدہ سے سر اٹھایا اور اللہ اکبر کہا، ایوب کہتے ہیں کہ محمد بن سیرین سے کسی نے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سہو کے بعد پھر سلام پھیرا؟ انہوں نے کہا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے تو مجھے ایسا یاد نہیں ہے البتہ مجھے خبر دی گئی کہ عمران بن حصین نے (اپنی حدیث میں) کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سجدہ سہو کے بعد) پھر سلام پھیرا۔

راوی : محمد بن عبید حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 997

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ایوب، محمد، حماد، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ بِإِسْنَادِهِ وَحَدِيثُ حَمَّادٍ أَتَمُّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقُلْ بِنَا وَلَمْ يَقُلْ فَأَوْمَئُوا قَالَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ وَلَمْ يَقُلْ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَتَمَّ حَدِيثُهُ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَوْمَئُوا إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكُلُّ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ لَمْ يَقُلْ فَكَبَّرَ وَلَا ذَكَرَ رَجَعَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ایوب، محمد، حماد، محمد بن سیرین سے انکی سند کے ساتھ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی (مالک نے) لفظ بنا اور لفظ فَاَوۡمَئُوا نہیں کہا بلکہ اسکی جگہ یہ کہا فقَالَ النَاسُ نَعَم، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا (یہاں مالک نے) کبر ذکر نہیں کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا جیسا کہ نماز میں ہوتا ہے یا اس سے کسی قدر لمبا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سجدہ سے) سر اٹھایا یہاں تک مالک کی حدیث پوری ہوگئی اور انہوں نے اسکے بعد کا ذکر نہیں کیا اور اشارہ کا ذکر حماد بن یزید کے علاوہ اور کسی نے نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ایوب، محمد، حماد، محمد بن سیرین

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 998

راوی: مسدد، بشر، ابن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَمَّادٍ كُلِّهِ إِلَى آخِرِ قَوْلِهِ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ قُلْتُ فَالتَّشَهُّدُ قَالَ لَمْ أَسْمَعْ فِي التَّشَهُّدِ وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ وَلَمْ يَذْكُرْ كَانَ يُسَمِّيهِ ذَا الْيَدَيْنِ وَلَا ذَكَرَ فَأَوْمَئُوا وَلَا ذَكَرَ الْغَضَبَ وَحَدِيثُ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ أَتَمُّ

مسدد، بشر، ابن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی (سلمہ بن علقمہ نے) حماد کی حدیث کا پورا مضمون بیان کیا ہے بشمول، محمد بن سیرین کے اس قول کے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ عمران حصین نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سہو کے بعد پھر سلام پھیرا (سلمہ) کہتے ہیں کہ میں نے (محمد بن سیرین سے) پوچھا کہ تشہد (یعنی حدیث میں اس کے متعلق کیا مذکور ہے) کہا کہ میں نے تشہد کے بارے میں (ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے) کچھ نہیں سنا البتہ میرے نزدیک یہ بات پسندیدہ ہے کہ تشہد پڑھا جائے اور اس حدیث میں (یسمیہ ذوالیدین) کا ذکر نہیں ہے اور نہ اشارہ سے جواب دینے کا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غصہ کے متعلق کچھ مذکور ہے اور حماد کی حدیث سے زیادہ مکمل ہے۔

راوی : مسدد، بشر، ابن مفضل، سلمہ، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 999

راوی: علی بن نصر بن علی، سلیمان بن حرب، حماد، بن زید، ایوب، ہشام، یحیی بن عتیق، ابن عون، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ وَابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَّةِ ذِي الْيَدَيْنِ أَنَّهُ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ وَعَاصِمٌ

الْأَحْوَلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ أَنَّهُ كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ لَمْ يَذْكُرَا عَنْهُ هَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ

علی بن نصر بن علی، سلیمان بن حرب، حماد، بن زید، ایوب، ہشام، یحیی بن عتیق، ابن عون، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذوالیدین کے قصہ کے ذیل میں ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور سجدہ کیا اور ہشام بن حسان نے کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تکبیر کہی اور اس کے بعد پھر دوسری تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو حبیب بن شہید، حمید، یونس اور عاصم احول نے بواسطہ محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے لیکن ان میں سے کسی نے بھی ذکر نہیں کیا جیسا کہ حماد بن زید نے ہشام سے روایت کرتے ہوئے ذکر کیا ہے اور حماد بن سلمہ وابو بکر بن عیاش نے بھی اس حدیث کو ہشام سے روایت کیا ہے لیکن انھوں نے بھی اِنَّہٗ کَبَّرَ ثُمَّ کَبَّرَ روایت نہیں کیا جیسا کہ حماد بن زید نے ذکر کیا ہے۔

راوی : علی بن نصر بن علی، سلیمان بن حرب، حماد، بن زید، ایوب، ہشام، یحیی بن عتیق، ابن عون، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : **نماز کا بیان**

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن کثیر، اوزاعی، زهری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ حَتَّى يَقَّنَهُ اللَّهُ ذَلِكَ

محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن کثیر، اوزاعی، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سہو نہ کیا جب تک کہ آپ کو اپنی بھول کا یقین نہیں ہو گیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، محمد بن کثیر، اوزاعی، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : **نماز کا بیان**

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1001

راوی: حجاج، بن ابی یعقوب، ابن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، ابوبکر بن سلیمان، ابن شهاب

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ وَلَمْ يَسْجُدْ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُسْجَدَانِ إِذَا شَكَّ حَتَّى لَقَّاهُ النَّاسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي بِهَذَا الْخَبَرِ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَعِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ سَجَدَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

حجاج بن ابی یعقوب، ابن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابو بکر بن سلیمان، ابن شہاب سے روایت ہے کہ ان کو ابو بکر بن سلیمان بن ابی حتمہ نے خبر دی کہ مجھ کو یہ حدیث اس طرح پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سہو نہیں کیے یہاں تک کہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بواسطہ سعید بن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہنچی ہے اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو بکر بن الحارث بن ہشام اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے مجھے اس کی خبر دی ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسے یحیی بن ابی کثیر اور عمران بن ابی انس نے بواسطہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے لیکن انھوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسے زبیدی نے بطریق زہری بواسطہ ابو بکر بن سلیمان بن ابی حشمہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ۔

راوی: حجاج، بن ابی یعقوب، ابن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابو بکر بن سلیمان، ابن شہاب

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1002

راوی: ابن معاذ، شعبہ، سعد، سلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقِيلَ لَهُ نَقَصْتَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

ابن معاذ، شعبہ، سعد، سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا لوگوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کم کر دی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر کی دو رکعتیں پڑھیں اور اس کے بعد دو سجدے کئے۔

راوی : ابن معاذ، شعبہ، سعد، سلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1003

راوی: اسمعیل بن اسد، شابہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَقَالَ لَه رَجُلٌ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ نَسِيتَ قَالَ كُلَّ ذَلِكَ لَمْ أَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ فَعَلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

اسمعیل بن اسد، شابہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے ایسا کیا تو ایسا کچھ نہیں کیا ہے (یعنی آپ نے دو رکعت چھوڑ دی ہیں) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور اُٹھ کھڑے ہوئے اور سجدہ سہو نہیں کیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ داؤد بن حصین نے بطریق ابوسفیان مولیٰ ابی احمد بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی قصہ روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

راوی : اسمعیل بن اسد، شابہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1004

راوی : ہارون بن عبداللہ ہاشم، بن قاسم، عکرمہ بن عمار، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَّانِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ہارون بن عبداللہ ہاشم، بن قاسم، عکرمہ بن عمار، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی مروی ہے جس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ ہاشم، بن قاسم، عکرمہ بن عمار، ضمضم بن جوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1005

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، ابواسامہ، محمد بن علاء حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

احمد بن محمد بن ثابت، ابواسامہ، محمد بن علاء حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا (اس کے بعد ابواسامہ نے) حدیث ابن سیرین عن ابوہریرہ والا مضمون ذکر کیا جس میں یہ ہے کہ آپ نے سلام پھیر اور اس کے بعد دو سجدے سہو کیے۔

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، ابواسامہ، محمد بن علاء حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : نماز کا بیان

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1006

راوی: مسدد، یزید بن زریع، مسدد، مسلمہ، بن محمد، خالد حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ قَالَ عَنْ مَسْلَمَةَ الْحُجَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ كَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ فَقَالَ لَهُ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَقَالَ أَصَدَقَ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهَا ثُمَّ سَلَّمَ

مسدد، یزید بن زریع، مسدد، مسلمہ، بن محمد، خالد حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی تین رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرہ تشریف لے گئے پس ایک شخص کھڑا ہوا جس کا نام خرباق تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا نماز کم ہوگئی؟ (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ کے عالم میں چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے اور لوگوں سے پوچھا کہ کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ آخری رکعت پڑھی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا اور دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، مسدد، مسلمہ، بن محمد، خالد حضرت عمران بن حصین

باب : نماز کا بیان

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1007

راوی: حفص بن عمرو مسلم بن ابراهیم، حفص، شعبه، حکم، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَ حَفْصٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ صَلَّيْتَ خَمْسًا

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

حفص بن عمرو مسلم بن ابراہیم، حفص، شعبہ، حکم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھ لیں۔ لوگوں نے عرض کیا کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ کیوں؟ کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

راوی : حفص بن عمرو مسلم بن ابراہیم، حفص، شعبہ، حکم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1008

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَلَا أَدْرِي زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمَّا انْفَتَلَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَقَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی ابراہیم نے کہا مجھے نہیں معلوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں زیادتی کی تھی یا کمی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیوں؟ لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا اور ایسا کیا ہے (یعنی جو بھول ہوئی تھی اس کو بتایا) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا پاؤں جھکایا اور قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدہ سہو کیے اور پھر سلام پھیرا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اگر نماز کے سلسلہ میں کوئی حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تم کو ضرور مطلع کر دیتا لہذا جب میں بھول جاؤں تو تم یاد دلا دیا کرو۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمھیں نماز میں شک ہو جائے تو ذہن پر زور ڈال کر سوچو کہ ٹھیک کیا ہے؟ پھر اسی حساب سے نماز پوری

کرے پھر سلام پھیرے، پھر دو سجدے کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1009

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا قَالَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَحَوَّلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حُصَيْنٌ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس طرح مروی ہے اس میں یہ اضافہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے (یہ کہہ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پلٹے اور دو سجدے کیے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسے حصین نے اعمش کی طرح نقل کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1010

راوی: نصر بن علی، جریر، یوسف بن موسی، جریر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَهَذَا حَدِيثُ يُوسُفَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالُوا فَإِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

نصر بن علی، جریر، یوسف بن موسی، جریر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ہمیں (بجائے چار کے) پانچ رکعتیں پڑھا دیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ آپس میں

سرگوشیاں کرنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا بات ہے؟ لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بجائے چار کے) پانچ رکعات پڑھا دی ہیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قبلہ کی طرف) مڑے اور دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا اس کے بعد فرمایا میں بھی انسان ہوں پس جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔

راوی: نصر بن علی، جریر، یوسف بن موسی، جریر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب چار کے بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن سعد بن ابی حبیب، سوید بن قیس، حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنْ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هَذَا هُوَ فَقَالُوا هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن سعد بن ابی حبیب، سوید بن قیس، حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ کر سلام پھیر دیا اس حال میں کہ نماز کی ایک رکعت باقی رہ گئی تھی پس ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا کر کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ایک رکعت بھول گئے ہیں (یہ جان کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں واپس تشریف لائے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم کیا پس انھوں نے تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی (حضرت معاویہ بن خدیج کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد) میں نے لوگوں سے یہ قصہ بیان کیا تو لوگوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم اس شخص کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا نہیں! ہاں اگر دیکھ لوں تو پہچان لوں گا۔ تبھی وہ شخص میرے قریب سے گزرا میں نے کہا یہ ہے وہ شخص لوگ بولے یہ طلحہ بن عبیداللہ ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن سعد بن ابی حبیب، سوید بن قیس، حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ

شک چھوڑنے اور یقین پر عمل کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

شک چھوڑنے اور یقین پر عمل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1012

راوی: محمد بن علاء، ابوخالد، عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَّةً كَانَتْ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَالسَّجْدَتَانِ وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتْ الرَّكْعَةُ تَمَامًا لِصَلَاتِهِ وَكَانَتْ السَّجْدَتَانِ مُرْغِمَتَيْ الشَّيْطَانِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي خَالِدٍ أَشْبَعُ

محمد بن علاء، ابوخالد، عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدریر ضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی کو نماز میں شک پڑ جائے (کہ رکعات تین ہوئیں یا چار) تو شک کو چھوڑ دے اور یقین پر عمل کریں (یعنی تعداد کی زیادتی کو قابل لحاظ نہ رکھے بلکہ کم والی تعداد کو مدار بنا کر اس کے مطابق عمل کرے) جب اس کو یقین ہو جائے کہ نماز پوری ہوگئی ہے تو دو سجدے کرے اب اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ رکعت اور دونوں سجدے نفل ہو جائیں گے اور اگر اس کی نماز پوری نہیں ہوئی تھی تو اس رکعت سے پوی ہو جائے گی اور وہ دو سجدے شیطان کی ذلت ورسوائی کا سبب بن جائیں گے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو ہشام بن سعد اور محمد بن مطرف نے بطریق زید بروایت عطاء بن یسار بواسطہ ابوسعید خدری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوخالد کی حدیث مکمل ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابوخالد، عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شک چھوڑنے اور یقین پر عمل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1013

راوی: محمد بن عبدالعزیز، ابی رزمہ، فضل بن موسی، عبداللہ بن کیسان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ کَيْسَانَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّی سَجْدَتَيْ السَّهْوِ الْمُرْغِمَتَيْنِ

محمد بن عبدالعزیز، ابی رزمہ، فضل بن موسی، عبداللہ بن کیسان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سہو کا نام مرغمتین رکھا تھا (یعنی شیطان کی ذلت ورسوائی کا باعث (

راوی : محمد بن عبدالعزیز، ابی رزمہ، فضل بن موسی، عبداللہ بن کیسان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شک چھوڑنے اور یقین پر عمل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1014

راوی: قعنبی، مالک، زید بن اسلم، حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِکٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَکَّ أَحَدُکُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي کَمْ صَلَّی ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَکْعَةً وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَإِنْ کَانَتْ الرَّکْعَةُ الَّتِي صَلَّی خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ وَإِنْ کَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ

قعنبی، مالک، زید بن اسلم، حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور یہ یاد نہ رہے کہ کتنی رکعات ہوئیں تین یا چار تو اس کو چاہیے کہ ایک رکعت پڑھ لے اور بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر کے سلام پھیر لے اگر پڑھی جانے والی رکعت پانچویں ہو گی تو یہ دو سجدے مل کر ایک دوگانہ ہو جائے گا اور اگر وہ بعد میں پڑھی جانے والی رکعت چوتھی ہو گی تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے باعث ذلت ورسوائی ہوں گے۔

راوی : قعنبی، مالک، زید بن اسلم، حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شک چھوڑنے اور یقین پر عمل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1015

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِإِسْنَادِ مَالِکٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَإِنْ اسْتَيْقَنَ أَنْ قَدْ صَلَّى ثَلَاثًا فَلْيَقُمْ فَلْيُتِمَّ رَكْعَةً بِسُجُودِهَا ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَشَهَّدُ فَإِذَا فَرَغَ فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَى مَالِكٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَحَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَنَّ هِشَامًا بَلَغَ بِهِ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے باسناد مالک روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں شک کرے اور پھر (شک کے بعد) یقین حاصل ہو جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں تو کھڑا ہو جائے اور ایک رکعت سجدہ کے ساتھ پڑھ کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے پھر جب فارغ ہو جائے اور سلام کے علاوہ کچھ باقی نہ رہے تو سجدے کرے اور سلام پھیر دے اس کے بعد حدیث مالک کی طرح بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسی طرح ابن وہب نے مالک حفص بن میسرہ داؤد بن قیس اور ہشام بن سعد سے روایت کیا ہے مگر ہشام نے اس کو ابوسعد خدری تک پہنچایا ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ

شک کی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے

باب : نماز کا بیان

شک کی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے

جلد : جلد اول   **حدیث** 1016

راوی: نفیلی، محمد بن سلمہ، حصیف، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَشَكَكْتَ فِي ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَأَكْبَرُ ظَنِّكَ عَلَى أَرْبَعٍ تَشَهَّدْتَ ثُمَّ سَجَدْتَ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ ثُمَّ تَشَهَّدْتَ أَيْضًا ثُمَّ تُسَلِّمُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ خُصَيْفٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَوَافَقَ عَبْدَ الْوَاحِدِ أَيْضًا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ وَإِسْرَائِيلُ وَاخْتَلَفُوا فِي الْكَلَامِ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُسْنِدُوهُ

نفیلی، محمد بن سلمہ، حصیف، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو نماز میں ہو اور تجھے اس بارے میں شک ہو جائے کہ رکعتیں تین ہوئیں یا چار مگر ظن غالب یہ ہو کہ چار ہوئیں تو تشہد

پڑھ اور دو سجدے کر بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے اور (سلام کے بعد) پھر تشہد پڑھ اور سلام پھیر۔ ابوداؤد نے کہا عبدالواحد نے یہ حدیث بواسطہ خصیف موقوفاً روایت کی ہے اور سفیان، شریک اور اسرائیل نے عبدالواحد کی موافقت کی ہے اور متن حدیث میں اختلاف کیا ہے اور اس کو مسند نہیں کیا۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، حصیف، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شک کی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے

جلد : جلد اول حدیث 1017

راوی: محمد بن علاء، اسعیل، بن ابراهیم، هشام، یحیی هلال، بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَتَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ صَوْتًا بِأُذُنِهِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد وقَالَ مَعْمَرٌ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ وقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ عِيَاضُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ

محمد بن علاء، اسماعیل، بن ابراہیم، ہشام، یحیی ہلال، بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور یہ یاد نہ رہے کہ زیادہ پڑھی ہے یا کم تو بیٹھ کر دو سجدے کرلے اور جب شیطان آکر کہے کہ تیرا وضو ٹوٹ گیا تھا تو کہہ دے کہ تو جھوٹا ہے مگر یہ کہ جب تو ناک سے بو سونگھے یا کان سے آواز سے (تو تیرا وضو ٹوٹ جائے گا) یہ ابان کی بیان کردہ حدیث کے الفاظ ہیں ابوداؤد کہتے ہیں کہ معمر اور علی بن مبارک نے عیاض بن ہلال کہا ہے اور اوزاعی نے عیاض بن ابی زہیر

راوی : محمد بن علاء، اسمعیل، بن ابراہیم، ہشام، یحیی ہلال، بن عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شک کی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے

جلد : جلد اول حدیث 1018

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَائَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٌ وَاللَّيْثُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اس بھول میں مبتلا کر دیتا ہے یہاں تک کہ اس کو یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعات پڑھی ہیں جب تم میں سے کسی کے ساتھ یہ صورت پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ بیٹھ کر سجدے کرلے ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ معمر اور لیث نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شک کی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے

جلد : جلد اول — حدیث 1019

راوی: حجاج، یعقوب، ابن اسحق، محمد بن مسلم

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ زَادَ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ

حجاج بن ابی یعقوب، ابن اسحاق، محمد بن مسلم اس حدیث کو اپنی اسناد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ سلام سے پہلے بیٹھ کر

راوی: حجاج، یعقوب، ابن اسحق، محمد بن مسلم

باب : نماز کا بیان

شک کی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے

جلد : جلد اول — حدیث 1020

راوی: حجاج، یعقوب، ابن اسحق، محمد بن مسلم زہری

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ

فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ

حجاج، یعقوب، ابن اسحاق، محمد بن مسلم زہری اسی سند و متن کے ساتھ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پس وہ دو سجدے کرے سلام سے پہلے اور اس کے بعد سلام پھیرے۔

راوی : حجاج، یعقوب، ابن اسحق، محمد بن مسلم زہری

سجدہ سہو سلام کے بعد ہے

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو سلام کے بعد ہے

جلد : جلد اول حدیث 1021

راوی: احمد بن ابراهیم، حجاج، ابن جریج، عبدالله بن مسافح، مصعب عبدالله بن جعفر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ

احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن مسافح، مصعب عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام کے بعد دو سجدے کرے

راوی : احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، عبداللہ بن مسافح، مصعب عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھے بغیر اُٹھ جانا

باب : نماز کا بیان

دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھے بغیر اُٹھ جانا

جلد : جلد اول حدیث 1022

راوی: قعنبی، مالك، ابن شهاب، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبدالله بن بحینه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَانْتَظَرْنَا التَّسْلِيمَ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، حضرت عبد اللہ بن بجینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی (دو رکعت کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے نہیں بلکہ کھڑے ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ دوسرے لوگ بھی کھڑے ہوگئے جب نماز پوری ہوگئی اور ہم سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ اکبر کہہ کر دو سجدے کیے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے اس کے بعد سلام پھیرا۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، حضرت عبد اللہ بن بجینہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھے بغیر اُٹھ جانا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1023

راوی: عمرو بن عثمان، بقیہ، شعیب نے زہری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَى إِسْنَادِهِ وَحَدِيثِهِ زَادَ وَكَانَ مِنَّا الْمُتَشَهِّدُ فِي قِيَامِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ سَجَدَهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ وَهُوَ قَوْلُ الزُّهْرِيِّ

عمرو بن عثمان، بقیہ، شعیب نے زہری سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے یہ اضافہ کیا ہے کہ ہم میں سے کچھ لوگوں نے کھڑے کھڑے تشہد پڑھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن الزبیر نے بھی سلام سے پہلے اسی طرح دو سجدے کیے تھے جب وہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوگئے تھے اور یہی زہری کا قول ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان، بقیہ، شعیب نے زہری

جو شخص قعدہ اولیٰ بھول جائے وہ کیا کرے؟

باب : نماز کا بیان

جو شخص قعدہ اولیٰ بھول جائے وہ کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1024

راوی: حسن بن عمرو، عبداللہ بن ولید، سفیان، جابر حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلٍ الْأَحْمَسِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ اسْتَوَى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَيْسَ فِي كِتَابِي عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ

حسن بن عمرو، عبداللہ بن ولید، سفیان، جابر حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام دو رکعت پڑھ کر کھڑا ہو جائے اور اس کو سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آجائے تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا تھا تو پھر نہ بیٹھے اور دو سجدہ سہو کرلے۔

راوی: حسن بن عمرو، عبداللہ بن ولید، سفیان، جابر حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص قعدہ اولی بھول جائے وہ کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1025

راوی: عبیداللہ بن عمر، یزید بن ھارون، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْنَا سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَضَى فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ كَمَا صَنَعْتُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَرَفَعَهُ وَرَوَاهُ أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو عُمَيْسٍ أَخُو الْمَسْعُودِيِّ وَفَعَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمُغِيرَةُ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَابْنُ عَبَّاسٍ أَفْتَى بِذَلِكَ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا فِيمَنْ قَامَ مِنْ ثِنْتَيْنِ ثُمَّ سَجَدُوا بَعْدَ مَا سَلَّمُوا

عبید اللہ بن عمر، یزید بن ہارون، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں مغیرہ بن شعبہ نے نماز

پڑھائی تو وہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوگئے (بیٹھے نہیں) ہم نے سبحان اللہ کہا تو انھوں نے بھی سبحان اللہ کہا اور نماز جاری رکھی جب نماز پوری کرلی اور سلام پھیرا تو دو سہو کے سجدے کیے اور جب نماز سے فارغ ہوگئے تو کہا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا تھا جیسا کہ میں نے اس وقت کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو ابن ابی لیلیٰ نے بھی بواسطہ شعبی حضرت مغیرہ بن شعبہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور ابوعمیس نے اس کو ثابت بن عبیدہ سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم کو مغیرہ بن شعبہ نے نماز پڑھائی زیاد بن علاقہ کی طرح ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوعمیس مسعودی کا بھائی ہے اور سعد بن ابی وقاص نے بھی ایسا ہی کیا ہے جیسا کہ مغیرہ، عمران، حصین، ضحاک بن قیس اور معاویہ بن ابی سفیان نے کیا ابن عباس اور عمر بن عبدالعزیز نے اس پر فتویٰ دیا ہے ابوداؤد نے کہا یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جو دو رکعت پڑھ کر بیٹھے نہیں پھر سلام کے بعد سجدہ کیا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، یزید بن ہارون، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص قعدہ اولیٰ بھول جائے وہ کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1026

راوی: عمرو بن عثمان، ربیع، نافع، عثمان بن ابی شیبہ، شجاع بن مخلد، ابن عیاش حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ بِمَعْنَى الْإِسْنَادِ أَنَّ ابْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ الْعَنْسِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ عَمْرٌو وَحْدَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ أَبِيهِ غَيْرُ عَمْرٍو

عمرو بن عثمان، ربیع، نافع، عثمان بن ابی شیبہ، شجاع بن مخلد، ابن عیاش حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر سہو (بھول) کے لیے دو سجدے ہیں بعد سلام کے اور عمرو کے سوا کسی نے بھی عن ابیہ روایت نہیں کیا۔

راوی : عمرو بن عثمان، ربیع، نافع، عثمان بن ابی شیبہ، شجاع بن مخلد، ابن عیاش حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھ پھر سلام پھیرے

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھ پھر سلام پھیرے

جلد : جلد اول حدیث 1027

راوی: محمد بن یحیی، فارس، محمد بن عبداللہ بن مثنی، اشعث، محمد بن سیرین، خالد حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّائَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن یحیی، فارس، محمد بن عبداللہ بن مثنی، اشعث، محمد بن سیرین، خالد حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ بھول گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے اس کے بعد تشہد پڑھا اور پھر سلام پھیرا۔

راوی: محمد بن یحیی، فارس، محمد بن عبداللہ بن مثنی، اشعث، محمد بن سیرین، خالد حضرت عمران بن حصین

نماز سے فراغت کے بعد پہلے عورتوں کو مسجد سے جانا چاہیے

باب : نماز کا بیان

نماز سے فراغت کے بعد پہلے عورتوں کو مسجد سے جانا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1028

راوی: محمد بن یحیی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مَكَثَ قَلِيلًا وَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ كَيْمَا يَنْفُذُ النِّسَائُ قَبْلَ الرِّجَالِ

محمد بن یحیی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو تھوڑی دیر کے لیے ٹھہر جاتے لوگ اس کی وجہ یہ تصور کرتے تھے کہ عورتیں مردوں سے پہلے (مسجد سے) چلی جائیں۔

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف اٹھنا چاہیے

باب : نماز کا بیان

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف اٹھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1029

راوی : ابوولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ بن ھلب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ رَجُلٍ مِنْ طَيِّئٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ

ابوولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ بن ہلب کے والد سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی (نماز سے فراغت کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں جانب گھوما کرتے تھے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فراغت کے بعد کبھی داہنی طرف رُخ کر کے بیٹھتے اور کبھی بائیں طرف رُخ کر کے یا اس کا مطلب یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی داہنی طرف سے اُٹھ کر جاتے اور کبھی بائیں طرف سے)۔

راوی : ابوولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ بن ہلب

باب : نماز کا بیان

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف اٹھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1030

راوی : مسلم بن ابراھیم، شعیبہ، سلیمان عمارہ، بن عمیر، اسود، بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ نَصِيبًا لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ عُمَارَةُ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ بَعْدُ فَرَأَيْتُ مَنَازِلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ

مسلم بن ابراہیم، شعیبہ، سلیمان عمارہ، بن عمیر، اسود، بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے کوئی

شخص اپنی نماز کا ایک حصہ شیطان کو نہ دے یعنی نماز سے اٹھ کر جانے کو داہنی طرف متعین کر لے۔ حالانکہ میں نے اکثر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بائیں طرف اٹھ کر جاتے دیکھا ہے عمارہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث سننے کے بعد میں مدینہ میں آیا تو میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کی ازواج) کے مکانات بائیں طرف بنے ہوئے ہیں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سلیمان عمارہ، بن عمیر، اسود، بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

نفل نماز گھر میں پڑھنا بہتر ہے

باب : نماز کا بیان

نفل نماز گھر میں پڑھنا بہتر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1031

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ نمازیں اپنے گھر میں بھی پڑھا کرو اور یہ کہ گھروں کو قبریں نہ بنالو۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نفل نماز گھر میں پڑھنا بہتر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1032

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، ابراہیم بن ابی نضر، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْمَرْئِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هَذَا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، ابراہیم بن ابی نضر، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرض کے علاوہ (دیگر نوافل) گھر میں پڑھنا، میری اس مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، ابراہیم بن ابی نضر، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص (شبہ یا غلط فہمی کی بناپر) قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت میں نماز پڑھ رہا ہوا اور اسی دوران اس کو قبلہ کا علم ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص (شبہ یا غلط فہمی کی بناپر) قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت میں نماز پڑھ رہا ہوا اور اسی دوران اس کو قبلہ کا علم ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1033

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ مَرَّتَيْنِ فَمَالُوا كَمَا هُمْ رُكُوعٌ إِلَى الْكَعْبَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ پس جب یہ آیت فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوھَکُمْ شَطْرَہُ (یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تم نماز میں اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کیا کرو اور اے مومنو! تم جہاں کہیں ہو اپنا رخ اسی کی طرف کیا کرو) نازل ہوئی تو یہ حکم سن کر ایک شخص بنی سلمہ کے پاس سے گزرا۔ اس وقت وہ لوگ نماز فجر کے رکوع میں تھے اس نے ان کو پکار کر کہا کہ سنو! قبلہ (بیت المقدس سے) کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے اس نے یہ اعلان دو مرتبہ کیا حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حکم سن کر وہ لوگ رکوع کی حالت ہی میں کعبہ کی طرف پھر گئے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 1034

راوی: قعنبی، مالك، یزید بن عبدالله بن هاد، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنْ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ حَاجَةً إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ فَأَخْبِرْنِي بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ كَيْفَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَتِلْكَ السَّاعَةُ لَا يُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ هُوَ ذَاكَ

قعنبی، مالک، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن سے یہ سورج روشن ہے اسی دن سے یہ جمعہ کا دن باقی تمام دنوں سے بہتر رہا ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی دن آسمان سے زمین پر اتارے گئے اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اسی دن انھوں نے وفات پائی اور اسی دن قیامت برپا ہوگی اور کوئی جاندار ایسا نہیں جو اس دن قیامت کے ڈر سے، صبح سے لے کر آفتاب نکلنے تک کان نہ لگائے رہتا ہو بجز جنوں اور انسانوں اور اسی دن میں ایک گھڑی وہ بھی آتی ہے کہ نماز کی حالت میں اگر کوئی مسلمان بندہ اللہ سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کو ضرور دیتا ہے کعب بن الاحبار نے کہا کہ یہ گھڑی ہر سال میں ایک مرتبہ آتی ہے میں نے کہا نہیں بلکہ ہر جمعہ کو آتی ہے پھر کعب نے تورات پڑھی تو کہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں

عبد اللہ بن سلام سے ملا اور ان سے اپنی اور کعب کی گفتگو کا حال سنایا تو عبد اللہ بن سلام نے کہا میں جانتا ہوں کہ وہ گھڑی کب آتی ہے میں نے کہا مجھے بھی بتایئے انھوں نے کہا وہ جمعہ کے دن میں آخیر گھڑی ہے میں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یوں فرمایا ہے کہ جو مسلمان بندہ اس کو نماز پڑھتے ہوئے پائے اور اخیر ساعت میں کوئی نماز نہیں پڑھی جاتی اس پر عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے وہ گویا نماز ہی میں ہے جب تک نماز شروع کرے میں نے کہا ہاں یہ تو ہے! تو انھوں نے کہا پھر یہی سمجھ لو۔

راوی : قعنبی، مالک، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 1035

راوی: ھارون بن عبداللہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر ابی اشعث، صنعانی، حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَقُولُونَ بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

ہارون بن عبد اللہ، حسین بن علی، عبد الرحمن بن یزید بن جابر ابی اشعث، صنعانی، حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تمھارے بہتر دنوں میں سے ایک جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن ان کا انتقال ہوا اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن سب لوگ بیہوش ہوں گے اس لیے اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمھارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح پیش کیا جائے گا جب کہ (وفات کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم (اولوں کی طرح) گل کر مٹی ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام قرار دیدیا ہے (یعنی زمین باقی تمام لوگوں کی طرح انبیاء کے اجسام کو نہیں کھاتی اور وہ محفوظ رہتے ہیں۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حسین بن علی، عبد الرحمن بن یزید بن جابر ابی اشعث، صنعانی، حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی کس وقت ہوتی ہے؟

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی کس وقت ہوتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1036

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، جلاح، عبدالعزیز، ابوسلمه، حضرت جابربن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَنَّ الْجُلَاحَ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ثِنْتَا عَشْرَةَ يُرِيدُ سَاعَةً لَا يُوجَدُ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، جلاح، عبدالعزیز، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا دن بارہ ساعت کا ہوتا ہے ان میں سے ایک ساعت (گھڑی) ایسی ہے کہ اگر اس وقت کوئی مسلمان بندہ اللہ سے کچھ مانگے تو اس کو ضرور دیا جاتا ہے پس اس گھڑی کو عصر کے بعد آخر وقت میں تلاش کرو۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، جلاح، عبدالعزیز، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی کس وقت ہوتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1037

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، مخرمه، ابن بکیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری کے بیٹے ابوبردہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنِ الْجُمُعَةِ يَعْنِي السَّاعَةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى الصَّلَاةُ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي عَلَى الْمِنْبَرِ

احمد بن صالح، ابن وہب، مخرمہ، ابن بکیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری کے بیٹے ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے

عبداللہ بن عمر نے پوچھا کیا تم نے اپنے والد (ابو موسیٰ اشعری) سے جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث بیان کرتے تھے جمعہ کے دن کی قبولیت والی گھڑی کے متعلق کچھ سنا ہے؟ میں نے کہاہاں! میں نے سناوہ کہتے تھے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کی ساعت امام کے بیٹھنے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ابو داؤد کہتے ہیں کہ جلوس سے مراد امام کا منبر پر بیٹھنا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، مخرمہ، ابن بکیر، حضرت ابو موسیٰ اشعری کے بیٹے ابو بردہ رضی اللہ عنہ

نماز جمعہ کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ کی فضیلت

جلد : جلد اول   **حدیث** 1038

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کے لیے آئے اور خطبہ سنے اور خاموشی اختیار کرے تو اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک کے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے بلکہ تین دن زیادہ تک کے گناہ اور جس نے (خطبہ کے دوران) کنکریاں ہٹائیں اس نے بیکار کام کیا۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ کی فضیلت

جلد : جلد اول   **حدیث** 1039

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، عبدالرحمن بن یزید، عیسی، حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مَوْلَى امْرَأَتِهِ أُمِّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ غَدَتْ الشَّيَاطِينُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ فَيَرْمُونَ النَّاسَ بِالتَّرَابِيثِ أَوْ الرَّبَائِثِ وَيُثَبِّطُونَهُمْ عَنْ الْجُمُعَةِ وَتَغْدُو الْمَلَائِكَةُ فَيَجْلِسُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ الرَّجُلَ مِنْ سَاعَةٍ وَالرَّجُلَ مِنْ سَاعَتَيْنِ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَإِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ مَجْلِسًا يَسْتَمْكِنُ فِيهِ مِنْ الِاسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ فَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنْ أَجْرٍ فَإِنْ نَأَى وَجَلَسَ حَيْثُ لَا يَسْمَعُ فَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ لَهُ كِفْلٌ مِنْ أَجْرٍ وَإِنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمْكِنُ فِيهِ مِنْ الِاسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنْ وِزْرٍ وَمَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِصَاحِبِهِ صَهٍ فَقَدْ لَغَا وَمَنْ لَغَا فَلَيْسَ لَهُ فِي جُمُعَتِهِ تِلْكَ شَيْءٌ ثُمَّ يَقُولُ فِي آخِرِ ذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ بِالرَّبَائِثِ وَقَالَ مَوْلَى امْرَأَتِهِ أُمِّ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبدالرحمن بن یزید، عیسی، حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنی بیوی اُمِّ عثمان کے آزاد کردہ غلام سے سنا وہ کہتا تھا کہ میں نے حضرت علی کو کوفہ کے منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب جمعہ کا دن ہوتا تو شیاطین اپنے لشکر لے کر بازاروں میں نکل جاتے ہیں اور لوگوں کو کاموں میں لگا کر نماز جمعہ کی شرکت سے روک دیتے ہیں اور فرشتے جمعہ کے دن صبح ہی سے مسجدوں کے دروازے پر آکر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کے متعلق لکھتے جاتے ہیں کہ یہ پہلی ساعت میں آیا یہ دوسرے ساعت میں آیا یہاں تک کہ امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے پھر جو آدمی ایسی جگہ بیٹھتا ہے جہاں سے وہ خطبہ بھی سن سکے اور امام کو بھی دیکھ سکے اور دوران خطبہ خاموشی اختیار کرے اور کوئی بیہودہ حرکت نہ کرے تو اس کو اجر کے دو حصے ملتے ہیں اور اگر ایسی جگہ بیٹھا جہاں سے وہ خطبہ بھی سن سکتا ہے اور امام کو بھی دیکھ سکتا ہے مگر وہ لغو کام کرتا ہے اور خاموشی اختیار نہیں کرتا تو اس پر ایک گناہ کا بوجھ لاد دیا جاتا ہے اور جس نے جمعہ کے دن (خطبہ کے دوران) اپنے ساتھی سے کہا چپ رہ تو اس نے بھی لغو کام کیا اور جس نے کوئی لغو کام کیا تو اسے جمعہ کا کچھ بھی ثواب نہ ملے گا یہ کہہ کر آخیر میں کہا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی سنا ہے ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ولید بن مسلم نے ابن جابر سے روایت کرتے ہوئے اسے بالربائث کہا ہے اور کہا مولیٰ امراتہ ام عثمان بن عطاء۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، عبدالرحمن بن یزید، عیسی، حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ عنہ

نماز جمعہ کے ترک پر وعید

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ کے ترک پر وعید

جلد : جلد اول　　حدیث 1040

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان، صحابی رسول حضرت ابوالجعد ضمری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ

مسدد، یحیی، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان، صحابی رسول حضرت ابوالجعد ضمری صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کاہلی وسستی کی بناء پر متواتر تین جمعہ کی نمازیں چھوڑے گا تو اللہ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان، صحابی رسول حضرت ابوالجعد ضمری

نماز جمعہ قضا ہو جانے کا کفارہ

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ قضا ہو جانے کا کفارہ

جلد : جلد اول　　حدیث 1041

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، قدامہ بن برہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَكَذَا رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ وَخَالَفَهُ فِي الْإِسْنَادِ وَوَافَقَهُ فِي الْمَتْنِ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، قدامہ بن برہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عذر کے بغیر نماز جمعہ کو ترک کر دے تو اس کو چاہیے کہ ایک دینار صدقہ کرے اگر ایک دینار نہ دے سکتا ہو تو آدھا دینار صدقہ کرے ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسی طرح خالد بن زید نے بھی روایت کیا ہے مگر سند میں اختلاف اور

تین میں اتفاق کے ساتھ۔

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، قدامہ بن برہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ قضا ہو جانے کا کفارہ

جلد : جلد اول حدیث 1042

راوی: محمد بن سلیمان، محمد بن یزید، اسحق بن یوسف، ایوب، ابی علاء، قتادہ، حضرت قدامہ بن وبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَإِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَهُ الْجُمُعَةُ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ أَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعِ حِنْطَةٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ هَكَذَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مُدًّا أَوْ نِصْفَ مُدٍّ وَقَالَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يُسْأَلُ عَنْ اخْتِلَافِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَمَّامٌ عِنْدِي أَحْفَظُ مِنْ أَيُّوبَ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ

محمد بن سلیمان، محمد بن یزید، اسحاق بن یوسف، ایوب، ابی علاء، قتادہ، حضرت قدامہ بن وبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر جمعہ قضاء کرے تو اس کو ایک درہم یا نصف درہم یا ایک صاع گیہوں یا نصف صاع گیہوں صدقہ کرنا چاہیے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو سعید بن بشیر نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے مگر ان کی روایت میں یہ ہے کہ ایک یا آدھا مد اور انھوں نے حضرت سمرہ سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن سلیمان، محمد بن یزید، اسحق بن یوسف، ایوب، ابی علاء، قتادہ، حضرت قدامہ بن وبرہ رضی اللہ عنہ

جمعہ کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے

باب : نماز کا بیان

جمعہ کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1043

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، عبیداللہ بن ابی جعفر، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی

اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنْ الْعَوَالِي

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، عبید اللہ بن ابی جعفر، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتیں ہیں کہ لوگ نماز جمعہ میں شرکت کے لیے اپنے گھروں سے اور عوالی (مدینہ کے قرب وجوار کے دیہات) سے باری باری آتے تھے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، عبید اللہ بن ابی جعفر، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

جمعہ کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1044

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، قبیصہ، سفیان، محمد بن سعید، ابی سلمہ بن نبیہ، عبداللہ بن ھارون، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ يَعْنِي الطَّائِفِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ مَقْصُورًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَرْفَعُوهُ وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ قَبِيصَةُ

محمد بن یحیی بن فارس، قبیصہ، سفیان، محمد بن سعید، ابی سلمہ بن نبیہ، عبد اللہ بن ہارون، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کی نماز ہر اس شخص پر واجب ہے جو اذان سنے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے سفیان سے روایت کیا ہے لیکن سب نے روایت کو عبد اللہ بن عمر پر موقوف کیا ہے صرف قبیصہ نے اس کو مرفوعاً ذکر کیا ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، قبیصہ، سفیان، محمد بن سعید، ابی سلمہ بن نبیہ، عبد اللہ بن ہارون، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

بارش کے دن جمعہ کو جانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

بارش کے دن جمعہ کو جانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1045

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ حضرت ابوملیح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمَ مَطَرٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ حضرت ابو ملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حنین کے دن بارش ہو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ یہ اعلان کر دیا جائے کہ نماز اپنے اپنے ٹھکانوں پر پڑھ لو۔

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ حضرت ابو ملیح

باب : نماز کا بیان

بارش کے دن جمعہ کو جانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1046

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت ابوملیح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، حضرت ابو ملیح سے روایت ہے کہ یہ جمعہ کا دن تھا

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، حضرت ابو ملیح

باب : نماز کا بیان

بارش کے دن جمعہ کو جانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1047

راوی: نصر بن علی، سفیان بن حبیب، خالد حذا، ابوقلابہ ابوملیح

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ خَبَّرَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ لَمْ تَبْتَلَّ أَسْفَلُ نِعَالِهِمْ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا فِي رِحَالِهِمْ

نصر بن علی، سفیان بن حبیب، خالد حذاء، ابو قلابہ ابو ملیح سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے والد سے سنا وہ کہتے تھے کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر جمعہ کے دن میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اسی دن بارش ہو رہی تھی مگر اتنی کم کہ لوگوں کے جوتوں کے تلے بھی نہ بھیگ سکے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم کیا کہ اپنے اپنے ٹھکانوں پر پڑھ لو۔

راوی : نصر بن علی، سفیان بن حبیب، خالد حذاء، ابو قلابہ ابو ملیح

سر دراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سر دراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 1048

راوی: محمد بن عبید، حماد بن یزید، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ نَزَلَ بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَأَمَرَ الْمُنَادِيَ فَنَادَى أَنْ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ قَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ مَطِيرَةٌ أَمَرَ الْمُنَادِيَ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

محمد بن عبید، حماد بن یزید، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر وضجنان نامی ایک مقام پر اترے سرد رات میں انھوں نے ایک منادی کو حکم دیا پس اس نے اعلان کیا کہ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں پر ایوب کہتے ہیں کہ نافع نے ابن عمر کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سردی یا بارش کی راتوں میں منادی کو اعلان کرنے کا حکم فرماتے کہ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں پر

راوی : محمد بن عبید، حماد بن یزید، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سردراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1049

راوی: مومل بن ھشام، اسمعیل، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ نَادَى ابْنُ عُمَرَ بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ نَادَى أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ قَالَ فِيهِ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ الْمُنَادِيَ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يُنَادِي أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ وَفِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ فِيهِ فِي السَّفَرِ فِي اللَّيْلَةِ الْقَرَّةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ

مومل بن ہشام، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر نے مقام ضجنان میں اذان دی پھر پکارا کہ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں میں پھر حدیث بیان کی کہ سفر میں بارش یا سردی کی راتوں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم فرماتے موذن کو پس وہ پہلے اذان دیتا پھر پکارتا کہ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں پر ابوداؤد کہتے کہ اسے حماد بن سلمہ نے بواسطہ ایوب عبید اللہ روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سفر میں سردی یا بارش کی رات میں۔

راوی: مومل بن ہشام، اسمعیل، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سردراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1050

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي سَفَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ضجنان نامی ایک مقام پر سردی اور آندھی کی رات میں اذان کے آخر میں کہا لوگو! اپنے اپنے ٹھکانوں پر نماز پڑھ لو لوگو! اپنے اپنے ٹھکانوں پر نماز پڑھ لو اس کے بعد کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران سفر سردی یا بارش کی رات میں موذن کو یہ اعلان کرنے کا حکم فرماتے کہ لوگو! اپنے اپنے ٹھکانوں پر نماز پڑھ لو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سردراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1051

راوی: قعنبی، مالک، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَعْنِي أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

قعنبی، مالک، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سردی اور آندھی کی رات میں ابن عمر نے اذان دی اس کے بعد کہا اپنے اپنے ٹھکانے پر نماز پڑھ لو پھر کہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی یا بارش کی رات میں موذن کو یہ اعلان کرنے کا حکم فرماتے کہ نماز پڑھ لو اپنے ٹھکانے پر

راوی : قعنبی، مالک، حضرت نافع رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

سردراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1052

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فِي الْمَدِينَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ وَالْغَدَاةِ الْقَرَّةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى هَذَا الْخَبَرَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ فِي السَّفَرِ

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے مدینہ میں ایسی ہی ندا کی تھی بارش کی رات میں یا سردی کی صبح ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے یحیی بن سعید انصاری نے بروایت قاسم، بواسطہ ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فی السفر کہا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سر دراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1053

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّ مَنْ شَائَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اتنے میں بارش ہونے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کا دل چاہے اپنے ٹھکانے پر نماز پڑھ لے،

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سر دراتوں میں جماعت معاف ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1054

راوی: مسدد، اسمعیل، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنِ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالْمَطَرِ

مسدد، اسماعیل، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بارش کے دن ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے موذن سے کہا جب تو اذان میں اشہد ان محمد رسول اللہ کہے تو اس کے بعد حی علی الصلوۃ نہ کہہ بلکہ یوں کہہ صلوفی بیوتکم یعنی نماز پڑھ لو اپنے گھروں میں لوگوں نے اس طریقہ پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا تو کہا ایسا اس نے کیا تھا جو مجھ سے بہتر تھا (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جمعہ واجب ہے لیکن تمھارا بارش اور کیچڑ میں چلنا اور تکلیف اٹھانا مجھے اچھا نہیں لگا

راوی : مسدد، اسمعیل، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

عورت اور غلام پر جمعہ واجب نہیں

باب : نماز کا بیان

عورت اور غلام پر جمعہ واجب نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1055

راوی: عباس بن عبدالعظیم، اسحق بن ابراھیم بن محمد بن منتشر، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلَّا أَرْبَعَةً عَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَوْ امْرَأَةٌ أَوْ صَبِيٌّ أَوْ مَرِيضٌ قَالَ أَبُو دَاوُد طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا

عباس بن عبدالعظیم، اسحاق بن ابراہیم بن محمد بن منتشر، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ہر مسلمان پر واجب ہے سوائے چار طرح کے لوگوں کے ایک غلام پر دوسرے عورت پر، تیسرے بچے پر، چوتھے بیمار پر ابوداؤد کہتے ہیں کہ طارق بن شہاب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا نہیں۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، اسحق بن ابراہیم بن محمد بن منتشر، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ

گاؤں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

گاؤں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1056

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ، وکیع، ابراھیم بن طھمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي الْإِسْلَامِ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ لَجُمُعَةٌ جُمِّعَتْ بِجُوَاثَاءَ قَرْيَةٌ مِنْ قُرَى الْبَحْرَيْنِ قَالَ عُثْمَانُ قَرْيَةٌ مِنْ قُرَى عَبْدِ الْقَيْسِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ، وکیع، ابراہیم بن طہمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلا جمعہ جو پڑھا گیا اس جمعہ کے بعد جو مدینہ منورہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پڑھا گیا تھا وہ ہے جو بحرین کے ایک گاؤں جواثا میں پڑھا گیا (ابو داؤد کے شیخ) عثمان نے کہا کہ وہ گاؤں عبد قیس کے گاؤں میں سے ایک گاؤں ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ، وکیع، ابراہیم بن طہمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

گاؤں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1057

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن ادریس، محمد بن اسحق، محمد بن ابی امامہ بن سهل، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ أَبِيهِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَحَّمَ لِأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ تَرَحَّمْتَ لِأَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ جَمَّعَ بِنَا فِي هَزْمِ النَّبِيتِ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ نَقِيعُ الْخَضَمَاتِ قُلْتُ كَمْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعُونَ

قتیبہ بن سعید، ابن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل، حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ ان کے والد جمعہ کے دن اذان سنتے تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے میں نے عرض کیا ابا جان آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے ہمیں جمعہ پڑھایا ھزم البیت میں نقیع میں جس کو نقیع الحضمات کہا جاتا تھا اور ہزم البیت بنی بیاضہ کی زمینوں میں سے ہے میں نے پوچھا اس دن آپ کل کتنے لوگ تھے؟ فرمایا چالیس۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن ادریس، محمد بن اسحق، محمد بن ابی امامہ بن سہل، حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک

جب جمعہ اور عید ایک دن پڑ جائیں

باب : نماز کا بیان

جب جمعہ اور عید ایک دن پڑ جائیں

جلد : جلد اول حدیث 1058

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، حضرت ایاس بن ابی رملہ شامی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ صَنَعَ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، حضرت ایاس بن ابی رملہ شامی سے روایت ہے کہ میں معاویہ بن ابی سفیان کے ساتھ تھا جب انھوں نے زید بن ارقم سے سوال کیا کہ کیا آپ نے کبھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید اور جمعہ کا دن ایک ساتھ پایا ہے؟ انھوں نے کہاہاں! حضرت معاویہ نے پوچھا اس دن آپ نے کس طرح کیا؟ کہا کہ پہلے آپ نے عید کی نماز پڑھی پھر جمعہ کے سلسلہ میں لوگوں کو اختیار دیا فرمایا جس کا جی چاہے جمعہ کی نماز پڑھ لے۔

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ، حضرت ایاس بن ابی رملہ شامی

باب : نماز کا بیان

جب جمعہ اور عید ایک دن پڑ جائیں

جلد : جلد اول حدیث 1059

راوی: محمد بن طریف، اسباط، اعمش، حضرت عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ صَلَّى بِنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ أَوَّلَ النَّهَارِ ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا فَصَلَّيْنَا وُحْدَانًا وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالطَّائِفِ فَلَمَّا قَدِمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَابَ السُّنَّةَ

محمد بن طریف، اسباط، اعمش، حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے ہم کو عید کی نماز جمعہ کے دن صبح سویرے پڑھائی پھر جب ہم جمعہ پڑھنے کے لیے گئے تو وہ نہیں نکلے پس ہم نے تنہا ظہر کی نماز پڑھ لی۔ اس زمانہ میں ابن عباس

طائف میں تھے جب وہ طائف سے آئے تو ہم نے ان سے یہ قصہ بیان کیا انھوں نے فرمایا عبداللہ بن زبیر نے سنت کے موافق کیا۔

راوی: محمد بن طریف، اسباط، اعمش، حضرت عطاء بن ابی رباح

باب : نماز کا بیان

جب جمعہ اور عید ایک دن پڑ جائیں

جلد : جلد اول حدیث 1060

راوی: یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج سے روایت ہے کہ عطاء بن رباح

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَائٌ اجْتَمَعَ يَوْمُ جُمُعَةٍ وَيَوْمُ فِطْرٍ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ عِيدَانِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَجَمَعَهُمَا جَمِيعًا فَصَلَّاهُمَا رَكْعَتَيْنِ بُكْرَةً لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِمَا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ

یحیی بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج سے روایت ہے کہ عطاء بن رباح نے کہا کہ عبداللہ بن زبیر کے زمانہ میں عید اور جمعہ ایک دن جمعہ ہو گئے انھوں نے کہا آج دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں انھوں نے دونوں کو ملا کر پڑھا صبح کے وقت دو رکعتیں اور ان پر زیادہ نہ کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھی۔

راوی: یحیی بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج سے روایت ہے کہ عطاء بن رباح

باب : نماز کا بیان

جب جمعہ اور عید ایک دن پڑ جائیں

جلد : جلد اول حدیث 1061

راوی: محمد بن مصفی، عمر بن حفص، بقیہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْوَصَّابِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ اجْتَمَعَ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا عِيدَانِ فَمَنْ شَائَ أَجْزَأَهُ مِنْ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ قَالَ عُمَرُ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن مصفی، عمر بن حفص، بقیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں پس جو شخص چاہے عید کی نماز جمعہ کے بدلہ میں کافی ہو گی لیکن ہم تو پڑھیں گے (اور عمر نے کہا عن شعبہ(

راوی : محمد بن مصفی، عمر بن حفص، بقیہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن صبح کی نماز میں کون سی سورت پڑھے

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے دن صبح کی نماز میں کون سی سورت پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1062

راوی : مسدد، ابوعوانہ، محول، بن راشد، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنْ الدَّهْرِ

مسدد، ابوعوانہ، محول، بن راشد، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تَنزِیلُ السجدہ اور ھَل اَتَی عَلَی الِانسَانِ حِینٌ مِنَ الدَّھرِ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، محول، بن راشد، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے دن صبح کی نماز میں کون سی سورت پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1063

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، مخول، مخول

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ

مسدد، یحیی، شعبہ، مخول، مخول اپنی سابقہ سند اور مفہوم کے ساتھ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، مخول، مخول

جمعہ کے کپڑوں کا بیان

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1064

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَائَ يَعْنِي تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ كَسَوْتَنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر ایک ریشمی کپڑا بکتا ہوا دیکھا انھوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کاش، یہ کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرید لیں اور جمعہ کے دن اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وفود آئیں تب پہن لیا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کپڑے کو تو وہ پہنے گا جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہو گا پھر اسی طرح کے کچھ کپڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک کپڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کپڑا مجھے پہننے کو دیتے ہیں حالانکہ اس سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطارد کے کپڑوں کے سلسلہ میں کلام فرما چکے ہیں (عطارد کپڑا بیچنے والے کا نام تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تجھے اس لیے نہیں دیا کہ تو اس کو پہنے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ کپڑا اپنے ایک مشرک بھائی کو دے دیا جو مکہ میں رہتا تھا۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1065

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، عمرو بن حارث، ابن شهاب، سلام، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْتَعْ هَذِهِ تَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوُفُودِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سلام، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بازار میں ایک ریشمی کپڑا بکتا ہوا دیکھا وہ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے اور فرمائش کی کہ اس کو خرید لیجئے اور عید پر زیب تن فرمایئے یا جب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا کریں تب پھر راوی نے حدیث آخر تک بیان کی اور پہلی حدیث مکمل ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سلام، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1066

راوی: احمد بن صالح، بن وهب، یونس، عمرو، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی حیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرٌو أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ أَوْ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدْتُمْ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن صالح، بن وہب، یونس، عمرو، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی حیان نے روایت کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایاتم کو کیاہو جائے گا؟ اگر تم کپڑا پاؤ اور جمعہ کے واسطے دو کپڑے مزید بنوالو سوائے کام کاج کے کپڑوں کے اور عمر نے کہا کہ ابن ابی حبیب نے بواسطہ موسیٰ بن سعد، ابن حیان ابن سلام بیان کیا کہ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا تھا ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسے وہب بن جریر نے اپنے والد یحیی بن ایوب یزید بن ابی حبیب موسیٰ بن سعد یوسف بن عبداللہ بن سلام نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، بن وہب، یونس، عمرو، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی حیان

نماز جمعہ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنا

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1067

راوی: مسدد، یحیی ی، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّرَائِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهِ ضَالَّةٌ وَأَنْ يُنْشَدَ فِيهِ شِعْرٌ وَنَهَى عَنْ التَّحَلُّقِ قَبْلَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

مسدد، یحییی، ابن عجلان، عمرو بن شعیب ان کے والد ان کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت کرنے سے اور اس میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے سے اور اس میں شعر و شاعری کرنے سے منع فرمایا ہے اور نماز جمعہ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی ی، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

منبر بنانے کا بیان

باب : نماز کا بیان

منبر بنانے کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری، ابوحازم بن دینار

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدْ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِمَّا هُوَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٌ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَاهُنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری، ابوحازم بن دینار سے روایت ہے کہ کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے یہ لوگ منبر کے بارے میں جھگڑ رہے تھے کہ کس لکڑی کا بنا ہوا تھا انھوں نے سہل سے پوچھا انھوں نے کہا خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ وہ کس لکڑی کا بنا ہوا تھا اور میں نے اس کو پہلے ہی دن دیکھا تھا جب وہ رکھا گیا تھا اور جب اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سہل نامی عورت کے پاس کہلا بھیجا کہ تو اپنے لڑکے کو جو بڑھئی ہے حکم کر کہ وہ میرے لیے چند ایسی لکڑیاں بنا دے جس پر بیٹھ کر میں لوگوں کو خطبہ دے سکوں اس عورت نے لڑکے کو حکم دیا اس کے لڑکے نے ان لکڑیوں کو مقام غابہ کے ایک درخت سے بنایا جس کو طرفاء کہتے ہیں پھر وہ بنا کر عورت کے پاس لایا اس عورت نے وہ منبر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیج دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی، تکبیر کہی، رکوع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی پر رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے پیٹھ موڑے ہوئے اور نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں سجدہ کیا پھر اوپر چلے گئے جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف رخ کیا اور فرمایا اے لوگو! میں نے یہ اس واسطے کیا ہے تاکہ میری پیروی کرو اور میری طرح نماز پڑھنا سیکھ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری، ابوحازم بن دینار

باب : نماز کا بیان

منبر بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1069

راوی: حسن بن علی، ابوعاصم، ابن ابی رواد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَدَّنَ قَالَ لَهُ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ أَلَا أَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَجْمَعُ أَوْ يَحْمِلُ عِظَامَكَ قَالَ بَلَى فَاتَّخَذَ لَهُ مِنْبَرًا مِرْقَاتَيْنِ

حسن بن علی، ابوعاصم، ابن ابی رواد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بدن بھاری ہو گیا تو تمیم داری نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک منبر تیار کر دوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوجھ برداشت کر لیا کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! پس انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دو سیڑھیوں والا ایک منبر بنا دیا۔

راوی: حسن بن علی، ابوعاصم، ابن ابی رواد، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

منبر رکھنے کی جگہ کا بیان

باب: نماز کا بیان

منبر رکھنے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1070

راوی: مخلد بن خالد، ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْحَائِطِ كَقَدْرِ مَمَرِّ الشَّاةِ

مخلد بن خالد، ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر اور مسجد کی دیوار کے درمیان اتنا فاصلہ تھا کہ بکری کا بچہ اس میں سے گزر سکتا تھا۔

راوی: مخلد بن خالد، ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

زوال سے پہلے جمعہ کی نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

زوال سے پہلے جمعہ کی نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1071

راوی: محمد بن عیسی، حسان بن ابراهیم، لیث، مجاهد، ابوخلیل، حضرت ابوقتاده رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ نِصْفَ النَّهَارِ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ إِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ مُرْسَلٌ مُجَاهِدٌ أَكْبَرُ مِنْ أَبِي الْخَلِيلِ وَأَبُو الْخَلِيلِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي قَتَادَةَ

محمد بن عیسی، حسان بن ابراہیم، لیث، مجاہد، ابو خلیل، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے علاوہ دوپہر کو نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے نیز یہ بھی فرمایا کہ جمعہ کے علاوہ ہر دن دوزخ دہکائی جاتی ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مرسل ہے مجاہد ابوالخلیل سے بڑے ہیں اور ابوالخلیل نے ابو قتادہ سے حدیث نہیں سنی۔

راوی : محمد بن عیسی، حسان بن ابراہیم، لیث، مجاہد، ابو خلیل، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

جمعہ کے وقت کا بیان

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1072

راوی: حسن بن علی، زید بن حباب، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبد الرحمن، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتْ الشَّمْسُ

حسن بن علی، زید بن حباب، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز آفتاب ڈھلنے پر پڑھتے تھے۔

راوی : حسن بن علی، زید بن حباب، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبد الرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1073

راوی: احمد بن یونس، یعلی بن حارث، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ

احمد بن یونس، یعلی بن حارث، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے اور جب واپس آتے تھے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا۔

راوی : احمد بن یونس، یعلی بن حارث، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1074

راوی: محمد بن کثیر، سفیان ابوحازم، حضرت سهل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ

محمد بن کثیر، سفیان ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دن کا کھانا اور قیلولہ جمعہ کے بعد رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

جمعہ کی اذان کا بیان

باب : نماز کا بیان

جمعہ کی اذان کا بیان

جلد : جلد اول　　　　　　　　حدیث 1075

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، یونس، ابن شهاب، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، ابن شہاب، حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جمعہ کی پہلی اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھا ہے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت کا دور آیا اور لوگ بہت ہوگئے تب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم دیا پس وہ تیسری اذان پہلی مرتبہ مقام زوراء پر دی گئی پھر اسی پر عمل ہونے لگا۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، ابن شہاب، حضرت سائب بن یزید

باب : نماز کا بیان

جمعہ کی اذان کا بیان

جلد : جلد اول　　　　　　　　حدیث 1076

راوی: نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، زهری حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ يُؤَذَّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَاقَ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جمعہ کی اذان اس وقت دی جاتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھ جاتے تھے یہ اذان مسجد کے دروازے پر ہوتی تھی پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سامنے پھر عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے (بھی اسی طرح ہوتی رہی) اس کے بعد راوی نے حدیث یونس یعنی پہلی والی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، زہری حضرت سائب بن یزید

باب : نماز کا بیان

جمعہ کی اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1077

راوی: هناد بن سری، عبده، محمد بن اسحق، زهری حضرت سائب بن یزید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ بِلَالٌ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ

ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، زہری حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موذن سرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے پھر راوی نے پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحق، زہری حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کی اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1078

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابوصالح، ابن شهاب، حضرت سائب بن یزید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ وَسَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَلَيْسَ بِتَمَامِهِ

محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صرف ایک موذن تھا پھر راوی نے یہ حدیث آخر تک بیان کی مگر یہ حدیث پوری نہیں ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، ابن شہاب، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

امام خطبہ کے دوران گفتگو کر سکتا ہے

باب : نماز کا بیان

امام خطبہ کے دوران گفتگو کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1079

راوی: یعقوب بن کعب، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ اجْلِسُوا فَسَمِعَ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا يُعْرَفُ مُرْسَلًا إِنَّمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَخْلَدٌ هُوَ شَيْخٌ

یعقوب بن کعب، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھے تو لوگوں سے فرمایا بیٹھ جاؤ عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان سنا تو مسجد کے دروازے ہی پر بیٹھ گئے (کیونکہ اس وقت وہ مسجد کے دروازے پر تھے) اتنے میں ان پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ پڑ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ بن مسعود! ادھر آؤ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مرسل ہے کیونکہ لوگوں نے اسے بروایت عطاء نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور مخلد شیخ ہیں

راوی : یعقوب بن کعب، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

امام کا منبر پر بیٹھنا

باب : نماز کا بیان

امام کا منبر پر بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1080

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالوهاب، ابن عطاء، عمری نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَائٍ عَنْ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ كَانَ يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتَّى يَفْرَغَ أُرَاهُ قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، ابن عطاء، عمری نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جا کر بیٹھتے یہاں تک کہ موذن اذان سے فارغ ہو جاتا پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھ جاتے اور گفتگو نہ فرماتے اس کے بعد پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبدالوہاب، ابن عطاء، عمری نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1081

راوی: نفیلی عبداللہ بن محمد، زہیر، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَالَ فَقَدْ وَاللهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ

نفیلی عبداللہ بن محمد، زہیر، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے پھر بیٹھ جاتے اور پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے پس جو کوئی تجھ سے یہ بیان کرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے وہ جھوٹا ہے قسم خدا کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں (جن میں پچاس جمعے بھی ہوں گے)۔

راوی : نفیلی عبداللہ بن محمد، زہیر، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1082

راوی: ابراهیم بن موسی، عثمان بن ابی شیبه حضرت جابر بن سمره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

ابراہیم بن موسی، عثمان بن ابی شیبہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے اور ان کے درمیان بیٹھتے تھے اور ان خطبوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عثمان بن ابی شیبہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1083

راوی: ابوکامل، ابوعوانه، سماك بن حرب، حضرت جابر بن سمره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ابوکامل، ابوعوانہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھ جاتے اور کسی سے گفتگو نہ فرماتے۔

راوی: ابوکامل، ابوعوانہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

باب : نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1084

راوی: سعید بن منصور، شہاب بن خراش حضرت شعیب بن زریق طابقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ زُرْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَأَمَرَ بِنَا أَوْ أَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ التَّمْرِ وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ فَأَقَمْنَا بِهَا أَيَّامًا شَهِدْنَا فِيهَا الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا أَوْ قَوْسٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا أَوْ لَنْ تَفْعَلُوا كُلَّ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبُو دَاوُد قَالَ ثَبَّتَنِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَقَدْ كَانَ انْقَطَعَ مِنْ الْقِرْطَاسِ

سعید بن منصور، شہاب بن خراش حضرت شعیب بن زریق طابقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حکم بن حزن نامی ایک شخص کے پاس بیٹھا جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہ چکا تھا وہ ہم سے حدیث بیان کرنے لگا اس نے کہا ایک مرتبہ میں سات آدمیوں کے وفد کے ہمراہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (یا یہ کہا کہ نو آدمیوں کے ہمراہ) پس جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی غرض سے آئے ہیں پس ہمارے لیے دعائے خیر فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے کچھ کھجوریں دینے کا حکم فرمایا۔ ان دنوں مسلمانوں کی مالی حالت بہت خراب تھی پھر ہم چند روز مدینہ میں رہے۔ ان دنوں میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ بھی پڑھا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عصا یا کمان پر سہارا لگا کر کھڑے ہوئے اور چند کلمات سے اللہ تعالی کی حمد وثنا کی۔ وہ کلمات ہلکے پھلکے نہایت پاکیزہ اور مبارک تھے پھر فرمایا اے لوگو! تم تمام احکامات نہ بجالا سکو گے لیکن کوشش میں لگے رہو اور خوشخبری سناؤ ابو علی نے پوچھا کیا تو نے ابوداؤد سے سنا ہے؟ اس نے کہا میرے بعض دوستوں نے مجھے کچھ کلمات بتائے تو تھے لیکن وہ لکھنے سے رہ گئے۔

راوی: سعید بن منصور، شہاب بن خراش حضرت شعیب بن زریق طابقی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1085

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عمران، قتادہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا

محمد بن بشار، ابوعاصم، عمران، قتادہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خطبہ پڑھتے یہ کہتے الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عمران، قتادہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 1086

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى وَنَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس سے روایت ہے کہ انھوں نے ابن شہاب سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ جمعہ کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے سابقہ حدیث کی طرح روایت کیا بس یہ اضافہ کیا وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى وَنَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ۔

راوی: محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس

باب : نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1087

راوی: مسدد، یحیی، سفیان بن سعید، عبدالعزیز، بن رفیع، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ خَطِيبًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَالَ قُمْ أَوْ اذْهَبْ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

مسدد، یحیی، سفیان بن سعید، عبدالعزیز، بن رفیع، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خطبہ پڑھا اور یوں کہا مَن یُطِعْ اللّٰہَ وَرَسُولَہُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَن یَعْصِہِمَا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چل یہاں سے تو برا خطیب ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان بن سعید، عبدالعزیز، بن رفیع، حضرت عدی بن حاتم

باب : نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول   حدیث 1088

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب، عبداللہ بن محمد، بن بنت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتِ الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ قَافْ إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ بِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَكَانَ تَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنُّورُنَا وَاحِدًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وقَالَ ابْنُ إِسْحَقَ أُمُّ هِشَامٍ بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب، عبداللہ بن محمد، بن بنت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سورة ق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی سن کر ہی یاد کی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ کے خطبہ میں پڑھتے تھے بنت حارث کہتی ہیں کہ ہمارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ہی تنور تھا ابو داؤد فرماتے ہیں کہ روح بن عبادہ شعبہ سے روایت کرتے

ہوئے بنت حارثہ بن نعمان کہاہے اور ابن اسحاق نے ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان کہا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب، عبداللہ بن محمد، بن بنت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 1089

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا يَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

مسدد، یحیی، سفیان، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور خطبہ دونوں درمیانہ درجہ کے ہوتے تھے خطبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کی چند آیتیں پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد: جلد اول حدیث 1090

راوی: محمود بن خالد، مروان، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُخْتِهَا قَالَتْ مَا أَخَذْتُ قَافْ إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَؤُهَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ

محمود بن خالد، مروان، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے سورہ قاف رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سن کر ہی یاد کی ہے یہ سورۃ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ میں پڑھتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو یحیی بن ایوب اور ابن ابی الرجال نے بروایت یحیی بن سعید بواسطہ عمرہ، ام ہشام بنت حارثہ بن نعمال اسی طرح روایت

کیا ہے۔

راوی : محمود بن خالد، مروان، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت عمرہ

باب : نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1091

راوی: ابن سرح، ابن وھب، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، عمرہ کی بھن بنت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَتْ أَكْبَرَ مِنْهَا بِمَعْنَاهُ

ابن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، عمرہ کی بہن بنت عبدالرحمن سے بھی اسی طرح مروی ہے یہ عمرہ سے عمر میں بڑی تھیں۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، عمرہ کی بہن بنت عبدالرحمن

دوران خطبہ منبر پر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ اُٹھانا بُرا ہے

باب : نماز کا بیان

دوران خطبہ منبر پر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ اُٹھانا بُرا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1092

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، حصین بن عبدالرحمن عمارہ، بشر، بن مروان حصین بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَأَى عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ وَهُوَ يَدْعُو فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ عُمَارَةُ قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ قَالَ زَائِدَةُ قَالَ حُصَيْنٌ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا يَزِيدُ عَلَى هَذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ

احمد بن یونس، زائدہ، حصین بن عبدالرحمن عمارہ، بشر، بن مروان حصین بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا جو جمعہ کے دن دوران خطبہ ہاتھ اٹھا رہے تھے یہ دیکھ کر عمارہ نے کہا اللہ ان دونوں ہاتھوں کو برا کرے میں نے

منبر پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف انگشت شہادت سے اشارہ کرتے تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، حصین بن عبدالرحمن عمارہ، بشر، بن مروان حصین بن عبدالرحمن

باب : نماز کا بیان

دوران خطبہ منبر پر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ اٹھانا برا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 1093

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، عبدالرحمن ابن اسحق، عبدالرحمن بن معاویہ حضرت سہل سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ يَدْعُو عَلَى مِنْبَرِهِ وَلَا عَلَى غَيْرِهِ وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

مسدد، بشر، بن مفضل، عبدالرحمن ابن اسحاق، عبدالرحمن بن معاویہ حضرت سہل سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے نہیں دیکھا نہ منبر پر اور نہ غیر منبر پر بلکہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے (یہ کہہ کر) بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا کہ یوں۔

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، عبدالرحمن ابن اسحق، عبدالرحمن بن معاویہ حضرت سہل سعد رضی اللہ عنہ

مختصر خطبہ دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مختصر خطبہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1094

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علاء بن صالح، حضرت عمار بن یاسر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِقْصَارِ الْخُطَبِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علاء بن صالح، حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مختصر خطبہ

دینے کی تاکید فرمائی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علاء بن صالح، حضرت عمار بن یاسر

باب : نماز کا بیان

مختصر خطبہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1095

راوی: محمود بن خالد، ولید شیبان، ابومعاویہ، سماک بن حرب، حضرت جابربن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا هُنَّ كَلِمَاتٌ يَسِيرَاتٌ

محمود بن خالد، ولید شیبان، ابومعاویہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ کو طول نہ دیتے تھے بلکہ وہ چند مختصر سے کلمات ہوتے تھے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید شیبان، ابومعاویہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

خطبہ کے وقت امام کے قریب بیٹھنا

باب : نماز کا بیان

خطبہ کے وقت امام کے قریب بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1096

راوی: علی بن عبداللہ معاذ بن ہشام، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوا مِنْ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا

علی بن عبداللہ معاذ بن ہشام، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خطبہ میں حاضر ہوا اور امام کے قریب بیٹھو اس لیے کہ آدمی ہمیشہ دور رہتے رہتے جنت میں جاتے وقت بھی دور رہے گا اگرچہ وہ جنت میں

آخر کار داخل ہو گا۔

راوی : علی بن عبداللہ معاذ بن ہشام، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

اگر کوئی واقعہ پیش آجائے تو امام خطبہ موقوف کر سکتا ہے

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی واقعہ پیش آجائے تو امام خطبہ موقوف کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1097

راوی : محمد بن علاء، زید بن حباب، حسین بن واقد، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ حُبَابٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ فَنَزَلَ فَأَخَذَهُمَا فَصَعِدَ بِهِمَا الْمِنْبَرَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ ثُمَّ أَخَذَ فِي الْخُطْبَةِ

محمد بن علاء، زید بن حباب، حسین بن واقد، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اتنے میں حسن اور حسین رضی اللہ عنہ گرتے پڑتے ادھر آنکلے اس وقت وہ سرخ دھاری والا کرتہ پہنے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو دیکھ کر منبر سے اترے اور ان کو گود میں اٹھالیا اور پھر منبر پر چڑھ گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی نے سچ فرمایا ہے کہ تمھارے مال واولاد آزمائش ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا تو صبر نہ کر سکا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر خطبہ فرمادیا۔

راوی : محمد بن علاء، زید بن حباب، حسین بن واقد، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا

باب : نماز کا بیان

خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1098

راوی: محمد بن عوف، سعید بن ابی ایوب، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحُبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

محمد بن عوف، سعید بن ابی ایوب، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن عوف، سعید بن ابی ایوب، حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا

جلد : جلد اول حدیث 1099

راوی: داؤد بن رشید، خالد بن حیان، سلیمان بن عبداللہ بن زبری علی بن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجَمَّعَ بِنَا فَنَظَرْتُ فَإِذَا جُلُّ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُمْ مُحْتَبِينَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَشُرَيْحٌ وَصَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَمَكْحُولٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَنُعَيْمُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ لَا بَأْسَ بِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ أَحَدًا كَرِهَهَا إِلَّا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ

داؤد بن رشید، خالد بن حیان، سلیمان بن عبداللہ بن زبری علی بن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں معاویہ کے ساتھ بیت المقدس میں آیا پس انھوں نے ہمیں جمعہ پڑھایا میں نے دیکھا مسجد میں اکثر اصحاب رسول میں سے تھے میں نے ان کو خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھتے ہوئے دیکھا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ خطبہ کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح بیٹھتے تھے اور انس بن مالک، شریح، صعصعہ بن صوحان، سعید بن المسیب، ابراہیم نخعی، مکحول، اسماعیل بن محمد بن سعد اور نعیم بن سلامہ نے کہا کہ اس میں کوئی قباحت نہیں ہے ابوداؤد کہتے ہیں اور مجھے نہیں معلوم کہ عبادہ بن نسی کے علاوہ کسی نے اسے مکروہ جانا ہو۔

راوی: داؤد بن رشید، خالد بن حیان، سلیمان بن عبداللہ بن زبری علی بن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

خطبہ کے وقت گفتگو ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1100

راوی : قعنبی، مالك، ابن شهاب، حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور تو کسی کو یہ کہہ دے کہ چپ رہ تو تُو نے لغو کام کیا۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

خطبہ کے وقت گفتگو ممنوع ہے

جلد : جلد اول حدیث 1101

راوی : مسدد، ابوکامل، یزید بن حبیب، عمرو بن شیعب، حضرت عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْضُرُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ رَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْغُو وَهُوَ حَظُّهُ مِنْهَا وَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَدْعُو فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ وَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِإِنْصَاتٍ وَسُكُوتٍ وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا فَهِيَ كَفَّارَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا وَزِيَادَةِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَذَلِكَ بِأَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

مسدد، ابوکامل، یزید بن حبیب، عمرو بن شیعب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جمعہ میں تین طرح کے آدمی آتے ہیں ایک تو وہ جو وہاں آکر بیہودہ بات کرے اس کا حصہ یہی ہے یعنی اس کو کچھ

ثواب نہ ملے گا دوسرا وہ ہے جو وہاں آکر اللہ تعالی سے دعا کرے۔ اگر اللہ چاہے گا تو اس کی دعا قبول کرے گا اور چاہے گا تو نہیں کرے گا تیسرا وہ ہے جو وہاں آکر خاموشی سے بیٹھ جائے نہ لوگوں کی گردن پھاند کر آگے بڑھے اور نہ کسی کو تکلیف پہنچائے تو اس کا یہ عمل اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک بلکہ مزید تین دن تک کے گناہ کے لیے کفارہ بن جائے گا کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

راوی : مسدد، ابوکامل، یزید بن حبیب، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

مقتدی اپنا وضو ٹوٹنے کی اطلاع امام کو کس طرح دے

باب : نماز کا بیان

مقتدی اپنا وضو ٹوٹنے کی اطلاع امام کو کس طرح دے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1102

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ بِأَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر نماز کے دوران تم میں سے کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک پکڑ کر چلا جائے ابوداؤد کہتے ہیں اس کو حماد اور ابواسامہ نے بطریق ہشام بواسطہ عروہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج، ابن جریج، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص خطبہ کے دوران مسجد میں آئے تو وہ تحیۃ المسجد کی نماز پڑھے یا نہیں؟

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص خطبہ کے دوران مسجد میں آئے تو وہ تحیۃ المسجد کی نماز پڑھے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1103

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، ابن دینار، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، ابن دینار، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جمعہ کے دن (مسجد میں) آیا۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا تو نے نماز پڑھی؟ اس نے کہا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چل اُٹھ اور پڑھ۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، ابن دینار، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص خطبہ کے دوران مسجد میں آئے تو وہ تحیۃ المسجد کی نماز پڑھے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1104

راوی: محمد بن محبوب، اسعیل، بن ابراھیم، حفص بن غیاث، اعمش، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا جَائَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ أَصَلَّيْتَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

محمد بن محبوب، اسماعیل، بن ابراہیم، حفص بن غیاث، اعمش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلیک غطفانی مسجد میں آئے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تو نے نماز پڑھی؟ انھوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو مختصر رکعتیں پڑھ لے۔

راوی: محمد بن محبوب، اسمعیل، بن ابراہیم، حفص بن غیاث، اعمش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر کوئی شخص خطبہ کے دوران مسجد میں آئے تو وہ تحیۃ المسجد کی نماز پڑھے یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 1105

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، سعید، ولید، ابی بشر، حضرت طلحه رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ سُلَيْكًا جَائَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ زَادَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ قَالَ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، سعید، ولید، ابی بشر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے حدیث سنی پھر سابقہ حدیث کی مانند ذکر کیا بس اتنا اضافہ کیا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی اس حال میں مسجد میں آئے جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کو چاہیے کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لے۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، سعید، ولید، ابی بشر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

جمعہ کے دن لوگوں کی گردن نہ پھاندے

باب: نماز کا بیان

جمعہ کے دن لوگوں کی گردن نہ پھاندے

جلد: جلد اول حدیث 1106

راوی: هارون بن معروف، بشر بن سری، معاویہ بن صالح، حضرت ابوالزاهر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَائَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ جَائَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ

ہارون بن معروف، بشر بن سری، معاویہ بن صالح، حضرت ابوالزاہریہ سے روایت ہے کہ ہم صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبد اللہ بن بسر کے ساتھ تھے جمعہ کے دن اتنے میں ایک شخص لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہوا آیا۔ عبد اللہ بن بُسر نے کہا ایک مرتبہ جمعہ کے دن اسی طرح ایک شخص گردنیں پھاندتا ہوا آیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جا تو نے لوگوں کو تکلیف دی۔

راوی : ہارون بن معروف، بشر بن سری، معاویہ بن صالح، حضرت ابوالزاہر

خطبہ کے دوران کسی کو اونگھ آنا

باب : نماز کا بیان

خطبہ کے دوران کسی کو اونگھ آنا

جلد : جلد اول حدیث 1107

راوی: هناد بن سری، عبده، ابن اسحق، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِهِ

ہناد بن سری، عبدہ، ابن اسحاق، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم میں سے کسی کو مسجد میں اونگھ آنے لگے تو وہاں سے اٹھ کر کسی دوسری جگہ جا کر بیٹھ جائے

راوی : ہناد بن سری، عبدہ، ابن اسحق، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

امام منبر سے اترنے کے بعد گفتگو کر سکتا ہے

باب : نماز کا بیان

امام منبر سے اترنے کے بعد گفتگو کر سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1108

راوی: مسلم بن ابراهیم، جریر، ابن حازم، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ لَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَهُ مُسْلِمٌ أَوْ لَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي قَالَ أَبُو دَاوُد الْحَدِيثُ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ عَنْ ثَابِتٍ هُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

مسلم بن ابراہیم، جریر، ابن حازم، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (خطبہ پڑھ کر) منبر سے اترتے پھر کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی کوئی غرض بیان کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر اس سے گفتگو کرتے یہاں تک کہ اس کی غرض پوری ہو جاتی اس کے بعد نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت سے معروف نہیں اور اس میں جریر بن حازم منفرد ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، جریر، ابن حازم، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جمعہ کی ایک رکعت پالینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

جمعہ کی ایک رکعت پالینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1109

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے وہ نماز پالی۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز جمعہ میں کون سی سورتیں پڑھنی چاہئیں

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ میں کون سی سورتیں پڑھنی چاہئیں

جلد : جلد اول حدیث 1110

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَقَرَأَ بِهِمَا

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور ھَلْ اَتَاکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃِ پڑھتے تھے اور جب جمعہ اور عید ایک ہی دن آتے تو انہی دونوں سورتوں کو دونوں نمازوں میں پڑھتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ میں کون سی سورتیں پڑھنی چاہئیں

جلد : جلد اول حدیث 1111

راوی: قعنبی، مالک، ضمرہ بن سعید، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى إِثْرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ بِهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

قعنبی، مالک، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نعمان بن بشیر سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن سورہ جمعہ پڑھ کر پھر کون سی سورت پڑھتے تھے؟ انھوں نے کہا وہ ھَلْ اَتَاکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃِ پڑھتے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ میں کون سی سورتیں پڑھنی چاہئیں

جلد : جلد اول حدیث 1112

راوی: قعنبی، سلیمان بن بلال، جعفر، ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ

الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

قعنبی، سلیمان بن بلال، جعفر، ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز پڑھائی تو سورہ جمعہ پڑھی اور دوسری سورت میں اِذَا جَائَکَ الْمُنَافِقُونَ ابن ابی رافع کہتے ہیں کہ میں نماز سے فراغت کے بعد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا تو کہا آپ نے وہ دو سورتیں پڑھیں جو کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ اس پر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں یہ دونوں سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : قعنبی، سلیمان بن بلال، جعفر، ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز جمعہ میں کون سی سورتیں پڑھنی چاہئیں

جلد : جلد اول **حدیث** 1113

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، شعبہ، معبد بن خالد، زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

مسدد، یحیی بن سعید، شعبہ، معبد بن خالد، زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور هَلْ اَتَاکَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، شعبہ، معبد بن خالد، زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب

اگر مقتدی اور امام کے بیچ میں دیوار حائل ہو تو اقتداء درست ہے

باب : نماز کا بیان

اگر مقتدی اور امام کے بیچ میں دیوار حائل ہو تو اقتداء درست ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1114

راوی: زهیربن حرب، هشیم، یحیی بن سعید، عمرو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَائِ الْحُجْرَةِ

زہیر بن حرب، ہشیم، یحیی بن سعید، عمرو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حجرہ میں نماز پڑھی اور لوگوں نے حجرہ کے پیچھے کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء کی۔

راوی: زہیر بن حرب، ہشیم، یحیی بن سعید، عمرو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

باب: نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 1115

راوی: محمد بن عبید، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي مَقَامِهِ فَدَفَعَهُ وَقَالَ أَتُصَلِّي الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَيَقُولُ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبید، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر جمعہ سے ایک شخص کو جمعہ کے دن اسی جگہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا انھوں نے اس شخص کو دھکا دیا اور کہا کہ تو جمعہ کی چار رکعتیں پڑھتا ہے؟ نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ ابن عمر جمعہ کے دن دو رکعتیں پڑھتے تھے اپنے گھر جا کر اور کہتے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن عبید، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1116

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ وَيُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

مسدد، اسماعیل، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر جمعہ سے پہلے بہت دیر تک نماز پڑھتے تھے اور جمعہ کے بعد گھر جا کر دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1117

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن عطاء، بن ابی خوار نافع، ابن جبیر حضرت عمرو بن عطار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَائِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْئٍ رَأَى مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا صَنَعْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذَلِكَ أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ حَتَّى يَتَكَلَّمَ أَوْ يَخْرُجَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن عطاء، بن ابی خوار نافع، ابن جبیر حضرت عمرو بن عطار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نافع بن جبیر نے ان کو ایک بات پوچھنے کی غرض سے سائب بن یزید کے پاس بھیجا جو انھوں نے معاویہ بن ابی سفیان کو دوران نماز کرتے دیکھا تھا حضرت سائب نے کہا میں نے حضرت معاویہ کے ساتھ مسجد کے محراب میں نماز پڑھی جب میں نے سلام پھیرا تو اٹھ کر اسی جگہ نماز پڑھنے لگا جب وہ گھر میں آئے تو ایک شخص کو میرے پاس بھیجا اور کہلایا کہ آئندہ ایسا نہ کرنا بلکہ جب تو جمعہ کی نماز پڑھ چکے تو اس کے ساتھ دوسری نماز نہ پڑھ جب تک کہ تو کوئی بات نہ کرے یا وہاں نکل نہ جائے کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے حکم کیا اس بات کا کہ کوئی نماز دوسری نماز کے ساتھ نہ ملائی جائے جب تک کہ تو بات چیت نہ کرلے یا وہاں سے نکل نہ جائے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن عطاء، بن ابی خوار نافع، ابن جبیر حضرت عمرو بن عطار رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1118

راوی : محمد بن عبدالعزیز، بن ابی رزمہ، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، حضرت عطاء حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ فَصَلَّى الْجُمُعَةَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

محمد بن عبدالعزیز، بن ابی رزمہ، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، حضرت عطاء حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ مکہ میں ہوتے تو جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد آگے بڑھ جاتے اور چار رکعتیں پڑھتے اور جب مدینہ میں ہوتے تو جمعہ پڑھ کر اپنے گھر چلے جاتے اور گھر میں دو رکعتیں پڑھتے مسجد میں نہ پڑھتے لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، بن ابی رزمہ، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، حضرت عطاء حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی : احمد بن یونس، زهیر، محمد بن صباح، بزار، اسمعیل، بن زکریا، سهیل حضرت ابوهریرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ مَنْ كَانَ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا وَتَمَّ حَدِيثُهُ وَقَالَ ابْنُ يُونُسَ إِذَا صَلَّيْتُمْ الْجُمُعَةَ فَصَلُّوا بَعْدَهَا أَرْبَعًا قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي يَا بُنَيَّ فَإِنْ صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَيْتَ الْمَنْزِلَ أَوْ الْبَيْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

احمد بن یونس، زہیر، محمد بن صباح، بزار، اسماعیل، بن زکریا، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص نماز جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو چار رکعتیں پڑھے (یہ ابن صباح کی روایت تھی ابن یونس کی روایت یہ ہے کہ) جب تم جمعہ پڑھ چکو تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھو (سہیل) کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے کہا بیٹا! اگر تو مسجد میں پڑھے تو دو رکعتیں پڑھ اور پھر گھر آکر مزید دو رکعتیں پڑھ۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، محمد بن صباح، بزار، اسمعیل، بن زکریا، سہیل حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1120

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبداللہ بن دینار نے ابن عمر سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

جمعہ کے بعد نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1121

راوی: ابراهیم بن حسن، حجاج بن محمد، حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَيَنْمَازُ عَنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْجُمُعَةَ قَلِيلًا غَيْرَ كَثِيرٍ قَالَ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي أَنْفَسَ مِنْ ذَلِكَ فَيَرْكَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قُلْتُ لِعَطَائٍ كَمْ رَأَيْتَ ابْنَ عُمَرَ يَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ مِرَارًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَلَمْ يُتِمَّهُ

ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عطاء نے خبر دی کہ انھوں نے ابن عمر کو دیکھا کہ وہ جمعہ کی نماز پڑھ کر اس جگہ سے تھوڑا سا سرک جاتے اور دو رکعتیں پڑھتے پھر تھوڑا سا مزید سرک جاتے اور چار رکعتیں پڑھتے ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ آپ نے ابن عمر کو ایسا کرتے ہوئے کتنی بار دیکھا ہے فرمایا متعدد بار ابوداؤد کہتے کہ اسے عبدالملک بن سلیمان نے غیر مکمل طریقہ پر روایت کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حسن، حجاج بن محمد، حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ

عیدین کی نماز کا بیان

باب : نماز کا بیان

عیدین کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1122

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ہجرت کے بعد) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے (اہل مدینہ نے) دو دن کھیل کود کے لیے مقرر کر رکھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ دو دن کیسے ہیں؟ انھوں نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں ہم ان دنوں میں کھیلا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے ان دنوں کے بدلہ میں تمہیں ان دنوں سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں ایک یوم الاضحی اور دوسرا یوم الفطر۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عید کی نماز کا وقت

باب : نماز کا بیان

عید کی نماز کا وقت

جلد : جلد اول **حدیث** 1123

راوی: احمد بن حنبل، ابومغیرہ، صفوان یزید بن خمیرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ بُسْرٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَائَ الْإِمَامِ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا قَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ

احمد بن حنبل، ابومغیرہ، صفوان یزید بن خمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ بن بسر عید الفطر (یا عید الاضحی) کے دن لوگوں کے ساتھ تھے انھوں نے نماز عید کے لیے نکلنے میں تاخیر پر امام کی تکبیر کی اور کہا کہ (عہد رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو) ہم لوگ اس وقت تک نماز سے فارغ ہو جاتے تھے یعنی اشراق کے وقت تک۔

راوی: احمد بن حنبل، ابومغیرہ، صفوان یزید بن خمیرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانا

باب : نماز کا بیان

عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانا

جلد : جلد اول **حدیث** 1124

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، ایوب، یونس، حبیب، یحیی بن عتیق، ھشام ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَحَبِيبٍ وَيَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ وَهِشَامٍ فِي آخَرِينَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ يَوْمَ الْعِيدِ قِيلَ فَالْحُيَّضُ قَالَ

لِيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لِإِحْدَاهُنَّ ثَوْبٌ كَيْفَ تَصْنَعُ قَالَ تُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، یونس، حبیب، یحیی بن عتیق، ہشام ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم فرمایا عید کے دن (نماز عید کے لیے) عورتوں کو لے چلنے کا۔ کسی نے پوچھا کیا حائضہ عورتوں کو بھی ساتھ لے چلیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو بھی بہتری کی جگہ میں آنا چاہیے اور مسلمانوں کے ساتھ دعاء میں شریک ہونا چاہیے ایک عورت نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی عورت کے پاس کپڑا نہ ہو (یعنی باہر نکلنے کے لیے بڑی چادر یا برقعہ نہ ہو) تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کی کوئی سہیلی یا ساتھن اس پر ایک کپڑا ڈال دے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ایوب، یونس، حبیب، یحیی بن عتیق، ہشام ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1125

راوی: محمد بن عبید، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ مُصَلَّى الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَذْكُرْ الثَّوْبَ قَالَ وَحَدَّثَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ امْرَأَةٍ تُحَدِّثُهُ عَنْ امْرَأَةٍ أُخْرَى قَالَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُوسَى فِي الثَّوْبِ

محمد بن عبید، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حائضہ عورتیں عید گاہ سے دور رہیں کپڑے کے متعلق ذکر نہیں کیا۔ (ایوب نے) بواسطہ ایک عورت کا قصہ پہلی حدیث کی مانند ذکر کیا۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1126

راوی: نفیلی، زهیر، عاصم، احول، حفصه بنت سیرین

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَتْ وَالْحُيَّضُ يَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ فَيُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

نفیلی، زہیر، عاصم، احول، حفصہ بنت سیرین، (ایک دوسری سند کے ساتھ) ام عطیہ سے روایت ہے کہ حائضہ عورتیں مردوں کے پیچھے رہتی تھیں اور لوگوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

راوی: نفیلی، زہیر، عاصم، احول، حفصہ بنت سیرین

باب: نماز کا بیان

عورتوں کا نماز عیدین کے لیے جانا

جلد: جلد اول حدیث 1127

راوی: ابوولید، مسلم، اسحق بن عثمان، اسمعیل، بن عبدالرحمن بن عطیه (ایک اور سند کے ساتھ) ام عطیه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ وَمُسْلِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُنَّ وَأَمَرَنَا بِالْعِيدَيْنِ أَنْ نُخْرِجَ فِيهِمَا الْحُيَّضَ وَالْعُتَّقَ وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا وَنَهَانَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

ابوولید، مسلم، اسحاق بن عثمان، اسماعیل، بن عبدالرحمن بن عطیہ (ایک اور سند کے ساتھ) ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی عورتوں کو ایک گھر میں جمع کیا اور حضرت عمر کو ان کے پاس بھیجا انھوں نے دروازہ پر کھڑے ہو کر عورتوں کو سلام کیا عورتوں نے سلام کا جواب دیا۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد بن کر تمھارے پاس آیا ہوں (ام عطیہ کہتی ہیں کہ) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بواسطہ عمر) ہمیں حکم فرمایا کہ ہم عیدین میں حائضہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کو لے جائیں مگر ہم پر جمعہ میں شرکت ضروری نہیں ہے اور ہم کو جنازوں کے ساتھ جانے کی بھی ممانعت فرمادی۔

راوی: ابوولید، مسلم، اسحق بن عثمان، اسمعیل، بن عبدالرحمن بن عطیہ (ایک اور سند کے ساتھ) ام عطیہ

عید کے دن خطبہ پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

عید کے دن خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، اسمعیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ فِيهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا اور نماز سے پہلے خطبہ دیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا اے مروان! تو نے خلاف سنت کام کیا کہ تو نے عید کے دن منبر نکالا (حالانکہ زمانہ رسالت و عہد خلفاء راشدین میں، یہ عید کے دن) نہیں نکالا جاتا تھا اور تو نے خطبہ نماز سے پہلے دیا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ فلاں ابن فلاں ہے (یعنی اس کا نام معہ ولدیت بتایا) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا اس شخص نے (مروان کو خلاف سنت کام پر تنبیہ کر کے) اپنا حق پورا کر دیا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں سے جو شخص بھی کسی منکر (خلاف حق) کو دیکھے اور طاقت رکھتا ہو تو اس کو طاقت کے بل پر ختم کر دے اور اگر طاقت کے ذریعہ ممکن نہ ہو تو زبان کے ذریعہ (فہمائش کر کے) روک دے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو (کم از کم) اس کو دل سے برا سمجھے اور یہ ایمان کا ادنی درجہ ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، اسمعیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عید کے دن خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1129

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَائَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ تُلْقِي فِيهِ النِّسَائُ الصَّدَقَةَ قَالَ تُلْقِي الْمَرْأَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ وَيُلْقِينَ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ فَتَخَتَهَا

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عید الفطر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی خطبہ سے پہلے پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہو گئے تو منبر سے اتر کر عورتوں کی طرف تشریف لے گئے اور ان کو نصیحت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلال رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر سہارا لگائے ہوئے تھے اور بلال رضی اللہ عنہ نے اپنا کپڑا پھیلا رکھا تھا جس میں عورتیں صدقہ ڈالتی تھیں کوئی اپنا چھلہ ڈالتی تھی اور کوئی کچھ اور۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عید کے دن خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1130

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابن کثیر، شعبہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَشَهِدَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرٍ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَائَ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَكْبَرُ عِلْمِ شُعْبَةَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ

حفص بن عمر، شعبہ، ابن کثیر، شعبہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے دن نماز عید کے لیے روانہ ہوئے عید گاہ پہنچ کر عید کی نماز پڑھائی اس کے بعد خطبہ دیا پھر حضرت بلال کو ساتھ لیے ہوئے عورتوں کی طرف تشریف لے گئے ابن کثیر نے کہا کہ شعبہ کا گمان غالب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو

صدقہ کرنے کی تلقین کی تو وہ اپنے زیورات ڈالنے لگیں۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابن کثیر، شعبہ، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عید کے دن خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1131

راوی: مسدد، ابومعمر، عبداللہ بن عمر، عبدالوارث، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَائَ فَمَشَى إِلَيْهِنَّ وَبِلَالٌ مَعَهُ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

مسدد، ابومعمر، عبداللہ بن عمر، عبدالوارث، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) بھی ایسا ہی مروی ہے جس میں یہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خیال گزرا کہ خطبہ عورتیں نہیں سن سکیں اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف تشریف لے گئے اور بلال رضی اللہ تعالی عنہ بھی آپ کے ساتھ ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نصیحت کی اور صدقہ کا حکم دیا پس بلال رضی اللہ عنہ کی جھولی میں کوئی اپنی بالی ڈالتی تھی اور کوئی انگوٹھی۔

راوی: مسدد، ابومعمر، عبداللہ بن عمر، عبدالوارث، ایوب، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عید کے دن خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1132

راوی: محمد بن عبید حماد بن زید ایوب، عطاء ابن عباس، اس حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُعْطِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ وَجَعَلَ بِلَالٌ يَجْعَلُهُ فِي كِسَائِهِ قَالَ فَقَسَمَهُ عَلَى فُقَرَائِ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن عبید حماد بن زید ایوب، عطاء ابن عباس، اس حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ کوئی عورت بالی دینے لگی تو کوئی انگوٹھی اور بلال رضی اللہ عنہ ان کو اپنی چادر میں ڈالتے گئے پھر وہ تمام مال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نادار مسلمانوں

میں تقسیم فرما دیا۔

راوی : محمد بن عبید حماد بن زید ایوب، عطاء ابن عباس، اس حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہ

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ دینا

باب : نماز کا بیان

کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ دینا

جلد : جلد اول حدیث 1133

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن عیینہ، ابوخباب، یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَائِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوِلَ يَوْمَ الْعِيدِ قَوْسًا فَخَطَبَ عَلَيْهِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن عیینہ، ابوخباب، یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عید کے دن کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کمان دی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن عیینہ، ابوخباب، یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

عید کی نماز کے لیے اذان نہیں ہے

باب : نماز کا بیان

عید کی نماز کے لیے اذان نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1134

راوی: محمد بن کثیر سفیان بن حضرت عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنْ الصِّغَرِ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً قَالَ ثُمَّ أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ

فَجَعَلَ النِّسَائُ يُشِرْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر سفیان بن حضرت عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عباس سے پوچھا کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عید کی نماز پڑھی ہے؟ انھوں نے کہاہاں اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ میں میری قدرومنزلت نہ ہوتی تو میں اپنی کم عمری کی بناء پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کھڑا نہیں ہو سکتا تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور اس کے بعد خطبہ دیا۔(مگر ابن عباس نے) اذان اور اقامت کا ذکر نہیں کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنے گلوں اور کانوں سے زیورات اتارنے لگیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم کیا اور وہ صدقہ لینے عورتوں کے پاس آئے اور صدقہ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ گئے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان بن حضرت عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عید کی نماز کے لیے اذان نہیں ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1135

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ أَوْ عُثْمَانَ شَكَّ يَحْيَى

مسدد، یحیی، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز بغیر اذان واقامت کے پڑھی اور پھر اسی طرح ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ نے بھی پڑھی (یعنی اپنے دور خلافت میں) یحیی کو شک ہوا اس بات میں کہ عمر کہا یا عثمان۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، حسن بن مسلم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عید کی نماز کے لیے اذان نہیں ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1136

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہناد، ابواحوص، سماک ابن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، ہناد، ابواحوص، سماک ابن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز بلا اذان واقامت کے ایک دو مرتبہ ہی نہیں پڑھی (بلکہ متعدد مرتبہ پڑھی ہے (

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہناد، ابواحوص، سماک ابن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

عیدین کی تکبیرات کا بیان

باب : نماز کا بیان

عیدین کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1137

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا

قتیبہ، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر میں اور عید الاضحی میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہتے تھے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں۔

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

عیدین کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1138

راوی: ابن سرح، ابن وهب ابن لہیعہ، خالد بن یزید، ابن شہاب

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ سِوَى

تَكْبِيرَتَيْ الرُّكُوعِ

ابن سرح، ابن وہب ابن لہیعہ، خالد بن یزید، ابن شہاب اپنی سند سے اسی کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں ساتھ تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے) علاوہ رکوع کی دو تکبیروں کے۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب ابن لہیعہ، خالد بن یزید، ابن شہاب

باب : نماز کا بیان

عیدین کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1139

راوی : مسدد، معتمر، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ سَبْعٌ فِي الْأُولَى وَخَمْسٌ فِي الْآخِرَةِ وَالْقِرَائَةُ بَعْدَهُمَا كِلْتَيْهِمَا

مسدد، معتمر، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عید الفطر میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں ہیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں اور قرات دونوں رکعتوں میں تکبیروں کے بعد ہے۔

راوی : مسدد، معتمر، عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عیدین کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1140

راوی : ابوتوبہ، ربیع بن نافع، سلیمان بن احیان، ابویعلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ عَنْ أَبِي يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ الْأُولَى سَبْعًا ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يَرْكَعُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ وَكِيعٌ وَابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَا سَبْعًا وَخَمْسًا

ابو توبہ، ربیع بن نافع، سلیمان بن احیان، ابو یعلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہتے پھر قرات کرتے اور اس کے بعد پھر تکبیر کہتے پھر کھڑے ہوتے اور چار تکبیریں کہتے پھر قرات کرتے۔ اس کے بعد رکوع کرتے، ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس و کیع اور ابن المبارک نے روایت کرتے ہوئے پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں نقل کی ہیں۔

راوی : ابو توبہ، ربیع بن نافع، سلیمان بن احیان، ابو یعلی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عیدین کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1141

راوی: محمد بن علاء، ابن ابی زیاد، زید ابن حباب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَابْنُ أَبِي زِيَادٍ الْمَعْنَى قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَائِشَةَ جَلِيسٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ سَأَلَ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا تَكْبِيرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ صَدَقَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى كَذَلِكَ كُنْتُ أُكَبِّرُ فِي الْبَصْرَةِ حَيْثُ كُنْتُ عَلَيْهِمْ و قَالَ أَبُو عَائِشَةَ وَأَنَا حَاضِرٌ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ

محمد بن علاء، ابن ابی زیاد، زید ابن حباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ایک دوست، ابوعائشہ سے روایت ہے کہ سعید بن العاص نے ابوموسیٰ اشعری اور حذیفہ بن سیمان سے پوچھا کہ عید الفطر اور عید الاضحی میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح تکبیر کہتے تھے؟ ابوموسیٰ نے کہا کہ (ہر رکعت میں) چار تکبیریں کہتے تھے، نماز جنازہ کی مانند۔ ابو حذیفہ نے کہا ابو موسیٰ نے صحیح کہا ابو موسیٰ نے مزید کہا جب میں بصرہ والوں پر حاکم بنایا گیا تو میں وہاں بھی اتنی ہی تکبیریں کہتا تھا ابوعائشہ نے کہا کہ (اس سوال و جواب کے موقع پر) سعید بن العاص کے ساتھ موجود تھا۔

راوی : محمد بن علاء، ابن ابی زیاد، زید ابن حباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عیدین کی نماز میں کون سی سورتیں پڑھی جائیں

باب : نماز کا بیان

عیدین کی نماز میں کون سی سورتیں پڑھی جائیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 1142

راوی: قعنبی، مالک، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَاذَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

قعنبی، مالک، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوواقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی اور عید الفطر میں کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟ انھوں نے کہا ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اور اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ پڑھتے تھے۔

راوی: قعنبی، مالک، ضمرہ بن سعید، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

خطبہ سننے کے لیے لوگوں کا بیٹھے رہنا

باب : نماز کا بیان

خطبہ سننے کے لیے لوگوں کا بیٹھے رہنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1143

راوی: محمد بن صباح، بزار، فضل بن موسی، ابن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّا نَخْطُبُ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مُرْسَلٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن صباح، بزار، فضل بن موسی، ابن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید میں آیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہم خطبہ پڑھیں گے جس کا خطبہ سننے کو دل چاہے وہ بیٹھ جائے اور جو جانا چاہے وہ چلا جائے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث مرسل ہے۔

راوی : محمد بن صباح، بزار، فضل بن موسی، ابن جریج، عطاء، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

عید گاہ کی آمد ورفت کے لیے الگ الگ راستے اختیار کرنا

باب : نماز کا بیان

عید گاہ کی آمد ورفت کے لیے الگ الگ راستے اختیار کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1144

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ ثُمَّ رَجَعَ فِي طَرِيقٍ آخَرَ

عبداللہ بن مسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ جانے کے لیے ایک راستے کو اور اس سے واپسی کے لئے دوسرے کو اختیار فرماتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اگر امام کسی عذر کی بناء پر عید کے دن نماز نہ پڑھا سکے تو دوسرے دن پڑھائے

باب : نماز کا بیان

اگر امام کسی عذر کی بناء پر عید کے دن نماز نہ پڑھا سکے تو دوسرے دن پڑھائے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1145

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، جعفر، بن ابی وحشیہ، ابوعمیر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَكْبًا جَاؤُا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُونَ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا وَإِذَا أَصْبَحُوا أَنْ يَغْدُوا إِلَى مُصَلَّاهُمْ

حفص بن عمر، شعبہ، جعفر، بن ابی وحشیہ، ابوعمیر نے اپنے چچاؤں سے سنا جو کہ اصحاب رسول میں سے تھے کہ چند سوار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ ہم نے چاند دیکھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کی شہادت تسلیم کرکے) لوگوں کو حکم دیا کہ روزہ افطار کرلیں اور کل صبح کو عیدگاہ چلنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، جعفر، بن ابی وحشیہ، ابوعمیر

باب : نماز کا بیان

اگر امام کسی عذر کی بناء پر عید کے دن نماز نہ پڑھا سکے تو دوسرے دن پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 1146

راوی : حمزہ، بن نصیر، ابن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، انیس بن ابی یحیی، اسحق بن سالم، نوفل، بن عدی، بکر بن مبشر انصاری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ أَخْبَرَنِي أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ سَالِمٍ مَوْلَى نَوْفَلِ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُبَشِّرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كُنْتُ أَغْدُو مَعَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى فَنَسْلُكُ بَطْنَ بَطْحَانَ حَتَّى نَأْتِيَ الْمُصَلَّى فَنُصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعَ مِنْ بَطْنِ بَطْحَانَ إِلَى بُيُوتِنَا

حمزہ، بن نصیر، ابن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، انیس بن ابی یحیی، اسحاق بن سالم، نوفل، بن عدی، بکر بن مبشر انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں اصحاب رسول کے ساتھ عید کے دن صبح کے وقت عیدگاہ جاتا۔ ہم بطن بطحا سے ہو کر جاتے ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے اور پھر بطن بطحا سے ہو کر ہی اپنے گھروں کو واپس آجاتے۔

راوی : حمزہ، بن نصیر، ابن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، انیس بن ابی یحیی، اسحق بن سالم، نوفل، بن عدی، بکر بن مبشر انصاری رضی اللہ تعالی عنہ

عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی نفل نماز نہیں ہے

باب : نماز کا بیان

عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی نفل نماز نہیں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1147

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا

حفص بن عمر، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن نماز عید کے لیے نکلے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پہنچ کر دو رکعتیں پڑھیں نہ اس سے پہلے کوئی نفل نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کی طرف تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کا حکم فرمایا۔ (یہ حکم سن کر) کسی عورت نے اپنی کان کی بالیاں پیش کیں اور کسی نے گلے کا ہار۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

بارش کے دن عید کی نماز مسجد میں پڑھی جاسکتی ہے

باب : نماز کا بیان

بارش کے دن عید کی نماز مسجد میں پڑھی جاسکتی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1148

راوی: ہشام بن عمار، ولید، ربیع بن سلیمان، عبداللہ بن یوسف، ولید بن مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ ح و حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ الْفَرَوِيِّينَ وَسَمَّاهُ الرَّبِيعُ فِي حَدِيثِهِ عِيسَى بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ سَمِعَ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِيدِ فِي

الْمَسْجِدِ جُمَّاعُ أَبْوَابِ صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ وَتَفْرِيعِهَا

ہشام بن عمار، ولید، ربیع بن سلیمان، عبداللہ بن یوسف، ولید بن مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن بارش ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز (بجائے عید گاہ کے) مسجد میں پڑھائی۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید، ربیع بن سلیمان، عبداللہ بن یوسف، ولید بن مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صلوۃ استسقاء کے احکام

باب: نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد: جلد اول   **حدیث** 1149

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ لِيَسْتَسْقِيَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ بِالْقِرَائَةِ فِيهِمَا وَحَوَّلَ رِدَائَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا وَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کی دعا کرنے کی غرض سے لوگوں کو لے کر بستی سے باہر نکلے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور اس میں جہراً قرات کی اور چادر کو پلٹا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور قبلہ رخ ہو کر بارش کی دعا کی۔

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، عبدالرزاق، معمر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد: جلد اول   **حدیث** 1150

راوی: ابن سرح، ابن ابی ذئب، یونس، ابن شہاب، عباد بن تبسم

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَقَرَأَ فِيهِمَا زَادَ ابْنُ السَّرْحِ يُرِيدُ الْجَهْرَ

ابن سرح، ابن ابی ذئب، یونس، ابن شہاب، عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے چچا (عبد اللہ بن زید) سے سنا جو کہ اصحاب رسول میں سے تھے کہ ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کی دعا کرنے کے لیے (عید گاہ کی طرف) نکلے اور لوگوں کی طرف پیٹھ کر کے دعا کرتے رہے۔ سلیمان بن داؤد کی روایت یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا پھر دو رکعتیں پڑھیں ابن ابی ذئب نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں رکعتوں میں قرات کی۔ ابن سرح نے یہ صراحت کی کہ قرات جہراً کی۔

راوی : ابن سرح، ابن ابی ذئب، یونس، ابن شہاب، عباد بن تمیم

باب : نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد : جلد اول   حدیث 1151

راوی: محمد بن عوف، عمرو بن حارث، عبداللہ بن سالم، زبیدی، محمد بن مسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي الْحِمْصِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ لَمْ يَذْكُرْ الصَّلَاةَ قَالَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَجَعَلَ عِطَافَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ وَجَعَلَ عِطَافَهُ الْأَيْسَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ دَعَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن عوف، عمرو بن حارث، عبد اللہ بن سالم، زبیدی، محمد بن مسلم نے اپنی سند کے ساتھ یہی حدیث ذکر کی ہے مگر اس نے نماز کا ذکر نہیں ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر پلٹی تو اس کا داہنا کنارہ اپنے بائیں کندھے پر ڈال لیا اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر۔ اس کے بعد اللہ تعالی سے دعا کی۔

راوی : محمد بن عوف، عمرو بن حارث، عبد اللہ بن سالم، زبیدی، محمد بن مسلم

باب : نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 1152

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، عمار بن غزیہ عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ قَالَ اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ سَوْدَائُ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ أَعْلَاهَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ قَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، عمار بن غزیہ عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے لیے دعا کی اس حال میں کہ آپ نے چاہا کہ چادر کو نیچے سے پکڑ کر الٹ لیں مگر ایسا کرنا دشوار ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے کاندھوں پر پلٹ لیا (یعنی چادر کا داہنا کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ دائیں کندھے پر (

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، عمار بن غزیہ عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید

باب : نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد : جلد اول حدیث 1153

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، یحیی، ابی بکر بن محمد، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَأَنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ حَوَّلَ رِدَائَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، یحیی، ابی بکر بن محمد، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز استسقاء پڑھنے کے لیے عید گاہ تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگنے کا ارادہ کیا تو قبلہ کے طرف رخ کیا اس کے بعد چادر کو پلٹا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، یحیی، ابی بکر بن محمد، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد : جلد اول   حدیث 1154

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کی دعا کی اور چادر پلٹی جب قبلہ کی طرف رخ کیا۔

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صلوۃ استسقاء کے احکام

جلد : جلد اول   حدیث 1155

راوی: نفیلی، عثمان بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمعیل، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَحْوَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَرْسَلَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَالَ عُثْمَانُ ابْنُ عُقْبَةَ وَكَانَ أَمِيرَ الْمَدِينَةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَائِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى أَتَى الْمُصَلَّى زَادَ عُثْمَانُ فَرَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَلَمْ يَخْطُبْ خُطَبَكُمْ هَذِهِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَائِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالْإِخْبَارُ لِلنُّفَيْلِيِّ وَالصَّوَابُ ابْنُ عُقْبَةَ

نفیلی، عثمان بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے اپنے والد (اسحاق بن عبداللہ) سے روایت کیا ہے کہ مجھ کو ولید بن عتبہ نے (جن کو عثمان نے ولید بن عقبہ کہا ہے) جو مدینہ کے امیر تھے حضرت ابن عباس کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صلوۃ استسقاء کے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا ابن عباس نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معمولی لباس میں عاجزی وزاری کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ میں تشریف لائے اور منبر پر تشریف فرما ہوئے اور جیسے تم خطبہ پڑھتے ہو ایسا خطبہ نہیں پڑھا بلکہ دعا گریہ وزاری اور تکبیر میں مشغول رہے پھر دو رکعتیں پڑھیں جیسے عید میں پڑھی جاتی ہیں

ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ الفاظ نفیلی کے ہیں اور صحیح ابن عتبہ ہے۔

راوی : نفیلی، عثمان بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمعیل، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1156

راوی : محمد بن سلمه، ابن وهب، حیوة، عمرو بن مالك، ابن هاد، محمد بن ابراهیم، عمیر، ابواللحم کے آزاد کردہ غلام حضرت عمیرہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَعُمَرَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِي آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ قَرِيبًا مِنْ الزَّوْرَاءِ قَائِمًا يَدْعُو يَسْتَسْقِي رَافِعًا يَدَيْهِ قِبَلَ وَجْهِهِ لَا يُجَاوِزُ بِهِمَا رَأْسَهُ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، حیوۃ، عمرو بن مالک، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عمیر، ابواللحم کے آزاد کردہ غلام حضرت عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زوراء کے قریب مقام احجارالزیت کے پاس کھڑے ہو کر بارش کے لیے دعا کرتے دیکھا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ سر سے اونچے نہ تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، حیوۃ، عمرو بن مالک، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عمیر، ابواللحم کے آزاد کردہ غلام حضرت عمیرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1157

راوی : ابن ابی خلف، محمد بن عبید، مسعر، یزید، فقیر، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوَاكِي فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ قَالَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ السَّمَائُ

ابن ابی خلف، محمد بن عبید، مسعر، یزید، فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (بارش نہ ہونے کے سبب) لوگ روتے پیٹتے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ کہتے ہی ان پر بادل چھا گیا۔

راوی : ابن ابی خلف، محمد بن عبید، مسعر، یزید، فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول　　**حدیث** 1158

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ الدُّعَائِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَائِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دعا میں ہاتھوں کو اس قدر اونچا نہ اٹھاتے تھے جس قدر کہ دعا استسقاء میں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا میں اس قدر اونچا ہاتھ اٹھاتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگتی۔

راوی : نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول　　**حدیث** 1159

راوی: حسن بن محمد، عفان، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَسْقِي هَكَذَا يَعْنِي وَمَدَّ يَدَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

حسن بن محمد، عفان، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء میں اس طرح دعا مانگتے تھے کہ دونوں ہاتھ پھیلاتے ان کی پشت اوپر رکھتے اور ہتھیلی زمین کیطرف رکھتے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دیکھی ہے۔

راوی : حسن بن محمد، عفان، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1160

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، عبد ربه بن سعید، حضرت محمد بن ابراهیم

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ بَاسِطًا كَفَّيْهِ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عبدربہ بن سعید، حضرت محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ مجھ سے ایک ایسے شخص نے بیان کیا ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ حجار الزیت کے پاس دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا کر رہے تھے (یعنی دعا استسقاء(

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عبدربہ بن سعید، حضرت محمد بن ابراہیم

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی: هارون بن سعید، خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوطَ الْمَطَرِ فَأَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلَّى وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ إِبَّانِ زَمَانِهِ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمْ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حِينٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ فِي الرَّفْعِ حَتَّى بَدَا بَيَاضُ إِبِطَيْهِ ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلَبَ أَوْ حَوَّلَ رِدَائَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَنْشَأَ اللَّهُ سَحَابَةً فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ بِإِذْنِ اللَّهِ فَلَمْ يَأْتِ مَسْجِدَهُ حَتَّى سَالَتْ السُّيُولُ فَلَمَّا رَأَى سُرْعَتَهُمْ إِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقْرَئُونَ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ وَإِنَّ هَذَا الْحَدِيثَ حُجَّةٌ لَهُمْ

ہارون بن سعید، خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پانی نہ برسنے کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر رکھنے کا حکم کیا چنانچہ عید گاہ میں منبر رکھ دیا گیا اور ایک دن مقرر کر کے لوگوں سے اس دن نکلنے کو فرمایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مقررہ دن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نکلے جب آفتاب کا اوپر کا کنارہ نکل آیا اور منبر پر تشریف فرما ہوئے تکبیر کہی اور حق تعالی کی حمد وثنا کی پھر فرمایا تم نے خشک سالی اور وقت پر بارش نہ ہونے کی شکایت کی حالانکہ اللہ تعالی نے تم کو (ایسے موقع پر) دعا کا حکم دیا ہے اور دعا قبول کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ پڑھا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ الخ یعنی سب تعریف اللہ کے لیے جو ساری کائنات کا رب ہے کوئی معبود بر حق نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اے اللہ تو ہی خدا ہے تیرے سواء کوئی معبود بر حق نہیں تو بے نیاز ہے اور ہم سب تیرے محتاج ہیں ہم پر بارش برسا اور جو بارش تو برسائے اس سے ہمیں قوت دے اور مدت دراز تک فائدہ عطا فرما۔ اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی ہمیں نظر آنے لگی پھر لوگوں کی طرف پشت کی اور اپنی چادر کو الٹ لیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے اس کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر سے نیچے اتر کر دو رکعت نماز ادا فرمائی پھر اللہ تعالی نے ایک بادل بھیجا جو گرجنے اور کڑکنے لگا اور بحکم خدا بارش بھی برسنے لگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ سے مسجد تک واپس بھی نہ آئے تھے کہ نالے بہہ نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب لوگوں کو بارش سے بچاؤ کرتے بھاگتے ہوئے دیکھا تو ہنسی آگئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچلیاں کھل گئیں اور فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے اور میں اس کا بندہ اور رسول ہوں ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند عمدہ ہے اور اہل مدینہ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ پڑھتے ہیں یہ حدیث ان کے لیے حجت ہے۔

راوی : ہارون بن سعید، خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1162

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْكُرَاعُ هَلَكَ الشَّاءُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ السَّمَاءَ لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيحٌ ثُمَّ أَنْشَأَتْ سَحَابَةً ثُمَّ اجْتَمَعَتْ ثُمَّ أَرْسَلَتْ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا نَخُوضُ الْمَاءَ حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ يَزَلْ الْمَطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ يَتَصَدَّعُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهُ إِكْلِيلٌ

مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مال سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ اہل مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں قحط میں مبتلا ہوئے اسی زمانہ میں ایک جمعہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اتنے میں ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے مر گئے بکریاں مر گئیں لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیے کہ اللہ تعالی ہم پر بارش برسائے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان آئینہ کی طرح صاف تھا اتنے میں ہوا چلی اور بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا پھر پھیل گیا اور اس کے بعد تو آسمان نے اپنا دہانہ کھول دیا ہم نماز پڑھ کر نکلے تو اپنے گھروں تک بارش میں بھیگتے ہوئے گئے اور وہ بارش اگلے جمعہ تک مسلسل ہوتی رہی پھر وہی شخص (یا کوئی دوسرا شخص) کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مکانات گر گئے اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش رک جائے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ اے اللہ! یہ پانی ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہ برسا حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بادل کو دیکھا کہ مدینہ پر پھٹ گیا گویا اکیل ہو گیا ہو۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی: عیسی بن حماد، لیث سعید، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ بِحِذَائِ وَجْهِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا وَسَاقَ نَحْوَهُ

عیسی بن حماد، لیث سعید، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے مروی ہے جس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کے سامنے کر کے اٹھائے اور فرمایا اے اللہ! ہمیں پانی ملا پھر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی: عیسی بن حماد، لیث سعید، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز استسقاء میں رفع یدین کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1164

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی، بن سعید، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی، بن سعید، عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے دعا کرتے تو یوں فرماتے اے اللہ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے مردہ شہر کو (یہ الفاظ حدیث مالک کے ہیں (

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی، بن سعید، عمرو بن شعیب

نماز کسوف کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1165

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، ابن جریج، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَخْبَرَنِي مَنْ أُصَدِّقُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ كُسِفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ يَرْكَعُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى إِنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ لَيُغْشَى عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ حَتَّى إِنَّ سِجَالَ الْمَائِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا رَفَعَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتَّى تَجَلَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا كُسِفَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ایک ایسی ہستی نے خبر دی جس کو میں سچا سمجھتا ہوں عطاء کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے عبید بن عمیر کی اس سے مراد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ذات گرامی ہے وہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ نماز میں کھڑے ہوئے اور بہت طویل قیام کیا پھر رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے اور قرات کی پھر رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے (اور قرات کی) اسکے بعد پھر رکوع کیا پس اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں یعنی ہر رکعت میں تین رکوع کیے اور تیسرے رکوع کے بعد سجدہ کیا یہاں تک کہ اس طویل قیام کی وجہ سے بعض لوگوں پر غشی طاری ہو گئی اور ان پر پانی کے ڈول ڈالنے پڑے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ہی میں مشغول رہے) یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا نماز سے فراغت کے بعد فرمایا سورج اور چاند کسی کی زندگی یا موت کی بنا پر نہیں گہن ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی بہت سی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان کے ذریعہ اللہ تعالی اپنے بندوں کو (عذاب سے) ڈراتا ہے لہذا جب سورج یا چاند کو گہن لگے تو نماز کی طرف دوڑو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، ابن جریج، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1166

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُسِفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَلِكَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا كُسِفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ الْقِرَائَةَ الثَّالِثَةَ دُونَ الْقِرَائَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَانْحَدَرَ لِلسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ لَيْسَ فِيهَا رَكْعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنْ الَّتِي بَعْدَهَا إِلَّا أَنَّ رُكُوعَهُ نَحْوٌ مِنْ قِيَامِهِ قَالَ ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلَاتِهِ فَتَأَخَّرَتْ الصُّفُوفُ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَامَ فِي مَقَامِهِ وَتَقَدَّمَتْ الصُّفُوفُ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَقَدْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ وَسَاقَ بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ

احمد بن حنبل، یحیی، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا اور یہی وہ دن تھا جس دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لختِ جگر حضرت ابراہیم کی وفات ہوئی تھی پس لوگ کہنے لگے کہ یہ سورج کو گہن ابراہیم کی وفات کی وجہ سے لگا ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور لوگوں کو (دو رکعت) نماز پڑھائی چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ (یعنی ہر رکعت میں تین رکوع اور دو سجدے کیے) اس طرح پر کہ پہلے تکبیر کہی پھر لمبی قرات کی پھر قیام ہی کے بقدر طویل رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور تیسری مرتبہ کی قرات سے قدرے کم تھی اس کے بعد تیسرا رکوع کیا جو تقریباً تیسری مرتبہ کے قیام کے مساوی تھا پھر اس رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کے لیے جھک گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور سجدہ سے پہلے تین رکوع کیے جس میں ہر پہلا رکوع دوسرے والے رکوع سے زیادہ لمبا تھا مگر وہ رکوع اپنے قیام کے برابر

تھا جابر کہتے ہیں کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کی جگہ سے ہٹ آئے اور باقی لوگ بھی آپ کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹ آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور باقی لوگ بھی آگے بڑھ آئے پس نماز پوری ہوگئی اس حال میں کہ سورج نکل چکا تھا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا لوگو! یہ چاند اور سورج اللہ کی اور بہت سی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان کو گہن کسی انسان کی موت سے نہیں لگتا پس جب تم ایسی کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج روشن ہو جائے اس کے بعد امام احمد بن حنبل نے باقی حدیث بیان کی۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1167

راوی: مومل بن هشام، اسمعیل، هشام، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُسِفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ فَكَانَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعُ سَجَدَاتٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

مومل بن ہشام، اسماعیل، ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں شدید گرمی کے ایک دن سورج کو گہن لگا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا یہاں تک کہ لوگ (طویل قیام کی بناء پر) گرنے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل رکوع کیا پھر رکوع کے بعد دیر تک کھڑے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور اس دوسری رکعت میں بھی تقریباً ویسا ہی کیا جیسا کہ پہلی رکعت میں کیا تھا پس اس طرح کل چار رکوع اور چار سجدے ہوئے حضرت جابر نے باقی حدیث بیان کی۔

راوی : مومل بن ہشام، اسمعیل، ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1168

راوی: ابن سرح، ابن وہب، محمد بن سلمہ، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خُسِفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ

ابن سرح، ابن وہب، محمد بن سلمہ، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے مسجد تشریف لے گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے تو پہلے تکبیر کہی اور باقی لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنالی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قرات کی اور اللہ اکبر کہہ کر ایک لمبا رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو کہا سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر کھڑے ہو کر طویل قرات کی مگر یہ قرات پہلی قرات سے کم تھی پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کیا جو لمبا تھا مگر پہلے رکوع سے کم پھر (رکوع سے اٹھتے ہوئے) کہا سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔ اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت کی طرح کیا اس طرح کل ملا کر چار رکوع اور چار سجدے ہوئے اور سورج روشن ہو گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (نماز سے) فراغت سے پہلے۔

راوی: ابن سرح، ابن وہب، محمد بن سلمہ، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1169

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ مِثْلَ حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مانند روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گہن میں دو رکعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1170

راوی: احمد بن فرات، بن خالد، مسعود، محمد بن عبد اللہ بن ابی جعفر، ابوداؤد، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ بْنِ خَالِدٍ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحُدِّثْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَهَذَا لَفْظُهُ وَهُوَ أَتَمُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَقَرَأَ بِسُورَةٍ مِنْ الطُّوَلِ وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَأَ سُورَةً مِنْ الطُّوَلِ وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتَّى انْجَلَى كُسُوفُهَا

احمد بن فرات، بن خالد، مسعود، محمد بن عبد اللہ بن ابی جعفر، ابوداؤد، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو اس میں ایک لمبی سورت پڑھی اور پہلی رکعت میں پانچ رکوع کیے اور دو سجدے پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اس میں بھی ایک لمبی سورت پڑھی اور پانچ رکوع کیے اور دو سجدے پھر قبلہ رخ ہو کر بیٹھے ہوئے دعا کرتے رہے یہاں تک کہ گہن ختم ہو گیا۔

راوی: احمد بن فرات، بن خالد، مسعود، محمد بن عبد اللہ بن ابی جعفر، ابوداؤد، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1171

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا

مسدد، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گہن ہونے میں نماز پڑھی تو قرات کی پھر رکوع کیا (رکوع کے بعد) پھر قرات کی پھر رکوع کیا پھر (رکوع کے بعد) قرات کی پھر رکوع کیا پھر (رکوع کے بعد) قرات اور رکوع کیا اس کے بعد سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت کی طرح کیا۔ (یعنی ہر رکعت میں چار مرتبہ رکوع کیا اور چار مرتبہ قرات (

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1172

راوی: احمد بن یونس، زهیر، اسود بن قیس، حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنْ الْأُفُقِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آضَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا قَالَ ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ

فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ سَاقَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی سے روایت ہے کہ جو کہ بصرہ کے رہنے والے ہیں کہ وہ ایک دن سمرہ بن جندب کے خطبہ میں شریک ہوئے جس میں انھوں نے کہا میں اور ایک انصاری لڑکا تیرے سے نشانہ بازی کر رہے تھے جب سورج مشرقی افق سے ابھر کر دو یا تین نیزہ کی بلندی پر آگیا تو اچانک وہ سیاہ پڑ گیا گویا کہ وہ تنومہ بن گیا ہو (تنومہ ایک سیاہی مائل گھاس ہے) یہ دیکھ کر ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ آؤ مسجد چلتے ہیں ہو نہ ہو سورج کی یہ کیفیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر ضرور کوئی افتاد لائے گی ہم ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے چلے ہم نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں نمودار ہوئے اور امامت کے لیے آگے بڑھے اور ہمیں اتنی لمبی نماز پڑھائی جتنی کہ اس سے پہلے کبھی نہیں پڑھائی تھی لیکن ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کی آواز نہیں سنی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل رکوع کیا اس قدر طویل کہ پہلے کسی نماز میں نہیں کیا تھا اور اسمیں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تسبیح کی آواز نہیں سنی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل سجدہ کیا اتنا طویل کہ اس سے پہلے کسی نماز میں نہیں کیا تھا اور اسمیں بھی ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سنی، اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا فرمائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری رکعت پڑھ کر بیٹھے تو سورج روشن ہو چکا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا پھر کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء کی اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اسکا رسول ہوں پھر احمد بن یونس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باقی خطبہ بیان کیا

راوی : احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 1173

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، ایوب ابوقلابه، قبیصه هلالی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ قَالَ كُسِفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ

ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ الْآيَاتُ يُخَوِّفُ اللهُ بِهَا فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنْ الْمَكْتُوبَةِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب ابو قلابہ، قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گہن لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبرا کر چادر کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے اس دن مدینہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں جن میں طویل قیام کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے اور سورج روشن ہو گیا (نماز سے فراغت کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کی نشانیاں ہیں اللہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس جب تم یہ دیکھو تو نماز پڑھو اس نماز جیسی جو تم نے ابھی تازہ فرض نماز پڑھی (یعنی فجر (

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب ابو قلابہ، قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کسوف میں چار رکوع کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1174

راوی: احمد بن ابراھیم، ریحان بن سعید، عباد بن منصور، ایوب، ابوقلابہ، ھلال بن عامر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّمْسَ كُسِفَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُوسَى قَالَ حَتَّى بَدَتْ النُّجُومُ

احمد بن ابراہیم، ریحان بن سعید، عباد بن منصور، ایوب، ابو قلابہ، ہلال بن عامر نے قبصیہ سے ایسا ہی نقل کیا ہے اس میں یہ ہے کہ سورج کو گہن لگا یہاں تک کہ ستارے دکھائی دینے لگے

راوی : احمد بن ابراہیم، ریحان بن سعید، عباد بن منصور، ایوب، ابو قلابہ، ہلال بن عامر

صلوۃ کسوف میں قرائت کا بیان

باب : نماز کا بیان

صلوۃ کسوف میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1175

راوی: عبیداللہ بن سعد، محمد بن اسحق، ھشام بن عروہ، عبداللہ بن ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ كُلُّهُمْ قَدْ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُسِفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ فَحَزَرْتُ قِرَائَتَهُ فَرَأَيْتُ أَنَّهُ قَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ فَحَزَرْتُ قِرَائَتَهُ أَنَّهُ قَرَأَ بِسُورَةِ آلِ عِمْرَانَ

عبید اللہ بن سعد، محمد بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو میں نے حالت قیام کی قرات کا اندازہ لگایا پس میں نے سمجھا سورہ بقرہ پڑھی ہوگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوگئے تو اسمیں بھی طویل قرات کی میں نے اس دوسری رکعت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کا اندازہ لگایا تو وہ سورہ ال عمران کے برابر معلوم ہوئی

راوی: عبید اللہ بن سعد، محمد بن اسحق، ہشام بن عروہ، عبد اللہ بن ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

صلوٰۃ کسوف میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1176

راوی: عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً فَجَهَرَ بِهَا يَعْنِي فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ کسوف میں جہراً قرات کی

راوی: عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

صلوٰۃ کسوف میں قرائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1177

راوی: قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خُسِفَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا بِنَحْوٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ سورج گہن ہوا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ صلوۃ کسوف پڑھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا اتنا طویل جتنی دیر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع ادا کیا (اور راوی نے اس حدیث کو آخر تک بیان کیا(

راوی : قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صلوۃ کسوف میں لوگوں کو شرکت کی دعوت دینا

باب : نماز کا بیان

صلوۃ کسوف میں لوگوں کو شرکت کی دعوت دینا

جلد : جلد اول حدیث 1178

راوی: عمرو بن عثمان، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُسِفَتْ الشَّمْسُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادَى أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ

عمرو بن عثمان، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سورج گہن ہوا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا پس اس نے آواز لگائی کہ نماز جماعت سے ہو گی

راوی : عمرو بن عثمان، ولید، عبدالرحمن بن نمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سورج گہن ہو تو صدقہ دیا جائے

باب : نماز کا بیان

سورج گہن ہو تو صدقہ دیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1179

راوی: قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يُخْسَفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبِّرُوا وَتَصَدَّقُوا

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج یا چاند میں کسی کے جینے یا مرنے سے گہن نہیں لگتا جب ایسا ہو تو اللہ سے دعا کرو، تکبیر کہو اور صدقہ دو

راوی: قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

گہن لگنے پر غلام آزاد کرنا

باب : نماز کا بیان

گہن لگنے پر غلام آزاد کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1180

راوی: زهیر بن حرب، معاویہ، بن عمرو، زائدہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْعَتَاقَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

زہیر بن حرب، معاویہ، بن عمرو، زائدہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہن کے وقت صلوۃ کسوف کے ساتھ غلام آزاد کرنے کا بھی حکم دیتے تھے

راوی: زہیر بن حرب، معاویہ، بن عمرو، زائدہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حالت کسوف میں دو رکعت پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

حالت کسوف میں دو رکعت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1181

راوی: احمد بن ابی شعیب، حارث، بن عمیر، ایوب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُسِفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ عَنْهَا حَتَّى انْجَلَتْ

احمد بن ابی شعیب، حارث، بن عمیر، ایوب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک مرتبہ سورج گہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے جاتے اور سورج کے بارے میں دریافت فرماتے جاتے یہاں تک وہ صاف ہو گیا

راوی: احمد بن ابی شعیب، حارث، بن عمیر، ایوب، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

حالت کسوف میں دو رکعت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1182

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ ثُمَّ رَفَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ ثُمَّ رَفَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ ثُمَّ رَفَعَ وَفَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ نَفَخَ فِي آخِرِ سُجُودِهِ فَقَالَ أُفْ أُفْ ثُمَّ قَالَ رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَنْ لَا تُعَذِّبَهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ أَلَمْ تَعِدْنِي أَنْ لَا تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ فَفَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ أَمْحَصَتْ الشَّمْسُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

زمانہ میں سورج گہن ہوا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے اور سکی طرح رکوع نہ کرتے پھر رکوع کیا تو کسی طرح رکوع سے سر نہ اٹھاتے پھر سر اٹھایا تو کسی طرح سجدہ نہ کرتے، پھر سجدہ کیا تو کسی طرح سجدہ سے سر نہ اٹھاتے پھر سجدہ سے سر اٹھایا تو کسی طرح دوسرا سجدہ نہ کرتے، پھر دوسرا سجدہ کیا تو کسی طرح سر نہ اٹھاتے پھر سر اٹھایا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور سجدہ کے آخر میں ایسی آواز نکلتی جیسے کوئی اف اف کر رہا ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سجدہ میں) یہ پڑھا اے اللہ کیا تو نے وعدہ نہیں کر رکھا ہے کہ میں انکو عذاب نہ دوں گا جب تو ان میں رہے گا کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا تھا کہ میں ان کو عذاب میں مبتلاء نہ کروں گا جب تک وہ توبہ استغفار کرتے رہیں گے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور سورج بھی صاف ہو گیا

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

حالت کسوف میں دو رکعت پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1183

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَتَرَمَّى بِأَسْهُمٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كُسِفَتْ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ مَا أَحْدَثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسُوفُ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيُحَمِّدُ وَيُهَلِّلُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْ الشَّمْسِ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

مسدد، بشر بن مفضل، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں، میں تیر اندازی کر رہا تھا اچانک سورج گہن میں آگیا میں نے تیروں کو پھینک دیا اور کہا کہ دیکھوں آج رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نیا کام کرتے ہیں؟ جب میں آیا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھائے تسبیح، تحمید، تہلیل میں مشغول ہیں اور دعا فرما رہے ہیں یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس دن اس نماز میں) دو رکعت میں دو سورتیں پڑھی تھیں

راوی: مسدد، بشر، بن مفضل، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ

تاریکی وغیرہ کے موقع پر نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

تاریکی وغیرہ کے موقع پر نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1184

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، حرمی بن عمارہ، عبید اللہ بن نضر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كَانَتْ ظُلْمَةٌ عَلَى عَهْدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَأَتَيْتُ أَنَسًا فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَلْ كَانَ يُصِيبُكُمْ مِثْلُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَاذَ اللهِ إِنْ كَانَتْ الرِّيحُ لَتَشْتَدُّ فَنُبَادِرُ الْمَسْجِدَ مَخَافَةَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، حرمی بن عمارہ، عبید اللہ بن نضر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں (آندھی یا کالی گھٹا کے سبب) اندھیرا چھا گیا میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور ان سے دریافت کیا کہ اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس کی کنیت ہے) کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی تم پر اس جیسا شدید اندھیرا ہوتا تھا؟ بولے معاذ اللہ (جب تو یہ حال تھا کہ) ذرا ہوا زور کی چلی اور ہم قیامت کے خوف سے مسجد کی طرف چلے

راوی: محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، حرمی بن عمارہ، عبید اللہ بن نضر بن عبد اللہ

کوئی بڑا حادثہ رونما ہونے پر سجدہ کرنا

باب : نماز کا بیان

کوئی بڑا حادثہ رونما ہونے پر سجدہ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی: محمد بن عثمان بن ابی صفوان، یحیی بن کثیر، مسلم بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَاتَتْ فُلَانَةُ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَقِيلَ لَهُ أَتَسْجُدُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا وَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ أَزْوَاجِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عثمان بن ابی صفوان، یحیی بن کثیر، مسلم بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فلاں بیٹی کا انتقال ہو گیا ہے (یہ سن کر) وہ سجدہ میں گر پڑے پوچھا گیا کہ کیا آپ ایسے وقت میں بھی سجدہ کرتے ہیں؟ فرمایا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے انتقال سے بڑھ کر اور نشانی کونسی ہو گی؟

راوی: محمد بن عثمان بن ابی صفوان، یحیی بن کثیر، مسلم بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

مسافر کی نماز کا بیان

باب : نماز کا بیان

مسافر کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1186

راوی: قعنبی، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

قعنبی، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابتداء میں حضر و سفر میں دو دو رکعتیں ہی فرض ہوئی تھیں مگر بعد میں سفر کی نماز تو اپنے حال پر ہی رہی اور حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا

راوی: قعنبی، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

مسافر کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1187

راوی: احمد بن حنبل، مسدد، خشیش، ابن اصرم، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا خُشَيْشٌ يَعْنِي ابْنَ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَی بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرَأَيْتَ إِقْصَارَ النَّاسِ الصَّلَاةَ وَإِنَّمَا قَالَ تَعَالَی إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَکُمْ الَّذِينَ کَفَرُوا فَقَدْ ذَهَبَ ذَلِکَ الْيَوْمَ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَکَرْتُ ذَلِکَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْکُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

احمد بن حنبل، مسدد، خشیش، ابن اصرم، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ لوگ اب بھی نماز میں قصر کیے چلے جا رہے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اگر تم کو کافروں کی طرف سے فتنہ میں پڑ جانے کا خوف ہو تو قصر کرو اور اب وہ خوف کے ایام گذر چکے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جو اشکال تمہیں پیش آرہا ہے وہ مجھے بھی پیش آچکا ہے اس کا اظہار میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے پس اس صدقہ کو قبول کرو

راوی : احمد بن حنبل، مسدد، خشیش، ابن اصرم، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسافر کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، ابن جریج، عبداللہ بن ابی عمار، ابن جریج

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ يُحَدِّثُ فَذَکَرَهُ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ کَمَا رَوَاهُ ابْنُ بَکْرٍ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، ابن جریج، عبداللہ بن ابی عمار، ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی عمارہ سے سنا وہ حدیث بیان کرتے تھے پھر اسی طرح ذکر کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوعاصم اور حماد بن مسعدہ نے اس روایت کو اسی طرح روایت کیا ہے جیسا کہ ابن بکر نے

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، محمد بن بکر، ابن جریج، عبداللہ بن ابی عمار، ابن جریج

قصر کی مسافت

باب : نماز کا بیان

قصر کی مسافت

جلد : جلد اول   حدیث 1189

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن یزید ہنائی نے کہا کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شَكَّ شُعْبَةُ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن یزید ہنائی نے کہا کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مسافت قصر کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت پر جاتے تو (رباعی نمازوں میں) دو رکعت پڑھتے (میل یا فرسخ میں شک شعبہ کا ہے (

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن یزید ہنائی نے کہا کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قصر کی مسافت

جلد : جلد اول   حدیث 1190

راوی: زہیر بن حرب، ابن عیینہ، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

زہیر بن حرب، ابن عیینہ، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز مدینہ میں چار رکعت پڑھی اور ذوالحلیفہ پہنچ کر عصر کی دو رکعت پڑھی

راوی: زہیر بن حرب، ابن عیینہ، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سفر میں اذان دینے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سفر میں اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1191

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب عمرو بن حارث، ابوعشانہ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعْجَبُ رَبُّكُمْ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةٍ بِجَبَلٍ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

ہارون بن معروف، ابن وہب عمرو بن حارث، ابوعشانہ، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تمہارا رب اس چرواہے سے خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رہ کر اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے، اس پر اللہ تعالی فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ دیکھو میرے اس بندے کو جو اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہے سنو میں نے اپنے اس بندہ کے گناہ معاف کر دیئے اور میں اسکو جنت میں داخل کروں گا

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب عمرو بن حارث، ابوعشانہ، حضرت عقبہ بن عامر

مسافر کو شک کہ نماز کا وقت ہوا یا نہیں پھر نماز پڑھے تو درست ہے

باب : نماز کا بیان

مسافر کو شک کہ نماز کا وقت ہوا یا نہیں پھر نماز پڑھے تو درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1192

راوی: مسدد، ابومعاویہ، مسحاج بن موسی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْمِسْحَاجِ بْنِ مُوسَى قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا زَالَتْ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزُلْ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ ارْتَحَلَ

مسدد، ابومعاویہ، مسحاج بن موسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو سنا تھا وہ ہم سے بیان فرمایئے، انہوں نے کہا جب ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں

ہوتے تو ہم کہا کرتے تھے کہ سورج ڈھلا یا نہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز پڑھ کر سفر پر روانہ ہو جاتے

راوی : مسدد، ابومعاویہ، مسحاج بن موسی

باب : نماز کا بیان

مسافر کو شک کہ نماز کا وقت ہوا یا نہیں پھر نماز پڑھے تو درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1193

راوی: مسدد، یحیی، شعبه، حمزه، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضَبَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

مسدد، یحیی، شعبہ، حمزہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی منزل پر اترتے تو سفر پر آگے روانہ نہ ہوتے جب تک ظہر کی نماز نہ پڑھ لیتے ایک شخص بولا اگرچہ دوپہر نہ ہوا ہو؟ انہوں نے کہا اگرچہ دوپہر ہو

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، حمزہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1194

راوی: قعنبی، مالك، ابوزبیر، ابی طفیل، عمربن واثله، حضرت معاذبن جبل رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَأَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

جَمِيعًا

قعنبی، مالک، ابوزبیر، ابی طفیل، عمر بن واثلہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر صحابہ کرام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کو اور مغرب وعشاء کو ایک ساتھ پڑھتے تھے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھنے میں تاخیر کی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور ظہر و عصر کو ایک ساتھ پڑھا پھر خیمہ میں داخل ہوئے اور اسکے بعد باہر تشریف لائے اور مغرب وعشاء کو ایک ساتھ پڑھا

راوی : قعنبی، مالک، ابوزبیر، ابی طفیل، عمر بن واثلہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1195

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ وَهُوَ بِمَكَّةَ فَسَارَ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَبَدَتْ النُّجُومُ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ فِي سَفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ فَنَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں یہ اطلاع ملی کہ (ان کی اہلیہ) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا ہے تو وہ روانہ ہوئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور ستارے نظر آنے لگے فرمایا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں کسی کام میں جلدی ہوتی تو ان دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھ لیتے پس ابن عمر رضی اللہ عنہ چلے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گئی پھر آپ ایک مقام پر اترے اور پھر دو نمازیں ایک ساتھ پڑھیں

راوی : سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1196

راوی: یزید بن خالد بن یزید بن عبداللہ بن موہب، مفضل، معاذ، ابوزبیر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَإِنْ يَرْتَحِلْ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلُ ذَلِكَ إِنْ غَابَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَإِنْ يَرْتَحِلْ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمُفَضَّلِ وَاللَّيْثِ

یزید بن خالد بن یزید بن عبد اللہ بن موہب، مفضل، معاذ، ابوزبیر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں تھے اگر روانگی سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو ظہر وعصر ایک ساتھ پڑھ لیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج ڈھلنے سے پہلے روانہ ہو جاتے تو ظہر میں دیر کرتے یہاں تک کہ عصر کے لیے اترتے (تب ظہر بھی پڑھتے) اور مغرب میں بھی ایسا ہی کرتے اگر روانگی سے پہلے سورج ڈوب جاتا تو مغرب وعشاء کو ایک ساتھ پڑھتے اور اگر سورج غروب ہونے سے پہلے روانگی ہوتی تو مغرب میں دیر کرتے جب عشاء کی نماز کے واسطے اترتے تو اس وقت مغرب بھی پڑھ لیتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو ہشام بن عروہ نے بواسطہ حسین بن عبد اللہ بسند کریب، بروایت ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے جیسا کہ مفضل اور لیث نے روایت کیا ہے

راوی : یزید بن خالد بن یزید بن عبد اللہ بن موہب، مفضل، معاذ، ابوزبیر، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1197

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن نافع، ابومودود، سلیمان ابویحیی ی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَطُّ فِي السَّفَرِ إِلَّا مَرَّةً قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا يُرْوَى عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ لَمْ يَرَ ابْنَ عُمَرَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا قَطُّ إِلَّا تِلْكَ اللَّيْلَةَ يَعْنِي لَيْلَةَ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ وَرُوِيَ مِنْ حَدِيثِ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ، عبداللہ بن نافع، ابومودود، سلیمان ابویحیی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں کبھی مغرب وعشاء کو ایک مرتبہ کے علاوہ جمع نہیں کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث بروایت ایوب بواسطہ نافع حضرت ابن عمر سے موقوفاً مروی ہے انہوں نے سفر میں جمع بین الصلوٰتین نہیں کیا مگر صرف ایک مرتبہ، اس رات میں جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کی خبر آئی تھی، اور نافع سے مکحول کی روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک یا دو مرتبہ جمع کرتے دیکھا ہے

راوی : قتیبہ، عبداللہ بن نافع، ابومودود، سلیمان ابویحیی ی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1198

راوی: قعنبی، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ أَرَى ذَلِكَ كَانَ فِي مَطَرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَحْوَهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَرَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا إِلَى تَبُوكَ

قعنبی، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر وعصر کو اور مغرب وعشاء کو ملا کر پڑھا بغیر خوف اور سفر کے امام مالک فرماتے ہیں کہ یہ بارش کے وقت ہوگا، ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ابوالزبیر سے حماد بن سلمہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اور قرہ بن خالہ نے ابوالزبیر سے نقل کیا ہے کہ یہ تبوک کے سفر میں تھا

راوی : قعنبی، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1199

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حبیب، بن ابی ثابت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِالْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حبیب، بن ابی ثابت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کی نماز اسی طرح مغرب وعشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی بغیر خوف اور بغیر بارش کے ابن عباس سے لوگوں نے پوچھا کہ آپ کا اس سے کیا مقصد تھا؟ کہا آپ کا مقصد یہ تھا کہ امت تنگی میں مبتلانہ ہو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حبیب، بن ابی ثابت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب: نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1200

راوی: محمد بن عبید محمد بن فضیل، نافع، حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ أَنَّ مُؤَذِّنَ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الصَّلَاةُ قَالَ سِرْ سِرْ حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلَ غُيُوبِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَائَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ صَنَعَ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتُ فَسَارَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ جَابِرٍ عَنْ نَافِعٍ نَحْوَ هَذَا بِإِسْنَادِهِ

محمد بن عبید محمد بن فضیل، نافع، حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے مؤذن نے کہا کہ نماز کا وقت آ گیا انہوں نے کہا کوئی بات نہیں تم چلو، پھر غروب شفق سے پہلے اترے اور مغرب کی نماز پڑھی پھر انتظار کیا یہاں تک کہ شفق غائب ہو گئی پھر عشاء کی نماز پڑھی، پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی ہوتی کسی کام کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کرتے جیسا میں نے کیا پھر اس دن اور رات میں تین دن کی راہ چلے ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسکو نافع سے ابن جابر نے بھی اسی طرح اور اسی اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے

راوی: محمد بن عبید محمد بن فضیل، نافع، حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1201

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسیٰ ابن جابر رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ ابْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْمَعْنَى قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ ذَهَابِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ ابن جابر رضی اللہ تعالی سے اسی کے ہم معنی روایت کیا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو عبد اللہ بن علاء نے نافع سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب شفق غائب ہونے کو ہوئی تو اترے اور دونوں نمازوں کو جمع کیا۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسیٰ ابن جابر رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1202

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، عمرو بن عون، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا وَسَبْعًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ وَلَمْ يَقُلْ سُلَيْمَانُ وَمُسَدَّدٌ بِنَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي غَيْرِ مَطَرٍ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، عمرو بن عون، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو مدینہ میں نماز پڑھائی۔ آٹھ رکعتیں ظہر وعصر کی اور سات رکعتیں مغرب و عشاء کی (ایک ساتھ) اور سلیمان و مسدد نے لفظ، بنا، ذکر نہیں کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو تومہ کے آزاد کردہ غلام صالح نے ابن عباس سے روایت کرتے ہوئے کہا، بارش کے عذر کے بغیر

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، عمرو بن عون، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالی

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1203

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن محمد، عبدالعزیز، بن محمد مالک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بِسَرِفٍ

احمد بن صالح، یحیی بن محمد، عبدالعزیز، بن محمد مالک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز سرف میں جا کر پڑھی۔

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن محمد، عبدالعزیز، بن محمد مالک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1204

راوی: محمد بن ہشام، احمد بن حنبل، جعفر، بن عون، ہشام بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ بَيْنَهُمَا عَشَرَةُ أَمْيَالٍ يَعْنِي بَيْنَ مَكَّةَ وَسَرِفٍ

محمد بن ہشام، احمد بن حنبل، جعفر، بن عون، ہشام بن سعد کہتے ہیں کہ مکہ اور سرف کے بیچ میں دس میل کا فاصلہ ہے۔

راوی: محمد بن ہشام، احمد بن حنبل، جعفر، بن عون، ہشام بن سعد

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1205

راوی: عبدالملک بن شعیب، ابن وھب، لیث، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ قَالَ رَبِيعَةُ يَعْنِي كَتَبَ إِلَيْهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَأَنَا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَسِرْنَا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَدْ أَمْسَى قُلْنَا الصَّلَاةُ فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتْ النُّجُومُ ثُمَّ إِنَّهُ نَزَلَ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هَذِهِ يَقُولُ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سَالِمٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّ الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا مِنْ ابْنِ عُمَرَ كَانَ بَعْدَ غُيُوبِ الشَّفَقِ

عبدالملک بن شعیب، ابن وہب، لیث، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ سورج غروب ہو گیا اور میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا۔ پس ہم روانہ ہوئے اور جب ہم نے دیکھا کہ رات ہوگئی تو ان سے نماز کے لیے کہا مگر وہ چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہوگئی اور تارے چمکنے لگے تب آپ اترے اور دونوں نمازیں ایک ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی چلنا ہوتا تو اسی طرح نماز پڑھتے یعنی دونوں نمازوں کو رات میں جمع کرتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو عاصم بن محمد نے بواسطہ اپنے بھائی (عمرو بن محمد) بروایت سالم روایت کیا ہے اور ابن ابی نجیح نے اسماعیل بن عبدالرحمن بن ذویب سے روایت کیا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی نے شفق غائب ہونے کے بعد دونوں نمازیں جمع کیں۔

راوی: عبدالملک بن شعیب، ابن وہب، لیث، حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1206

راوی: قتیبہ بن موھب، مفضل، عقیل، ابن شھاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ مَوْهَبٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ مُفَضَّلٌ قَاضِيَ مِصْرَ وَكَانَ مُجَابَ الدَّعْوَةِ وَهُوَ ابْنُ فَضَالَةَ

قتیبہ بن موہب، مفضل، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج ڈھلنے سے پہلے سفر پر روانہ ہوتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک موخر کرتے پھر اتر کر دونوں نمازوں کو ایک ساتھ ادا فرماتے اور اگر روانگی سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر پڑھ کر سوار ہوتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ مفضل بن فضالہ مصر کے قاضی تھے اور مستجاب الدعوات تھے۔

راوی : قتیبہ بن موہب، مفضل، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1207

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، جابربن اسعیل، عقیل، جابربن اسعیل

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَائِ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، جابر بن اسماعیل، عقیل، جابر بن اسماعیل نے اس حدیث کو عقیل سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کو غروب شفق تک موخر کرتے پھر دونوں نمازیں یعنی مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، جابر بن اسمعیل، عقیل، جابر بن اسمعیل

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1208

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الطفیل، عامر بن واثلہ، حضرت معاذ بن رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ سَارَ وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَائِ وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَّلَ الْعِشَائَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو دَاوُد

وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا قُتَيْبَةُ وَحْدَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الطفیل، عامر بن واثلہ، حضرت معاذ بن رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے موقع پر جب سورج ڈھلنے سے پہلے روانہ ہوتے تو ظہر میں عصر تک تاخیر فرماتے پھر ظہر کو عصر کے ساتھ ملا کر پڑھتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد روانہ ہوتے تو ظہر و عصر پڑھ کر چلتے۔ اور اگر مغرب سے پہلے روانگی ہوتی تو مغرب میں تاخیر کرتے اور عشاء کے ساتھ ملا کر پڑھ لیتے اور اگر مغرب کے بعد چلتے تو عشاء کو مغرب کے ساتھ پڑھ کر چلتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو قتیبہ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الطفیل، عامر بن واثلہ، حضرت معاذ بن رضی اللہ تعالی

سفر میں نماز کی قرائت میں اختصار کا بیان

باب : نماز کا بیان

سفر میں نماز کی قرائت میں اختصار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1209

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عدی، ثابت، حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَائَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حفص بن عمر، شعبہ، عدی، ثابت، حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو عشاء کی نماز پڑھائی تو اس کی ایک رکعت میں، بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ، پڑھی۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عدی، ثابت، حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ تعالی

سفر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سفر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1210

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ، حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَفَرًا فَمَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ، حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ سفروں میں رہا لیکن میں نے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زوال کے بعد اور ظہر سے پہلے دو رکعات ترک کرتے نہ دیکھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ، حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

سفر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1211

راوی: قعنبی، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَائِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

قعنبی، عیسیٰ بن حفص بن عاصم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا انھوں نے دو رکعتیں پڑھائیں انھوں نے لوگوں کی طرف توجہ کی تو دیکھا کہ لوگ نماز میں مشغول ہیں پوچھا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا

نوافل پڑھ رہے ہیں اس پر عبداللہ بن عمر نے کہا کہ اگر مجھے نفل ہی پڑھنا ہوتے تو میں اپنی نماز پوری کرتا (یعنی قصر نہ کرتا) اے بھتیجے میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں رہا ہوں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت سے زیادہ نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے پھر میں ابوبکر رضی اللہ تعالی کے ساتھ رہا انھوں نے بھی دو رکعت پر اضافہ نہیں کیا یہاں تک کہ ان کی بھی وفات ہو گئی۔ پھر میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی کے ساتھ رہا انھوں نے بھی دو رکعت پر زیادتی نہیں کی یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے۔ پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالی کے ساتھ رہا انھوں نے بھی دو رکعات میں اضافہ نہیں کیا یہاں تک کہ وہ بھی انتقال کر گئے اور اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ تمھارے لیے رسول خدا کو طریقہ میں بہترین نمونہ ہے۔

راوی : قعنبی، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

اونٹ پر نفل اور وتر پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

اونٹ پر نفل اور وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1212

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَيَّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ عَلَيْهَا

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر نفل پڑھتے تھے خواہ اس کا رخ کسی طرف ہو اور اس پر وتر بھی پڑھتے تھے، بس فرض نماز نہیں پڑھتے تھے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم

باب : نماز کا بیان

اونٹ پر نفل اور وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1213

راوی: مسدد، ربعی، عبداللہ بن جارود، عمرو بن ابی حجاج، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ وَجَّهَهُ رِكَابُهُ

مسدد، ربعی، عبداللہ بن جارود، عمرو بن ابی حجاج، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور نفل پڑھنا چاہتے تو اپنے اونٹ کا رخ قبلہ کی طرف کر کے تکبیر کہہ لیتے پھر نماز پڑھتے اب وہ جدھر چاہے جاتا۔

راوی: مسدد، ربعی، عبداللہ بن جارود، عمرو بن ابی حجاج، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی

باب: نماز کا بیان

اونٹ پر نفل اور وتر پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1214

راوی: قعنبی، مالک، عمرو، یحیی، ابوحباب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

قعنبی، مالک، عمرو، یحیی، ابوحباب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک گدھے پر نماز پڑھتے دیکھا اور اس کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

راوی: قعنبی، مالک، عمرو، یحیی، ابوحباب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

باب: نماز کا بیان

اونٹ پر نفل اور وتر پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1215

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حَاجَةٍ قَالَ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنْ الرُّكُوعِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام سے بھیجا جب میں واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر بیٹھے ہوئے اور مشرق کی طرف رخ کیے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں اور سجدہ رکوع سے ذرا نیچا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی

عذر کی بناپر اونٹ پر بیٹھ کر فرض نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

عذر کی بناپر اونٹ پر بیٹھ کر فرض نماز پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1216

راوی : محمود بن خالد، محمد بن شعیب، نعمان بن منذر، عطاء بن ابورباح، حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَائِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ قَالَتْ لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَائٍ قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ

محمود بن خالد، محمد بن شعیب، نعمان بن منذر، عطاء بن ابورباح، حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ کیا عورتوں کو سواری پر نماز پڑھنا درست ہے؟ انھوں نے کہا نہیں کسی وقت میں بھی درست نہیں، وقت پریشانی کا ہو یا اطمینان کا، محمد بن شعیب کہتے ہیں کہ اس سے مراد فرض نماز ہے

راوی : محمود بن خالد، محمد بن شعیب، نعمان بن منذر، عطاء بن ابورباح، حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ تعالی

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

باب : نماز کا بیان

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1217

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابراهیم بن موسی، ابن علیہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَهَذَا لَفْظُهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابراہیم بن موسی، ابن علیہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ متعدد جہاد میں شرکت کی فتح مکہ کے موقع پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اٹھارہ راتیں قیام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دوران دو رکعت ہی پڑھتے رہے۔ اور فرماتے تھے، اے مکہ والوں، تم چار پڑھو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابراہیم بن موسی، ابن علیہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1218

راوی: محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، حفص عاصم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَنْ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَصَرَ وَمَنْ أَقَامَ أَكْثَرَ أَتَمَّ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ

محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، حفص عاصم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سترہ راتوں تک مکہ میں قیام پذیر رہے اور قصر نماز پڑھتے رہے ابن عباس رضی اللہ تعالی کہتے ہیں کہ جو شخص کسی مقام پر سترہ دن تک ٹھہرے وہ قصر کرے اور جو اس سے زیادہ ٹھہرے وہ پوری نماز پڑھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عباد بن منصور نے بواسطہ عکرمہ حضرت عباس رضی اللہ تعالی سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انیس دن تک مکہ میں ٹھہرے رہے

راوی: محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، حفص عاصم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1219

راوی: نفیلی، محمد بن سلمہ بن اسحق، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ

نفیلی، محمد بن سلمہ بن اسحاق، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ میں پندرہ دن مقیم رہے اور نماز قصر کرتے رہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو بواسطہ ابن اسحاق، عبدہ بن سلیمان احمد بن خالد وہبی اور سلمہ بن فضل نے روایت کیا ہے لیکن ان حضرات نے اس روایت میں ابن عباس رضی اللہ تعالی کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ بن اسحق، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1220

راوی: نصر بن علی، ابی، شریک، اصبہانی، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

نصر بن علی، ابی، شریک، اصبہانی، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں سترہ دن تک رہے اور دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

راوی : نصر بن علی، ابی، شریک، اصبہانی، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1221

راوی: موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراهیم، وهیب یحیی بن ابی اسحق، انس بن مالك، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَقُلْنَا هَلْ أَقَمْتُمْ بِهَا شَيْئًا قَالَ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا

موسی بن اسماعیل، مسلم بن ابراہیم، وہیب یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کے لیے نکلے اور جب تک ہم مدینہ واپس نہ آگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ہی پڑھتے رہے (یحیی بن ابی اسحاق) کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ تعالی سے سوال کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں کچھ دن ٹھہرے تھے؟ انھوں نے کہا ہاں دس دن ٹھہرے تھے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراہیم، وہیب یحیی بن ابی اسحق، انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

مسافر نماز کو کب پورا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1222

راوی: عثمان بن ابی شیبه، ابن مثنی، ابواسامه، عبدالله بن محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت عمر بن ابی طالب رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ سَارَ بَعْدَ مَا تَغْرُبُ الشَّمْسُ حَتَّى تَكَادَ أَنْ تُظْلِمَ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْعُو بِعَشَائِهِ فَيَتَعَشَّى ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْتَحِلُ وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ عُثْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ سَمِعْت أَبَا دَاوُد يَقُولُ وَرَوَى أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا

حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ وَيَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ وَرِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابواسامہ، عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت عمر بن ابی طالب رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی سفر کرتے غروب آفتاب کے بعد تو اندھرے کے قریب اترتے اور نماز پڑھتے۔ پھر کھانا منگا کر کھاتے اس کے بعد عشاء کی نماز پڑھتے اور روانہ ہو جاتے اور فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ عثمان نے کہا کہ عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی نے امام ابوداؤد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اسامہ بن زید نے حفص بن عبید اللہ سے روایت کیا ہے کہ انس جمع کرتے تھے مغرب اور عشاء کو جب شفق ڈوب جاتی اور کہتے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے اور زہری کی روایت بواسطہ انس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابواسامہ، عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، حضرت عمر بن ابی طالب رضی اللہ تعالی

جب دشمن کے ملک میں ٹھہرا ہوا ہو تو قصر ہی کرتا رہے

باب : نماز کا بیان

جب دشمن کے ملک میں ٹھہرا ہوا ہو تو قصر ہی کرتا رہے

جلد : جلد اول   حدیث 1223

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان جابر بن عبداللہ، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو دَاوُد غَيْرُ مَعْمَرٍ يُرْسِلُهُ لَا يُسْنِدُهُ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک میں بیس دن تک رہے اور نماز قصر کرتے رہے۔ ابوداؤد نے کہا کہ معمر کے علاوہ کسی نے اس روایت کو مسند نہیں کیا۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ

رضی اللہ تعالی

صلوہ خوف (حالت جنگ میں پڑھی جانے والی نماز (

باب : نماز کا بیان

صلوہ خوف (حالت جنگ میں پڑھی جانے والی نماز (

جلد : جلد اول حدیث 1224

راوی: سعید بن منصور، جریر بن عبدالحمید، منصور، مجاهد، ابوعیاش، حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَقَدْ أَصَبْنَا غِرَّةً لَقَدْ أَصَبْنَا غَفْلَةً لَوْ كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْقَصْرِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَالْمُشْرِكُونَ أَمَامَهُ فَصَفَّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفٌّ وَصَفَّ بَعْدَ ذَلِكَ الصَّفِّ صَفٌّ آخَرُ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الْآخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا صَلَّى هَؤُلَاءِ السَّجْدَتَيْنِ وَقَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ الَّذِينَ كَانُوا خَلْفَهُمْ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ إِلَى مَقَامِ الْآخَرِينَ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْأَخِيرُ إِلَى مَقَامِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّاهَا بِعُسْفَانَ وَصَلَّاهَا يَوْمَ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ هَذَا الْمَعْنَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ عَنْ أَبِي مُوسَى فِعْلَهُ وَكَذَلِكَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ

سعید بن منصور، جریر بن عبدالحمید، منصور، مجاہد، ابوعیاش، حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے عسفان میں اور ان دنوں خالد بن ولید مشرکوں کے سردار تھے پس جب ہم نے ظہر کی نماز پڑھی تو

مشرکین نے کہا کہ ہم سے چوک ہوگئی ہم سے بھول ہوگئی اگر ہم ان پر نماز کی حالت میں حملہ کرتے تو بہتر تھا پس ظہر و عصر کے درمیان آیت قصر نازل ہوئی، جب عصر کا وقت آیا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہوئے اور مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک صف کھڑی ہوئی اور اسکے پیچھے ایک اور صف کھڑی ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور سب لوگوں نے رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور اگلی صف والوں نے سجدہ کیا اور پچھلی صف والے نگہبانی کرتے ہوئے کھڑے رہے جب اگلی صف والے سجدہ سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے تو پچھلی صف والوں نے سجدہ کیا، اسکے بعد اگلی صف والے پیچھے آگئے اور پچھلی صف والے آگے بڑھ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور سب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ان لوگوں نے جو پہلی رکعت میں پچھلی صف میں تھے سجدہ کیا اور پچھلی صف والے جو پہلی رکعت میں اگلی صف میں تھے نگہبانی کرتے ہوئے کھڑے رہے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدوں سے فارغ ہو کر بیٹھے اور اگلی صف والے بھی بیٹھے تو پچھلی صف والوں نے سجدہ کیا پھر سب بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب پر سلام پھیرا اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عسفان اور بنی سلیم میں نماز پڑھی، ابوداؤد کہتے ہیں کہ ایوب وہشام نے بروایت ابوالزبیر بواسطہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایت کیا ہے اور اسی طرح اس حدیث کو داؤد بن حصین نے بواسطہ عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اور اسی طرح عبدالملک نے بواسطہ عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور اسی طرح قتادہ نے بروایت حسن بواسطہ حطان ابوموسیٰ سے انکا فعل روایت کیا ہے اور اسی طرح عکرمہ بن خالد نے بواسطہ مجاہد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور ہشام بن عروہ نے بواسطہ والد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور امام ثوری کا بھی یہی قول ہے

راوی : سعید بن منصور، جریر بن عبدالحمید، منصور، مجاہد، ابوعیاش، حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

دوسری صورت یہ ہے کہ ایک صف امام کے ساتھ قائم ہو اور دوسری صف دشمن کے مقابلہ میں ہو پس امام اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پڑھائے اور امام کھڑا رہے یہاں تک کہ یہ سب لوگ دوسری رکعت پڑھ لیں پھر یہ دشمن کے مقابلہ میں چلے جائیں اور دوسری جماعت آکر امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور امام بیٹھا رہے یہاں تک کہ جماعت ثانیہ پہلی رکعت پوری کرے اس کے بعد امام سب کے ساتھ سلام پھیرے

باب : نماز کا بیان

دوسری صورت یہ ہے کہ ایک صف امام کے ساتھ قائم ہو اور دوسری صف دشمن کے مقابلہ میں ہو پس امام اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پڑھائے اور امام کھڑا رہے

یہاں تک کہ یہ سب لوگ دوسری رکعت پڑھ لیں پھر یہ دشمن کے مقابلہ میں چلے جائیں اور دوسری جماعت آکر امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور امام بیٹھا رہے یہاں تک کہ جماعت ثانیہ پہلی رکعت پوری کرے اس کے بعد امام سب کے ساتھ سلام پھیرے

جلد : جلد اول حدیث 1225

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعیبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح، بن خوات، حضرت سھل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي خَوْفٍ فَجَعَلَهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ

عبیداللہ بن معاذ، شعیبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح، بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز خوف پڑھائی تو انکی دو صفیں کیں پس پہلے اگلی صف والوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے رہے اور پچھلے لوگ ایک رکعت پڑھ کر آگے بڑھ گئے اور آگے والے پیچھے چلے گئے اب جو آگے بڑھ گئے تھے ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے یہاں تک کہ جو جو لوگ پیچھے چلے گئے تھے انہوں نے ایک رکعت اور پڑھی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعیبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح، بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ

تیسری صورت بعضوں نے کہا کہ امام جب ایک گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھ لے تو امام کھڑا رہے اور باقی لوگ تنہا مزید ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیں پھر فارغ ہو کر دشمن کے سامنے چلے جائیں اور سلام میں اختلاف ہے

باب : نماز کا بیان

تیسری صورت بعضوں نے کہا کہ امام جب ایک گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھ لے تو امام کھڑا رہے اور باقی لوگ تنہا مزید ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیں پھر فارغ ہو کر دشمن کے سامنے چلے جائیں اور سلام میں اختلاف ہے

جلد : جلد اول حدیث 1226

راوی: قعنبی، مالك، یزید بن رومان، صالح، بن خوات، حضرت صالح بن خوات

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةً وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ قَالَ مَالِكٌ وَحَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ أَحَبُّ مَا سَمِعْتُ إِلَيَّ

قعنبی، مالک، یزید بن رومان، صالح، بن خوات، حضرت صالح بن خوات نے ایک ایسے شخص کے حوالہ سے روایت کی ہے جس نے غزوہ ذات الرقاع میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے کہ ایک گروہ نے امام کے ساتھ صف باندھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا پس پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس گروہ کو ایک رکعت پڑھائی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے رہے اور اس گروہ نے اپنی نماز تنہا تنہا پوری کی اور نماز سے فراغت کے بعد یہ لوگ دشمن کے سامنے پہنچ گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ اپنی بقیہ نماز پڑھی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے اور اس گروہ کے لوگوں نے اپنی اپنی ایک رکعت پڑھ کر نماز پوری کی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔ امام مالک نے کہا کہ صلوۃ خوف کے سلسلہ میں جتنی روایات میں نے سنی ہیں ان میں یہ یزید بن رومان والی حدیث مجھے سب سے زیادہ پسند ہے

راوی : قعنبی، مالک، یزید بن رومان، صالح، بن خوات، حضرت صالح بن خوات

باب : نماز کا بیان

تیسری صورت بعضوں نے کہا کہ امام جب ایک گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھ لے تو امام کھڑا رہے اور باقی لوگ تنہا مزید ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیں پھر فارغ ہو کر دشمن کے سامنے چلے جائیں اور سلام میں اختلاف ہے

جلد : جلد اول حدیث 1227

راوی : قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سهل بن ابی حثمه انصاری رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ الْإِمَامُ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِالَّذِينَ مَعَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ سَلَّمُوا وَانْصَرَفُوا وَالْإِمَامُ قَائِمٌ فَكَانُوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يُقْبِلُ الْآخَرُونَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُكَبِّرُونَ وَرَائَ الْإِمَامِ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَمَّا رِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ

سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ نَحْوَ رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا أَنَّهُ خَالَفَهُ فِي السَّلَامِ وَرِوَايَةُ عُبَيْدِ اللهِ نَحْوَ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ وَيَثْبُتُ قَائِمًا

قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ نماز خوف اس طرح ہے کہ امام کھڑا ہو اور ایک گروہ اس کے ساتھ کھڑا ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہے پہلے امام ایک رکعت پڑھے اور اپنے مقتدیوں کے ساتھ سجدہ کرے اور جب سجدہ سے کھڑا ہو تو کھڑا ہی رہے اور مقتدی تنہا تنہا ایک اور رکعت پڑھ کر اپنی نماز پوری کرلیں اور پھر سلام پھیر کر دشمن کے سامنے چلے جائیں اور امام اسی طرح کھڑا رہے پھر دوسرا گروہ جس نے نماز نہیں پڑھی وہ آئے اور امام کے پیچھے تکبیر کہے پھر امام ان کے ساتھ رکوع وسجدہ کر کے سلام پھیر دے اور مقتدی کھڑے ہو کر ایک رکعت جو باقی رہ گئی تھی پوری کریں اور سلام پھیر دے ابوداؤد کہتے ہیں کہ قاسم سے یحیی بن سعید کی روایت یزید بن رومان کی روایت کی طرح ہے مگر سلام کا فرق ہے اور عبید اللہ کی روایت یحیی بن سعید کی روایت کے مثل ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھے کھڑے رہے۔

راوی : قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ تعالی

چوتھی صورت بعضوں نے کہا کہ سب لوگ ایک ساتھ تکبیر تحریمہ کہہ لیں اگرچہ پشت قبلہ کی طرف ہو پھیر ایک گروہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور وہ دشمن کے سامنے چلا جائے پس دوسرا گروہ آکر پہلے تنہا ایک رکعت پڑھے اور امام کے ساتھ شریک ہو جائے پھیر امام ان کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے اور اس کے بعد وہ ھروہ آئے جو پہلے ایک رکعت پڑھ چکا تھا اور باقی ماندہ ایک رکعت ادا کرے امام بیٹھا رہے پھیر سب کے ساتھ اکٹھا سلام پھیرے

باب : نماز کا بیان

چوتھی صورت بعضوں نے کہا کہ سب لوگ ایک ساتھ تکبیر تحریمہ کہہ لیں اگرچہ پشت قبلہ کی طرف ہو پھیر ایک گروہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور وہ دشمن کے سامنے چلا جائے پس دوسرا گروہ آکر پہلے تنہا ایک رکعت پڑھے اور امام کے ساتھ شریک ہو جائے پھیر امام ان کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے اور اس کے بعد وہ ھروہ آئے جو پہلے ایک رکعت پڑھ چکا تھا اور باقی ماندہ ایک رکعت ادا کرے امام بیٹھا رہے پھیر سب کے ساتھ اکٹھا سلام پھیرے

جلد : جلد اول   حدیث 1228

راوی: حسن بن علی، ابوعبدالرحمن حیوہ بن لہیعہ، حضرت مروان بن حکم رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ

عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ قَالَ مَرْوَانُ مَتَى فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلِي الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ

حسن بن علی، ابوعبد الرحمن حیوہ بن لہیعہ، حضرت مروان بن حکم رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے؟ حضرت ابوہریرہ نے جواب دیا۔ ہاں، حضرت مروان نے پوچھا،، کب،، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی نے فرمایا جس سال نجد کا جہاد ہوا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک گروہ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا اور ان کی پشت قبلہ کی طرف تھی پہلے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی پھر ان سب نے تکبیر کہی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور انھوں نے بھی جو دشمن کے سامنے تھے پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور جو گروہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اس نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس گروہ نے بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اور دوسرا گروہ اسی طرح دشمن کے سامنے کھڑا رہا پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور جو گروہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھا وہ دشمن کے سامنے چلا گیا اور جو گروہ دشمن کے سامنے تھا وہ آیا اور اس نے رکوع وسجدہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کھڑے رہے جب وہ رکوع وسجدہ سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ انھوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع اور سجدہ کیا پھر وہ گروہ جو بعد میں دشمن کے سامنے گیا تھا اور اس نے رکوع وسجود کیے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب ساتھی بیٹھے رہے جب وہ فارغ ہوئے تو سلام ہوا یعنی پہلے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا پس

اس طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور ہر ایک گروہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ایک رکعت پڑھی۔

راوی : حسن بن علی، ابوعبدالرحمن حیوہ بن لہیعہ، حضرت مروان بن حکم رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

چوتھی صورت بعضوں نے کہا کہ سب لوگ ایک ساتھ تکبیر تحریمہ کہہ لیں اگرچہ پشت قبلہ کی طرف ہو پھیر ایک گروہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور وہ دشمن کے سامنے چلا جائے پس دوسرا گروہ آکر پہلے تنہا ایک رکعت پڑھے اور امام کے ساتھ شریک ہو جائے پھیر امام ان کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے اور اس کے بعد وہ ھروہ آئے جو پہلے ایک رکعت پڑھ چکا تھا اور باقی ماندہ ایک رکعت ادا کرے امام بیٹھا رہے پھیر سب کے ساتھ اکٹھا سلام پھیرے

جلد : جلد اول حدیث 1229

راوی : محمد بن عمرو سلمہ، محمد بن اسحق بن جعفر بن سلمہ بن اسحق، محمد بن جعفر، بن زبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نَجْدٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ لَقِيَ جَمْعًا مِنْ غَطَفَانَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَلَفْظُهُ عَلَى غَيْرِ لَفْظِ حَيْوَةَ وَقَالَ فِيهِ حِينَ رَكَعَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ قَالَ فَلَمَّا قَامُوا مَشَوْا الْقَهْقَرَى إِلَى مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ اسْتِدْبَارَ الْقِبْلَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَمَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَتْ كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَتْ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا مَعَهُ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا ثُمَّ مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا ثُمَّ سَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمْ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامُوا فَنَكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ وَجَاءَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَقَامُوا فَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمْ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامَتْ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ فَرَكَعُوا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا ثُمَّ عَادَ فَسَجَدَ الثَّانِيَةَ وَسَجَدُوا مَعَهُ سَرِيعًا كَأَسْرَعِ الْإِسْرَاعِ جَاهِدًا لَا يَأْلُونَ سِرَاعًا ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَارَكَهُ النَّاسُ فِي

محمد بن عمرو سلمہ، محمد بن اسحاق بن جعفر بن سلمہ بن اسحاق، محمد بن جعفر، بن زبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نجد کو نکلے۔ جب ذات الرقاع پہنچے تو غطفان کے کچھ لوگ ملے پھیر اسی طرح بیان کیا جیسے اوپر حدیث میں گزرا مگر اس میں یہ زیادہ ہے کہ جب پہلا گروہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ ایک رکعت پڑھ کر فارغ ہوا تو الٹے پاؤں واپس ہوا اور دشمن کے سامنے آکھڑا ہوا مگر اس روایت میں قبلہ کی طرف پشت کرنے کا ذکر نہیں ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن سعد کا بیان ہے کہ مجھ سے میرے چچا نے حدیث بیان کی، انھوں نے اپنے والد سے، انھوں نے ابن اسحاق سے، انھوں نے محمد بن جعفر بن زبیر سے ان سے بیان کیا کہ ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی نے یہ قصہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور جو گروہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اس نے بھی تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور انھوں نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور انھوں نے بھی سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ سے سر اٹھایا تو انھوں نے بھی اٹھایا اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے اور وہ لوگ دوسرا سجدہ تنہا کر کے کھڑے ہو گئے اور الٹے پاؤں لوٹ گئے اور ان کے پیچھے جا کر کھڑے ہو گئے۔ اب دوسرا گروہ آیا اور اس نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور رکوع کیا تنہا۔ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا انھوں نے بھی ساتھ ہی سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ان لوگوں نے دوسرا سجدہ کیا تنہا پھر دونوں جماعتیں کھڑی ہوئیں ایک ساتھ اور ان سب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو انھوں نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور انھوں بھی سجدہ کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرا سجدہ کیا تو انھوں نے بھی بہت جلدی سے دوسرا سجدہ کیا اسکے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا اور کھڑے ہو گئے پس اس طرح سب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پوری نماز میں شرکت کرلی۔

راوی: محمد بن عمرو سلمہ، محمد بن اسحق بن جعفر بن سلمہ بن اسحق، محمد بن جعفر، بن زبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

پانچویں صورت بعضوں نے کہا امام ہر گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھے پھر سلام پھیر دے اور وہ لوگ اپنی ایک رکعت پوری کرلیں،،

باب : نماز کا بیان

پانچویں صورت بعضوں نے کہا امام ہر گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھے پھر سلام پھیر دے اور وہ لوگ اپنی ایک رکعت پوری کرلیں،،

جلد : جلد اول حدیث 1230

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر سالم ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نَافِعٌ وَخَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ قَوْلُ مَسْرُوقٍ وَيُوسُفُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَلِكَ رَوَى يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ فَعَلَهُ

مسدد، یزید بن زریع، معمر سالم ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو جماعتوں میں سے ایک کو ایک رکعت پڑھائی اور دوسری جماعت دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ پھر دوسرا گروہ آیا اور انکی جگہ پر کھڑا ہوا اور یہ دشمن کے سامنے چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بھی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر دیا۔ ان لوگوں نے کھڑے ہو کر ایک رکعت اکیلے اکیلے ادا کی پھر سلام پھیر کر دشمن کے سامنے چلے گئے۔ اس کے بعد پہلا گروہ آیا جو ایک رکعت پڑھ چکا تھا اور انھوں نے ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ نافع اور خالد بن معدان نے بواسطہ ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے اور اسی طرح ابن عباس سے مسروق اور یوسف بن مہران کا قول ہے اور اسی طرح یونس نے بواسطہ حسن حضرت ابوموسی سے ان کا فعل روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، معمر سالم ابن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی

چھٹی صورت بعضوں نے کہا ہر ایک گروہ ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھے پھر سلام پھیر دے اسکے بعد جو ان کے پیچھے ہیں وہ کھڑے ہو جائیں اور ایک رکعت پڑھ لیں پھر پچھلے ان کی جگہ پر آجائیں اور ایک رکعت نماز پڑھ لیں،،

باب : نماز کا بیان

چھٹی صورت بعضوں نے کہا ہر ایک گروہ ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھے پھر سلام پھیر دے اسکے بعد جو ان کے پیچھے ہیں وہ کھڑے ہو جائیں اور ایک رکعت پڑھ لیں پھر پچھلے ان کی جگہ پر آجائیں اور ایک رکعت نماز پڑھ لیں،،

جلد : جلد اول حدیث 1231

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل، حصیف ابی عبیدہ عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامُوا صَفًّا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفٌّ مُسْتَقْبِلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُونَ فَقَامُوا مَقَامَهُمْ وَاسْتَقْبَلَ هَؤُلَاءِ الْعَدُوَّ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا ثُمَّ ذَهَبُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ مُسْتَقْبِلِي الْعَدُوِّ وَرَجَعَ أُولَئِكَ إِلَى مَقَامِهِمْ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا

عمران بن میسرہ، ابن فضیل، حصیف ابی عبیدہ عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی تو ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے سامنے کھڑی ہوئی۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پہلے گروہ کے ساتھ پڑھی پھر دوسرا گروہ آیا اور ان کی جگہ پر کھڑا ہوا اور یہ دشمن کے سامنے چلے گئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی ایک رکعت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا۔ ان لوگوں نے کھڑے ہو کر ایک رکعت اکیلے ادا کی پھر سلام پھیر کر دشمن کے سامنے چلے گئے اور پہلا گروہ جو ایک رکعت پڑھ چکا تھا آیا اور انھوں نے ایک رکعت اکیلے پڑھ کر سلام پھیرا۔

راوی : عمران بن میسرہ، ابن فضیل، حصیف ابی عبیدہ عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

چھٹی صورت بعضوں نے کہا ہر ایک گروہ ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھے پھر سلام پھیر دے اسکے بعد جو ان کے پیچھے ہیں وہ کھڑے ہو جائیں اور ایک رکعت پڑھ لیں پھر پچھلے ان کی جگہ پر آجائیں اور ایک رکعت نماز پڑھ لیں،،

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1232

راوی: تمیم بن منتصر، اسحق بن یوسف، شریک، حضرت خصیف رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ خُصَيْفٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فَكَبَّرَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَ الصَّفَّانِ جَمِيعًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ بِهَذَا الْمَعْنَى عَنْ خُصَيْفٍ وَصَلَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ هَكَذَا إِلَّا أَنَّ الطَّائِفَةَ الَّتِي صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ مَضَوْا إِلَى مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ هَؤُلَاءِ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً قَالَ أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْخَوْفِ

تمیم بن منتصر، اسحاق بن یوسف، شریک، حضرت خصیف رضی اللہ تعالی نے سابقہ سند اور مفہوم کے ساتھ روایت کی ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو دونوں صفوں نے تکبیر کہی ابوداؤد کہتے ہیں کہ سفیان ثوری نے بھی خصیف سے اسی کے ہم معنی روایت کی ہے اور عبدالرحمن بن سمرہ نے اسی طرح نماز پڑھی مگر جن لوگوں نے امام کے ساتھ اخیر رکعت پڑھی تھی وہ امام کے سلام کے بعد دشمن کے سامنے چلے گئے اور پہلے گروہ نے ایک رکعت جو باقی تھی پڑھی اور لوٹ گیا پھر دوسرا گروہ آیا اور اس نے ایک رکعت پڑھی ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسلم بن ابراہیم نے بسند عبدالصمد بن حبیب باخبار والد (حبیب) روایت کیا ہے کہ انھوں نے عبدالرحمن بن سمرہ کے ہمرہ کابل میں جہاد کیا تو عبدالرحمن بن سمرہ نے ہمیں خوف کی نماز پڑھائی تھی۔

راوی : تمیم بن منتصر، اسحق بن یوسف، شریک، حضرت خصیف رضی اللہ تعالی

ساتویں صورت بعضوں نے کہا کہ ہر ایک گروہ ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھ لے تو پھر دوسری رکعت پڑھنے کی ضرورت نہیں

باب : نماز کا بیان

ساتویں صورت بعضوں نے کہا کہ ہر ایک گروہ ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھ لے تو پھر دوسری رکعت پڑھنے کی ضرورت نہیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 1233

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، حضرت ثعلبہ بن زہدم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَامَ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَصَلَّى بِهَؤُلَاءِ رَكْعَةً وَبِهَؤُلَاءِ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُجَاهِدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَزِيدُ الْفَقِيرُ وَأَبُو مُوسَى قَالَ أَبُو دَاوُد رَجُلٌ مِنْ التَّابِعِينَ لَيْسَ بِالْأَشْعَرِيِّ جَمِيعًا عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ إِنَّهُمْ قَضَوْا رَكْعَةً أُخْرَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَتْ لِلْقَوْمِ

رَكْعَةً رَكْعَةً وَلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ

مسدد، یحیی، سفیان، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، حضرت ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے کہ ہم طبرستان میں سعید بن العاص کے ساتھ تھے انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صلوۃ خوف پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ نے کہا میں نے اور پھر انہوں نے ہر گروہ کو ایک رکعت پڑھائی اور کسی گروہ نے دوسری رکعت نہیں پڑھی ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو عبید اللہ بن عبداللہ اور مجاہد نے عن ابن عباس عن النبی اور عبداللہ بن شقیق نے عن ابی ہریرہ عن النبی اور یزید فقیر ابوموسی نے عن جابر عن النبی اسی طرح روایت کیا ہے اور بعض نے یزید فقیر کی روایت میں یہ کہا ہے کہ انہوں نے ایک رکعت قضاء کی اور اسی طرح روایت کیا ہے سماک حنفی نے بواسطہ ابن عمر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور اسی طرح روایت کیا ہے زید بن ثابت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور قوم کی ایک رکعت۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، حضرت ثعلبہ بن زہدم

باب : نماز کا بیان

ساتویں صورت بعضوں نے کہا کہ ہر ایک گروہ ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھ لے تو پھر دوسری رکعت پڑھنے کی ضرورت نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1234

راوی: مسدد، سعیدبن منصور، ابوعوانه، بکیر، بن اخنس، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللهُ تَعَالَى الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

مسدد، سعید بن منصور، ابوعوانہ، بکیر، بن اخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالی نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے تم پر حضر میں چار رکعتیں فرض کیں اور سفر میں دو اور خوف میں ایک۔

راوی : مسدد، سعید بن منصور، ابوعوانہ، بکیر، بن اخنس، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

آٹھویں صورت بعضوں نے کہا ہر گروہ کے ساتھ امام دو رکعتیں پڑھے

باب : نماز کا بیان

آٹھویں صورت بعضوں نے کہا ہر گروہ کے ساتھ امام دو رکعتیں پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1235

راوی: عبیداللہ بن معاذ، اشعث، حسن، ابی بکرہ، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَوْفٍ الظُّهْرَ فَصَفَّ بَعْضُهُمْ خَلْفَهُ وَبَعْضُهُمْ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ الَّذِينَ صَلَّوْا مَعَهُ فَوَقَفُوا مَوْقِفَ أَصْحَابِهِمْ ثُمَّ جَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلِأَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَبِذَلِكَ كَانَ يُفْتِي الْحَسَنُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ يَكُونُ لِلْإِمَامِ سِتُّ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ قَالَ سُلَيْمَانُ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ، اشعث، حسن، ابی بکرہ، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت خوف میں ظہر کی نماز پڑھی تو کچھ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی اور کچھ نے دشمن کے سامنے پس پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیرا پھر یہ لوگ چلے گئے اور وہ لوگ آئے جو دشمن کے سامنے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی دو دو رکعتیں ہوئیں حضرت حسن اسی پر فتوی دیتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسی طرح مغرب میں امام کی چھ رکعتیں اور قوم کی تین تین رکعتیں ہوں گی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو یحیی بن ابی کثیر نے بواسطہ ابوسلمہ بروایت جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے اسی طرح سلیمان الیشکری نے عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کیا ہے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، اشعث، حسن، ابی بکرہ، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ

دشمن کو تلاش کرنے والے کی نماز

باب : نماز کا بیان

دشمن کو تلاش کرنے والے کی نماز

جلد : جلد اول حدیث 1236

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، ابن عبداللہ بن انیس، حضرت

عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَالِدِ بْنِ سُفْيَانَ الْهُذَلِيِّ وَكَانَ نَحْوَ عُرَنَةَ وَعَرَفَاتٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ وَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقُلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا إِنْ أُؤَخِّرْ الصَّلَاةَ فَانْطَلَقْتُ أَمْشِي وَأَنَا أُصَلِّي أُومِئُ إِيمَاءً نَحْوَهُ فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُ قَالَ لِي مَنْ أَنْتَ قُلْتُ رَجُلٌ مِنْ الْعَرَبِ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَجْمَعُ لِهَذَا الرَّجُلِ فَجِئْتُكَ فِي ذَاكَ قَالَ إِنِّي لَفِي ذَاكَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً حَتَّى إِذَا أَمْكَنَنِي عَلَوْتُهُ بِسَيْفِي حَتَّى بَرَدَ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، ابن عبداللہ بن انیس، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن سفیان ہذلی کیطرف بھیجا جو عرنہ اور عرفات کی طرف رہتا تھا۔ اور فرمایا جا اور اس کو قتل کر ڈال عبداللہ بن انیس نے کہا میں نے اس کو دیکھا لیکن عصر کی نماز کا وقت آ گیا۔ میں نے خیال کیا کہ اگر میں نماز کے لیے دیر کر دوں تو مجھ میں اور اس میں فاصلہ بہت ہو جائے گا لہذا میں چلتا رہا اور اشارہ سے نماز پڑھتا گیا جب میں اس کے نزدیک پہنچا تو اس نے مجھ سے پوچھا تو کون ہے؟ میں نے کہا میں عرب کا باشندہ ہوں اور میں نے یہ سنا ہے کہ تم اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) لڑنے کے لیے لشکر جمع کر رہے ہو تو میں بھی اس کام میں شرکت کی غرض سے تمھارے پاس آیا ہوں اس نے کہا ہاں میں اسی فکر میں ہوں میں اس کے ساتھ تھوڑی دیر تک چلتا رہا جب میں نے موقعہ دیکھا تو اس کی گردن پر اپنی تلوار رکھ دی یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا۔

راوی : ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، ابن عبداللہ بن انیس، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

سنت و نفل نمازوں کے احکام اور ان کی رکعات

باب : نماز کا بیان

سنت و نفل نمازوں کے احکام اور ان کی رکعات

جلد : جلد اول　　　حدیث 1237

راوی: محمد بن عیسی، ابن علیہ، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عتبہ بن ابوسفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ

عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن عیسی، ابن علیہ، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عتبہ بن ابوسفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن بارہ رکعت فرض کے علاوہ پڑھے گا اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادیا جائے گا۔

راوی : محمد بن عیسی، ابن علیہ، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عتبہ بن ابوسفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سنت ونفل نمازوں کے احکام اور ان کی رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، خالد، مسدد، یزید بن زریع، عبدالله بن شقیق، حضرت عبدالله بن شقیق رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْمَعْنَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ التَّطَوُّعِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، ہشیم، خالد، مسدد، یزید بن زریع، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے میرے گھر میں چار رکعت سنت پڑھتے تھے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے پھر گھر میں آکر مزید دورکعت پڑھتے اور جب مغرب کی نماز پڑھاتے تب پھر گھر آکر دورکعت پڑھتے اور جب مغرب کی نماز پڑھاتے پھر گھر میں آکر دورکعت پڑھتے۔ اور کبھی رات کو نورکعت بھی پڑھتے تھے جس میں وتر بھی شامل ہوتے تھے اور

رات میں دیر تک کھڑے ہو کر تہجد پڑھتے اور کبھی دیر تک بیٹھ کر پڑھتے اور جب تہجد کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع و سجود بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع و سجود بھی بیٹھ کر کرتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت پڑھتے پھر باہر تشریف لاتے اور لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام ہو۔

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، خالد، مسدد، یزید بن زریع، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سنت و نفل نمازوں کے احکام اور ان کی رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی: قعنبی، مالك، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَائِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے اور نماز مغرب کے بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے اور نماز جمعہ کے بعد گھر آکر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سنت و نفل نمازوں کے احکام اور ان کی رکعات

جلد : جلد اول حدیث 1240

راوی: مسدد، یحیی، شعبه، ابراهیم بن محمد بن منتشر، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے

پہلے کی چار رکعتیں اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

فجر کی سنتوں کا بیان

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1241

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَائٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلَى شَيْئٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی نفل نماز کی اتنی پابندی نہ کرتے تھے جتنی کہ نماز فجر سے پہلے کی دو سنتوں کی۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1242

راوی: احمد بن ابی شعیب، زہیر بن معاویہ، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ

احمد بن ابی شعیب، زہیر بن معاویہ، یحیی بن سعید، محمد بن عبد الرحمن عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں کو اس قدر ہلکا پڑھتے تھے کہ مجھے خیال ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سورۃ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔

راوی : احمد بن ابی شعیب، زہیر بن معاویہ، یحیی بن سعید، محمد بن عبد الرحمن عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1243

راوی: یحیی بن معین، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضر ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

یحیی بن معین، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضر ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ۔

راوی : یحیی بن معین، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضر ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1244

راوی: احمد بن حنبل، ابومغیرہ، عبداللہ بن علاء، ابوزیاد عبید اللہ بن زیاد، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي أَبُو زِيَادَةَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادَةَ الْكِنْدِيُّ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤْذِنَهُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ فَشَغَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِلَالًا بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى فَضَحَهُ الصُّبْحُ فَأَصْبَحَ جِدًّا قَالَ فَقَامَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ وَتَابَعَ أَذَانَهُ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا خَرَجَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ شَغَلَتْهُ بِأَمْرٍ سَأَلَتْهُ عَنْهُ حَتَّى أَصْبَحَ جِدًّا وَأَنَّهُ أَبْطَأَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ رَكَعْتُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَصْبَحْتَ جِدًّا قَالَ لَوْ أَصْبَحْتُ أَكْثَرَ

مِمَّا أَصْبَحْتُ لَرَكَعْتُهُمَا وَأَحْسَنْتُهُمَا وَأَجْمَلْتُهُمَا

احمد بن حنبل، ابومغیرہ، عبداللہ بن علاء، ابوزیاد عبید اللہ بن زیاد، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی نماز کے لیے بلانے کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے ان سے کسی امر کے متعلق دریافت کیا اور گفتگو میں مشغول رہیں یہاں تک کہ صبح خوب روشن ہو گی پس بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بار بار نماز کے لیے بلانے لگے لیکن ان کے بلانے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف نہیں لائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگوں کو نماز پڑھائی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے تاخیر سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کس چیز کے متعلق پوچھا اور باتوں مشغول ہو گئیں یہاں تک کہ خوب صبح روشن ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلنے میں تاخیر کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں فجر کی سنتیں پڑھ رہا تھا حضرت بلال نے کہا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت تاخیر فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس سے بھی زیادہ تاخیر ہو جاتی تب بھی میں ان رکعتوں کو خوب اچھی طرح پڑھتا۔

راوی : احمد بن حنبل، ابومغیرہ، عبداللہ بن علاء، ابوزیاد عبید اللہ بن زیاد، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1245

راوی: مسدد، خالد بن عبدالرحمن ابن اسحق، ابن زید، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ الْمَدَنِيَّ عَنْ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ سَيْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوهُمَا وَإِنْ طَرَدَتْكُمْ الْخَيْلُ

مسدد، خالد بن عبدالرحمن ابن اسحاق، ابن زید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فجر کی سنتوں کو نہ چھوڑو خواہ تمہیں گھوڑے ہی کیوں نہ روند ڈالیں۔

راوی : مسدد، خالد بن عبدالرحمن ابن اسحق، ابن زید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1246

راوی: احمد بن یونس، زھیرعثمان بن حکیم سعید بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ كَثِيرًا مِمَّا كَانَ يَقْرَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ بِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا هَذِهِ الْآيَةَ قَالَ هَذِهِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ بِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

احمد بن یونس، زہیر عثمان بن حکیم سعید بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا اور دوسری رکعت میں آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ پڑھتے تھے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر عثمان بن حکیم سعید بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کو ہلکا اور مختصر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1247

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، عبدالعزیزبن محمد، عثمان بن عمر، ابن موسی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى بِهَذِهِ الْآيَةِ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ أَوْ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ شَكَّ الدَّرَاوَرْدِيُّ

محمد بن صباح بن سفیان، عبدالعزیز بن محمد، عثمان بن عمر، ابن موسی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی سنتوں میں پڑھتے ہوئے سنا ہے پہلی رکعت میں قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ اور دوسری رکعت میں یہ پڑھتے إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ یہ شک دراوردی کا ہے۔

راوی : محمد بن صباح بن سفیان، عبدالعزیز بن محمد، عثمان بن عمر، ابن موسی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1248

راوی: مسدد، ابوکامل، عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالواحد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَمَا يُجْزِئُ أَحَدَنَا مَمْشَاهُ إِلَى الْمَسْجِدِ حَتَّى يَضْطَجِعَ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ لَا قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى نَفْسِهِ قَالَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ هَلْ تُنْكِرُ شَيْئًا مِمَّا يَقُولُ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ اجْتَرَأَ وَجَبُنَّا قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فَمَا ذَنْبِي إِنْ كُنْتُ حَفِظْتُ وَنَسُوا

مسدد، ابوکامل، عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالواحد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی فجر سے پہلے دو سنتیں پڑھے تو یہ سنتیں پڑھنے کے بعد داہنی کروٹ پر لیٹ جائے۔ مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا مسجد تک چلنا کافی نہیں جب تک کہ داہنی کروٹ پر نہ لیٹے؟ عبید اللہ کی روایت میں یہ ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں کہا نہیں جب یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کیا آپ ان کے قول کی تردید کرتے ہیں؟ فرمایا نہیں بات یہ ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جراءت کی اور ہم نے خوف کیا جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو انھوں نے کہا کہ اس میں میرا کیا قصور ہے کہ وہ بھول گئے اور میں نے یاد رکھا۔

راوی: مسدد، ابوکامل، عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالواحد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1249

راوی: یحیی بن حکم، بشر بن عمر، مالک بن انس، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ نَظَرَ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً أَيْقَظَنِي وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن حکم، بشر بن عمر، مالک بن انس، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اخیر شب میں نماز سے فارغ ہوتے تو دیکھتے اگر میں جاگتی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے اگر سوتی ہوتی مجھے جگا دیتے اور دو رکعتیں پڑھ کر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آتا اور نماز صبح کے لئے بلاتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھ کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

راوی : یحیی بن حکم، بشر بن عمر، مالک بن انس، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1250

راوی: مسدد، سفیان، زیاد بن سعد، ابن ابی عتاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ابْنُ أَبِي عَتَّابٍ أَوْ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً اضْطَجَعَ وَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي

مسدد، سفیان، زیاد بن سعد، ابن ابی عتاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی سنتوں سے فارغ ہوتے تو دیکھتے اگر میں سوئی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی لیٹ جاتے اگر جاگتی ہوتی تو مجھ سے گفتگو کرتے

راوی : مسدد، سفیان، زیاد بن سعد، ابن ابی عتاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1251

راوی: عباس، زیاد بن یحیی، سہل بن حماد، ابی مکین، ابوالفضل، رجل من الانصار، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَزِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي مَكِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْفُضَيْلِ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَكَانَ لَا يَمُرُّ بِرَجُلٍ إِلَّا نَادَاهُ بِالصَّلَاةِ أَوْ حَرَّكَهُ بِرِجْلِهِ قَالَ زِيَادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفُضَيْلِ

عباس، زیاد بن یحیی، سھل بن حماد، ابی مکین، ابوالفضل، رجل من الانصار، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ صبح کی نماز کے لیے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کو سوتا ہوا دیکھتے تو اس کو نماز کے لیے پکارتے یا اس کے پاؤں ہلا دیتے زیاد کہتے ہیں ہم سے روایت کی ابولفضل نے۔

راوی : عباس، زیاد بن یحیی، سھل بن حماد، ابی مکین، ابوالفضل، رجل من الانصار، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ

اگر فجر کی جماعت ہو رہی ہو تو اس وقت سنتیں نہ پڑھے

باب : نماز کا بیان

اگر فجر کی جماعت ہو رہی ہو تو اس وقت سنتیں نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1252

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عاصم بن عبداللہ بن سرجس، حضرت عبداللہ بن سرجیس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا فُلَانُ أَيَّتُهُمَا صَلَاتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ أَوْ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عاصم بن عبداللہ بن سرجس، حضرت عبداللہ بن سرجیس سے روایت ہے ایک شخص آیا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ رہے تھے اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہو گیا نماز سے فراغت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا ان دو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عاصم بن عبداللہ بن سرجس، حضرت عبداللہ بن سرجیس

باب : نماز کا بیان

اگر فجر کی جماعت ہو رہی ہو تو اس وقت سنتیں نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1253

راوی : مسلم بن ابراهیم، حماد بن سلمه، احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، ورقاء، حسن بن علی ابوعاصم ابن جریج حضرت ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

مسلم بن ابراہیم، حماد بن سلمہ، احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، ورقاء، حسن بن علی ابوعاصم ابن جریج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو پھر کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض نماز کے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، حماد بن سلمہ، احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، ورقاء، حسن بن علی ابوعاصم ابن جریج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

اگر فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو ان کو کب ادا کیا جائے

باب : نماز کا بیان

اگر فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو ان کو کب ادا کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی : عثمان بن ابی شیبه، ابن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراهیم، قیس بن عمرو، حضرت قیس بن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَاةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَانِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو، حضرت قیس بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایک شخص کو فجر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا آپ نے فرمایا فجر کی دو ہی رکعتیں ہیں جو فرض نماز سے پہلے ہی پڑھی جاتیں ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو، حضرت قیس بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر فجر کی سنتیں فوت ہو جائیں تو ان کو کب ادا کیا جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 1255

راوی: حامد بن یحیی، سفیان عطاء، بن ابی رباح، حامد بن یحیی بلخی نے سفیان

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى عَبْدُ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنَا سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ مُرْسَلًا أَنَّ جَدَّهُمْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ

حامد بن یحیی، سفیان عطاء، بن ابی رباح، حامد بن یحیی بلخی نے سفیان سے نقل کیا کہ عطاء بن ابی رباح نے سعد بن سعید سے روایت کیا نقل کی ہے امام ابوداؤد نے کہا کہ سعید کے دونوں بیٹے عبدربہ اور یحیی نے اس حدیث کو مرسلا روایت کیا کہ ان کے دادا زید نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔

راوی : حامد بن یحیی، سفیان عطاء، بن ابی رباح، حامد بن یحیی بلخی نے سفیان

ظہر کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعت نفل پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعت نفل پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 1256

راوی: مومل بن فضل، محمد بن شعیب، نعمان، مکحول، عنبسه، ابوسفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ النُّعْمَانِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرُمَ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

مومل بن فضل، محمد بن شعیب، نعمان، مکحول، عنبسہ، ابوسفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص محافظت کرے ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد چار رکعت کی اس پر جہنم حرام ہو جائے گی امام ابو داؤد کے کہا کہ علاد بن حارث اور سلیمان بن موسیٰ نے مکحول سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔

راوی: مومل بن فضل، محمد بن شعیب، نعمان، مکحول، عنبسہ، ابوسفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نماز کا بیان

ظہر کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد چار رکعت نفل پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1257

راوی: ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیدہ، ابراھیم، ابن منجاب، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لَيْسَ فِيهِنَّ تَسْلِيمٌ تُفْتَحُ لَهُنَّ أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ أَبُو دَاوُد بَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ قَالَ لَوْ حَدَّثْتُ عَنْ عُبَيْدَةَ بِشَيْءٍ لَحَدَّثْتُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد عُبَيْدَةُ ضَعِيفٌ قَالَ أَبُو دَاوُد ابْنُ مِنْجَابٍ هُوَ سَهْمٌ

ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیدہ، ابراہیم، ابن منجاب، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھی جائیں جن میں درمیان میں سلام نہ ہو تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ امام ابوداؤد نے کہا کہ ہم تک یحیی بن سعید قطان کا یہ قول پہنچا ہے کہ اگر میں عبیدہ سے کوئی حدیث بیان کرتا تو وہ یہی حدیث ہوتی مگر عبیدہ ضعیف ہے اور ابن منجاب کا نام سہم ہے۔

راوی: ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیدہ، ابراہیم، ابن منجاب، حضرت ابوایوب انصاری

عصر سے پہلے نفل پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

عصر سے پہلے نفل پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1258

راوی: احمد بن ابراهیم، ابوداؤد، محمد بن مهران، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا

احمد بن ابراہیم، ابوداؤد، محمد بن مہران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم عصر سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔

راوی : احمد بن ابراہیم، ابوداؤد، محمد بن مہران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عصر سے پہلے نفل پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1259

راوی: حفص بن عمر، شعبه، ابواسحق، عاصم بن ضمره، حضرت علی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی

عصر کے بعد نفل پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

عصر کے بعد نفل پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1260

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث بکیر بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ إِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّينَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي بِهِ فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُمَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا أَمَّا حِينَ صَلَّاهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ قَالَتْ فَفَعَلَتْ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُونِي عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث بکیر بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباد رضی اللہ تعالی عنہ اور عبدالرحمن بن ازہر اور مسود بن مخرمہ نے ان کو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بھیجا اور کہا کہ ہماری طرف سے ان کو سلام کہنا اور ان سے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے کے بارے میں دریافت کرنا اور کہنا کہ ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ یہ دو رکعت عصر کے بعد پڑھتی ہیں اور ہمیں یہ بات معلوم ہوئی تھی کے رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے اس سے عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنے سے منع فرمایا تھا پس میں ام المؤمنین حضرت عائشہ کے پاس گیا اور ان کو لوگوں کا پیغام پہنچایا آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اور یہ مسئلہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت کرو اور وہ عبداللہ بن عباس وغیرہ کے پاس گیا اور حضرت عائشہ کے جواب اور مشورہ سے ان کو مطلع کیا پس پس ان سب حضرات نے مجھ کو اس پیغام کے ساتھ جو میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لے گیا تھا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بھیجا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا ہے آپ سے عصر کی نماز پڑھ میرے پاس

تشریف لائے اس وقت انصار میں سے بنی حرام کی کئی عورتیں بیٹھی ہوئیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث بکیر بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1261

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، منصور، هلال بن یساف، وهب بن اجدع، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، منصور، ہلال بن یساف، وہب بن اجدع، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت عصر داخل ہونے کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے ہے مگر جب سورج بلند ہو۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، منصور، ہلال بن یساف، وہب بن اجدع، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1262

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي إِثْرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے سوائے فجر اور عصر کے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1263

راوی: مسلم بن ابراهیم، ابان، قتادہ ابوعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ ابوعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے پاس کئی معتبر اور پسندیدہ لوگوں نے گواہی دی ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور معتبر شخص حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جب تک سورج نہ نکل آئے اسی طرح عصر کی نماز کے بعد جب سورج غروب ہو جائے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ابان، قتادہ ابوعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی: ربیع بن نافع، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ أَقْصِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتَرْتَفِعَ قِيسَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَكْتُوبَةٌ حَتَّى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّهُ ثُمَّ أَقْصِرْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ أَبْوَابُهَا فَإِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَقْصِرْ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ وَقَصَّ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ الْعَبَّاسُ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا أَنْ أُخْطِئَ شَيْئًا لَا أُرِيدُهُ فَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ربیع بن نافع، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے کس حصہ میں دعا جلد قبول ہوتی ہے؟ فرمایا رات کے آخیر حصہ میں دعا جلد قبول ہوتی ہے اس وقت تو جتنی چاہے نماز پڑھ کیونکہ نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کا اجر لکھتے جاتے ہیں فجر کی نماز تک اس کے بعد ٹھہر جا یہاں تک کے سورج نکل آئے اور ایک یا دو نیزہ کے برابر ہو جائے ٹھہرنے کا حکم اس لیے ہے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے اور اس وقت کافر اس کی پوجا کرتے ہیں اس کے بعد جتنی چاہے نماز پڑھ کیونکہ نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اس کا اجر لکھتے ہیں جاتے ہیں یہاں تک کہ نیزہ کا سایہ اس کے برابر ہو جائے پھر ٹھر جا کیونکہ اس وقت جھنم جوش مارتی ہے اور اس کے دورازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ پس جب سورج ڈھل جائے پھر جتنی چاہے نماز پڑھ کیونکہ اس میں بھی فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور عصر کی نماز تک رہتے ہیں پھر ٹھہر جا سورج غروب ہونے تک کیونکہ سورج شیطان کے دو سنیگوں کے درمیان میں غروب ہوتا ہے اس وقت کافر اس کی پوجا کرتے ہیں راوی کہتے ہیں میرے شیخ نے ایک طویل حدیث بیان کی تھی میں نے اختصار سے کام لیا ہے ابی اسامہ نے بھی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے الا یہ کہ غیر ارادی طور پر کوئی چوک مجھ سے ہو گئی ہو پس میں اللہ سے اس کی معافی چاہتا ہوں اور اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

راوی : ربیع بن نافع، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم، حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، قدامه بن موسی، ایوب بن حصین، ابوعلقمه، یسار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَالَ يَا يَسَارُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، قدامہ بن موسی، ایوب بن حصین، ابو علقمہ، یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے آزاد کردہ غلام یسار سے روایت ہے کے طلوع فجر کے بعد مجھ کو ابن عمر رضی اللہ تعالی نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو کہا اے یسار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ہم یہ نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا جو لوگ تم میں حاضر ہیں وہ ان لوگوں کو خبر دیں جو یہاں موجود نہیں کہ طلوع فجر کے بعد کوئی نماز نہ پڑھیں سوائے دو رکعت سنت کے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، قدامہ بن موسی، ایوب بن حصین، ابوعلقمہ، یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1266

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، اسود، مسروق، حضرت اسود اور حضرت مسروق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا مِنْ يَوْمٍ يَأْتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، مسروق، حضرت اسود اور حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت نہ پڑھتے ہوں۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، اسود، مسروق، حضرت اسود اور حضرت مسروق

باب : نماز کا بیان

جب سورج بلند ہو تو عصر پڑھنا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1267

راوی: عبیداللہ بن سعد، ابن اسحق، محمد بن عمرو، بن عطاء، ذکوان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ وَيَنْهَى عَنْهَا وَيُوَاصِلُ وَيَنْهَى عَنْ الْوِصَالِ

عبیداللہ بن سعد، ابن اسحاق، محمد بن عمرو، بن عطاء، ذکوان، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھتے تھے لیکن دوسروں کو منع فرماتے تھے اور خود آپ پے درپے روزے رکھتے تھے مگر اوروں کو اس سے روکتے تھے۔

راوی : عبیداللہ بن سعد، ابن اسحق، محمد بن عمرو، بن عطاء، ذکوان، حضرت عائشہ

مغرب سے پہلے سنت پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مغرب سے پہلے سنت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1268

راوی: عبیداللہ بن عمر، عبدالوارث بن سعید، حسین، حضرت عبداللہ بن مزنی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ لِمَنْ شَائَ خَشْيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

عبید اللہ بن عمر، عبدالوارث بن سعید، حسین، حضرت عبداللہ بن مزنی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا ہے مغرب کی اول دو رکعتیں پڑھو پھر فرمایا جس کا دل چاہے وہ مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھے اس خوف سے کہیں لوگ اس کو سنت نہ سمجھ لیں،

راوی: عبید اللہ بن عمر، عبدالوارث بن سعید، حسین، حضرت عبداللہ بن مزنی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

مغرب سے پہلے سنت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1269

راوی: محمد بن عبدالرحیم، بزار، سعید بن سلیمان، منصور بن ابواسود، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَرَآكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ رَآنَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

محمد بن عبدالرحیم، بزار، سعید بن سلیمان، منصور بن ابواسود، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے زمانہ میں مختار بن فلفل نے کہا میں نے حضرت انس سے

پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے تم کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا انہوں نے کہاہاں نہ ہم کو اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، بزار، سعید بن سلیمان، منصور بن ابواسود، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مغرب سے پہلے سنت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1270

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن علیہ، جریری، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَائَ

عبداللہ بن محمد، ابن علیہ، جریری، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا دو اذانوں یعنی اذان اور اقامت) کے درمیان جس کا جی چاہے نماز پڑھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن علیہ، جریری، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : نماز کا بیان

مغرب سے پہلے سنت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1271

راوی: ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا وَرَخَّصَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ هُوَ شُعَيْبٌ يَعْنِي وَهِمَ شُعْبَةُ فِي اسْمِهِ

ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت عبداللہ بن عمر کے متعلق سوال کیا انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کسی کو یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا البتہ انہوں نے عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کی رخصت دی ابوداؤد کہتے ہیں میں نے یحیی بن معین کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ شعبہ کو نام ذکر کرنے میں

وہم ہوا ہے اصل نام شعیب ہے نہ کہ ابوشعیب۔

راوی : ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالی عنہ

چاشت کی نماز کا بیان

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1272

راوی : احمد بن منیع، عباد، مسدد، حماد بن زید، واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ الْمَعْنَى عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ تَسْلِيمُهُ عَلَى مَنْ لَقِيَ صَدَقَةٌ وَأَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيُهُ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُهُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَبُضْعَةُ أَهْلِهِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَانِ مِنْ الضُّحَى قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ عَبَّادٍ أَتَمُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ الْأَمْرَ وَالنَّهْيَ زَادَ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ كَذَا وَكَذَا وَزَادَ ابْنُ مَنِيعٍ فِي حَدِيثِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَقْضِي شَهْوَتَهُ وَتَكُونُ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ وَضَعَهَا فِي غَيْرِ حِلِّهَا أَلَمْ يَكُنْ يَأْثَمُ

احمد بن منیع، عباد، مسدد، حماد بن زید، واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح ہوتی ہے تو آدمی کے ایک ایک پور پر صدقہ لازم ہے کسی سے مل کر سلام کرنا ایک صدقہ ہے اچھی بات کی تلقین کرنا ایک صدقہ ہے بری بات سے روکنا ایک صدقہ ہے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ایک صدقہ ہے اپنی بیوی سے جماع کرنا ایک صدقہ ہے اور ان سب کی طرف سے چاشت کی دو رکعتیں کافی ہو جاتیں ہیں اور عباد کی حدیث اتم ہے اور مسدد نے امر و نہی کو ذکر نہیں کیا اور اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے حماد نے کہا کے کذا وکذا اور ابن تبیع نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے کوئی اپنی شہوت پوری کرتا ہے تو اس کو صدقہ کا ثواب کیونکر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ حرام جگہ سے اپنی شہوت پوری کرتا ہے کیا یہ گناہ گار نہیں ہوتا۔

راوی : احمد بن منیع، عباد، مسدد، حماد بن زید، واصل، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1273

راوی: وهب بن بقیه، خالد بن واصل، یحیی بن عقیل، حضرت ابوالاسود دیلمی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ أَبِي ذَرٍّ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ فَلَهُ بِكُلِّ صَلَاةٍ صَدَقَةٌ وَصِيَامٍ صَدَقَةٌ وَحَجٍّ صَدَقَةٌ وَتَسْبِيحٍ صَدَقَةٌ وَتَكْبِيرٍ صَدَقَةٌ وَتَحْمِيدٍ صَدَقَةٌ فَعَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ثُمَّ قَالَ يُجْزِئُ أَحَدَكُمْ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَا الضُّحَى

وہب بن بقیہ، خالد بن واصل، یحیی بن عقیل، حضرت ابوالاسود دیلمی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوذر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں کہا جب صبح ہوتی ہے تو تم میں سے ہر شخص کے ایک ایک پور پر صدقہ لازم ہوتا ہے (بطور شکرانہ صحت وتندرستی) پھر اس کے لیے ہر نماز کا ایک صدقہ ہے اور ہر تسبیح ایک صدقہ ہے اور ہر تکبیر کا ایک صدقہ ہے ہر تحمید کا صدقہ ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک اعمال کو بیان کر کے فرمایا ان سب سے ایک چیز کافی ہے وہ چاشت کی دو رکعتیں

راوی : وہب بن بقیہ، خالد بن واصل، یحیی بن عقیل، حضرت ابوالاسود دیلمی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1274

راوی: محمد بن سلمه، ابن وهب، یحیی بن ایوب، زبان بن فائد، حضرت معاذ بن انس جهنی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيْ الضُّحَى لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن ایوب، زبان بن فائد، حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہو اسی جگہ بیٹھا رہے اور چاشت کی دو رکعت ادا کرے اور اس درمیانی وقفہ میں

گفتگو نہ کرے سوائے اچھی گفتگو کے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

راوی : محمد بن سلمہ، ابن وہب، یحیی بن ایوب، زبان بن فائد، حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1275

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ہیثم بن حمید یحیی بن حارث، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي إِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ابو توبہ، ربیع بن نافع، ہیثم بن حمید یحیی بن حارث، قاسم ابوعبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نماز کے بعد دوسری نماز اس شان سے پڑھنا کہ درمیان میں کوئی لغوبات اور بے ہودہ کام نہ ہو ایسا کام ہے جو علیین میں لکھا جاتا ہے علیین فرشتوں کے اس رجسٹر کا نام ہے جس میں لوگوں کے نیک اعمال درج کیے جاتے ہیں۔

راوی : ابو توبہ، ربیع بن نافع، ہیثم بن حمید یحیی بن حارث، قاسم ابوعبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1276

راوی: داؤد بن رشید، ولید، سعید بن عبدالعزیز، مکحول، کثیر بن مرہ، حضرت نعیم بن ہمار

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَبِي شَجَرَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَا تُعْجِزْنِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِي أَوَّلِ نَهَارِكَ أَكْفِكَ آخِرَهُ

داؤد بن رشید، ولید، سعید بن عبد العزیز، مکحول، کثیر بن مرہ، حضرت نعیم بن ہمار سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اے ابن آدم دن کے آغاز پر چار رکعتیں قضامت کر میں تیرے لیے دن کے اختتام تک کافی ہوں گا۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید، سعید بن عبد العزیز، مکحول، کثیر بن مرہ، حضرت نعیم بن ہمار

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی : احمد بن صالح، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عیاض بن عبدالله مخرمه بن سلیمان کریب، ابوطالب کی بیٹی حضرت ام هانی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ سُبْحَةَ الضُّحَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ إِنَّ أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ سُبْحَةَ الضُّحَى بِمَعْنَاهُ

احمد بن صالح، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ مخرمہ بن سلیمان کریب، ابوطالب کی بیٹی حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نماز چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھیں ہر دو رکعت پر سلام کے ساتھ۔۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ احمد بن صالح کا کہنا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن چاشت کی نماز پڑھی پر اسی جیسا بیان کیا۔ ابن سرح نے کہا کہ حضرت اُمّ ھانی کا کہنا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے مگر راوی نے اس روایت میں چاشت کی نماز کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : احمد بن صالح، احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ مخرمہ بن سلیمان کریب، ابوطالب کی بیٹی حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1278

راوی : حفص بن عمر شعبه، عمرو بن مره، حضرت ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى غَيْرُ أُمِّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا ذَكَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فِي بَيْتِهَا وَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَلَمْ يَرَهُ أَحَدٌ صَلَّاهُنَّ بَعْدُ

حفص بن عمر شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ اُمّ ھانی کے علاوہ کسی نے بھی ہم کو یہ نہیں بتایا کہ اس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے ان کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ان کے گھر پر غسل کیا اور (نماز چاشت کی) آٹھ رکعتیں پڑھیں۔ لیکن کسی نے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی: حفص بن عمر شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1279

راوی: مسدد، یزید بن زریع، جریر، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى فَقَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ قَالَتْ مِنْ الْمُفَصَّلِ

مسدد، یزید بن زریع، جریر، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انھوں نے کہا نہیں مگر جب سفر سے آتے تو نماز پڑھتے۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی کئی سورتیں ملا کر پڑھتے تھے؟ کہا مفصلات میں سے پڑھتے تھے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، جریر، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن شقیق

باب : نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1280

راوی: قعنبی، مالك، ابن شهاب عروہ بن زبیر، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ

قعنبی، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی چاشت کی نماز نہیں پڑھی لیکن میں پڑھتی ہوں۔ کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کو اس خوف کی بناپر بھی چھوڑ دیتے تھے کہ لوگ اس پر عمل کرنے لگیں گے تو وہ ان پر فرض ہو جائے گا۔ حالانکہ وہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ ہوتا تھا۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نماز کا بیان

چاشت کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1281

راوی: ابن نفیل، احمد بن یونس، زهیر، سماك،

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا فَكَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن نفیل، احمد بن یونس، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ، حضرت سّماک رضی اللہ عنہ سے میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اُٹھتے بیٹھتے تھے انھوں نے کہاہاں اکثر اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جگہ فجر کی نماز پڑھتے تھے وہاں سے نہ اُٹھتے تھے جب تک کہ سورج نہ نکل آتا اور جب سورج نکل آتا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز چاشت کے لیے) کھڑے ہوتے۔

راوی: ابن نفیل، احمد بن یونس، زہیر، سماک،

دن کی نماز کا بیان

باب : نماز کا بیان

دن کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1282

راوی: عمر بن مرزوق شعبہ، یعلی بن عطاء علی بن عبداللہ ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

عمر بن مرزوق شعبہ، یعلی بن عطاء علی بن عبداللہ ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

راوی: عمر بن مرزوق شعبہ، یعلی بن عطاء علی بن عبداللہ ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

دن کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1283

راوی: ابن مثنی، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس عبداللہ بن نافع، عبداللہ بن حارث، مطلب، حضرت مطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى أَنْ تَشَهَّدَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَنْ تَبَائَسَ وَتَمَسْكَنَ وَتُقْنِعَ بِيَدَيْكَ وَتَقُولَ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ سُئِلَ أَبُو دَاوُد عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ مَثْنَى قَالَ إِنْ شِئْتَ مَثْنَى وَإِنْ شِئْتَ أَرْبَعًا

ابن مثنی، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس عبداللہ بن نافع، عبداللہ بن حارث، مطلب، حضرت مطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز دو دو رکعتیں ہیں یعنی ہر دو رکعت کے بعد تشہد ہے پر عاجزی و مسکینی ظاہر کرتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور کہے یا اللہ! یا اللہ۔۔ اور جس نے ایسا نہیں کیا اس کی نماز ناقص ہے۔ امام

ابوداؤد سے پوچھا گیا کہ اس کا کیا مطلب ہے کہ رات کی نماز دو دو رکعت ہے؟ کہا اس کا مطلب یہ ہے چاہے تو دو دو رکعت پڑھے یا چار چار رکعت پڑھے۔

راوی : ابن مثنی، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس عبداللہ بن نافع، عبداللہ بن حارث، مطلب، حضرت مطلب رضی اللہ عنہ

صلوۃ التسبیح کا بیان

باب : نماز کا بیان

صلوۃ التسبیح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1284

راوی : عبدالرحمن بن بشر بن حکم، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ خَطَأَهُ وَعَمْدَهُ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُورَةً فَإِذَا فَرَغْتَ مِنْ الْقِرَائَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنْ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنْ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذَلِكَ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً

عبدالرحمن بن بشر بن حکم، موسیٰ بن عبدالعزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس بن عبد المطلب سے کہا چچا جان کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں، کیا میں آپ کو ہدیہ نہ دوں۔ کیا میں آپ کو نہ بتاؤں ایسی دس باتیں کہ اگر آپ ان پر عمل کریں تو اللہ تعالی آپ کے اگلے اور پچھلے، نئے اور پرانے، ارادہ سے کئے ہوئے یا بلا ارادہ کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، کھلے اور چھپے سب گناہ بخش دے؟ اور وہ دس باتیں یہ ہیں۔ کہ آپ چار رکعت نماز پڑھیں اس طرح پر کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھیں اور جب قرات سے فارغ ہو جائیں پہلی رکعت میں تو کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ پڑھیں پھر دس مرتبہ یہی کلمات کہیں، پھر سجدہ میں دس مرتبہ پھر سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدہ میں جاکر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ یہی پڑھیں اس طرح ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ یہ کلمات دہرائے جائیں گے پھر اسی طرح چاروں رکعتوں میں کریں۔ اگر ہو سکے تو یہ صلوٰۃ التسبیح روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر جمعہ کو۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لو۔

راوی: عبد الرحمن بن بشر بن حکم، موسیٰ بن عبد العزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

صلوٰۃ التسبیح کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1285

راوی: محمد بن سفیان، حبان بن ہلال، ابوحبیب، مہدی بن میمون، عمرو بن مالک، حضرت ابوالجوزاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُرَوْنَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِنِي غَدًا أَحْبُوكَ وَأُثِيبُكَ وَأُعْطِيكَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْطِينِي عَطِيَّةً قَالَ إِذَا زَالَ النَّهَارُ فَقُمْ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ يَعْنِي مِنْ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَوِ جَالِسًا وَلَا تَقُمْ حَتَّى تُسَبِّحَ عَشْرًا وَتَحْمَدَ عَشْرًا وَتُكَبِّرَ عَشْرًا وَتُهَلِّلَ عَشْرًا ثُمَّ تَصْنَعَ ذَلِكَ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَالَ فَإِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَعْظَمَ أَهْلِ الْأَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَ لَكَ بِذَلِكَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُصَلِّيَهَا تِلْكَ السَّاعَةَ قَالَ صَلِّهَا مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَالَ أَبُو دَاوُد حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ خَالُ هِلَالٍ الرَّأْيِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ رَوْحٍ فَقَالَ

حَدِیثُ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سفیان، حبان بن ہلال، ابوحبیب، مہدی بن میمون، عمرو بن مالک، حضرت ابوالجوزاء سے روایت ہے کہ مجھ سے ایک صحابی نے جو غالبا حضرت عبداللہ بن عمرو ہیں حدیث بیان کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تو کل میرے پاس آنا۔ میں تجھے دوں گا، میں عنایت کروں گا، مرحمت کروں گا۔ یہاں تک کہ میں سمجھا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ مال دیں گے۔ (جب میں اگلے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دن ڈھل جائے تو کھڑا ہو اور چار رکعتیں پڑھ پھر اسی کے مثل ذکر کیا۔ اور اس میں یہ بھی کہا کہ جب تو دوسرے سجدے سے سر اٹھائے تو سیدھا بیٹھا رہ اور کھڑا مت ہو یہاں تک کہ دس دس بار تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل کہہ لے پھر چار رکعتوں میں ایسا ہی کر۔ اگر تو روئے زمین پر بسنے والوں میں سب سے زیادہ گناہ گار ہو تب بھی اس نماز کے سبب بخش دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا کہ اگر اس وقت میں نہ پڑھ سکوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات دن میں کسی بھی وقت پڑھ لے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ حبان بن ہلال۔ ہلال الراوی کے ماموں ہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو مستمر بن ریان نے بطریق ابوالجوزاء حضرت عبداللہ بن عمرو سے موقوفاً روایت کیا ہے اور روح بن المسیب اور جعفر بن سلیمان نے بطریق عمرو بن مالک نکری بواسطہ ابوالجوزاء حضرت ابن عباس سے ان کا قول روایت کیا ہے۔ لیکن روح کی روایت مس یہ الفاظ زیادہ ہیں

راوی : محمد بن سفیان، حبان بن ہلال، ابوحبیب، مہدی بن میمون، عمرو بن مالک، حضرت ابوالجوزاء

باب : نماز کا بیان

صلوۃ التسبیح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1286

راوی: ابوتوبہ، ربیع، بن نافع، محمد بن مہاجر، عروہ بن رویم، حضرت عروہ بن رویم انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ حَدَّثَنِي الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَعْفَرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُمْ قَالَ فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ الرَّكْعَةِ الْأُولَى كَمَا قَالَ فِي حَدِيثِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ

ابوتوبہ، ربیع، بن نافع، محمد بن مہاجر، عروہ بن رویم، حضرت عروہ بن رویم انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ باقی روایت کے الفاظ وہی ہیں۔ جو مہدی بن میمون نے نقل کیے۔ البتہ اس میں یہ جملہ زائد ہے۔

راوی : ابوتوبہ، ربیع، بن نافع، محمد بن مہاجر، عروہ بن رویم، حضرت عروہ بن رویم انصاری

مغرب کے بعد دو رکعت کہاں پڑھنا چاہیے

باب : نماز کا بیان

مغرب کے بعد دو رکعت کہاں پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1287

راوی: ابوبکر بن ابی اسود، ابومطرف، محمد بن ابووزیر، محمد بن موسی، فطری، سعد بن اسحق بن کعب، بن عجزہ، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبُو مُطَرِّفٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَسْجِدَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى فِيهِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَوْا صَلَاتَهُمْ رَآهُمْ يُسَبِّحُونَ بَعْدَهَا فَقَالَ هَذِهِ صَلَاةُ الْبُيُوتِ

ابو بکر بن ابی اسود، ابو مطرف، محمد بن ابو وزیر، محمد بن موسی، فطری، سعد بن اسحاق بن کعب، بن عجزہ، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی عبد الاشہل کی مسجد میں آئے اور وہاں آکر مغرب کی نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ لوگ نفل پڑھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو گھروں کی نماز ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی اسود، ابو مطرف، محمد بن ابو وزیر، محمد بن موسی، فطری، سعد بن اسحق بن کعب، بن عجزہ، حضرت کعب بن عجرہ

باب : نماز کا بیان

مغرب کے بعد دو رکعت کہاں پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1288

راوی: حسین بن عبدالرحمن طلق بن غنام، یعقوب بن عبداللہ جعفر بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْقِرَائَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَتَفَرَّقَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ نَصْرٌ الْمُجَدَّرُ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ وَأَسْنَدَهُ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا نَصْرٌ الْمُجَدَّرُ عَنْ يَعْقُوبَ مِثْلَهُ

حسین بن عبدالرحمن طلق بن غنام، یعقوب بن عبداللہ جعفر بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی دو رکعت سنت میں قرات کو طویل کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد والے متفرق ہو جاتے۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو نصر مجدر نے یعقوب سے اسی طرح مسند روایت کیا

راوی : حسین بن عبدالرحمن طلق بن غنام، یعقوب بن عبداللہ جعفر بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مغرب کے بعد دو رکعت کہاں پڑھنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1289

راوی : احمد بن یونس، سلیمان بن داؤد، یعقوب، جعفر، سعید بن جبیر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ يَقُولُ كُلُّ شَيْئٍ حَدَّثْتُكُمْ عَنْ جَعْفَرٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ مُسْنَدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، سلیمان بن داؤد، یعقوب، جعفر، سعید بن جبیر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی مرسل روایت کی ہے۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے بواسطہ محمد بن حمید یعقوب سے سنا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جو روایت تم کو بطریق جعفر بواسطہ سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سناؤں وہ بواسطہ ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہو گی

راوی : احمد بن یونس، سلیمان بن داؤد، یعقوب، جعفر، سعید بن جبیر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ

عشاء کی سنتوں کا بیان

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1290

راوی: محمد بن رافع، زید بن حباب، مالک بن مغول، مقاتل بن بشیر، حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ بَشِيرٍ الْعِجْلِيُّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَلَقَدْ مُطِرْنَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ فَطَرَحْنَا لَهُ نِطَعًا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى ثُقْبٍ فِيهِ يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْهُ وَمَا رَأَيْتُهُ مُتَّقِيًا الْأَرْضَ بِشَيْءٍ مِنْ ثِيَابِهِ قَطُّ أَبْوَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

محمد بن رافع، زید بن حباب، مالک بن مغول، مقاتل بن بشیر، حضرت شریح بن ھانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت نمازوں کے متعلق دریافت کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھ کر میرے پاس کبھی اس طرح نہیں آئے تھے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار یا چھ رکعتیں نہ پڑھی ہوں ایک مرتبہ رات کو بارش ہوئی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے زمین پر چمڑا بچھا دیا گویا میں اب دیکھ رہی ہوں اسمیں ایک سوراخ ہے جس میں سے پانی بہہ رہا ہے اور میں نے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹی سے کپڑے بچاتے ہوئے نہیں دیکھا

راوی: محمد بن رافع، زید بن حباب، مالک بن مغول، مقاتل بن بشیر، حضرت شریح بن ھانی رضی اللہ عنہ

تہجد کی فرضیت کا منسوخ ہونا اور اس میں سہولت کا بیان

باب : نماز کا بیان

تہجد کی فرضیت کا منسوخ ہونا اور اس میں سہولت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی: احمد بن محمد، ابن شبویہ، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ابْنِ شَبُّوَيْهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْمُزَّمِّلِ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نِصْفَهُ نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي فِيهَا عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا

تَيَسَّرَ مِنْ الْقُرْآنِ وَنَاشِئَةُ اللَّيْلِ أَوَّلُهُ وَكَانَتْ صَلَاتُهُمْ لِأَوَّلِ اللَّيْلِ يَقُولُ هُوَ أَجْدَرُ أَنْ تُحْصُوا مَا فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ وَذَلِكَ أَنَّ الْإِنْسَانَ إِذَا نَامَ لَمْ يَدْرِ مَتَى يَسْتَيْقِظُ وَقَوْلُهُ أَقْوَمُ قِيلًا هُوَ أَجْدَرُ أَنْ يَفْقَهَ فِي الْقُرْآنِ وَقَوْلُهُ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا يَقُولُ فَرَاغًا طَوِيلًا

احمد بن محمد، ابن شبویہ، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالی نے سورہ مزمل میں فرمایا ہے قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نِصْفَهُ یعنی کھڑا رہ رات میں بجز تھوڑی رات کے اس آیت کو منسوخ کیا عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ وَنَاشِئَةُ اللَّيْلِ الخ کی آیت نے جو اسی سورہ مزمل کے آخر میں ہے (آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی نے جانا کہ تم اس پر عمل نہ کر سکو گے پس اس نے تم کو معاف کیا پس اب قرآن کا جتنا حصہ تمہیں آسان لگے وہ پڑھ لو) اور یہ جو فرمایا ہے إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ اس سورت کے آغاز میں اسکا مطلب یہ ہے کہ اول شب میں نماز پڑھنا سخت روندتا ہے یعنی زیادہ مناسب ہے اس غرض کے لیے تم پورا کرو اسکو جو تم پر فرض ہوا رات میں اٹھنا اور نماز پڑھنا، اس لیے کہ اول شب میں انسان جاگتا رہتا ہے اور فرض کی ادائیگی اس کے لیے آسان ہے اور اقوم قیلا سے مراد یہ ہے کہ رات کا وقت بہت اچھا ہے قرآن کو سمجھنے کے لیے اور یہ جو کہا إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا الخ اس کے معنی یہ ہیں کہ دن میں تجھ کو فراغت ہوتی ہے

راوی : احمد بن محمد، ابن شبویہ، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی فرضیت کا منسوخ ہونا اور اس میں سہولت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1292

راوی: احمد بن محمد، وکیع، مسعر، سماک، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْمَرْوَزِيَّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ أَوَّلُ الْمُزَّمِّلِ كَانُوا يَقُومُونَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى نَزَلَ آخِرُهَا وَكَانَ بَيْنَ أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا سَنَةٌ

احمد بن محمد، وکیع، مسعر، سماک، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورہ مزمل کا ابتدائی حصہ نازل ہوا تو رات کو اتنا ہی قیام کرتے جتنا رمضان میں ہوتا ہے یہاں تک کہ اسکا آخری حصہ نازل ہوا۔ اور اسکے ابتدائی و آخری حصۃ کے نزول میں ایک سال کا فصل ہے

راوی : احمد بن محمد، وکیع، مسعر، سماک، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

تہجد کا بیان

باب : نماز کا بیان

تہجد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ مَكَانَ كُلِّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اسکی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر بات جما دیتا ہے کہ ابھی رات باقی ہے سوتا رہ۔ پس اگر وہ جاگ جاتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وہ نماز میں مشغول ہو جاتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے پس جب صبح ہوتی ہے تو وہ پاک نفس اور چاک وچوبند ہوتا ہے ورنہ خبیث النفس اور کاہل پڑا رہتا ہے

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1294

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ وَكَانَ إِذَا

مَرِضَ أَوْ كَسِلَ صَلَّى قَاعِدًا

محمد بن بشار، ابو داؤد، شعبہ، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رات کی نماز کو مت چھوڑو کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو کبھی نہیں چھوڑتے تھے اگر کبھی بیمار ہوتے یا کسل ہوتا تو بیٹھ کر پڑھتے

راوی: محمد بن بشار، ابو داؤد، شعبہ، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1295

راوی: ابن بشار، یحیی، عجلان، قعقاع، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَائَ رَحِمَ اللهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَائَ

ابن بشار، یحیی، عجلان، قعقاع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس مرد پر رحمت نازل فرمائے جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے اور اگر وہ نہ اٹھے تو اسکے چہرہ پر پانی کے چھینٹے دے (تاکہ اٹھ جائے) اور اللہ تعالی رحمت نازل فرماتے ہیں اس عورت پر جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے اور اگر وہ نہ اٹھے تو اسکے منہ پر پانی چھڑک دے

راوی: ابن بشار، یحیی، عجلان، قعقاع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1296

راوی: ابن کثیر، سفیان، مسعر، ابن اقمر، محمد بن حاتم بن بزیع عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، علی بن اقمر، اغر، حضرت ابوسعید و حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ

بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ الْمَعْنَى عَنْ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا فِي الذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ كَثِيرٍ وَلَا ذَكَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ جَعَلَهُ كَلَامَ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَأُرَاهُ ذَكَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ سُفْيَانَ مَوْقُوفٌ

ابن کثیر، سفیان، مسعر، ابن اقمرح، محمد بن حاتم بن بزیع عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، علی بن اقمر، اغر، حضرت ابوسعید و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص رات میں اپنی بیوی کو (نماز تہجد کے لیے) جگائے اور پھر وہ دونوں نماز پڑھیں تو اللہ تعالی انکو ذاکرین اور ذاکرات میں لکھ دے گا۔ ابن کثیر نے اس روایت کو مرفوعاً روایت نہیں کیا اور نہ ہی اسمیں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے بلکہ ابوسعید کی طرف نسبت کی گئی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو مہدی نے ابوسفیان سے نقل کیا ہے اور کہا کہ میرا خیال ہے اسمیں ابوہریرہ کا ذکر ہے نیز ابوداؤد نے کہا کہ سفیان کی حدیث موقوف ہے

راوی : ابن کثیر، سفیان، مسعر، ابن اقمرح، محمد بن حاتم بن بزیع عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، علی بن اقمر، اغر، حضرت ابوسعید و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

نماز میں نیند آنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز میں نیند آنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1297

راوی : قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم

میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آنے لگے تو سو جائے یہاں تک کہ اکسی نیند بھر جائے کیونکہ اگر اونگھنے کی حالت میں نماز پڑھے گا تو ہو سکتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنا چاہے اور لگے اپنے آپکو گالیاں دینے

راوی : قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز میں نیند آنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1298

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات میں نماز کے لیے کھڑا ہو اور قرآن اس کی زبان پر لڑکھڑانے لگے اور جو کہہ رہا ہے اسکی اسکو خبر نہ ہو تو ایسی صورت میں اسکو چاہیے کہ سو جائے

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں نیند آنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1299

راوی: زیاد بن ایوب، ھارون، بن عباد، اسمعیل، بن ابراھیم، عبدالعزیزحضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَهَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الْأَزْدِيُّ أَنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُصَلِّي فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلِّ مَا أَطَاقَتْ فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَجْلِسْ قَالَ زِيَادٌ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا كَسِلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ فَقَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

زیاد بن ایوب، ہارون، بن عباد، اسماعیل، بن ابراہیم، عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو ستونوں کے بیچ میں ایک رسی بندھی ہوئی ہے پوچھا یہ رسی کیوں ہے؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ رسی حمنہ بنت جحش کی ہے وہ جب نماز پڑھتے پڑھتے تھک جاتی ہیں تو اس رسی سے لٹک جاتی ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اتنی ہی پڑھنی چاہیے جتنی طاقت ہو پس جب تھک جائے تو بیٹھ جائے، زیاد کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا یہ رسی زینب کی ہے وہ نماز پڑھتی ہیں جب انکو کسل ہوتا ہے یا وہ تھک جاتی ہیں تو اسکو تھام لیتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو کھول دو تم میں سے ہر شخص اتنی ہی نماز پڑھے جس حد تک طبیعت میں آمادگی ہو جب اسکو سستی آئے یا وہ تھک جائے تو بیٹھ جائے

راوی : زیاد بن ایوب، ہارون، بن عباد، اسمعیل، بن ابراہیم، عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

جس شخص کا وظیفہ ناغہ ہو جائے تو وہ کیا کرے

باب : نماز کا بیان

جس شخص کا وظیفہ ناغہ ہو جائے تو وہ کیا کرے

جلد : جلد اول حدیث 1300

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، بن عبدالملک بن مروان، سلیمان بن داؤد، محمد بن سلمہ، ابن وهب، یونس ابن شهاب، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ ح وحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ الْمَعْنَى عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ قَالَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ اللَّيْلِ

قتیبہ بن سعید، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، بن عبدالملک بن مروان، سلیمان بن داؤد، محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا وظیفہ یا ورد پڑھے بغیر سو جائے پھر صبح کو اٹھ کر فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو اسکا ثواب ایسا ہی لکھا جائے گا گویا اس نے رات کو پڑھا ہو

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، بن عبدالملک بن مروان، سلیمان بن داؤد، محمد بن سلمہ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

جس نے رات کو تہجد کے لیے اٹھنے کی نیت کی اور پھر نہ اٹھ سکا

باب : نماز کا بیان

جس نے رات کو تہجد کے لیے اٹھنے کی نیت کی اور پھر نہ اٹھ سکا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1301

راوی : قعنبی، مالک، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رَضِيٍّ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ امْرِئٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ يَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كُتِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةً

قعنبی، مالک، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو رات کو اٹھ کر تہجد پڑھتا ہو اور پھر رات اس پر نیند غالب آجائے (اور وہ اٹھ نہ سکے) مگر اس کے واسطے ثواب لکھا جائے گا اور سونا اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا

راوی : قعنبی، مالک، محمد بن منکدر، سعید بن جبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عبادت کے لیے رات کا کون سا حصہ افضل ہے

باب : نماز کا بیان

عبادت کے لیے رات کا کون سا حصہ افضل ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 1302

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَائِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا رب عرش سے آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں قبول کروں کون شخص مانگتا ہے مجھ سے کہ میں اس کو دوں، کون شخص معافی مانگتا ہے کہ میں اس کے گناہ معاف کروں

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی: حسین بن یزید، حفص، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُوقِظُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاللَّيْلِ فَمَا يَجِيئُ السَّحَرُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حِزْبِهِ

حسین بن یزید، حفص، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کو جگا دیتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح ہونے سے پہلے اپنے ورد سے فارغ ہو جاتے۔

راوی : حسین بن یزید، حفص، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1304

راوی: ابراهیم بن موسی، ابواحوص، هناد، ابراهیم، اشعث، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَهَذَا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا أَيَّ حِينٍ کَانَ يُصَلِّي قَالَتْ کَانَ إِذَا سَمِعَ الصُّرَاخَ قَامَ فَصَلَّی

ابراہیم بن موسی، ابواحوص، ہناد، ابراہیم، اشعث، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وقت نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا جس وقت مرغ کی بانگ سنتے تو کھڑے ہو کر نماز شروع کر دیتے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ابواحوص، ہناد، ابراہیم، اشعث، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1305

راوی: ابوتوبہ، ابراهیم بن سعد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْفَاهُ السَّحَرُ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوتوبہ، ابراہیم بن سعد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میرے پاس ہوتے تو صبح کو سوتے ہوتے تھے

راوی : ابوتوبہ، ابراہیم بن سعد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1306

راوی: محمد بن عیسی، یحیی بن زکریا، عکرمہ بن عمار، محمد بن عبداللہ، عبدالعزیز، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَی حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ زَکَرِيَّا عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الدُّؤَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ أَخِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّی

محمد بن عیسی، یحیی بن زکریا، عکرمہ بن عمار، محمد بن عبد اللہ، عبد العزیز، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی کوئی حادثہ پیش آتا تو نماز پڑھتے

راوی : محمد بن عیسی، یحیی بن زکریا، عکرمہ بن عمار، محمد بن عبد اللہ، عبد العزیز، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1307

راوی: ھشام بن عمار، ھقل بن زیاد، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ السَّكْسَكِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِيهِ بِوَضُوئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِي فَقُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا کرتا تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو اور ضروریات کے لیے پانی لاتا تھا ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے مانگ کیا مانگتا ہے؟ میں نے کہا کہ میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ مانگتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے علاوہ اور کچھ، میں نے کہا مجھے بس یہی چاہیے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اپنے لیے کثرت سے سجدے کر کے میری مدد کر

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1308

راوی: ابوکامل، یزید بن زریع، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ قَالَ كَانُوا يَتَيَقَّظُونَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يُصَلُّونَ

وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ قِيَامُ اللَّيْلِ

ابو کامل، یزید بن زریع، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ جو قرآن کی آیت ہے جس میں اللہ تعالی یوں فرماتا ہے کہ یہ میرے عبادت گذار بندے ایسے ہیں کہ ان کے پہلو انکے بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو امید وبیم کے عالم میں پکارتے ہیں اور ہم نے انکو جو نعمت دی اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مغرب وعشاء کے درمیان جاگتے تھے اور نماز پڑھتے تھے مگر حسن کہتے ہیں کہ اس سے مراد تہجد کی نماز ہے

راوی : ابو کامل، یزید بن زریع، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لیے رات میں کس وقت اٹھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانُوا قَلِيلًا مِنْ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ قَالَ كَانُوا يُصَلُّونَ فِيمَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ زَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى وَكَذَلِكَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالی نے جو یہ فرمایا ہے کہ كَانُوا قَلِيلًا مِنْ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ، یعنی وہ تھوڑی رات سوتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ مغرب اور عشاء کے بیچ میں نماز پڑھتے ہیں اور یحیی کی روایت میں یہ ہے کہ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ سے بھی یہی مراد ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

رات کی نماز میں اولاً دو رکعت پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز میں اولاً دو رکعت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1310

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، سلیمان بن حیان، ھشام بن عروہ، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ربیع بن نافع، ابوتوبہ، سلیمان بن حیان، ہشام بن عروہ، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو پہلے اٹھے ہلکی پھلکی دو رکعتیں پڑھے۔

راوی: ربیع بن نافع، ابوتوبہ، سلیمان بن حیان، ہشام بن عروہ، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

رات کی نماز میں اولاً دو رکعت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1311

راوی: مخلد بن خالد، ابراھیم، رباح بن زید، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا بِمَعْنَاهُ زَادَ ثُمَّ لِيُطَوِّلْ بَعْدُ مَا شَاءَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ أَوْقَفُوهُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَابْنُ عَوْنٍ أَوْقَفُوهُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ فِيهِمَا تَجَوُّزٌ

مخلد بن خالد، ابراہیم، رباح بن زید، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے ہم معنی روایت ہے کہ جس میں یہ جملہ زائد ہے ثم لیطول بعد ماشاء، یعنی اس کے بعد پھر جتنا چاہے طول کر دے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو حماد بن سلمہ، زہیر بن معاویہ اور ایک جماعت نے ہشام سے بواسطہ ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف کیا ہے اسی طرح اس کو ایوب اور ابن عون نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف کیا ہے اور ابن عون نے محمد سے روایت نقل کی اس میں یہ لفظ ہے فیہما تجوز

راوی: مخلد بن خالد، ابراہیم، رباح بن زید، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

رات کی نماز میں اولاً دو رکعت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1312

راوی: ابن حنبل، احمد حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، علی عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن حبشی المخشی

حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ يَعْنِي أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقِيَامِ

ابن حنبل، احمد حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، علی عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن حبشی المخشی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا دیر تک نماز میں کھڑے رہنا۔

راوی: ابن حنبل، احمد حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، علی عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن حبشی المخشی

رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1313

راوی: قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى

قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز (تہجد) کے متعلق سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی کو خوف ہو کہ فجر کا وقت ہو گیا ہے تو وہ ایک ہی رکعت پڑھ لے وہ سب نماز کو طاق کر دے گی۔

راوی: قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1314

راوی: محمد بن جعفر، ابن ابی زناد، عمرو بن ابی عمرو مطلب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدْرِ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ

محمد بن جعفر، ابن ابی زناد، عمرو بن ابی عمرو مطلب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرہ میں اس طرح قرات کرتے تھے کہ باہر والے کو آواز سنائی دیتی تھی۔

راوی : محمد بن جعفر، ابن ابی زناد، عمرو بن ابی عمرو مطلب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1315

راوی: محمد بن بکار بن ریان، عبداللہ بن مبارک، عمران بن زئداہ، ابوخالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا وَيَخْفِضُ طَوْرًا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ اسْمُهُ هُرْمُزُ

محمد بن بکار بن ریان، عبداللہ بن مبارک، عمران بن زئداہ، ابوخالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کبھی بلند آواز سے قرات کرتے تھے اور کبھی پست آواز سے ابوداؤد نے کہا کہ ابوخالد والبی کا نام ہرمز ہے۔

راوی : محمد بن بکار بن ریان، عبداللہ بن مبارک، عمران بن زئداہ، ابوخالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول　　حدیث 1316

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد ثابت حسن بن صباح، یحیی بن اسحق، حماد بن سلمہ ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُصَلِّي يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ قَالَ وَمَرَّ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَهُ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ صَوْتَكَ قَالَ قَدْ أَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي رَافِعًا صَوْتَكَ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُوقِظُ الْوَسْنَانَ وَأَطْرُدُ الشَّيْطَانَ زَادَ الْحَسَنُ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا وَقَالَ لِعُمَرَ اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا

موسی بن اسماعیل، حماد ثابت حسن بن صباح، یحیی بن اسحاق، حماد بن سلمہ ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات کو نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ پست آواز سے قرات کر رہے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ بلند آواز سے قرات کر رہے ہیں جب یہ دونوں حضرات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں جمع ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے ابو بکر میں جب تمھارے پاس سے گزرا تو میں نے دیکھا کہ تم پست آواز سے قرات کر رہے تھے (اس کی کیا وجہ ہے) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں اس کو سناتا تھا جو سرگوشی کو بھی سن لیتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر رضی اللہ عنہ جب میں تمھارے پاس سے گزرا تو دیکھا کہ تم بلند آواز سے قرات کر رہے ہو (بتاؤ اس کی کیا وجہ تھی) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں سونے والے کو جگاتا تھا اور شیطان کو بھگاتا تھا حسن کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو بکر تم اپنی آواز تھوڑی بلند کرو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عمر تم اپنی آواز تھوڑی پست کرو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد ثابت حسن بن صباح، یحیی بن اسحق، حماد بن سلمہ ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1317

راوی: ابوحصین بن یحیی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنِ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا وَلِعُمَرَ اخْفِضْ شَيْئًا زَادَ وَقَدْ سَمِعْتُكَ يَا بِلَالُ وَأَنْتَ تَقْرَأُ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ وَمِنْ هَذِهِ السُّورَةِ قَالَ كَلَامٌ طَيِّبٌ يَجْمَعُ اللَّهُ تَعَالَى بَعْضَهُ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ قَدْ أَصَابَ

ابو حصین بن یحیی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی قصہ مذکور ہے مگر اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آواز بلند کرنے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آواز پست کرنے کا حکم مذکور نہیں ہے بلکہ اس میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے بلال میں نے تمھارے بارے میں سنا ہے کہ تم تھوڑا اس سورت میں سے پڑھتے ہو اور تھوڑا اس سورت میں سے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلام سب کا سب پاکیزہ ہے اللہ ایک کو دوسرے سے ملاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سب نے ٹھیک کیا

راوی: ابو حصین بن یحیی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ھشام، بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَرَأَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ فُلَانًا كَأَيِّ مِنْ آيَةٍ أَذْكَرَنِيهَا اللَّيْلَةَ كُنْتُ قَدْ أَسْقَطْتُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هَارُونُ النَّحْوِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ فِي الْحُرُوفِ وَكَأَيِّ مِنْ نَبِيٍّ

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام، بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص رات کو اٹھا اور باآواز بلند قرآن پڑھا جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر رحمت نازل فرمائے اس نے رات کئی آیتیں مجھے یاد دلا دیں جو میں بھول چکا تھا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہارون نحوی نے حماد بن سلمہ سے سورہ آل عمران کی یہ آیت نقل کی وَكَأَيِّ مِنْ نَبِيِّ

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ہشام، بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1319

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، اسمعیل بن امیہ، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَائَةِ فَكَشَفَ السِّتْرَ وَقَالَ أَلَا إِنَّ كُلَّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَرْفَعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَائَةِ أَوْ قَالَ فِي الصَّلَاةِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو بلند آواز سے قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو پردہ اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر ایک اپنے پروردگار کو پکارتا ہے لہذا کوئی دوسرے کو ایذاء نہ دے اور نہ اپنی آواز قرآن پڑھنے میں دوسرے کے مقابلہ میں بلند کرے یا یہ کہا کہ اپنی آواز دوسرے کے مقابلہ میں بلند نہ کرے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، اسمعیل بن امیہ، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز جہراً قرائت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1320

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت عقبہ بن عامر جھنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ

الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زور سے قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسا سب کے سامنے دیکھا کر صدقہ دینے والا اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے خاموشی سے صدقہ دینے والا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

تہجد کی رکعتوں کا بیان

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1321

راوی: ابن مثنی، ابن ابی عدی، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْ الْفَجْرِ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ابن مثنی، ابن ابی عدی، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں دس رکعتیں پڑھتے تھے اور وتر کی ایک رکعت اور فجر کی دو سنتیں اس طرح کل ملا کر تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عدی، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1322

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے جس میں سے ایک رکعت وتر کی ہوتی تھی جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1323

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، بن عاصم، ولید، ابن ابی ذئب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَنَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَقَالَ نَصْرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَالْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، نصر بن عاصم، ولید، ابن ابی ذئب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر صبح صادق تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے اور سجدہ میں اتنی دیر ٹھہرتے جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے جب مؤذن اذان سے فارغ ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھتے پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے یہاں تک کہ مؤذن بلانے کے لیے آتا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، بن عاصم، ولید، ابن ابی ذئب، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، ابن ابی ذئب، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب سے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَسَاقَ مَعْنَاهُ قَالَ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن ابی ذئب، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب سے بھی سابقہ حدیث کی طرح روایت ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی دیر تک سجدہ کرتے جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے سر اٹھانے سے قبل، اور جب مؤذن فجر کی اذان سے فارغ ہوتا اور صبح ظاہر ہو جاتی تو باقی حدیث سابق ہے البتہ بعض کی روایت میں کچھ اضافہ ہے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن ابی ذئب، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب سے

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1325

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْ الْخَمْسِ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْآخِرَةِ فَيُسَلِّمُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں پانچ وتر کی ہوتی تھیں اور ان پانچ رکعتوں میں سے کسی رکعت میں نہیں بیٹھتے تھے سوائے آخری رکعت کے اور پھر سلام پھیرتے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابن نمیر نے ہشام سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، وہیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1326

راوی: قعنبی، مالک، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يُصَلِّي إِذَا سَمِعَ النِّدَائَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پھر جب صبح کی اذان سنتے تو دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھتے۔

راوی : قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1327

راوی: موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراهیم، ابان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً كَانَ يُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي قَالَ مُسْلِمٌ بَعْدَ الْوِتْرِ ثُمَّ اتَّفَقَا رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ وَالْإِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ

موسی بن اسماعیل، مسلم بن ابراہیم، ابان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پہلے آٹھ رکعتیں پڑھتے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے اور وتر کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے اور فجر کی اذان واقامت کے بیچ میں دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراہیم، ابان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1328

راوی: قعنبی، مالک، سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

قعنبی، مالک، سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے زوجہ رسول حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان میں نماز تہجد کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا آپ رمضان یا غیر رمضان میں آٹھ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار رکعت پڑھتے خوب اچھی طرح اور خوب لمبی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار رکعت اور پڑھتے خوب اچھی طرح اور خوب لمبی پھر تین رکعت پڑھتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر سے پہلے سو جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔

راوی : قعنبی، مالک، سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1329

راوی: حفص بن عمر ھمام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ لِأَبِيعَ عَقَارًا كَانَ لِي بِهَا فَأَشْتَرِيَ بِهِ السِّلَاحَ وَأَغْزُو فَلَقِيتُ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا قَدْ أَرَادَ نَفَرٌ مِنَّا سِتَّةٌ أَنْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ وِتْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَدُلُّكَ عَلَى أَعْلَمِ النَّاسِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَأَتَيْتُهَا فَاسْتَتْبَعْتُ حَكِيمَ بْنَ أَفْلَحَ فَأَبَى فَنَاشَدْتُهُ فَانْطَلَقَ مَعِي فَاسْتَأْذَنَّا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَنْ هَذَا قَالَ حَكِيمُ بْنُ أَفْلَحَ قَالَتْ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ الَّذِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ حَدِّثِينِي عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ أَوَّلَ هَذِهِ السُّورَةِ نَزَلَتْ فَقَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ وَحُبِسَ خَاتِمَتُهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ نَزَلَ آخِرُهَا فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ قَالَ قُلْتُ حَدِّثِينِي عَنْ وِتْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُوتِرُ بِثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَةً أُخْرَى لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ وَالتَّاسِعَةِ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي التَّاسِعَةِ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَجْلِسْ إِلَّا فِي السَّادِسَةِ وَالسَّابِعَةِ وَلَمْ يُسَلِّمْ إِلَّا فِي السَّابِعَةِ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ هِيَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ يَا بُنَيَّ وَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً يُتِمُّهَا إِلَى الصَّبَاحِ وَلَمْ يَقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ قَطُّ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا يُتِمُّهُ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ مِنْ اللَّيْلِ بِنَوْمٍ صَلَّى مِنْ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ هَذَا وَاللهِ هُوَ الْحَدِيثُ وَلَوْ كُنْتُ أُكَلِّمُهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى أُشَافِهَهَا بِهِ مُشَافَهَةً قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تُكَلِّمُهَا مَا حَدَّثْتُكَ

حفص بن عمر ہمام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر میں اپنی زمین بیچنے کے لیے جو کہ مدینہ میں تھی بصرہ سے مدینہ آیا تاکہ میں اس کے ذریعہ ہتھیار خرید سکوں اور جہاد میں شرکت کروں پس چند اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میری ملاقات ہوئی اور انھوں نے مجھ سے بیان کیا ایک مرتبہ ہم چھ افراد نے بھی ایسا ہی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسا کرنے سے منع فرما دیا (یعنی جہاد میں شرکت کی غرض سے اپنی بیویوں کو طلاق دیدی تھی تاکہ وہ ان کی طرف سے بے فکر ہو کر پوری یکسوئی سے جہاد میں شریک ہوں) اور فرمایا کہ تمھارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کار میں بہترین نمونہ عمل ہے۔ پھر میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آیا اور ان سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کا پوچھا۔ انھوں نے کہا کہ میں تم کو اس ہستی کا

پتہ دیتاہوں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر سے پوری طرح واقف ہے لہذا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس جا (کیونکہ وہی سب سے زیادہ واقف حال ہیں) پس میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس جانے کے لیے تیار ہو گیا اور حکیم بن افلح سے کہا کہ تم بھی میرے ساتھ چلو۔ انھوں نے انکار کیا لیکن میں نے انکو چلنے کے لیے قسم دی تو وہ میرے ساتھ گئے۔ پھر ہم دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر پہنچے اور ان سے اندر آنے کی اجازت چاہی۔ انھوں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا حکیم بن افلح۔ پھر انھوں نے کہا پوچھا تیرے ساتھ دوسرا کون ہے؟ کہا سعد بن ہشام۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا، کیا اس عامر کا بیٹا ہشام جو جنگ احد میں شہید ہوئے تھے؟ میں نے کہا، جی، انھوں نے کہا کہ عامر کیا ہی خوب آدمی تھے۔ میں نے عرض کیا، ام المؤمنین مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بیان فرمایئے، انھوں نے فرمایا، کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق قرآن کے مطابق تھے، میں نے عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز تہجد کا حال بیان فرمایئے پوچھا، کیا تو نے سورہ مزمل نہیں پڑھی؟ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور پڑھی ہے۔ فرمایا جب اس صورت کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رات کو نماز کے لیے کھڑے ہونے لگے یہاں تک کہ (دیر دیر تک کھڑے رہنے کی بناپر) ان کے پاؤں میں ورم آگیا۔ اور اس سورۃ کی آخری آیتیں بارہ مہینے تک آسمان پر رکی رہیں۔ پھر اس کی آخری آیتیں نازل ہوئیں تو رات میں تہجد پڑھنا فرض نہ رہا بلکہ نفل ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کا حال بیان فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کی آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور آٹھویں رکعت کے بعد بیٹھے تھے درمیان میں نہ بیٹھے تھے درمیان میں نہ بیٹھتے تھے، پھر کھڑے ہوتے اور ایک رکعت مزید پڑھتے اور صرف آٹھویں اور نویں رکعت کے بعد بیٹھتے اور سلام نہ پھیرتے مگر نویں رکعت کے بعد۔ اس کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے اس طرح کل گیارہ رکعتیں ہوتی تھیں۔ اے بیٹے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضعیف ہو گئے اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی سات رکعتیں پڑھنے لگے چھٹی رکعت کے بعد بیٹھتے بیچ میں نہ بیٹھتے پھر ساتویں رکعت کے بعد بیٹھتے اور سلام نہ پھیرتے مگر ساتویں رکعت کے بعد پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے کل ملا کر نو رکعتیں ہوئیں اے بیٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی رات کو پوری رات صبح تک نہیں کھڑے ہوئے اور نہ ہی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات میں قرآن ختم کیا اور نہ ہی کسی مہینے میں پورے مہینے کے روزے رکھے سوائے ماہ رمضان کے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی نماز کو شروع کرتے تو ہمیشہ اس کو پڑھا کرتے اور اگر کسی دن رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیند غالب ہوتی تو دن میں بارہ رکعتیں پڑھتے (سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث سن کر) میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا بخدا یہ ایسی حدیث ہے کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے میری بول چال ہوتی تو میں انہی کی زبان سے یہ حدیث سن لیتا میں نے کہا اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ تمھاری ان سے بات چیت نہیں ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث بیان نہ

کرتا۔

راوی : حفص بن عمر ہمام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، قتادہ، سعید بن عروبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَةً فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ بِمَعْنَاهُ إِلَى مُشَافَهَةً

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، قتادہ، سعید بن عروبہ رضی اللہ عنہ نے بسند قتادہ سابقہ حدیث کی طرح روایت کیا ہے مگر اس روایت میں سعید نے یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور اس میں درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے سوائے آٹھویں رکعت کے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قعدہ میں بیٹھتے تو اللہ کا ذکر کرتے اور اس سے دعا مانگتے اور پھر ایسی آواز سے سلام پھیرتے جو ہمیں سنائی دیتی پھر سلام پھیرنے کے بعد ایک رکعت پڑھتے تھے اے بیٹے اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گیارہ رکعتیں ہوتی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم بھاری ہو گیا تو سات رکعت کے ذریعہ طاق کرنے لگے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے لگے (راوی نے حدیث آخر تک بیان کی)۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، قتادہ، سعید بن عروبہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1331

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید سے، یحیی بن سعید کی طرح منقول ہے۔ اس میں یہ جملہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام ہمیں سنائی دیتا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1332

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، سعید سے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، سعید سے اسی طرح منقول ہے۔ ابن بشار نے بھی یحیی بن سعید کی طرح حدیث نقل کی لیکن یہ زائد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح سلام پھیرتے تھے جو ہمیں سنائی دیتا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، سعید سے

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1333

راوی: علی بن حسین، ابن ابی عدی، بہزبن حکیم، زرارہ بن اوفی، حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ الدِّرْهَمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سُئِلَتْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَائَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَيَرْكَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ وَيَنَامُ وَطَهُورُهُ مُغَطًّى عِنْدَ رَأْسِهِ وَسِوَاکُهُ مَوْضُوعٌ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ

سَاعَتَهُ الَّتِي يَبْعَثُهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيُسْبِغُ الْوُضُوئَ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَمَا شَائَ اللهُ وَلَا يَقْعُدُ فِي شَيْئٍ مِنْهَا حَتَّى يَقْعُدَ فِي الثَّامِنَةِ وَلَا يُسَلِّمُ وَيَقْرَأُ فِي التَّاسِعَةِ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَدْعُو بِمَا شَائَ اللهُ أَنْ يَدْعُوَهُ وَيَسْأَلُهُ وَيَرْغَبُ إِلَيْهِ وَيُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً شَدِيدَةً يَكَادُ يُوقِظُ أَهْلَ الْبَيْتِ مِنْ شِدَّةِ تَسْلِيمِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَيَرْكَعُ وَهُوَ قَاعِدٌ ثُمَّ يَقْرَأُ الثَّانِيَةَ فَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ ثُمَّ يَدْعُو مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَدْعُوَ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَنْصَرِفُ فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَّنَ فَنَقَّصَ مِنْ التِّسْعِ ثِنْتَيْنِ فَجَعَلَهَا إِلَى السِّتِّ وَالسَّبْعِ وَرَكْعَتَيْهِ وَهُوَ قَاعِدٌ حَتَّى قُبِضَ عَلَى ذَلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن حسین، ابن ابی عدی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی، حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کا حال دریافت کیا۔ انھوں نے فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز جماعت سے پڑھتے تھے پھر گھر آکر چار رکعتیں پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے بستر پر جا کر سو جاتے تھے اور وضو کا پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرہانے ڈھکا رہتا تھا اور مسواک بھی رکھی رہتی تھی یہاں تک کہ رات میں جس وقت اللہ چاہتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھا دیتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کرتے اور اچھی طرح وضو کرتے پھر نماز پڑھنے کی جگہ پر آتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت جو اللہ کو منظور ہوتی پڑھتے اور کسی رکعت کے بعد نہ بیٹھتے جب آٹھویں رکعت پڑھ چکتے تو بیٹھتے لیکن سلام نہ پھیرتے بلکہ نویں رکعت کے لیے بیٹھتے اور دعا کرتے جہاں تک اللہ چاہتا اور اس سے سوال کرتے اور اس کی طرف متوجہ ہوتے پھر ایک سلام زور سے پھیرتے اتنی آواز سے کہ قریب ہوتا کہ گھر والے جاگ اٹھیں پھر بیٹھے بیٹھے سورہ فاتحہ پڑھتے اور بیٹھے بیٹھے رکوع کرتے پھر دوسری رکعت بھی بیٹھے بیٹھے ہی رکوع وسجود کرتے پھر دعا مانگتے جب تک اللہ چاہتا پھر سلام پھیرتے اور نماز سے فارغ ہو جاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ اسی طرح نماز پڑھتے رہے جب آخر حیات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم بھاری ہو گیا نو رکعات میں سے دو رکعتیں کم کر دیں اور چھ سات رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو بیٹھ کر پڑھنے لگے اور پھر اسی طریقہ پر پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی۔

راوی : علی بن حسین، ابن ابی عدی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی، حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1334

راوی: ھارون بن عبداللہ، یزید بن ھارون نے بھزبن حکیم

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ لَمْ يَذْكُرْ الْأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَائَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا يَجْلِسُ فِي شَيْئٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَإِنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَلَا يُسَلِّمُ فِيهِ فَيُصَلِّي رَكْعَةً يُوتِرُ بِهَا ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى يُوقِظَنَا ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ

ہارون بن عبداللہ، یزید بن ہارون نے بہز بن حکیم سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھتے پھر اپنے بستر پر آتے، اس روایت میں عشاء کے بعد چار رکعت پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ رکعتیں پڑھتے اور اس میں قرات، رکوع اور سجدہ برابر کرتے اور صرف آٹھویں رکعت کے بعد بیٹھتے پھر سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو جاتے اس کے بعد ایک رکعت پڑھ کر ان کو طاق کرتے اور بلند آواز سے سلام پھیرتے جس سے ہماری آنکھ کھل جاتی۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، یزید بن ہارون نے بہز بن حکیم

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1335

راوی: عمر بن عثمان مروان، ابن معاویہ، بہز، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ بَهْزٍ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَيُصَلِّي أَرْبَعًا ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَائَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي التَّسْلِيمِ حَتَّى يُوقِظَنَا

عمر بن عثمان مروان، ابن معاویہ، بہز، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق۔ تو فرمایا، کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد گھر تشریف لاتے اور چار رکعت پڑھتے اس کے بعد اپنے بستر پر تشریف لے جاتے، باقی روایت حسب سابق ہے البتہ اس میں یہ جملہ ہے کہ، سلام اتنی زور سے پھیرتے کہ ہماری آنکھ کھل جاتی۔

راوی : عمر بن عثمان مروان، ابن معاویہ، بہز، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1336

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، بھزبن حکیم، زرارہ، سعد بن ھشام نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي تَمَامِ حَدِيثِهِمْ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، بہز بن حکیم، زرارہ، سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے اسی طرح روایت کیا ہے لیکن حماد بن سلمہ کی روایت دوسروں کی روایت کے برابر نہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، بہز بن حکیم، زرارہ، سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1337

راوی : موسی، حماد ابن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ بِتِسْعٍ أَوْ كَمَا قَالَتْ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَرَكْعَتَيْ الْفَجْرِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

موسی، حماد ابن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے روایت کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے نو رکعتیں وتر کی (یا کچھ ایسا ہی کہا) اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے اور دو رکعتیں فجر کی سنت پڑھتے اذان اور اقامت کے درمیان۔

راوی : موسی، حماد ابن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، محمد بن ابراهیم، علقمه بن وقاص، حضرت عائشه رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ الْوِتْرِ يَقْرَأُ فِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى الْحَدِيثَيْنِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو مِثْلَهُ قَالَ فِيهِ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ يَا أُمَّتَاهُ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے تھے پھر (جب ضعیف ہوگئے تو) سات رکعتیں پڑھنے لگے اور رکعتیں وتر کے بعد پڑھتے جس میں بیٹھ کر قرات کرتے اور پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے امام ابوداؤد نے کہا کہ ان دونوں روایتوں کو خالد بن عبداللہ واسطی نے نقل کیا ہے جس میں یہ ہے کہ علقمہ بن وقاص نے کہا اماں جان دو رکعتیں کیسے پڑھتے تھے؟ پھر اسی کے ہم معنی روایت بیان کی

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1339

راوی: وهب بن بقیه، خالد، ابن مثنی، عبدالاعلی، هشام، حضرت سعد بن هشام رضی الله عنه سے

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ وَإِلَى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَائَةِ

وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ فَرُبَّمَا جَائَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يُغْفِي وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَا حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتَّى أَسَنَّ لَحُمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَائَ اللَّهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

وہب بن بقیہ، خالد، ابن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں مدینہ میں آیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا کہ مجھ سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کا حال بیان کیجئے انہوں نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے اور پھر اپنے بستر پر آکر سو رہتے درمیان شب بیدار ہوتے تو پہلے قضائے حاجت کے لیے جاتے اور پانی لے کر وضو کرتے پھر مسجد میں جاکر آٹھ رکعتیں پڑھتے سب رکعتیں، قیام، رکوع سجود میں برابر ہوتیں پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر لیٹ جاتے اسکے بعد بلال رضی اللہ عنہ آکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لیے ہشیار کرتے یہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہو گیا پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فربہ ہو جانے کا حال بیان کیا

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، ابن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1340

راوی: محمد بن عیسی، ھشیم، حصین، حبیب بن ابی ثابت، عثمان بن ابی شیبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ اسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِسِتِّ رَكَعَاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ ثُمَّ أَوْتَرَ قَالَ عُثْمَانُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ فَأَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ ابْنُ عِيسَى ثُمَّ أَوْتَرَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي

نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ وَأَعْظِمْ لِي نُورًا

محمد بن عیسی، ہشیم، حصین، حبیب بن ابی ثابت، عثمان بن ابی شیبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سوئے تو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگے اور مسواک کرکے وضو کی اور یہ آیت پڑھی ان فی خلق السموٰت والارض الخ سورت کے ختم تک، اس کے بعد نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور دو رکتیں پڑھیں جس میں قیام رکوع اور سجود میں طول کیا پھر آکر سو رہے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے پھر ایسا ہی تین بار کیا اور چھ رکعت وتر پڑھے عثمان کی روایت یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کی تین رکعتیں پڑھیں پھر مؤذن بلانے کے لیے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے واسطے تشریف لے گئے ابن عیسیٰ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر پڑھے بلال آئے اور نماز کے واسطے اطلاع کی جب صبح صادق ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی دو رکعتیں سنت پڑھیں پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھ رہے تھے اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ وَأَعْظِمْ لِي نُورًا

راوی: محمد بن عیسی، ہشیم، حصین، حبیب بن ابی ثابت، عثمان بن ابی شیبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1341

راوی: وھب بن بقیہ، خالد بن حصین، خالد نے حصین

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُصَيْنٍ نَحْوَهُ قَالَ وَأَعْظِمْ لِي نُورًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ عَنْ حَبِيبٍ فِي هَذَا وَكَذَلِكَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

وہب بن بقیہ، خالد بن حصین، خالد نے حصین سے اسی طرح روایت کیا ہے اسم اعظم لی نورا کا جملہ ہے، امام ابوداؤد نے کہا کہ ابوخالد دلانی نے بواسطہ حبیب اور سلمہ بن کہیل نے بواسطہ ابی رشدین نے ابن عباس سے اسی طرح روایت کیا ہے

راوی: وہب بن بقیہ، خالد بن حصین، خالد نے حصین

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1342

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، زهیر بن محمد، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، فضل بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنْظُرَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قِيَامُهُ مِثْلُ رُكُوعِهِ وَرُكُوعُهُ مِثْلُ سُجُودِهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ ثُمَّ قَرَأَ بِخَمْسِ آيَاتٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَلَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ هَذَا حَتَّى صَلَّى عَشْرَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى سَجْدَةً وَاحِدَةً فَأَوْتَرَ بِهَا وَنَادَى الْمُنَادِي عِنْدَ ذَلِكَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ أَبُو دَاوُد خَفِيَ عَلَيَّ مِنْ ابْنِ بَشَّارٍ بَعْضُهُ

محمد بن بشار، ابوعاصم، زہیر بن محمد، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ میں ایک رات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہا تاکہ دیکھوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کی نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھی جسمیں قیام رکوع کے برابر تھا اور رکوع سجدہ کے برابر، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے پھر جاگے اور وضو کیا اور مسواک کی پھر سورہ آل عمران کی پانچ آیتیں پڑھی إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الخ پھر ایسا ہی کرتے رہے یہاں تک کہ دس رکعتیں کیں پھر کھڑے ہوئے اور وتر کی ایک رکعت پڑھی تب ہی مؤذن نے اذان، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے جب مؤذن اذان دے چکا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مختصر سی رکعتیں پڑھ کر بیٹھ رہے اس کی بعد صبح کی نماز پڑھی ابوداؤد نے کہا کہ ابن بشار کی حدیث کا بعض حصہ مجھ پر مخفی رہا۔

راوی: *محمد بن بشار، ابوعاصم، زہیر بن محمد، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، فضل بن عباس*

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1343

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن قیس، حکم بن عتیبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا أَمْسَى فَقَالَ أَصَلَّى

الْغُلَامُ قَالُوا نَعَمْ فَاضْطَجَعَ حَتَّى إِذَا مَضَى مِنْ اللَّيْلِ مَا شَائَ اللهُ قَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى سَبْعًا أَوْ خَمْسًا أَوْتَرَ بِهِنَّ لَمْ يُسَلِّمْ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن قیس، حکم بن عتیبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کو گھر میں تشریف لائے تو پوچھا کہ کیا لڑکے نے نماز پڑھ لی؟ گھر والوں نے کہاہاں پڑھ لی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ گئے جب رات گذری جتنی کہ خدا کو منظور تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور وضو کیا پھر سات یا پانچ رکعتیں طاق کر کے پڑھیں اور سب کے آخر میں سلام پھیرا

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن قیس، حکم بن عتیبہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1344

راوی: ابن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، سعد بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَائَ ثُمَّ جَائَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَدَارَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

ابن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، سعد بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ کے گھر رات میں رہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھ کر گھر آئے پھر چار رکعتیں پڑھیں اور سو رہے اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب آکھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے گھما کر اپنی داہنی طرف کھڑا کر لیا پس اس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوگئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی پھر (جاگے) اور کھڑے ہو کر دو رکعتیں فجر کی سنت پڑھیں اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور صبح کی نماز پڑھائی

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، سعد بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1345

راوی: قتیبه، عبدالعزیز، بن محمد عبدالمجید، یحیی بن عباد، سعید بن جبیر، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَلَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُنَّ

قتیبہ، عبدالعزیز، بن محمد عبدالمجید، یحیی بن عباد، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے دو دو رکعتیں کر کے آٹھ رکعتیں پڑھیں پھر پانچ رکعتوں سے طاق کیا درمیان میں نہ بیٹھے

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، بن محمد عبدالمجید، یحیی بن عباد، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1346

راوی: عبدالعزیز، بن یحیی، محمد بن سلمه، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْهِ قَبْلَ الصُّبْحِ يُصَلِّي سِتًّا مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں سمیت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پہلے چھ رکعتیں دو دو رکعتیں کر کے پڑھتے پھر پانچ رکعتیں بیٹھ کر طاق کرتے اور صرف آخر میں بیٹھتے تھے

راوی: عبدالعزیز، بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1347

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْ الْفَجْرِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو فجر کی سنتوں سمیت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1348

راوی: نصر بن علی، جعفر، بن مسافر، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، جعفر بن ربیعہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْمُقْرِئَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ فِي حَدِيثِهِ وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا بَيْنَ الْأَذَانَيْنِ زَادَ جَالِسًا

نصر بن علی، جعفر، بن مسافر، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، جعفر بن ربیعہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی پھر کھڑے ہو کر آٹھ رکعتیں پڑھیں اور اذان و اقامت کے درمیان دو سنتیں پڑھیں اور ان دو رکعات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی نہیں چھوڑا، جعفر بن مسافر کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی اذان و اقامت کے درمیان دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھیں

راوی: نصر بن علی، جعفر، بن مسافر، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، جعفر بن ربیعہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1349

راوی: احمد بن صالح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ كَانَ يُوتِرُ بِأَرْبَعٍ وَثَلَاثٍ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ وَثَمَانٍ وَثَلَاثٍ وَعَشْرٍ وَثَلَاثٍ وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَلَا بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ بِرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْتُ مَا يُوتِرُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يَدَعُ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحْمَدُ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ

احمد بن صالح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی رکعات کو طاق کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کبھی سات پر، کبھی نو پر، کبھی گیارہ پر، اور کبھی تیرہ رکعات پر، عدد کو طاق کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات رکعات سے کم کبھی نہیں پڑھیں اور نہ ہی تیرہ رکعات سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھیں اور فجر کی سنتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی ناغہ نہیں کرتے تھے احمد کی روایت میں نو رکعات کا ذکر نہیں ہے

راوی: احمد بن صالح، محمد بن سلمہ، ابن وہب، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1350

راوی: مومل بن ہشام، اسمعیل بن ابراہیم منصور بن عبدالرحمن، حضرت اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ إِنَّهُ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَتَرَكَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُبِضَ وَهُوَ

يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ آخِرُ صَلَاتِهِ مِنْ اللَّيْلِ الْوِتْرَ

مومل بن ہشام، اسماعیل بن ابراہیم منصور بن عبدالرحمن، حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کا دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعات پڑھتے تھے پھر دو رکعتیں کم کر دی اور گیارہ پڑھنے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اس زمانہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو رکعتیں پڑھتے تھے اور سب سے آخر میں وتر پڑھتے تھے

راوی : مومل بن ہشام، اسمعیل بن ابراہیم منصور بن عبدالرحمن، حضرت اسود بن یزید

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1351

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ھلال، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام کریب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَ بِتُّ عِنْدَهُ لَيْلَةً وَهُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَنَامَ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفُهُ اسْتَيْقَظَ فَقَامَ إِلَى شَنٍّ فِيهِ مَاءٌ فَتَوَضَّأَ وَتَوَضَّأْتُ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي كَأَنَّهُ يَمَسُّ أُذُنِي كَأَنَّهُ يُوقِظُنِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَدْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى حَتَّى صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ثُمَّ نَامَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى لِلنَّاسِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام کریب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ ایک رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہا اس رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ کے پاس تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے جب تہائی یا آدھی رات گذری تو اٹھے اور ایک مشک کی طرف گئے جسمیں پانی تھا آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو میں نے بھی وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کو کھڑے ہوئے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی داہنی طرف کھڑا کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا گویا میرے کان مل کر مجھے ہشیار کیا پھر دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھی اور سلام پھیر دیا اس کے بعد وتر سمیت گیارہ رکعتیں پڑھیں پھر سو رہے اس کے بعد بلال آئے اور کہا الصلوۃ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور اسکی بعد لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، مخرمہ بن سلیمان، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام کریب

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1352

راوی: نوح بن حبیب، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، عکرمہ بن خالد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ حَزَرْتُ قِيَامَهُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِقَدْرِ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ لَمْ يَقُلْ نُوحٌ مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ

نوح بن حبیب، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، عکرمہ بن خالد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوئے تو تیرہ رکعتیں پڑھیں جس میں دو رکعتیں فجر کی سنتوں کی پڑھیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کا اندازہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام سورہ مزمل کے برابر تھا، نوح کی روایت میں فجر کی سنتوں کا ذکر نہیں ہے

راوی: نوح بن حبیب، یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، عکرمہ بن خالد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1353

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن بکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد، حضرت زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

قعنبی، مالک، عبداللہ بن بکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں دیکھوں گا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کیونکر پڑھتے ہیں لہذا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے (یا خیمہ کی چوکھٹ پر) سر رکھ سو رہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں بہت ہی لمبی پڑھی پھر دو رکعتیں ان سے قدرے کم لمبی پڑھیں پھر دو رکعتیں اس سے کم اور پھر دو رکعتیں اس سے کم اس کے بعد وتر پڑھے، یہ سب کل تیرہ رکعتیں ہوئی

راوی : قعنبی، مالک، عبداللہ بن بکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : نماز کا بیان

تہجد کی رکعتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1354

راوی: قعنبی، مالک، مخرمہ بن سلیمان کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمِ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي فَأَخَذَ بِأُذُنِ

يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ الْقَعْنَبِيُّ سِتَّ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

قعنبی، مالک، مخرمہ بن سلیمان کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی خالہ اور زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ کے پاس ایک رات رہا پس میں تو تکیہ کے عرض میں لیٹا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے طول میں لیٹے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے جب رات آدھی ہوگئی یا اس سے کچھ کم یا اس سے کسی قدر زیادہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور بیٹھ کر نیند کا اثر دور کرنے کے لیے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنے لگے پھر سورہ آل عمران کی آخر کی دس آیتیں پڑھیں پھر ایک مشک کی طرف گئے جو لٹکی ہوئی تھی پھر اس سے پانی لے کر اچھی طرح وضو کیا اس کے بعد نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے، حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ میں بھی اٹھا اور جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تھا میں نے بھی کیا اور نماز پڑھنے کے لے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر آکھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا کان پکڑ کر ملنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دو رکعتیں کرکے بارہ رکعتیں پڑھی پھر وتر پڑھے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ گئے یہاں تک کہ مؤذن نماز کے لیے بلانے کو آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھیں اس کے بعد باہر تشریف لائے اور فجر کی نماز پڑھائی

راوی : قعنبی، مالک، مخرمہ بن سلیمان کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

نماز میں میانہ روی اختیار کرے کا حکم

باب : نماز کا بیان

نماز میں میانہ روی اختیار کرے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1355

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا اتنا یہ عمل کر جتنا کہ تم کر سکو کیونکہ اللہ تعالی (ثواب دیتے دیتے) نہیں تھکتا لیکن تم (عمل کرتے کرتے) تھک جاوگے اور اللہ تعالی کے نزدیک وہی کام پسندیدہ ہے جس پر ہمیشہ عمل کیا جائے اگرچہ وہ عمل تھوڑا ہی ہو، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کو کرتے تو اس پر مداومت اختیار فرماتے

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم

جلد : جلد اول حدیث 1356

راوی: عبیداللہ بن سعد، ابن اسحق، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَجَائَهُ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّتِي قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَكِنْ سُنَّتَكَ أَطْلُبُ قَالَ فَإِنِّي أَنَامُ وَأُصَلِّي وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَنْكِحُ النِّسَائَ فَاتَّقِ اللهَ يَا عُثْمَانُ فَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ

عبیداللہ بن سعد، ابن اسحاق، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عثمان بن مطعون کو بلایا اور فرمایا کیا تو میرے طریقہ کو ناپسند کرتا ہے؟ وہ بولے یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے طریقہ کو تلاش کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور کبھی نہیں بھی رکھتا، اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں، پس اے عثمان تو اللہ سے ڈر تجھ پر تیری بیوی کا حق ہے تیرے مہمان کا حق ہے اور خود تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے پس کبھی کبھی روزہ بھی رکھ اور کبھی نہ رکھ، نماز بھی پڑھ اور سویا بھی کر اسلام میں عبادت و ریاضت وہی معتبر ہے جو سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ہو اسمیں مبالغہ رہبانیت ہوگا جسکی اسلام میں گنجائش نہیں ہے

راوی : عبیداللہ بن سعد، ابن اسحق، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آٹھویں صورت بعضوں نے کہا ہر گروہ کے ساتھ امام دو رکعتیں پڑھے

باب : نماز کا بیان

آٹھویں صورت بعضوں نے کہا ہر گروہ کے ساتھ امام دو رکعتیں پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1357

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراهیم، حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنْ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ كُلُّ عَمَلِهِ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ آپ کس طرح عمل کرتے تھے؟ کیا آپ مخصوص ایام میں عمل کرتے تھے؟ فرمایا نہیں۔ آپ کا عمل ہمیشہ ہوتا تھا اور تم میں سے کون اتنی طاقت رکھتا ہے جتنی کہ آپ رکھتے تھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ

تراویح کا بیان

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1358

راوی: حسن بن علی، محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمرحسن، مالک بن انس، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الْحَسَنُ فِي حَدِيثِهِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ عُقَيْلٌ وَيُونُسُ وَأَبُو أُوَيْسٍ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ وَرَوَى عُقَيْلٌ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ

حسن بن علی، محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر حسن، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تراویح پڑھنے کی ترغیب دلاتے تھے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصرار کے ساتھ حکم نہیں فرماتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جو شخص ماہِ رمضان میں ایمان و احتساب کے ساتھ تراویح پڑھے گا تو اللہ تعالی اسکے گناہ بخش دے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور طریقہ یہی رہا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بھی یہی طریقہ رہا اور یہ سلسلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور تک جاری رہا ابوداؤد کہتے ہیں کہ (جیسا معمر ومالک بن انس نے، زہری سے روایت کیا ہے) اسی طرح عقیل، یونس اور ابواویس نے من قام رمضان روایت کیا ہے لیکن عقیل نے زہری ہی سے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَہُ کے الفاظ روایت کیے ہیں

راوی : حسن بن علی، محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر حسن، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1359

راوی: مخلد بن خالد، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

مخلد بن خالد، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ ماہِ رمضان کے روزے رکھے اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ شب قدر میں قیام اللیل (یعنی تراویح، تہجد) کیا اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ابوداؤد کہتےء ہیں کہ اسی طرح یحیی بن ابی کثیر اور محمد بن عمر نے بواسطہ ابوسلمہ نقل کیا ہے

راوی : مخلد بن خالد، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1360

راوی: قعنبی، مالك، بن انس، ابن شهاب، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنْ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

قعنبی، مالک، بن انس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور لوگوں نے بھی پڑھی پھر دوسری رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی بہت سے لوگ جمع ہو گئے جب تیسری رات لوگ جمع ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرہ سے باہر تشریف نہ لائے صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے تمہارا حال معلوم تھا لیکن میں اس خیال سے نہ نکلا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ واقعہ رمضان میں پیش آیا تھا

راوی : قعنبی، مالک، بن انس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1361

راوی: هناد، عبده محمد بن عمرو، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، بن عبدالرحمن حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ أَوْزَاعًا فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبْتُ لَهُ حَصِيرًا فَصَلَّى عَلَيْهِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَتْ فِيهِ قَالَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا وَاللهِ مَا بِتُّ لَيْلَتِي هَذِهِ بِحَمْدِ اللهِ غَافِلًا وَلَا خَفِيَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ

ہناد، عبدہ محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رمضان میں لوگ

مسجد میں (تراویح کی نماز) تنہا تنہا پڑھا کرتے تھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک چٹائی بچھائی اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور پھر وہی قصہ بیان کیا (اس حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو بخدا میں رات میں بفضل خدا غافل نہیں رہا اور نہ ہی تمہارا حال مجھ سے مخفی رہا

راوی : ہناد، عبدہ محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1362

راوی: مسدد، یزید بن زریع، داؤد، بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتْ السَّادِسَةُ لَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّابِعَةُ لَمْ يَقُمْ فَلَمَّا كَانَتْ الثَّالِثَةُ جَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَائَهُ وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِقِيَّةَ الشَّهْرِ

مسدد، یزید بن زریع، داؤد، بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ماہِ رمضان میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کسی رات کو بھی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ (رمضان ختم ہونے میں) سات راتیں باقی رہ گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے ہمارے ساتھ تہائی رات تک پھر جب چھ راتیں باقی رہ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نہیں ہوئے، پھر جب پانچ راتیں باقی رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے نصف شب تک، ہم نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزید کھڑے رہتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھ کر فراغت پائے تو اسکو ساری رات کھڑے رہنے کا ثواب ملے گا، اور جب چار راتیں باقی رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نہیں ہوئے اور جب تین راتیں باقی رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے تمام اہل خانہ کو اور لوگوں کو جمع فرمایا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوا کہ فلاح نکل جائے گی راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ فلاح کیا چیز ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فلاح سے مراد سحری کھانا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاند رات تک کھڑے نہیں ہوئے

راوی : مسدد، یزید بن زریع، داؤد، بن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی : نصر بن علی، داؤد بن امیہ، سفیان، ابویعفور، داؤد، ابن عبید بن نسطاس، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَدَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ سُفْيَانَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ وَقَالَ دَاوُدُ عَنْ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَبُو يَعْفُورٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ

نصر بن علی، داؤد بن امیہ، سفیان، ابویعفور، داؤد، ابن عبید بن نسطاس، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رمضان کا اخیر عشرہ آتا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راتوں کو جاگتے اور تہبند مضبوط باندھتے (یعنی ازواج سے الگ رہتے) اور گھر والوں کو بھی نماز کے لیے جگاتے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابویعفور کا نام عبدالرحمن بن عبید الرحمن نسطاس ہے۔

راوی : نصر بن علی، داؤد بن امیہ، سفیان، ابویعفور، داؤد، ابن عبید بن نسطاس، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز کا بیان

تراویح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1364

راوی : احمد بن سعید، عبداللہ بن وهب، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أُنَاسٌ فِي رَمَضَانَ يُصَلُّونَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا هَؤُلَاءِ فَقِيلَ هَؤُلَاءِ نَاسٌ مَعَهُمْ قُرْآنٌ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي وَهُمْ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَصَابُوا وَنِعْمَ مَا صَنَعُوا قَالَ أَبُو دَاوُد لَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ بِالْقَوِيِّ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ضَعِيفٌ

احمد بن سعید، عبد اللہ بن وہب، مسلم بن خالد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ رمضان کی راتوں میں کچھ لوگ مسجد کے ایک گوشہ میں نماز پڑھ رہے ہیں آپ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جنکو قرآن حفظ یاد نہیں ہے اس لیے یہ لوگ ابی بن کعب کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں نے درست فیصلہ کیا اور اچھا کام کیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث قوی نہیں ہے اسکی سند میں مسلم بن خالد ضعیف ہیں

راوی: احمد بن سعید، عبد اللہ بن وہب، مسلم بن خالد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

شب قدر کا بیان

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1365

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، عاصم، حضرت زر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ فَإِنَّ صَاحِبَنَا سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ مَنْ يَقُمْ الْحَوْلَ يُصِبْهَا فَقَالَ رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ زَادَ مُسَدَّدٌ وَلَكِنْ كَرِهَ أَنْ يَتَّكِلُوا أَوْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا ثُمَّ اتَّفَقَا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَا يَسْتَثْنِي قُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِزِرٍّ مَا الْآيَةُ قَالَ تُصْبِحُ الشَّمْسُ صَبِيحَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِثْلَ الطَّسْتِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ حَتَّى تَرْتَفِعَ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، عاصم، حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے شب قدر کے بارے میں بتایئے (یعنی یہ کب واقع ہوتی ہے) کیونکہ اس کے متعلق ہمارے صاحب (عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے سوال کیا گیا تھا تو انہوں نے فرمایا جو سال بھر ہر رات عبادت کرے گا وہ شب قدر کو پالے گا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ عبد الرحمن پر رحمت کرے وہ اچھی طرح واقف ہیں کہ شب قدر رمضان میں ہے مندر نے یہ اضافہ کیا کہ انہوں نے چاہا کہ لوگ بھروسہ نہ کرلیں اور وہ بھروسہ کرنے کو برا سمجھتے تھے، خدا کی قسم شب قدر رمضان میں ہے

ستائیسویں رات کو اس سے باہر نہیں ہے میں نے کہا کہ اے ابو منذر تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا؟ انہوں نے کہا کہ اسکی علامت سے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتلائی عاصم کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ وہ علامت کیا ہے؟ انہوں نے کہا شب قدر کی صبح سورج طشت کی طرح نکلتا ہے جس میں اونچا ہونے تک شعاع نہیں ہوتی

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، عاصم، حضرت زر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1366

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، عباد بن اسحق، محمد بن مسلم، ضمرہ، حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسِ بَنِي سَلِمَةَ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ فَقَالُوا مَنْ يَسْأَلُ لَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَذَلِكَ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْتُ فَوَافَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ قُمْتُ بِبَابِ بَيْتِهِ فَمَرَّ بِي فَقَالَ ادْخُلْ فَدَخَلْتُ فَأُتِيَ بِعَشَائِهِ فَرَآنِي أَكُفُّ عَنْهُ مِنْ قِلَّتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ نَاوِلْنِي نَعْلِي فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ فَقَالَ كَأَنَّ لَكَ حَاجَةً قُلْتُ أَجَلْ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ رَهْطٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ كَمْ اللَّيْلَةُ فَقُلْتُ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ قَالَ هِيَ اللَّيْلَةُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ أَوْ الْقَابِلَةُ يُرِيدُ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، عباد بن اسحاق، محمد بن مسلم، ضمرہ، حضرت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا تھا اور میں ان سب میں چھوٹا تھا لوگوں نے کہا کہ شب قدر کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون دریافت کرے گا؟ اس دن رمضان کی اکیسویں تاریخ تھی پس میں نکلا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے دروازے پر کھڑا ہو گیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گذرے تو فرمایا اندر چلو پس میں چلا گیا رات کا کھانا لایا گیا کھانا کم تھا اس لیے میں نے کھانے سے ہاتھ روک لیا (یعنی کم کھایا) جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے سے فارغ ہوئے تو فرمایا میرے جوتے لاؤ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تجھے کچھ کام ہے مجھ سے؟ میں نے کہاہاں مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنی سلمہ کے لوگوں نے شب قدر دریافت کرنے کے لیے بھیجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا آج کون سی شب ہے؟ میں نے کہا بائیسویں شب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی شب قدر ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اگلی شب یعنی ستائیسویں شب

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، عباد بن اسحق، محمد بن مسلم، ضمرہ، حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1367

راوی: احمد بن یونس، زهیر، محمد بن اسحق، محمد بن ابراهیم، ابن عبدالله بن انیس، حضرت عبدالله بن جهنی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي بَادِيَةً أَكُونُ فِيهَا وَأَنَا أُصَلِّي فِيهَا بِحَمْدِ اللهِ فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ أَنْزِلُهَا إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ لِابْنِهِ كَيْفَ كَانَ أَبُوكَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ لِحَاجَةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ فَإِذَا صَلَّى الصُّبْحَ وَجَدَ دَابَّتَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَلَحِقَ بِبَادِيَتِهِ

احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابن عبداللہ بن انیس، حضرت عبداللہ بن جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا ایک جنگل ہے میں اسی میں رہتا ہوں اور وہیں بفضل خدا نماز پڑھتا ہوں مجھے شب قدر کے بارے میں بتایئے تاکہ میں اس رات میں آکر اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں نماز پڑھ سکوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ستائیسویں رات کو آنا (محمد بن ابراہیم) کہتے ہیں کہ میں نے (عبداللہ بن انیس کے) بیٹے سے پوچھا کہ تمہارے والد کا کیا عمل رہا؟ انہوں نے کہا کہ وہ بائیسویں تاریخ کو مسجد میں آتے اور پھر فجر کی نماز تک کسی بھی ضرورت کے لیے مسجد سے باہر نہ جاتے جب نماز فجر سے فارغ ہوتے تو مسجد کے دروازے پر آکر اپنی سواری کے جانور کو دیکھتے اور اس پر سوار ہو کر جنگل کی طرف چلے جاتے

راوی : احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابن عبداللہ بن انیس، حضرت عبداللہ بن جہنی رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1368

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، ایوب، عکرمه، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى وَفِي سَابِعَةٍ تَبْقَى وَفِي خَامِسَةٍ تَبْقَى

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے اخیر عشرہ میں تلاش کرو بالخصوص جب کہ (مہینہ کے ختم ہونے میں) نو راتیں باقی رہ جائیں اور جب سات راتیں باقی رہ جائیں اور جب پانچ راتیں باقی رہ جائیں

راوی: موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

شب قدر کا اکیسویں شب میں ہونا

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا اکیسویں شب میں ہونا

جلد : جلد اول   حدیث 1369

راوی: قعنبی، مالک، یزید بن عبدالله بن هاد، محمد بن ابراهیم بن حارث، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ فِيهَا مِنْ اعْتِكَافِهِ قَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَعْتَكِفْ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ مِنْ صَبِيحَتِهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَطَرَتْ السَّمَاءُ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ

فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَائِ وَالطِّينِ مِنْ صَبِيحَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

قعنبی، مالک، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعتکاف کیا اکیسویں شب سے یعنی اس شب سے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعتکاف سے باہر آنے کی شب تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن لوگوں نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ اخیر عشرہ میں بھی اعتکاف کریں، اور میں نے شب قدر کو دیکھا ہے مگر پھر وہ رات مجھے فراموش کر دی گئی لیکن میں نے اپنے آپکو شب قدر کی صبح میں کیچڑ اور پانی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے لہذا تم اسکو اخیر عشرہ میں تلاش کرو خاص طور پر طاق راتوں میں ابوسعید کہا کہ پھر اسی رات میں (یعنی اکیسویں شب میں) بارش ہوئی اور مسجد کی چھت ٹپکی جو کہ درخت کی شاخوں کی بنی ہوئی تھی، ابوسعید کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اکیسویں شب کی صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی اور ناک پر پانی اور کیچڑ کا نشان تھا

راوی : قعنبی، مالک، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا اکیسویں شب میں ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَجَلْ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ وَإِذَا مَضَى ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ وَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ قَالَ أَبُو دَاوُد لَا أَدْرِي أَخَفِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْئٌ أَمْ لَا

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے اخیر عشرہ میں تلاش کرو اور خاص طور پر نویں، ساتویں اور پانچویں رات میں، ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسعید سے کہا کہ تم ہم میں سب سے زیادہ شمار کو جاننے والے ہو کہا ہاں میں نے کہا ساتویں، نویں پانچویں سے کیا مراد ہے؟ بولے جب اکیسویں شب گذر جائے تو اسکے بعد کی رات نویں رات ہے اور جب تیسویں شب گذر جائے تو اسکے بعد کی رات ساتویں رات ہے اور جب پچیسویں شب گذر جائے تو اسکے بعد کی رات پانچویں رات ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ اس حدیث کا کچھ حصہ مجھ پر مخفی رہ گیا یا نہیں (یعنی اس حدیث کا مضمون ثقات کی روایت بلکہ خود حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ روایت کے خلاف ہے جس میں شب قدر کا طاق راتوں میں ہونا مذکور ہے (

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

شب قدر کا ستر ہویں شب میں ہونا

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا ستر ہویں شب میں ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1371

راوی: حکیم بن سیف، عبیداللہ بن عمرو، زید ابن ابی انیسہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الرَّقِّيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوهَا لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ وَلَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ ثُمَّ سَكَتَ

حکیم بن سیف، عبید اللہ بن عمرو، زید ابن ابی انیسہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کی ستر ہویں شب میں تلاش کرو اور اکیسویں شب کو اور تیسویں شب کو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے

راوی : حکیم بن سیف، عبید اللہ بن عمرو، زید ابن ابی انیسہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

شب قدر کا اخیر کی سات راتوں میں ہونا

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا اخیر کی سات راتوں میں ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: قعنبی، مالك، عبدالله بن دینار، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب قدر کو (رمضان کی) اخیر کی سات راتوں میں ڈھونڈو۔

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

شب قدر کا ستائیسویں رات میں ہونا

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا ستائیسویں رات میں ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1373

راوی: عبیدالله بن معاذ، شعبه، قتاده، مطرف، معاویه بن ابی سفیان، حضرت معاویه بن ابی سفیان رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُطَرِّفًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، قتادہ، مطرف، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، قتادہ، مطرف، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی

شب قدر کا سارے رمضان میں ہونا

باب : نماز کا بیان

شب قدر کا سارے رمضان میں ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1374

راوی: حمید بن زنجویہ سعید بن ابی مریم، جعفر، بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ النَّسَائِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ هِيَ فِي كُلِّ رَمَضَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمید بن زنجویہ سعید بن ابی مریم، جعفر، بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شب قدر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، وہ سارے رمضان میں ہے، ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو سفیان اور شعبہ نے بواسطہ ابواسحاق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے موقوفا روایت کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا روایت نہیں کیا۔

راوی : حمید بن زنجویہ سعید بن ابی مریم، جعفر، بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحٰق، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

قرآن پاک کم سے کم کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے

باب : نماز کا بیان

قرآن پاک کم سے کم کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 1375

راوی: مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، ابان، یحیی ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ اقْرَأْ فِي عِشْرِينَ قَالَ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ اقْرَأْ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ اقْرَأْ فِي عَشْرٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ اقْرَأْ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ مُسْلِمٍ أَتَمُّ

مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، ابان، یحیی، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا، قرآن ایک مہینہ میں پورا کیا کرو، انھوں نے کہا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تو پھر بیس دن میں پورا کر لیا کرو، انھوں نے کہا مجھ میں اس سے بھی زیادہ کی قوت ہے تو فرمایا، تو پھر پندرہ دن میں ختم کر لیا کرو، انھوں نے کہا مجھ میں اس سے بھی زیادہ کی قوت ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر سات دن میں ختم کر لیا کرو۔ اور اس پر اضافہ مت کرنا ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسلم کی حدیث اتم ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، ابان، یحیی، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

قرآن پاک کم سے کم کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 1376

راوی: سلیمان بن حرب، حماد عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَاقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ فَنَاقَصَنِي وَنَاقَصْتُهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ عَطَاءٌ وَاخْتَلَفْنَا عَنْ أَبِي فَقَالَ بَعْضُنَا سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ بَعْضُنَا خَمْسًا

سلیمان بن حرب، حماد عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینہ میں تین روزے رکھا کر اور مہینہ بھر میں ایک قرآن ختم کیا کر، پھر روزوں کی تعداد اور ختم قرآن کی مدت میں میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان اختلاف ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اچھا تو پھر ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن چھوڑ دے، عطاء کہتے ہیں کہ میرے والد سے لوگوں نے روایت کرنے میں اختلاف کیا ہے بعض نے ختم قرآن کی آخری مدت سات دن بتائی اور بعض نے پانچ دن۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

قرآن پاک کم سے کم کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 1377

راوی: ابن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ یزید بن عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ فِي شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يُرَدِّدُ الْكَلَامَ أَبُو مُوسَى وَتَنَاقَصَهُ حَتَّى قَالَ اقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قَالَ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَهُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

ابن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ یزید بن عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ انھوں نے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میں کم سے کم کتنی مدت میں قرآن ختم کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مہینہ میں۔ انھوں نے کہا مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے (یعنی میں اس سے کم مدت میں ختم کر سکتا ہوں) پھر اسی طرح ردوبدل میں رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سات دن میں ختم کر انھوں نے کہا کہ مجھ میں اس سے زیادہ کی قوت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے قرآن کو تین دن سے کم میں پڑھا اس نے اس کو نہیں سمجھا۔

راوی : ابن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ یزید بن عبداللہ بن عمرو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

قرآن پاک کم سے کم کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے

جلد : جلد اول حدیث 1378

راوی: محمد بن حفص، ابوعبدالرحمن قطان، عیسیٰ بن شاذان، ابوداؤد، حریش بن سلیم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَطَّانُ خَالُ عِيسَى بْنِ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قَالَ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ اقْرَأْهُ فِي ثَلَاثٍ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ سَمِعْت أَبَا دَاوُد يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ عِيسَى

بْنُ شَاذَانَ كَيِّسٌ

محمد بن حفص، ابو عبد الرحمن قطان، عیسیٰ بن شاذان، ابوداؤد، حریش بن سلیم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مہینہ میں قرآن پڑھا کر، انھوں نے کہا مجھ میں قوت ہے (زیادہ پڑھنے کی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین دن میں ایک قرآن پڑھ لیا کر۔ ابوداؤد کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے امام احمد ابن حنبل سے سنا وہ فرماتے تھے کہ عیسیٰ بن شاذان صاحب فراست ہے۔

راوی : محمد بن حفص، ابو عبد الرحمن قطان، عیسیٰ بن شاذان، ابوداؤد، حریش بن سلیم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

قرآن کے حصے کرنا

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1379

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، ابن الهادی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ قَالَ سَأَلَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ فَقَالَ لِي فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ مَا أُحَزِّبُهُ فَقَالَ لِي نَافِعٌ لَا تَقُلْ مَا أُحَزِّبُهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَرَأْتُ جُزْئًا مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

محمد بن یحیی بن فارس، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، ابن الہادی کہتے ہیں کہ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم نے مجھ سے پوچھا کہ تم کتنے دنوں میں قرآن ختم کرتے ہو؟ میں نے کہا میں اس کے حصے نہیں کرتا ہوں۔ حضرت نافع نے کہا کہ ایسا مت کہو۔ کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود کہا ہے کہ میں نے قرآن کا ایک حصہ پڑھا ہے، ابن الہادی نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ نافع نے مغیرہ بن شعبہ سے نقل کیا ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، ابن الہادی

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

راوی: مسدد، قران بن تمام، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی، عثمان بن عبداللہ، حضرت اوس بن خدیفہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ أَوْسُ بْنُ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ قَالَ فَنَزَلَتْ الْأَحْلَافُ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ قَالَ مُسَدَّدٌ وَكَانَ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ كَانَ كُلَّ لَيْلَةٍ يَأْتِينَا بَعْدَ الْعِشَاءِ يُحَدِّثُنَا و قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ قَالَ مُسَدَّدٌ بِمَكَّةَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةً أَبْطَأَ عَنْ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْنَا لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَنَّا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ جُزْئِي مِنْ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجِيءَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ أَوْسٌ سَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ وَحْدَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ أَتَمُّ

مسدد، قران بن تمام، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی، عثمان بن عبداللہ، حضرت اوس بن خدیفہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ہم بنی ثقیف کے وفد میں شامل ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جن لوگوں سے عہد وپیمان ہوا تھا وہ تو مغیرہ بن شعبہ کے پاس اترے اور بنی مالک کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک قبہ میں اتارا (جو مسجد کے ایک گوشہ میں بنا ہوا تھا) مسدد کہتے ہیں کہ اوس بن حذیفہ ثقیف کے اس وفد میں شامل تھے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ اوس بن حذیفہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ رات کو عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے اور کھڑے کھڑے باتیں کرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیر تک کھڑے رہنے کی وجہ سے کبھی ایک پاؤں پر زور ڈالتے اور کبھی دوسرے پاؤں پر اور اکثر اوقات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ حالات بیان کرتے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی قوم، قریش کے ساتھ پیش آئے تھے پھر فرماتے ہم اور وہ مکہ میں برابر نہ تھے بلکہ ہم کمزور وناتواں تھے اسکے بعد ہم مکہ سے مدینہ آگئے تب سے ہماری اور ان کی لڑائی ہے کبھی ہم ان پر غالب آجاتے ہیں اور کبھی وہ ہم پر۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم مقررہ وقت پر تشریف نہ لائے بلکہ تاخیر سے آئے۔ ہم نے کہا آج رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا قرآن سے ایک حصہ چھوٹ گیا تھا اور اس کو پورا کیے بغیر میرا یہاں تمھارے پاس آنا اچھا نہیں لگا (اس لیے تاخیر ہو گئی) حضرت اوس کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے پوچھا تم قرآن کے حصے کس طرح کرتے ہو؟ انھوں نے کہا، (پہلے دن میں) تین سورتیں (دوسرے دن میں) پانچ سورتیں (تیسرے دن میں) سات سورتیں (چوتھے دن میں) نو سورتیں (پانچویں دن میں) گیارہ سورتیں (چھٹے دن میں) تیرہ سورتیں (اور ساتویں دن میں) مفصل (یعنی سورہ ق سے سورہ الناس تک) ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابو سعید کی حدیث مکمل ہے۔

راوی : مسدد، قران بن تمام، عبداللہ بن سعید، ابو خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی، عثمان بن عبداللہ، حضرت اوس بن خدیفہ رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1381

راوی: محمد بن منہال، ضریر، یزید بن زریع، سعید قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

محمد بن منہال، ضریر، یزید بن زریع، سعید قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے قرآن تین دن سے کم میں پڑھا وہ اس کے معانی کو نہیں سمجھ سکا۔

راوی : محمد بن منہال، ضریر، یزید بن زریع، سعید قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1382

راوی: نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، سماک بن فضل، وھب بن منبہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ قَالَ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ قَالَ فِي شَهْرٍ ثُمَّ قَالَ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ قَالَ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثُمَّ قَالَ فِي عَشْرٍ ثُمَّ قَالَ فِي سَبْعٍ لَمْ يَنْزِلْ مِنْ سَبْعٍ

نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، سماک بن فضل، وہب بن منبہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن کتنے دن میں ختم کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، چالیس دن میں،، پھر فرمایا، مہینہ بھر میں، پھر فرمایا، بیس دن میں، پھر فرمایا پندرہ دن میں، پھر فرمایا دس دن میں پھر فرمایا سات دن میں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات دن سے کم نہ کیا

راوی : نوح بن حبیب، عبدالرزاق، معمر، سماک بن فضل، وہب بن منبہ، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1383

راوی : عباد بن موسی، اسمعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحق، حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَا أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ أَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ وَنَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقَلِ لَكِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ النَّجْمَ وَالرَّحْمَنَ فِي رَكْعَةٍ وَاقْتَرَبَتْ وَالْحَاقَّةَ فِي رَكْعَةٍ وَالطُّورَ وَالذَّارِيَاتِ فِي رَكْعَةٍ وَإِذَا وَقَعَتْ وَنُونَ فِي رَكْعَةٍ وَسَأَلَ سَائِلٌ وَالنَّازِعَاتِ فِي رَكْعَةٍ وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ وَعَبَسَ فِي رَكْعَةٍ وَالْمُدَّثِّرَ وَالْمُزَّمِّلَ فِي رَكْعَةٍ وَهَلْ أَتَى وَلَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي رَكْعَةٍ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَالْمُرْسَلَاتِ فِي رَكْعَةٍ وَالدُّخَانَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فِي رَكْعَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا تَأْلِيفُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک شخص آیا اور بولا، میں مفصل (کی پوری منزل) ایک رکعت میں پڑھ لیتا ہوں اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تو اس طرح پڑھ لیتا ہو گا جیسے شعر جلدی جلدی پڑھے جاتے ہیں یا سوکھی کھجوریں درخت سے جھڑتی ہیں مگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو باہم مساوی سورتوں کو ایک رکعت میں پڑھتے تھے جیسا کہ ایک رکعت میں سورہ النجم اور

الرحمن اور ایک رکعت میں وَاقۡتَرَبَتُ اور الۡحَاقَّۃ اور ایک رکعت میں الطور اور الذاریات اور ایک رکعت میں اذا وقعت اور سورہ نون اور ایک رکعت میں سَأَلَ سَائِلٌ اور النازعات۔ اور ایک رکعت میں وَیۡلٌ لِلۡمُطَفِّفِینَ اور عبس۔ اور ایک رکعت میں سورہ المدثر اور المزمل۔ اور ایک رکعت میں وَهَلۡ أَتَی اور لَا أُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ اور ایک رکعت میں الدخان اور وَإِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ ابوداؤد نے کہا کہ یہ ابن مسعود کی مصحف کی ترتیب ہے (جو مصحف عثمانی کی ترتیب کے خلاف ہے(

راوی : عباد بن موسی، اسمعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحق، حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالی

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1384

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، بن منصور، ابراهیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفۡصُ بۡنُ عُمَرَ أَخۡبَرَنَا شُعۡبَةُ عَنۡ مَنۡصُورٍ عَنۡ إِبۡرَاهِیمَ عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمَنِ بۡنِ یَزِیدَ قَالَ سَأَلۡتُ أَبَا مَسۡعُودٍ وَهُوَ یَطُوفُ بِالۡبَیۡتِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ مَنۡ قَرَأَ الۡآیَتَیۡنِ مِنۡ آخِرِ سُورَةِ الۡبَقَرَةِ فِی لَیۡلَةٍ کَفَتَاهُ

حفص بن عمر، شعبہ، بن منصور، ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابومسعود سے سوال کیا جس وقت کہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو ایک رات میں پڑھے گا وہ اسکے لیے کافی ہوں گی (تہجد سے(

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، بن منصور، ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1385

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابوسویہ، ابن حجیرہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحۡمَدُ بۡنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابۡنُ وَهۡبٍ أَخۡبَرَنَا عَمۡرٌو أَنَّ أَبَا سَوِیَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابۡنَ حُجَیۡرَةَ یُخۡبِرُ عَنۡ عَبۡدِ اللهِ بۡنِ عَمۡرِو بۡنِ الۡعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ مَنۡ قَامَ بِعَشۡرِ آیَاتٍ لَمۡ یُکۡتَبۡ مِنۡ الۡغَافِلِینَ وَمَنۡ قَامَ بِمِائَةِ آیَةٍ کُتِبَ مِنۡ الۡقَانِتِینَ وَمَنۡ قَامَ بِأَلۡفِ آیَةٍ کُتِبَ مِنۡ الۡمُقَنۡطِرِینَ قَالَ أَبُو دَاوُد ابۡنُ حُجَیۡرَةَ الۡأَصۡغَرُ عَبۡدُ اللهِ

ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابوسویہ، ابن حجیرہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں کھڑے ہو کر دس آیتیں پڑھے گا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائیگا اور نماز میں کھڑے ہو کر سو آیتیں پڑھے گا وہ فرمانبرداروں میں لکھا جائیگا اور جو ایک ہزار آیتیں پڑھے گا وہ بیحد ثواب پانے والوں میں لکھا جائیگا ابوداؤد نے کہا ابن حجیرہ سے مراد عبداللہ بن عبدالرحمن بن حجیرہ مراد ہیں،

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابوسویہ، ابن حجیرہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرآن کے حصے کرنا

جلد : جلد اول   حدیث 1386

راوی : یحیی بن موسی، ھارون بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، عیاش، عیسیٰ بن ھلال، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ الر فَقَالَ كَبُرَتْ سِنِّي وَاشْتَدَّ قَلْبِي وَغَلُظَ لِسَانِي قَالَ فَاقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ حاميم فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقَالَ اقْرَأْ ثَلَاثًا مِنْ الْمُسَبِّحَاتِ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ أَقْرِئْنِي سُورَةً جَامِعَةً فَأَقْرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهَا أَبَدًا ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ مَرَّتَيْنِ

یحیی بن موسی، ہارون بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، عیاش، عیسیٰ بن ہلال، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے قرآن پڑھائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تین سورتیں پڑھ جن کے شروع میں الآمر (الف، لام، میم، رائ) ہے یعنی سورہ یونس، سورہ یوسف، سورہ ہود وغیرہ اس شخص نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عمر بہت ہوگئی ہے اور میرا دل سخت ہو گیا ہے (یعنی قوت حافظہ کم ہوگئی ہے اور بھول پیدا ہوگئی ہے) اور میری زبان موٹی ہوگئی ہے (اس لیے اتنی لمبی سورتیں پڑھ اور یاد نہیں کر

سکتا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو پھر تین سورتیں، حآم والی سورتوں میں سے یاد کرلے اس نے پھر پہلے والا عذر پیش کیا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تو پھر تین سورتیں مسبحات میں سے یاد کرلے (یعنی جنکے شروع میں سبح یا سبح یسبح ہے) اس نے پھر پہلے والا عذر پیش کیا اور عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایک جامع سورۃ سکھا دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو اِذَا زُلْزِلَتْ الْاَرْضُ سکھائی یہاں تک کہ سکھانے سے فارغ ہو گئے پس وہ شخص بولا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں کبھی اس پر زیادہ نہیں کروں گا (یعنی اسکے معانی اور اسکی تعظیم پر پورا پورا عمل کرونگا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص نے نجات پائی۔ اس شخص نے مراد پائی۔

راوی : یحیی بن موسی، ہارون بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، عیاش، عیسیٰ بن ہلال، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

آیتوں کی گنتی

باب : نماز کا بیان

آیتوں کی گنتی

جلد : جلد اول   حدیث 1387

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ عباس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُورَةٌ مِنْ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً تَشْفَعُ لِصَاحِبِهَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن میں تیس آیتوں والی ایک سورۃ ہے جو (روز حساب) اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گی یہاں تک کہ اسکو بخش دیا جائے گا وہ سورت ہے تبارک الذی۔

راوی : عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سجدہ ہائے تلاوت اور انکی تعداد کا بیان

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1388

راوی: محمد بن ابراہیم بن برقی، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ الْبَرْقِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ الْعُتَقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ قَالَ أَبُو دَاوُد رُوِيَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ

محمد بن ابراہیم بن برقی، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو قرآن میں پندرہ سجدے بتائے جن میں سے تین مفصل ہیں اور دو سجدے سورہ حج میں ہیں۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء سے مرفوعا گیارہ سجدے مروی ہیں مگر اسکی سند واہی ہے۔

راوی: محمد بن ابراہیم بن برقی، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدہ ہائے تلاوت اور انکی تعداد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1389

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، ابن لهیعه، مشرح بن هاعان، حضرت عقبه بن عامر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ أَنَّ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ أَبَا الْمُصْعَبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا سورہ حج میں دو سجدے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اسمیں دو سجدے ہیں جو ان دو سجدوں کو نہ کرے تو وہ اس سورت کو بھی نہ پڑھے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

مفصل میں سجدہ نہ ہونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

مفصل میں سجدہ نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1390

راوی: محمد بن رافع، ازهر بن قاسم، محمد، ابوقدامه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ مُحَمَّدٌ رَأَيْتُهُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ فِي شَيْئٍ مِنْ الْمُفَصَّلِ مُنْذُ تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن رافع، ازہر بن قاسم، محمد، ابوقدامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ سے آئے سورہ مفصل میں سجدہ نہیں کیا یہ حدیث ضعیف ہے اور حضرت ابوہریرہ کی صحیح حدیث کے معارض ہے جو آگے آرہی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ازہر بن قاسم، محمد، ابوقدامہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

مفصل میں سجدہ نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1391

راوی: هناد بن سری، وکیع، ابن ابی ذئب، یزید بن عبدالله بن قسیط، عطاء بن یسار، حضرت زید بن ثابت رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

ہناد بن سری، وکیع، ابن ابی ذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ النجم پڑھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسمیں سجدہ نہیں کیا۔

راوی: ہناد بن سری، وکیع، ابن ابی ذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1392

راوی: ابن سرح، ابن وهب، ابوصخرہ، ابن قسیط، خارجه، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ زَيْدٌ الْإِمَامَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

ابن سرح، ابن وہب، ابوصخرہ، ابن قسیط، خارجہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے (دوسری سند کے ساتھ) اسی طرح مروی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ زید بن ثابت امام تھے اور انہوں نے سجدہ نہیں کیا۔

راوی: ابن سرح، ابن وہب، ابوصخرہ، ابن قسیط، خارجہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

سورہء نجم میں سجدہ کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سورہء نجم میں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1393

راوی: حفص بن عمر، شعبه، ابواسحق، اسود، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا وَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ إِلَّا سَجَدَ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم پڑھی اور اسمیں سجدہ کیا اور کوئی شخص نہیں بچا جس نے سجدہ نہ کیا ہو لیکن ایک شخص نے تھوڑی سی مٹی یا ریت ہاتھ میں لی اور چہرہ تک اٹھائی اور بولا میرے لیے بجائے سجدہ کے یہ کافی ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا بعد میں وہ حالت کفر میں قتل ہوا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، اسود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذا السماء انشقت اور اقرا

جلد : جلد اول　　حدیث 1394

راوی: مسدد، سفیان، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَسْلَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَنَةَ سِتٍّ عَامَ خَيْبَرَ وَهَذَا السُّجُودُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ فِعْلِهِ

مسدد، سفیان، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سورہ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِي خَلَقَ میں سجدہ کیا۔

راوی: مسدد، سفیان، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذا السماء انشقت اور اقرا

جلد : جلد اول　　حدیث 1395

راوی: مسدد، معتمر بکر، ابورافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ قَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ

مسدد، معتمر بکر، ابورافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی میں نے کہا یہ سجدہ کیسا ہے انہوں نے کہا میں یہ سجدہ ابوالقاسم (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پیچھے کیا ہے اور میں ہمیشہ اسکو کرتا رہوں گا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جاملوں۔

راوی: مسدد، معتمر بکر، ابورافع، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے

سورہء صآمیں سجدہ کرنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سورہء صآمیں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ ص مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورہ صٓ کا سجدہ ضروری نہیں مگر میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسمیں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سورہء صآمیں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1397

راوی : احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابن حارث، ابن ابی هلال، عیاض بن عبدالله بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ص فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمٌ آخَرُ قَرَأَهَا فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَشَزَّنَ النَّاسُ لِلسُّجُودِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ وَلَكِنِّي رَأَيْتُكُمْ تَشَزَّنْتُمْ لِلسُّجُودِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوا

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن ابی ہلال، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر سورہ صٓ پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیت سجدہ پر پہنچے تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور سجدہ کیا اور باقی لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اگلے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر یہی سورت پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیت سجدہ پر پہنچے تو لوگ سجدہ کے لیے تیار ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سجدہ تو ایک نبی کی توبہ تھی لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ سجدے کے لیے تیار ہو گئے ہو پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور تمام لوگوں نے سجدہ کیا۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن حارث، ابن ابی ہلال، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

سواری کی حالت میں آیت سجدہ سنے تو کیا کرے؟

باب: نماز کا بیان

سواری کی حالت میں آیت سجدہ سنے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1398

راوی: محمد بن عثمان ابوجاھر، عبدالعزیز، ابن نمیر، مصعب بن ثابت عبداللہ بن زبیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً فَسَجَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ مِنْهُمْ الرَّاكِبُ وَالسَّاجِدُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ الرَّاكِبَ لَيَسْجُدُ عَلَى يَدِهِ

محمد بن عثمان ابوجماہر، عبدالعزیز، ابن نمیر، مصعب بن ثابت عبداللہ بن زبیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال آیت سجدہ پڑھی تو سب لوگوں نے زمین پر سجدہ کیا بعض سوار بھی تھے انہوں نے اپنے ہاتھ پر سجدہ کیا۔

راوی: محمد بن عثمان ابوجماہر، عبدالعزیز، ابن نمیر، مصعب بن ثابت عبداللہ بن زبیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: نماز کا بیان

سواری کی حالت میں آیت سجدہ سنے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1399

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، احمد بن ابوشعیب، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا السُّورَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي غَيْرِ الصَّلَاةِ ثُمَّ اتَّفَقَا فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى لَا يَجِدَ أَحَدُنَا مَكَانًا لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، احمد بن ابوشعیب، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو نماز کے علاوہ ایک سورت سناتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم بھی سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو تو زمین پر اپنی پیشانی رکھنے کی جگہ نہ ملتی۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، احمد بن ابوشعیب، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سواری کی حالت میں آیت سجدہ سنے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول حدیث 1400

راوی: احمد بن فرات، ابومسعود، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ الثَّوْرِيُّ يُعْجِبُهُ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ أَبُو دَاوُد يُعْجِبُهُ لِأَنَّهُ كَبَّرَ

احمد بن فرات، ابومسعود، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو قرآن سنایا کرتے تھے جب آیت سجدہ پر پہنچتے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم بھی سجدہ کرتے عبدالرزاق نے کہا کہ (اس میں) سفیان ثوری کو یہ حدیث بہت پسند تھی ابوداؤد کہتے ہیں کہ سفیان ثوری کی پسندیدگی کی وجہ یہ تھی کہ اس میں تکبیر کا بھی ذکر ہے۔

راوی : احمد بن فرات، ابومسعود، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

سجدہ تلاوت کی دعا

باب : نماز کا بیان

سجدہ تلاوت کی دعا

جلد : جلد اول　　حدیث 1401

راوی: مسدد، اسمعیل، خالد، حذاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

مسدد، اسماعیل، خالد، حذاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاوت کے سجدوں میں رات کو کئی مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ۔

راوی : مسدد، اسمعیل، خالد، حذاء، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جو شخص صبح کی نماز کے بعد آیت سجدہ تلاوت کرے تو وہ سجدہ کب کرے؟

باب : نماز کا بیان

جو شخص صبح کی نماز کے بعد آیت سجدہ تلاوت کرے تو وہ سجدہ کب کرے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 1402

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوبحر، ثابت بن عمار، حضرت ابوتمیم ھجیمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ لَمَّا بَعَثْنَا الرَّکْبَ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي إِلَی الْمَدِينَةِ قَالَ کُنْتُ أَقُصُّ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَأَسْجُدُ فَنَهَانِي ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ أَنْتَهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ يَسْجُدُوا حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

عبد اللہ بن صباح، ابو بحر، ثابت بن عمار، حضرت ابو تمیم ہجیمی سے روایت ہے کہ جب ہم رکب کے ساتھ مدینہ میں آئے تو میں فجر کی نماز کے بعد وعظ کہا کرتا تھا اور آیت سجدہ کی تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا تھا پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے تین مرتبہ روکا لیکن میں نہیں رکا آخر کار انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے لیکن کسی نے بھی (نماز کے بعد) سجدہ نہیں کیا جب تک کہ سورج نہ نکل آیا۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، ابو بحر، ثابت بن عمار، حضرت ابو تمیم ہجیمی

وتر طاق پڑھنا سنت ہے

باب : نماز کا بیان

وتر طاق پڑھنا سنت ہے

جلد : جلد اول حدیث 1403

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسیٰ بن زکریا، ابو اسحق، عاصم بن علی، حضرت علی رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن زکریا، ابو اسحاق، عاصم بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قرآن والو وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالی بھی وتر کو پسند فرماتے ہیں

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن زکریا، ابو اسحق، عاصم بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

وتر طاق پڑھنا سنت ہے

جلد : جلد اول حدیث 1404

راوی: عثمان بن ابی شیبه، ابوحفص ابار، اعمش، عمرو بن مره، ابوعبیده، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا تَقُولُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی اسی کے ہم معنی روایت منقول ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ ایک اعرابی بولا کیا کہتے ہو؟ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا یہ حکم تیرے اور تیرے ساتھیوں کے لیے نہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

وتر طاق پڑھنا سنت ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1405

راوی : ابو ولید، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن راشد، عبداللہ بن ابی مرہ، خارجہ بن حذافہ، حضرت ابوالولید عدوی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الْعَدَوِيُّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ وَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ وَهِيَ الْوِتْرُ فَجَعَلَهَا لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

ابو ولید، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد، عبد اللہ بن ابی مرہ، خارجہ بن حذافہ، حضرت ابو الولید عدوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اللہ تعالی نے تمہاری ایک ایسی نماز کا اضافہ کیا ہے جو تمہارے حق میں سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اور وہ وتر کی نماز ہے جس کا وقت عشاء کے بعد سے لیکر طلوع فجر تک ہے۔

راوی : ابو ولید، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن راشد، عبد اللہ بن ابی مرہ، خارجہ بن حذافہ، حضرت ابو الولید عدوی

تارک وتر کے بارے میں وعید

باب : نماز کا بیان

تارک وتر کے بارے میں وعید

جلد : جلد اول   حدیث 1406

راوی: ابن مثنی، ابواسحق، فضل بن موسی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا

ابن مثنی، ابواسحاق، فضل بن موسی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وتر حق ہے پس جو وتر نہ پڑھے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں وتر حق ہے بس جو وتر نہ پڑھے اس کا ہم سے کوئی واسطہ نہیں ہے،

راوی: ابن مثنی، ابواسحق، فضل بن موسی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : نماز کا بیان

تارک وتر کے بارے میں وعید

جلد : جلد اول حدیث 1407

راوی: قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت محیریز

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمَخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ قَالَ الْمَخْدَجِيُّ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت محیریز سے روایت ہے کہ بنی کنانہ کے مخدجی نامی ایک شخص نے ابو محمد نام کے ایک شخص سے شام میں سنا تھا کہ وتر واجب ہے مخدجی کا بیان ہے کہ میں یہ سن کر حضرت عبادہ بن صامت کے پاس گیا اور ان سے ابو محمد کا قول بیان کیا حضرت عبادہ نے فرمایا ابو محمد نے غلط کہا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر صرف پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو ان کو ادا کرے گا اور ان کو غیر اہم نہ سمجھے گا تو اللہ تعالی کا اس سے وعدہ ہے کہ وہ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور جو ان نمازوں کو ادا نہیں کرے گا اور ان کو غیر اہم سمجھے گا تو اللہ تعالی کا اس سے

کوئی وعدہ ہے کہ وہ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور جو نمازوں کو ادا نہیں کرے گا تو اللہ تعالی کا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے اگر چاہے تو نافرمانی پر) عذاب دے گا اور چاہے گا تو اپنی رحمت خاص سے) اس کو جنت میں داخل فرمائے گا

راوی : قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت محیریز

وتر میں رکعات کی تعداد

باب : نماز کا بیان

وتر میں رکعات کی تعداد

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1408

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ بِأُصْبُعَيْهِ هَكَذَا مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو جنگل میں رہتا تھا رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے رات کی نماز کا حال دریافت کیا آپ نے ان دو انگلیوں سے اشارہ کیا یعنی دو دو رکعتیں اور وتر کی ایک رکعت اخیر رات میں۔

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

وتر میں رکعات کی تعداد

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1409

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، قریش بن حیان، بکر بن وائل، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ

عبدالرحمن بن مبارک، قریش بن حیان، بکر بن وائل، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ہر مسلمان پر واجب ہے پس جو پانچ کے ذریعہ عدد کا طاق کرنا چاہے وہ پانچ رکعت پڑھے اور ایک ذریعہ طاق کرنا چاہے ایک رکعت پڑھے۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، قریش بن حیان، بکر بن وائل، عطاء بن یزید، حضرت ابوایوب انصاری

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں

باب : نماز کا بیان

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1410

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص، ابراهیم بن موسی، محمد بن انس، اعمش، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص، ابراہیم بن موسی، محمد بن انس، اعمش، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی اور دوسری رکعت میں قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُون اور تیسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھتے

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوحفص، ابراہیم بن موسی، محمد بن انس، اعمش، حضرت ابی بن کعب

باب : نماز کا بیان

وتر میں کون کونسی سورتیں پڑھی جائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1411

راوی: احمد بن ابی شعیب، محمد بن سلمہ، خصیف، عبدالعزیز بن جریج، حضرت عبدالعزیز بن جریج

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ

الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْئٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

احمد بن ابی شعیب، محمد بن سلمہ، حصیف، عبدالعزیز بن جریج، حضرت عبدالعزیز بن جریج سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی کون کونسی سورتیں پڑھتے تھے؟ توانھوں نے بھی حدیث بالا کی طرح بیان کیا مگر یہ کہا کہ تیسری رکعت میں آپ قُل ھُواللہُ اَحد معوذتین پڑھتے تھے

راوی : احمد بن ابی شعیب، محمد بن سلمہ، حصیف، عبدالعزیز بن جریج، حضرت عبدالعزیز بن جریج

وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 1412

راوی: قتیبہ بن سعید، احمد بن جواس، ابواحوص، حضرت حسین بن علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَائِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ قَالَ ابْنُ جَوَّاسٍ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

قتیبہ بن سعید، احمد بن جواس، ابواحوص، حضرت حسین بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو چند کلمات سکھائے جن کو وتر میں پڑھا کرتا ہوں ابن جواس نے کہا وتر کے قنوت میں وہ کلمات یہ ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، احمد بن جواس، ابواحوص، حضرت حسین بن علی

باب : نماز کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1413

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، حضرت ابواسحاق

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ هَذَا يَقُولُ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ أَبُو الْحَوْرَاءِ رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ

عبداللہ بن محمد، زہیر، حضرت ابواسحاق سے بھی سابقہ سند و مفہوم کے ساتھ روایت منقول ہے اس میں اقولن فی الوتر کے فی الوتر فی القنوت ہے ابوداؤد کہتے ہیں ابولحوراء کا نام ربعیہ بن شیبان ہے

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، حضرت ابواسحاق

باب : نماز کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1414

راوی: موسی بن اسمعیل حماد، ہشام بن عمرو، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد هِشَامٌ أَقْدَمُ شَيْخٍ لِحَمَّادٍ وَبَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ يَعْنِي فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى عِيسَى بْنُ يُونُسَ هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ الْقُنُوتَ وَلَا ذَكَرَ أُبَيًّا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَسَمَاعُهُ بِالْكُوفَةِ مَعَ

عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْقُنُوتَ وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا الْقُنُوتَ وَحَدِيثُ زُبَيْدٍ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ وَشُعْبَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ الْقُنُوتَ إِلَّا مَا رُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زُبَيْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَيْسَ هُوَ بِالْمَشْهُورِ مِنْ حَدِيثِ حَفْصٍ نَخَافُ أَنْ يَكُونَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ غَيْرِ مِسْعَرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَيُرْوَى أَنَّ أُبَيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

موسی بن اسماعیل حماد، ہشام بن عمرو، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

راوی : موسی بن اسمعیل حماد، ہشام بن عمرو، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت علی بن ابی طالب

باب : نماز کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1415

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن بکر، ہشام، محمد، بعض اصحاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَمَّهُمْ يَعْنِي فِي رَمَضَانَ وَكَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن بکر، ہشام، محمد، بعض اصحاب سے مروی ہے کہ ابی بن کعب جب رمضان میں امام ہوتے تو رمضان کے نصف اخیر میں قنوت پڑھتے تھے۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن بکر، ہشام، محمد، بعض اصحاب

باب : نماز کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1416

راوی: شجاع بن مخلد، ہشیم، یونس، بن عبید حسن، حضرت حسن سے

حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَانَ يُصَلِّي لَهُمْ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَلَا يَقْنُتُ بِهِمْ إِلَّا فِي النِّصْفِ الْبَاقِي فَإِذَا كَانَتْ الْعَشْرُ الْأَوَاخِرُ تَخَلَّفَ فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ فَكَانُوا يَقُولُونَ أَبَقَ أُبَيٌّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الَّذِي ذُكِرَ فِي الْقُنُوتِ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَهَذَانِ الْحَدِيثَانِ يَدُلَّانِ عَلَى ضَعْفِ حَدِيثِ أُبَيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ

شجاع بن مخلد، ہشیم، یونس، بن عبید حسن، حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے لوگوں کو نماز تراویح کے لیے حضرت ابی بن کعب کی اقتداء میں جمع کر دیا پس وہ لوگوں کو بیس راتوں تک نماز پڑھاتے تھے مگر قنوت صرف آخر کے نصف حصہ میں پڑھتے تھے جب اخیر کے دس دن باقی رہ جاتے تھے تو اپنے گھر میں نماز پڑھتے تھے جس پر لوگ کہتے تھے کہ ابی بھاگ گئے

راوی : شجاع بن مخلد، ہشیم، یونس، بن عبید حسن، حضرت حسن سے

وتر کے بعد کی دعا

باب : نماز کا بیان

وتر کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول　　　**حدیث** 1417

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ الْأَيَامِيِّ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر پڑھ کر سلام پھیرتے تو پڑھتے تھے سُبحَانَ المَلِکِ القُدُّوسِ۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، حضرت ابی بن کعب

باب : نماز کا بیان

وتر کے بعد کی دعا

جلد : جلد اول حدیث 1418

راوی: محمد بن عوف، عثمان بن سعید، ابی غسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّهِ إِذَا ذَكَرَهُ

محمد بن عوف، عثمان بن سعید، ابی غسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے جو شخص وتر پڑھے بغیر سو جائے یا پڑھنا بھول جائے تو جب بھی اسے یاد آئے پڑھ لے

راوی : محمد بن عوف، عثمان بن سعید، ابی غسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، حضرت ابوسعید

سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی: ابن مثنی، ابوداؤد، ابان بن یزید، قتادہ، ابوسعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مِنْ أَزْدِ شَنُوئَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ رَكْعَتَيْ الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ

ابن مثنی، ابوداؤد، ابان بن یزید، قتادہ، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میرے دوست حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو تین باتوں کی وصیت فرمائی جن کو میں کبھی نہیں چھوڑتا ہوں نہ سفر میں اور نہ حضر میں (1) چاشت کی دو رکعتیں (2) ہر مہینہ کے تین دن کے روزے (3) وتر پڑھ کر سونا

راوی : ابن مثنی، ابوداؤد، ابان بن یزید، قتادہ، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1420

راوی: عبدالوہاب بن نجدہ، ابویمان، صفوان بن عمرو، ابوادریس، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّكُونِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ لِشَيْئٍ أَوْصَانِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَلَا أَنَامُ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَبِسُبْحَةِ الضُّحَى فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ

عبدالوہاب بن نجدہ، ابویمان، صفوان بن عمرو، ابوادریس، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ میرے دوست حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو تین باتوں کی وصیت فرمائی جن میں کسی حال میں نہیں چھوڑ تا ہوں وہ یہ ہیں (1) چاشت کی دو رکعتیں (2) ہر مہینہ کے تین دن کے روزے (3) وتر پڑھ کر سونا

راوی: عبدالوہاب بن نجدہ، ابویمان، صفوان بن عمرو، ابوادریس، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء

باب : نماز کا بیان

سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1421

راوی: محمد بن احمد، خلف، ابوزکریا، یحیی بن اسحق، حماد بن سلمہ، ثابت بن عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَتَى تُوتِرُ قَالَ أُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَقَالَ لِعُمَرَ مَتَى تُوتِرُ قَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخَذَ هَذَا بِالْحَزْمِ وَقَالَ لِعُمَرَ أَخَذَ هَذَا بِالْقُوَّةِ

محمد بن احمد، خلف، ابوزکریا، یحیی بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بن عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے پوچھا تم کب پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا شروع رات میں پھر حضرت عمر نے پوچھا تم وتر کب پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا اخیر رات میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا تم نے احتیاط کا پہلو اختیار کیا اور حضرت عمر سے فرمایا تم نے عزیمت اختیار کی۔

راوی: محمد بن احمد، خلف، ابوزکریا، یحیی بن اسحق، حماد بن سلمہ، ثابت بن عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ

وتر کا وقت

باب : نماز کا بیان

وتر کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 1422

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، اعمش، مسلم، حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَتَى كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ قَدْ فَعَلَ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَوَسَطَهُ وَآخِرَهُ وَلَكِنْ انْتَهَى وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ إِلَى السَّحَرِ

احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، اعمش، مسلم، حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وتر کس وقت پڑھا کرتے تھے فرمایا کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول شب میں پڑھتے کبھی وسط شب میں اور کبھی آخر شب میں لیکن آخر شب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کو فجر کے قریب پڑھا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، اعمش، مسلم، حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

وتر کا وقت

جلد : جلد اول   حدیث 1423

راوی: ھارون بن معروف، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ

ہارون بن معروف، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی پڑھو صبح ہو جانے سے پہلے

راوی: ہارون بن معروف، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

وتر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1424

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عبداللہ بن ابی قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَتُهُ أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَائَةِ أَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قَالَ أَبُو دَاوُد وقَالَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ تَعْنِي فِي الْجَنَابَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق دریافت کیا کہ کب پڑتے تھے فرمایا کبھی اول شب میں اور کبھی آخر شب میں میں نے پوچھاکے اس میں قرات کیسے کرتے تھے آہستہ یابلند آواز میں فرمایاکے دونوں طرح کبھی آہستہ اور کبھی بلند آواز میں نیز کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کر کے سوتے اور کبھی وضو کر کے سوتے۔ابو داؤد کہتے ہیں کہ قتیبہ کے علاوہ دوسروں نے کہا ہے غسل مراد جنابت ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عبداللہ بن ابی قیس

باب : نماز کا بیان

وتر کا وقت

جلد : جلد اول حدیث 1425

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایارات کے وقت نمازوں کو آخیر وقت میں پڑھا کرو۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر

وتر دو مرتبہ نہیں پڑھے جاسکتے

باب : نماز کا بیان

وتر دو مرتبہ نہیں پڑھے جاسکتے

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی : مسدد، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، حضرت قیس بن طلق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ وَأَمْسَى عِنْدَنَا وَأَفْطَرَ ثُمَّ قَامَ بِنَا اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدِهِ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ أَوْتِرْ بِأَصْحَابِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

مسدد، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، حضرت قیس بن طلق سے روایت ہے کہ ایک دن رمضان میں طلق بن علی ہمارے پاس آئے اور شام تک رہے اور روزہ افطار کیا اس کے بعد ہمیں اس رات تراویح اور وتر پڑھائے پھر اپنی مسجد میں جا کر لوگوں نماز پڑھائی جب وتر باقی رہ گئے تو ایک دوسرا شخص آگے بڑھا فرمایا کہ لوگوں کو وتر پڑھا کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ ایک رات دو وتر نہیں ہو سکتے۔

راوی : مسدد، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، حضرت قیس بن طلق

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی : داؤد بن امیہ، معاذ، ابن ہشام، یحیی، بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَأُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ

داؤد بن امیہ، معاذ، ابن ہشام، یحیی، بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ انھوں کہا خدا کی قسم میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی نماز پڑھاؤں ابوسلمہ کہتے ہیں ابوہریرہ ظہر اور عشاء اور فجر کی آخری رکعت میں دعا قنوت پڑھتے مسلمانوں کے لیے دعا کرتے تھے اور کافروں پر لعنت کرتے

راوی : داؤد بن امیہ، معاذ، ابن ہشام، یحیی، بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1428

راوی: ابوولید، مسلم بن ابراهیم، حفص بن عمر، ابن معاذ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالُوا كُلُّهُمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ زَادَ ابْنُ مُعَاذٍ وَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ

ابوولید، مسلم بن ابراہیم، حفص بن عمر، ابن معاذ، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے اور ابن معاذ کی روایت میں مغرب کا بھی ذکر ہے

راوی : ابوولید، مسلم بن ابراہیم، حفص بن عمر، ابن معاذ، حضرت براء بن عازب

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1429

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید اوزاعی، یحیی بن کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ شَهْرًا يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ

بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَدْعُ لَهُمْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَمَا تُرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید اوزاعی، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک عشاء کی نماز میں قنوت پڑھی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قنوت میں یہ پڑھتے تھے اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ ترجمہ اے اللہ ولید بن ولید کو نجات دے دے، یا اللہ سلمہ بن ہشام کو نجات دے دے یہ لوگ کفار کی قید میں تھے یا اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے دے یا اللہ مضر پر اپنا سخت عذاب نازل فرما اللہ ان پر قحط ڈال دے جیسا کہ تونے حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں ڈالا تھا ابوہریرہ کہتے ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی لیکن ان لوگوں کے دعا نہیں کی اس بارے میں میں نے آپ سے استفسار کیا تو فرمایا کیا تو نہیں دیکھتا کہ ولید اور سلمہ کفار کی قید سے آگئے ہیں۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید اوزاعی، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1430

راوی: عبداللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، هلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ

عبد اللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار ایک مہینہ تک ظہر عصر مغرب عشاء اور فجر کی نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد قنوت فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنی سلیم کی بستی میں سے ایک قبیلہ رعل ذکوان اور عصیہ کے لیے بددعا فرماتے تھے اور لوگ آپ کے پیچھے آمین کہتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1431

راوی: سلیمان بن ایوب، حرب، مسدد، حماد، ایوب، محمد، حضرت محمد بن انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ مُسَدَّدٌ بِيَسِيرٍ

سلیمان بن ایوب، حرب، مسدد، حماد، ایوب، محمد، حضرت محمد بن انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی ہے فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا کہ رکوع سے پہلے پڑھی ہے بعد میں فرمایا رکوع کے بعد مسدد کی روایت میں ہے کہ آپ کا یہ عمل تھوڑی ہی مدت رہا۔

راوی : سلیمان بن ایوب، حرب، مسدد، حماد، ایوب، محمد، حضرت محمد بن انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی: ابوولید، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ

ابوولید، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت نازلہ پڑھی اور اس کے بعد چھوڑ دی

راوی : ابوولید، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1433

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، یونس، بن عبید، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيَّةً

مسدد، بشر بن مفضل، یونس، بن عبید، محمد بن سیرین روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی تھی کہ جب آپ نے دوسری رکعت میں رکوع کے بعد سر اٹھایا تو تھوڑی دیر تک (قنوت پڑھنے کے لیے) کھڑے رہے۔

راوی : *مسدد، بشر بن مفضل، یونس، بن عبید، محمد بن سیرین*

گھر میں نفل پڑھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

گھر میں نفل پڑھنے کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 1434

راوی: ھارون بن عبداللہ بزاز، مکی بن ابراھیم، عبداللہ، ابن سعید بن ابی ھند، ابونضر، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حُجْرَةً فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهَا قَالَ فَصَلَّوْا مَعَهُ لِصَلَاتِهِ يَعْنِي رِجَالًا وَكَانُوا يَأْتُونَهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةٌ مِنْ اللَّيَالِي لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحْنَحُوا وَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا بَابَهُ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْ سَتُكْتَبَ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

ہارون بن عبداللہ بزاز، مکی بن ابراہیم، عبداللہ، ابن سعید بن ابی ہند، ابونضر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ایک حجرہ بنوایا جس میں آپ رات میں آکر نماز پڑھتے تھے یہ دیکھ کر لوگوں نے آکر آپ کے ساتھ نماز

پڑھنا شروع کر دی ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے سے باہر تشریف نہ لائے تو لوگوں نے اس خیال میں کے شاید آپ سو گئے ہیں کھنکارنا، پکارنا اور دروازے پر کنکر مارنا شروع کر دیا پس آپ باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپ غصہ کی حالت میں تھے فرمایا لوگو تم ایسا ہی کیے جاتے ہو یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ تم پر کہیں واجب نہ ہو جائے لہذا نفل نماز تمہیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھنی چاہیے کیونکہ فرض نماز کے علاوہ دیگر نمازیں گھر پر پڑھنا بہتر ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ بزاز، مکی بن ابراہیم، عبداللہ، ابن سعید بن ابی ہند، ابونضر، حضرت زید بن ثابت

باب : نماز کا بیان

گھر میں نفل پڑھنے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1435

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی کچھ نمازیں گھر میں پڑھا کرو اور اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

خالی ہے

باب : نماز کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1436

راوی: احمد بن حنبل، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، علی، عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن حبشی الخثمی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقِيَامِ قِيلَ

فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقِلِّ قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

احمد بن حنبل، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، علی، عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن حبشی الختمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا نماز میں طویل قیام کرنا اس کے بعد پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا جو کم محنت والا محنت کر کے صدقہ کرے اس کے بعد سوال کیا گیا کونسی ہجرت افضل ہے آپ نے فرمایا جو اللہ کے حرام کردہ تمام کاموں کو چھوڑ دے اس کے بعد پوچھا گیا کونسا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا جو اپنے جان و مال کے ساتھ مشرکین کے ساتھ جہاد کرے پھر پوچھا کون سا قتل افضل ہے فرمایا جس کا راہ خدا میں خون بہا جائے اس کے گھوڑے کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں

راوی : احمد بن حنبل، حجاج، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، علی، عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن حبشی الختمی

شب بیداری اور تہجد کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

شب بیداری اور تہجد کی فضلیت

جلد : جلد اول   حدیث 1437

راوی: محمد بن بشار، یحیی، ابن عجلان، قعقعاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنْ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

محمد بن بشار، یحیی، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر رحمت نازل جو رات تہجد پڑھنے کے لیے اٹھے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے اور دونوں تہجد پڑھیں اور اگر اس کی بیوی نہ اٹھ سکے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیدے تا کہ وہ جاگ جائے اور رحمت نازل فرمائے اللہ اس عورت پر جو رات کو اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے اور وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیدے

راوی : محمد بن بشار، یحیی، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

شب بیداری اور تہجد کی فضلیت

جلد : جلد اول حدیث 1438

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اعمش، علی بن اقمر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنْ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا مِنْ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

محمد بن حاتم بن بزیع، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، علی بن اقمر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے پھر دونوں دو دو رکعت پڑھیں تو ان کا نام کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والوں کی فہرست میں لکھ دیا جائے گا

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، علی بن اقمر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

قرآن پڑھنے کا ثواب

باب : نماز کا بیان

قرآن پڑھنے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1439

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، علقمہ، بن مرثد، سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان غنی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

حفص بن عمر، شعبہ، علقمہ، بن مرثد، سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان غنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، علقمہ، بن مرثد، سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان غنی

باب : نماز کا بیان

قرآن پڑھنے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1440

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یحیی بن ایوب، زبان بن فائد، سهل بن معاذ، حضرت معاذ جهنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَبَّانِ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْئُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْئِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، زبان بن فائد، سہل بن معاذ، حضرت معاذ جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیم پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بڑھ کر ہو گی پھر اس شخص کے مرتبہ کا کیا ٹھکانا ہو گا جس نے خود قرآن پر عمل کیا ہو گا۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، زبان بن فائد، سہل بن معاذ، حضرت معاذ جہنی

باب : نماز کا بیان

قرآن پڑھنے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 1441

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، همام، قتاده، زراره بن اوفی، سعد بن هشام، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَلَهُ أَجْرَانِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، ہمام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے تو وہ بڑی عزت والے فرشتوں اور نبیوں کے ساتھ ہو گا جس کے لیے قرآن

پڑھنا مشکل ہو اور پھر بھی محنت کرتا رہا تو اس کے لیے دوہرا اجر ہوگا ایک قرآن پڑھنے کا دوسرا اس پر محنت کرنے کا

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، ہمام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

قرآن پڑھنے کا ثواب

جلد : جلد اول　　　حدیث 1442

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابوھریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ تَعَالَى يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمْ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں یعنی مسجد میں جمع ہو کر قرآن پڑھتے ہیں اور پڑھاتے ہیں تو اللہ تعالی ان پر سکینہ نازل فرماتا ہے اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اللہ تعالی اپنے پاس موجود فرشتوں سے ان کا ذکر فرماتا ہے

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب : نماز کا بیان

قرآن پڑھنے کا ثواب

جلد : جلد اول　　　حدیث 1443

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، موسیٰ بن علی بن رباح، علی، حضرت عقبہ بن عامر جھنی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ الْعَقِيقِ فَيَأْخُذَ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ بِغَيْرِ إِثْمٍ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ قَالُوا كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَلَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَإِنْ ثَلَاثٌ فَثَلَاثٌ مِثْلُ

أَعْدَادِهِنَّ مِنْ الْإِبِلِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، موسیٰ بن علی بن رباح، علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم مسجد کے سائبان میں بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کون یہ چاہتا ہے بطحان یا عقیق تک جائے اور پھر دو اونٹ بڑی کوہان والے موٹے تازے بغیر کسی گناہ کے اور بغیر کسی قطع رحمی کے لے کر آئے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے ہر شخص یہ چاہے گا فرمایا تم سے جو شخص ہر روز مسجد میں آکر قرآن کی دو آیتیں سیکھے گا تو اس کے لیے یہ دو آتیں سیکھنا دو اونٹوں کے برابر ہیں پس جنتی آیتیں قرآن کی سیکھے گا وہ اس کے حق میں اتنے ہی اونٹوں سے بہتر ہوں گی

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، موسیٰ بن علی بن رباح، علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

سورۃ فاتحہ کی فضلیت کا بیان

باب : نماز کا بیان

سورۃ فاتحہ کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی: احمد بن ابی شعیب، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَأُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي

احمد بن ابی شعیب، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ ام القرآن ہے ام لکتاب ہے اور سبع مثانی ہے

راوی : احمد بن ابی شعیب، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، حضرت ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

سورۃ فاتحہ کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1445

راوی: عبیداللہ بن معاذ، خالد، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ قَالَ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ أَوْ فِي الْقُرْآنِ شَكَّ خَالِدٌ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلُكَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّتِي أُوتِيتُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ

عبیداللہ بن معاذ، خالد، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی سے روایت کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اسی حال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گزرے آپ نے مجھے آواز دی میں نماز پڑھ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دریافت فرمایا تو نے مجھے کیوں جواب نہیں دیا میں نے عرض کیا میں نماز پڑھ رہا تھا آپ نے فرمایا کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کو جواب دو جب وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے فرمایا مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تجھ کو قرآن کی عظمت والی سورت سکھادوں جب آپ مسجد سے باہر نکلنے لگے میں نے آپ کو آپ کا قول یاد دلایا آپ نے فرمایا سورت اَلْحَمْدُ للہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ سبع مثانی قرآن عظیم ہے جو مجھے عطاء کی گئی

راوی: عبیداللہ بن معاذ، خالد، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی

سورت فاتحہ کا لمبی سورتوں میں سے ہونا

باب : نماز کا بیان

سورت فاتحہ کا لمبی سورتوں میں سے ہونا

جلد : جلد اول حدیث 1446

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِنْ الْمَثَانِي الطُّوَلِ وَأُوتِيَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام سِتًّا فَلَمَّا أَلْقَى الْأَلْوَاحَ رُفِعَتْ ثِنْتَانِ وَبَقِيَ أَرْبَعٌ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سات مثانی آیتیں جو لمبی ہیں عطا کی گئی ہیں اور موسیٰ علیہ السلام کو چھ آیتیں عطاء کی گئی تھیں جب انہوں نے غصہ میں آکر وہ تختیاں جن پر تورات لکھی ہوئی تھی پھینک دیں تو وہ آیتیں اٹھالی گئیں اور چار باقی رہ گئیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مسلم، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

آیت الکرسی کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

آیت الکرسی کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1447

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید بن ایاس، ابوسلیل، عبداللہ بن رباح حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْمُنْذِرِ أَيُّ آيَةٍ مَعَكَ مِنْ كِتَابِ اللهِ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَبَا الْمُنْذِرِ أَيُّ آيَةٍ مَعَكَ مِنْ كِتَابِ اللهِ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ لِيَهْنِ لَكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ الْعِلْمُ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید بن ایاس، ابوسلیل، عبداللہ بن رباح حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابومنذر یہ ابی بن کعب کی کنیت ہے قرآن کی کونسی آیت سب سے زیادہ بڑی ہے میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں پھر آپ نے استغفار فرمایا کون سی آیت کتاب اللہ میں سب سے بڑی ہے میں نے عرض کی اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہ سن کر آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا فرمایا اے ابومنذر تجھے علم مبارک ہو

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید بن ایاس، ابوسلیل، عبداللہ بن رباح حضرت ابی بن کعب

سورت اخلاص کی فضیلت کا بیان

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1448

راوی: قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک شخص کو بار بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَد پڑھتے ہوئے سنا جب صبح ہوئی اس نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ ذکر کیا کیونکہ وہ اس سورت کو اس کے اصل مرتبہ سے کم تصور کرتا تھا آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس سورت کا مرتبہ تہائی قرآن سے زیادہ ہے

راوی: قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ بر الناس کی فضلیت کا بیان

باب : نماز کا بیان

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ بر الناس کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1449

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، معاویہ، علاء بن حارث، قاسم، معاویہ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، معاویہ، علاء بن حارث، قاسم، معاویہ، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں سفر میں رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے اونٹ کو کھینچا کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عقبہ کیا میں تجھ کو دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں پھر آپ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سکھائیں جب آپ نے محسوس کیا مجھے یہ سورتیں سیکھ کر زیادہ خوشی نہیں ہوئی تو آپ نے صبح کو اتر کر فجر کی نماز میں یہی دو سورتیں تلاوت کیں تو جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے عقبہ کیا اب بھی سمجھے تم ان سورتوں کا مرتبہ

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، معاویہ، علاء بن حارث، قاسم، معاویہ، حضرت عقبہ بن عامر

باب : نماز کا بیان

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ بر الناس کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1450

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، سعید بن ابی سعید، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالْأَبْوَاءِ إِذْ غَشِيَتْنَا رِيحٌ وَظُلْمَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِأَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَأَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَيَقُولُ يَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَؤُمُّنَا بِهِمَا فِي الصَّلَاةِ

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجفہ اور ابواء (نامی دو مقاموں) کے درمیان چل رہا تھا اچانک تیز ہوا اور تاریکی نے ہم کو ڈھانپ لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنی شروع کر دی اور فرمایا اے عقبہ ان دونوں سورتوں کے ذریعہ دعا مانگا کرو کیونکہ کسی کو پناہ مانگنے والے نے اس جیسی پناہ نہیں مانگی حضرت عقبہ فرماتے ہیں ان سورتوں کو آپ سے نماز کی حالت میں سنا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، سعید بن ابی سعید، حضرت عقبہ بن عامر

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1451

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عاصم بن بهدلة، زر، حضرت عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا

مسدد، یحیی، سفیان، عاصم بن بہدلہ، زر، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی قیامت کے دن صاحب قرآن سے فرمائے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا کیونکہ تیرا مقام وہ ہے جہاں تو آخری آیت پڑھے گا۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عاصم بن بہدلہ، زر، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1452

راوی: مسلم بن ابراهيم، جرير، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ مَدًّا

مسلم بن ابراہیم، جریر، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کا حال دریافت کیا توانہوں نے کہا کے آپ ہر مد کو ادا فرماتے تھے

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1453

راوی: یزید بن خالد بن موهب، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَائَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ فَقَالَتْ وَمَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ كَانَ يُصَلِّي وَيَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ وَنَعَتَتْ قِرَائَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَائَتَهُ حَرْفًا حَرْفًا

یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات اور نماز کا حال دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہاں تمھاری نماز اور کہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا طریقہ یہ تھا کہ رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اور پھر اتنی ہی دیر کے لیے سو جاتے جتنی دیر تک نماز پڑھی تھی پھر سونے کے بعد اتنی ہی دیر نماز میں مشغول رہتے جتنی دیر سوئے تھے اور یہ سلسلہ صبح تک جاری رہتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کا حال بیان کیا تو کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کا ایک ایک حرف الگ الگ ہوتا تھا۔(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کے ہر حرف کو اچھی طرح سنا جاسکتا تھا(

راوی: یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت یعلی بن مملک رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْفَتْحِ وَهُوَ يُرَجِّعُ

حفص بن عمر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن مکہ فتح ہوا اس دن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر سوار ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ فتح پڑھ رہے ہیں اور ایک آیت کو کئی کئی مرتبہ پڑھ رہے ہیں۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1455

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی آوازوں کے ذریعہ قرآن کو زینت بخشو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، طلحہ، عبدالرحمن بن عوسجہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1456

راوی: ابوولید، قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، بن موہب، حضرت سعید بن ابی سعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَعْنَاهُ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ هُوَ فِي كِتَابِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

ابوولید، قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، بن موہب، حضرت سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : ابوولید، قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد، بن موہب، حضرت سعید بن ابی سعید

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، عبیداللہ بن ابی نہیک، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، عبید اللہ بن ابی نہیک، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کے مانند روایت ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، عبید اللہ بن ابی نہیک، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1458

راوی: عبدالاعلی بن حماد، عبدالجبار رضی اللہ عنہ بن ورد سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ مَرَّ بِنَا أَبُو لُبَابَةَ فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى دَخَلَ بَيْتَهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا رَجُلٌ رَثُّ الْبَيْتِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ قَالَ يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ

عبد الاعلی بن حماد، عبد الجبار رضی اللہ عنہ بن ورد سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی ملیکہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ عبد اللہ بن ابی یزید کا کہنا ہے کہ ابولبابہ ہمارے پاس سے گزرے ہم ان کے ساتھ تھے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر میں گئے ان کے ساتھ ہم بھی گھر میں داخل ہوئے ہم نے دیکھا کہ ایک شخص پھٹے پرانے حال میں بیٹھا ہے میں نے اس سے سنا وہ کہتا تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص قرآن کو خوش آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے عبد الجبار کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کی اے ابو محمد اگر کوئی شخص خوش آواز نہ ہوے تو کیا کرے؟ جہاں تک ممکن ہو اچھی آواز سے پڑھے۔

راوی: عبد الاعلی بن حماد، عبد الجبار رضی اللہ عنہ بن ورد سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی ملیکہ

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1459

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، محمد بن سلیمان انباری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ قَالَ وَكِيعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ يَعْنِي يَسْتَغْنِي بِهِ

محمد بن سلیمان، وکیع، محمد بن سلیمان انباری کہتے ہیں کہ وکیع اور ابن عیینہ نے یستغنی بالقرآن نقل کیا ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، وکیع، محمد بن سلیمان انباری

باب : نماز کا بیان

قرائت میں کس طرح سے ترتیل کرنا مستحب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، عمر بن مالک، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَحَيْوَةُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمر بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی کلام کو اس طرح متوجہ ہو کر نہیں سنتا جتنا کہ کسی نبی کی خوش آوازی کے ساتھ قرات قرآن کو یعنی بآواز بلند قرات کو۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمر بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قرآن حفظ کرنے کے بعد اس کو بھلا دینے پر وعید

باب : نماز کا بیان

قرآن حفظ کرنے کے بعد اس کو بھلا دینے پر وعید

جلد : جلد اول حدیث 1461

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، یزید بن ابی زیاد، عیسیٰ بن فائد، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِيسَى بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرِئٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْذَمَ

محمد بن علاء، ابن ادریس، یزید بن ابی زیاد، عیسیٰ بن فائد، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن پڑھ کر بھلادے وہ روز قیامت اللہ تعالی اسے خالی ہاتھ ہو کر ملے گا۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، یزید بن ابی زیاد، عیسیٰ بن فائد، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

قرآن مجید سات طرح پر نازل ہونے کا بیان

باب : نماز کا بیان

قرآن مجید سات طرح پر نازل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1462

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَؤُا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے ہشام بن حکیم کو سورہ فرقان اس طریقہ کی خلاف پڑھتے سنا جس طریقہ سے میں پڑھتا تھا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس طرح پڑھائی تھی اس لیے قریب تھا کہ میں ان سے، غلط پڑھنے پر، الجھ پڑھوں اور ان کو روک دوں۔ مگر

میں نے ان کو مہلت دی یہاں تک کہ وہ فارغ ہو گئے جب وہ فارغ ہو چکے تو میں نے ان کی گردن میں اپنی چادر ڈالی اور گھسیٹتا ہوا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو سورہ فرقان اس طریقہ کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا ہے جس طریقہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سکھائی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا پڑھو پس انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں ان کو پڑھتے ہوئے سن چکا تھا سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سورت اسی طریقہ پر نازل ہوئی ہے اس کے بعد مجھ سے فرمایا اب تم پڑھو پس میں نے پڑھا اس پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا کہ یہ سورت اسی طریقہ پر نازل ہوئی ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ قرآن سات حرفوں پر نازل کیا گیا ہے پس جو طریقہ تمھارے لیے آسان ہو اس طریقہ پر پڑھو۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبدالرحمن بن عبد القاری

باب : نماز کا بیان

قرآن مجید سات طرح پر نازل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1463

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، حضرت معمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّمَا هَذِهِ الْأَحْرُفُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ لَيْسَ تَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، حضرت معمر کہتے ہیں کہ زہری کا قول ہے کہ یہ قراتوں کا اختلاف لفظی ہے حلال وحرام میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، حضرت معمر

باب : نماز کا بیان

قرآن مجید سات طرح پر نازل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1464

راوی: ابوولید، ھمام بن یحیی، قتادہ یحیی بن یعمر، سلیمان بن صرد، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ

بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ إِنِّي أُقْرِئْتُ الْقُرْآنَ فَقِيلَ لِي عَلَى حَرْفٍ أَوْ حَرْفَيْنِ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِي قُلْ عَلَى حَرْفَيْنِ قُلْتُ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقِيلَ لِي عَلَى حَرْفَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِي قُلْ عَلَى ثَلَاثَةٍ قُلْتُ عَلَى ثَلَاثَةٍ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ إِنْ قُلْتَ سَمِيعًا عَلِيمًا عَزِيزًا حَكِيمًا مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ

ابو ولید، ہمام بن یحیی، قتادہ یحیی بن یعمر، سلیمان بن صرد، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابی مجھے قرآن پڑھایا گیا تو مجھ سے پوچھا گیا قرآن ایک حرف (لہجہ) پر پڑھنا چاہتے ہو یا دو حرفوں پر؟ تو اس وقت جو فرشتہ قرآن پڑھانے کے لیے میرے پاس تھا اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیجیے کہ دو حرفوں پر میں نے عرض کیا کہ دو حرفوں پر اس کے بعد مجھ سے پوچھا گیا کہ دو حرفوں پر قرآن پڑھنا پسند ہے یا تین حرفوں پر؟ پھر اسی فرشتہ نے جو میرے پاس تھا کہا کہہ دیجیے تین حرفوں پر پس میں نے عرض کیا تین حرفوں پر اور پھر یہ سوال جواب کا سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ سات حرفوں پر پڑھنے اور اس کی اجازت پر یہ سلسلہ ختم ہوا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ہر حرف (یعنی ہر لہجہ اور طریقہ) شافی اور کافی ہے لہذا تو چاہے تو سمیعاً علیماً پڑھ اور چاہے تو عزیزاً حکیماً (اس حد تک تو درست ہے مگر یہ درست نہیں کہ تو) عذاب کی آیت کو رحمت پر ختم کرے اور رحمت کی آیت کو عذاب کی آیت پر۔

راوی : ابو ولید، ہمام بن یحیی، قتادہ یحیی بن یعمر، سلیمان بن صرد، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرآن مجید سات طرح پر نازل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1465

راوی: ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ ثَانِيَةً فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ قَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا

ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی غفار کے ایک تالاب کے پاس تھے تبھی حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا اللہ تم کو حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو قرآن ایک حرف پر پڑھاؤ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس معاملہ میں میں اللہ سے معافی اور مغفرت کا خوستگار ہوں کیونکہ میری امت اس سختی کی متحمل نہیں ہو سکتی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام تیسری مرتبہ تشریف لائے (اور دو حرفوں پر پڑھانے کا حکم لائے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اپنی امت کی کمزوری کو پیش کیا) یہاں تک کہ سات حرفوں پر پڑھنے کی اجازت ملی حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم اپنی امت کو سات حرفوں تک قرآن سکھاؤ پس وہ جس حرف اور جس لہجہ پر بھی پڑھیں گے وہ صحیح ہو گا۔

راوی : ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

دعا کا بیان

باب : نماز کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1466

راوی: فص بن عمر، شعبہ، منصور، ذر، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَائُ هُوَ الْعِبَادَةُ قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ذر، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا عبادت ہے اور تمھارے رب کا فرمان ہے تم مجھ سے دعا کرو، میں قبول کروں گا،،

راوی : فص بن عمر، شعبہ، منصور، ذر، حضرت نعمان بن بشیر

باب : دعاؤں کا بیان

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1467

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، زیاد، بن مخراق، ابونعامہ، حضرت ابن سعید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ ابْنٍ لِسَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيمَهَا وَبَهْجَتَهَا وَكَذَا وَكَذَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَسَلَاسِلِهَا وَأَغْلَالِهَا وَكَذَا وَكَذَا فَقَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ إِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَ الْجَنَّةَ أُعْطِيتَهَا وَمَا فِيهَا مِنْ الْخَيْرِ وَإِنْ أُعِذْتَ مِنْ النَّارِ أُعِذْتَ مِنْهَا وَمَا فِيهَا مِنْ الشَّرِّ

مسدد، یحیی، شعبہ، زیاد، بن مخراق، ابونعامہ، حضرت ابن سعید سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں یوں دعا کر رہا تھا اے اللہ میں تجھ سے جنت طلب کرتا ہوں اور اس کی نعمتوں اور لذتوں کا خواستگار ہوں جو ایسی اور ویسی ہوگی اور پناہ چاہتا ہوں جہنم سے، اس کی زنجیروں سے اور اس کے طوقوں سے اور ایسی اور ویسی بلاؤں سے،، فرمایا بیٹے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دعاؤں میں مبالغہ سے کام لیا کریں گے،، پس کہیں تم۔ انھیں لوگوں میں سے نہ ہو۔ جب تجھے جنت مل جائے گی تو اس کی تمام نعمتیں اور لذتیں از خود حاصل ہو جائیں گی اور جب جہنم سے نجات مل جائے گی تو اس کی تمام تکلیفوں سے خود بخود چھٹکارہ مل جائے گا (لہذا اس تفصیل کی ضرورت نہیں بلکہ مطلق جنت کی طلب اور جہنم سے پناہ کافی ہے (

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، زیاد، بن مخراق، ابونعامہ، حضرت ابن سعید

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی: احمد بن حنبل، عبداللہ بن یزید، حیوہ، ابوھانی، حمید بن ھانی ابوعلی، صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ لَمْ يُمَجِّدْ اللَّهَ تَعَالَى وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ هَذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَمْجِيدِ رَبِّهِ جَلَّ وَعَزَّ وَالثَّنَائِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُو بَعْدُ بِمَا شَائَ

احمد بن حنبل، عبداللہ بن یزید، حیوہ، ابوہانی، حمید بن ہانی ابوعلی، صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا، اس حال میں کہ اس نے نہ تو اللہ کی حمد وثنا کی تھی اور نہ نبی پر درود بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے جلد بازی سے کام لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور اس سے کہا (یا کسی اور سے کہا کہ) جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے رب کی حمد وثنا سے آغاز کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے،

راوی : احمد بن حنبل، عبداللہ بن یزید، حیوہ، ابوہانی، حمید بن ہانی ابوعلی، صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فضالہ بن عبید

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1469

راوی: ھارون بن عبداللہ، یزید بن ھارون، اسود بن شیبان، ابونوفل، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنْ الدُّعَائِ وَيَدَعُ مَا سِوَى ذَلِكَ

ہارون بن عبداللہ، یزید بن ہارون، اسود بن شیبان، ابونوفل، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جامع دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اور جو دعا جامع نہ ہوتی اس کو اختیار نہ فرماتے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، یزید بن ہارون، اسود بن شیبان، ابونوفل، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 1470

راوی: قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ

أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تم اللہ سے یوں دعا نہ کیا کرو کہ اگر تو چاہے تو بخش دے، اگر تو چاہے تو رحم کر، بلکہ دعا میں طلب پر عزم ہونا چاہیے کیونکہ اللہ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں ہے

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1471

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمھاری دعائیں اس وقت تک قبول ہوتی ہیں جب تک اس میں جلد بازی نہ کی جائے اور یوں نہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی مگر قبول نہیں ہوئی

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1472

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالملک بن محمد بن ایمن، عبداللہ بن یعقوب بن اسحق، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتُرُوا الْجُدُرَ

مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ أَخِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَإِنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ سَلُوا اللَّهَ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ كُلُّهَا وَاهِيَةٌ وَهَذَا الطَّرِيقُ أَمْثَلُهَا وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالملک بن محمد بن ایمن، عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (الف) دیواروں پر پردے یا غلاف مت ڈالو (ب) جس نے اپنے کسی بھائی کا خط اس کی اجازت کے بغیر دیکھا (یعنی پڑھا) تو گویا وہ جہنم کو دیکھ رہا ہے (ج) جب اللہ سے دعا مانگوں تو ہتھیلیوں کو اوپر کی طرف رکھوں نہ کہ ان کی پشت کو اور جب تم دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لو ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث محمد بن کعب سے کئی طریقوں سے مروی ہے مگر تمام طریقے ضعیف ہیں اور یہ طریقہ جس سے میں نے روایت کیا ہے سب طریقوں سے بہتر ہے مگر اس کے باوجود یہ بھی ضعیف ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالملک بن محمد بن ایمن، عبداللہ بن یعقوب بن اسحق، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1473

راوی: سلیمان بن عبدالحمید، اسمعیل بن عیاش، ضمضم شریح، ابوظبیه، ابوبحریه، حضرت مالك بن یسار سکونی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ قَرَأْتُهُ فِي أَصْلِ إِسْمَعِيلَ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ عَنْ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَةَ أَنَّ أَبَا بَحْرِيَّةَ السَّكُونِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَسَارٍ السَّكُونِيِّ ثُمَّ الْعَوْفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلْتُمْ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ لَهُ عِنْدَنَا صُحْبَةٌ يَعْنِي مَالِكَ بْنَ يَسَارٍ

سلیمان بن عبدالحمید، اسماعیل بن عیاش، ضمضم شریح، ابوظبیہ، ابوبحریہ، حضرت مالک بن یسار سکونی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ سے دعا مانگوں تو ہتھیلیاں اوپر کر کے مانگوں۔ ہتھیلیوں کی پشت اوپر کر کے نہ مانگو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ سلیمان بن عبدالحمید کا بیان ہے کہ ہمارے نزدیک مالک بن یسار کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت کا

شرف حاصل ہے (یعنی وہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں (

راوی: سلیمان بن عبدالحمید، اسمعیل بن عیاش، ضمضم شریح، ابوظبیہ، ابوبحریہ، حضرت مالک بن یسار سکونی

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1474

راوی: عقبه بن مكرم، سلم بن قتيبه، عمر بن نبهان، قتاده، حضرت انس بن مالك رضى الله عنه

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هَكَذَا بِبَاطِنِ كَفَّيْهِ وَظَاهِرِهِمَا

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، عمر بن نبھان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا مانگتے تھے ہتھیلیاں اوپر کر کے (عام طور پر) اور ہتھیلیوں کی پشت اوپر کر کے (استسقاء میں (

راوی: عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، عمر بن نبھان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1475

راوی: مومل بن فضل، عيسى، ابن يونس، جعفر، ابن ميمون، حضرت سليمان رضى الله عنه

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْمُونٍ صَاحِبَ الْأَنْمَاطِ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا

مومل بن فضل، عیسی، ابن یونس، جعفر، ابن میمون، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمھارا رب بڑی شرم والا اور بڑے کرم والا ہے اس کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اس کے آگے ہاتھ پھلائے اور وہ ان کو خالی لوٹا دے۔

راوی : مومل بن فضل، عیسی، ابن یونس، جعفر، ابن میمون، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1476

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب بن خالد، عباس بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْمَسْأَلَةُ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ أَوْ نَحْوَهُمَا وَالِاسْتِغْفَارُ أَنْ تُشِيرَ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ وَالِابْتِهَالُ أَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيعًا

موسی بن اسماعیل، وہیب بن خالد، عباس بن عبد اللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا کا ادب یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک یا ان کے قریب تک اٹھائے اور استغفار کا ادب یہ ہے کہ ایک انگلی سے اشارہ کرے اور ابتہال (عاجزی وانکساری سے دعا مانگنا) کا ادب یہ ہے کہ ایک ساتھ دونوں ہاتھوں کو پھیلا دے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب بن خالد، عباس بن عبد اللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: عمرو بن عثمان، سفیان، عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ وَالِابْتِهَالُ هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُورَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ

عمرو بن عثمان، سفیان، عباس بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث یوں بھی مروی ہے کہ ابتہال اس طرح ہے اور دونوں ہاتھ اس قدر بلندی تک اٹھائے کہ ہتھیلیوں کی پشت چہرہ کے قریب تک آ گئی۔

راوی : عمرو بن عثمان، سفیان، عباس بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1478

راوی: محمد بن یحیی، بن فارس، ابراهیم بن حمزه، عبدالعزیز بن محمد عباس بن عبدالله بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحیی، بن فارس، ابراہیم بن حمزہ، عبدالعزیز بن محمد عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی مذکور ہے

راوی: محمد بن یحیی، بن فارس، ابراہیم بن حمزہ، عبدالعزیز بن محمد عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1479

راوی: قتیبه بن سعید، ابن لهیعه، حفص بن هاشم، بن عتبه، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد (یزید بن سعید(

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهُ بِيَدَيْهِ

قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، حفص بن ہاشم، بن عتبہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد (یزید بن سعید) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دعا کرتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے اور دعا کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیتے تھے

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن لہیعہ، حفص بن ہاشم، بن عتبہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے والد (یزید بن سعید(

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی: مسدد، یحیی، مالک بن مغول، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللهَ بِالِاسْمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

مسدد، یحیی، مالک بن مغول، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونے اللہ کو ایک ایسے نام سے پکارا ہے کہ جب کوئی اس نام سے اس سے مانگتا ہے تو دیتا ہے اور جب اس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو قبول کی جاتی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، مالک بن مغول، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1481

راوی: عبدالرحمن بن خالد، زید بن حباب، مالک بن مغول، حضرت مالک بن مغول

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ لَقَدْ سَأَلْتَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ

عبدالرحمن بن خالد، زید بن حباب، مالک بن مغول، حضرت مالک بن مغول سے یہی حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا تونے اللہ سے اسم اعظم کے ذریعہ دعا کی،

راوی : عبدالرحمن بن خالد، زید بن حباب، مالک بن مغول، حضرت مالک بن مغول

باب : دعاؤں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1482

راوی: عبدالرحمن بن عبیداللہ خلف بن خلیفہ، حفص بن اخی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَفْصٍ يَعْنِي ابْنَ أَخِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَرَجُلٌ يُصَلِّي ثُمَّ دَعَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

عبدالرحمن بن عبید اللہ خلف بن خلیفہ، حفص بن اخی، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا تو اس نے یوں دعا کی۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک اس نے اللہ کو اس عظیم نام سے پکارا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی گئی اللہ نے قبول فرمائی اور جب بھی اس کے ذریعہ کچھ مانگا گیا اللہ نے عنایت فرمایا۔

راوی : عبدالرحمن بن عبید اللہ خلف بن خلیفہ، حفص بن اخی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1483

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبیداللہ بن ابی زیاد، شہربن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ الم اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا اسم اعظم ان دونوں آیتوں میں ہے یعنی وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔ اور سورہ ال عمران کی ابتدائی آیت الم اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، میں

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث   1484

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُرِقَتْ مِلْحَفَةٌ لَهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى مَنْ سَرَقَهَا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد لَا تُسَبِّخِي أَيْ لَا تُخَفِّفِي عَنْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ان کا لحاف چوری ہو گیا تو وہ چور کے لیے بد دعا کرنے لگیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے گناہ میں کمی مت کر ابوداؤد کہتے ہیں کہ لا تسبخی کا مطلب ہے اس کے گناہ میں تخفیف مت کر۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث   1485

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لَا تَنْسَنَا يَا أُخَيَّ مِنْ دُعَائِكَ فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُ عَاصِمًا بَعْدُ بِالْمَدِينَةِ فَحَدَّثَنِيهِ وَقَالَ أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا اے میرے چھوٹے بھائی اپنی دعا میں مجھے نہ بھولنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس محبت و شفقت بھرے قول سے مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر مجھے

ساری دنیا بھی مل جاتی تب بھی اتنی خوشی نہ ہوتی شعبہ کہتے ہیں کہ عاصم بن عبید اللہ سے یہ حدیث سننے کے بعد میری مدینہ میں دوبارہ ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھ سے یہی حدیث بیان کی اور (بجائے اے میرے بھائی مجھے اپنی دعا میں نہ بھولنا، کے) کہا اے میرے بھائی مجھے اپنی دعا میں شریک رکھنا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ سالم بن عبد اللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1486

راوی: زهیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَدْعُو بِأُصْبُعَيَّ فَقَالَ أَحِّدْ أَحِّدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

زہیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس وقت میں دعا میں اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک انگلی سے ایک انگلی سے اور اشارہ کیا انگشت شہادت سے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

کنکریوں سے تسبیح کو شمار کرنا

باب : دعاؤں کا بیان

کنکریوں سے تسبیح کو شمار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1487

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن سعید بن ابی ہلال، خزیمہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ عَنْ خُزَيْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى أَوْ حَصًى

تُسَبِّحُ بِهِ فَقَالَ أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هَذَا أَوْ أَفْضَلُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَائِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مِثْلُ ذَلِكَ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن سعید بن ابی ہلال، خزیمہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس گئے جس کے سامنے گھٹلیاں (کنکریاں) پڑھی ہوئی تھیں جن کے ذریعہ وہ تسبیح پڑھ رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو اس سے زیادہ آسان (یا یہ کہ اس سے زیادہ بہتر) طریقہ نہ بتاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہہ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَائِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ اور اسی طرح اللہ اکبر اور اسی طرح الْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اسی طرح لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ اور اسی طرح لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن سعید بن ابی ہلال، خزیمہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

کنکریوں سے تسبیح کو شمار کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1488

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، ھانی بن عثمان، حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ هَانِئِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ يُسَيْرَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُنَّ أَنْ يُرَاعِينَ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَأَنْ يَعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہانی بن عثمان، حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ تکبیر، تقدیس، اور تہلیل کی محافظت کریں اور تسبیح کو انگلی کے پوروں سے شمار کریں اسلیے کہ روز قیامت ان سے سوال ہو گا اور وہ جواب دیں گی۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہانی بن عثمان، حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

کنکریوں سے تسبیح کو شمار کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1489

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، محمد بن قدامہ، اعمش، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَثَّامٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ بِيَمِينِهِ

عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، محمد بن قدامہ، اعمش، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح کو شمار کرتے تھے۔

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، محمد بن قدامہ، اعمش، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

کنکریوں سے تسبیح کو شمار کرنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1490

راوی: داؤد بن امیہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبدالرحمن کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِ جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ اسْمُهَا بُرَّةَ فَحَوَّلَ اسْمَهَا فَخَرَجَ وَهِيَ فِي مُصَلَّاهَا وَرَجَعَ وَهِيَ فِي مُصَلَّاهَا فَقَالَ لَمْ تَزَالِي فِي مُصَلَّاكِ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ قَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

داؤد بن امیہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبدالرحمن کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اپنی بی بی) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے نکلے (پہلے انکا نام برہ تھا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبدیل کر کے جویریہ رکھا) اسوقت وہ اپنے مصلے پر بیٹھی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس گھر تشریف لائے تب بھی وہ اسی جگہ بیٹھی ہوئی تھیں (اور تسبیح پڑھ رہی تھیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تم جب سے یہیں بیٹھی ہو؟ انہوں نے کہا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہارے پاس سے جا کر چار کلمے تین بار کہے اگر وہ کلمے تمہاری تسبیح کے ساتھ تولے جائیں تو وہ کلمات بھاری قرار پائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔

راوی : داؤد بن امیہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن کریب، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

کنکریوں سے تسبیح کو شمار کرنا

جلد : جلد اول   حدیث   1491

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیه، محمد بن ابی عائشه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا رَسُولَ اللهِ ذَهَبَ أَصْحَابُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فُضُولُ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَالٌ نَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تُدْرِكُ بِهِنَّ مَنْ سَبَقَكَ وَلَا يَلْحَقُكَ مَنْ خَلْفَكَ إِلَّا مَنْ أَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تُكَبِّرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَخْتِمُهَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوذر نے عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو لوگ مال دار ہیں وہی ثواب کما لے گئے کیونکہ وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں اور وہ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اور جو مال ان کے پاس ضرورت سے زائد ہے وہ راہ خدا میں خرچ کر دیتے ہیں لیکن ہمارے پاس مال نہیں جسکو ہم صدقہ کریں (اور اجر کے مستحق ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر کیا میں تجھ کو چند ایسے کلمات نہ بتاؤں جن کے سبب سے تو اگلے لوگوں کے برابر ہو جائے اور تیرے برابر کوئی نہ ہو سکے بجز اسکے جو ایسا ہی کرے ابوذر نے کہا کیوں نہیں یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتلائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبحَانَ اللہِ، 33 مرتبہ اَلحَمدُ لِلہِ، 33 مرتبہ اَللہُ اَکبَر کہے اور آخر میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ قَدِیرٌ کہہ کر مہر لگا دے تو اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز کے بعد کی دعائیں

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول حدیث 1492

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَيُّ شَيْئٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ فَأَمْلَاهَا الْمُغِيرَةُ عَلَيْهِ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے ان سے خط لکھ کر دریافت کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر سلام پھیر چکتے تو کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب میں لکھا کہ نماز سے فراغت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ پڑھتے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ایک اللہ جسکا کوئی شریک نہیں اسکے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے سلطنت بھی اسی کی ہے اور شکر تعریف کا مستحق بھی وہی ہے اور ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے اے اللہ تو دینا چاہے کوئی روک نہیں سکتا اور تو نہ دینا چاہے تو کوئی دے نہیں سکتا اور کسی مالدار کی مالداری اسکو تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول حدیث 1493

راوی: محمد بن عیسی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ الصَّلَاةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ أَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

محمد بن عیسی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زبیر منبر پر کہتے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ أَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔

راوی: محمد بن عیسی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول حدیث 1494

راوی: محمد بن سلیمان، عبدہ ہشام بن عروہ، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الدُّعَاءِ زَادَ فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَسَاقَ بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ

محمد بن سلیمان، عبدہ ہشام بن عروہ، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زبیر ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے (جو اوپر مذکور ہوئی) البتہ اسمیں یہ زائد ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ (اسکے بعد باقی حدیث ذکر کی)۔

راوی: محمد بن سلیمان، عبدہ ہشام بن عروہ، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1495

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ مُسَدَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُمَّ نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ

مسدد، سلیمان بن داؤد،، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُمَّ نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،، سلیمان کی روایت میں یوں ہے رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ۔

راوی: مسدد، سلیمان بن داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1496

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عبدالعزیزبن ابوسلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

عبید اللہ بن معاذ، عبد العزیز بن ابوسلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ، عبد الرحمن بن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھ کر سلام پھیرتے تو فرماتے اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، عبد العزیز بن ابوسلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ، عبد الرحمن بن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول حدیث 1497

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن حارث، طلیق بن قیس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ طُلَيْقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، طلیق بن قیس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز سے فراغت کے بعد) یہ دعا پڑھتے تھے۔ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْلِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، طلیق بن قیس، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول حدیث 1498

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن مرہ، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ وَيَسِّرْ الْهُدَى إِلَيَّ وَلَمْ يَقُلْ هُدَايَ

مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن مرہ، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن مرہ سے سنا اسی سند و معنی کے ساتھ اس میں ویسر الھدیٰ الی ہے ہدای نہیں ہے

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن مرہ، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن مرہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عاصم، خالد، عبداللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَخَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعَ سُفْيَانُ مِنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالُوا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ حَدِيثًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عاصم، خالد، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو یوں فرماتے۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ابو داؤد کہتے ہیں کہ سفیان ثوری نے عمرو بن مرہ سے اٹھارہ حدیثیں سنی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عاصم، خالد، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد کی دعائیں

جلد : جلد اول   حدیث 1500

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسیٰ اوزاعی، عمار، ابو اسماء، رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم کے آزاد کرده غلام حضرت ثوبان رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ اوزاعی، عمار، ابو اسماء، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر اٹھنا چاہتے تو تین مرتبہ اِستَغفار کرتے (یعنی تین مرتبہ اَستَغفِرُ اللہ کہتے) اس کے بعد انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث کا مضمون ذکر کیا۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسیٰ اوزاعی، عمار، ابو اسماء، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1501

راوی: نفیلی، مخلد بن یزید، عثمان بن واقد، ابی نصیره حضرت ابوبکر صدیق رضی الله عنه کے آزاد کرده غلام (حضرت ابوجابر رضی الله عنه)

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَرَّ مَنْ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

نفیلی، مخلد بن یزید، عثمان بن واقد، ابی نصیرہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام (حضرت ابو جابر رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اِستَغفار کیا (یعنی دل سے ندامت کے ساتھ گناہ سے توبہ کی) اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا اگرچہ دن بھر میں اس سے ستر مرتبہ گناہ سرزرد ہو جائے۔

راوی : نفیلی، مخلد بن یزید، عثمان بن واقد، ابی نصیرہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام (حضرت ابو جابر رضی اللہ عنہ(

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1502

راوی: سلیمان بن حرب مسدد، حماد بن ثابت حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ قَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

سلیمان بن حرب مسدد، حماد بن ثابت حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (امور حیات میں مشغولیت کی بنا پر) میرے دل پر ایک پردہ سا آجاتا ہے اس لیے میں دل میں سو مرتبہ اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

راوی : سلیمان بن حرب مسدد، حماد بن ثابت حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1503

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةَ مَرَّةٍ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

حسن بن علی، ابو اسامہ، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ سو مرتبہ شمار کرتے تھے۔

راوی : حسن بن علی، ابو اسامہ، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ نافع ابن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1504

راوی: موسی بن اسمعیل، حفص بن عمرو بن مثنی، ابوعمر بن مرہ، بلال بن یسار بن زید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ الشَّنِّيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عُمَرُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُنِيهِ عَنْ جَدِّي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنْ الزَّحْفِ

موسی بن اسماعیل، حفص بن عمرو بن مثنی، ابو عمر بن مرہ، بلال بن یسار بن زید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ اس نے کفار کے مقابلہ سے بھاگنے کے گناہ عظیم کا ارتکاب ہی کیوں نہ کیا ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حفص بن عمرو بن مثنی، ابو عمر بن مرہ، بلال بن یسار بن زید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت زید رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1505

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو استغفار کرنے کو اپنے اوپر لازم کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا ایک راستہ پیدا فرمائے گا اور ہر غم سے نجات دے گا اور ایسی جگہ سے روزی عطا فرمائے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو گا۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1506

راوی: مسدد، عبدالوارث، زیاد بن ایوب، اسمعیل، عبدالعزیز بن صہیب حضرت عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ الْمَعْنَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَزَادَ زِيَادٌ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيهَا

مسدد، عبدالوارث، زیاد بن ایوب، اسماعیل، عبدالعزیز بن صہیب حضرت عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ زیاد کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب دعا کا ارادہ فرماتے تو یہی دعا کرتے اور اگر کوئی اور دعا کرنا چاہتے تو اس دعا کو بھی اسی میں شامل فرماتے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، زیاد بن ایوب، اسمعیل، عبدالعزیز بن صہیب حضرت عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1507

راوی : یزید بن خالد، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَائِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

یزید بن خالد، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے رایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صدق دل کے ساتھ شہادت کی تمنا کرے تو اللہ اس کو شہیدوں کا مرتبہ عطا فرمائے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی پڑ کر کیوں نہ مرے۔

راوی : یزید بن خالد، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1508

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ اسماء بن حکم حضرت اسماء بن حکم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَسْمَائَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَا شَائَ أَنْ يَنْفَعَنِي وَإِذَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

مسدد، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ اسماء بن حکم حضرت اسماء بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالی مجھکو اس پر عمل کی توفیق بخشتا جس قدر چاہتا۔ اور جب کوئی اور مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتا تو میں اسکو قسم دیتا جب وہ قسم کھالیتا تو مجھے یقین آجاتا حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے حدیث بیان کی اور ابوبکر نے سچ کہا انکا کہنا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی بندہ ایسا نہیں جو کوئی گناہ کر بیٹھے اور پھر اچھی طرح وضو کرکے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور پھر اللہ سے معافی چاہے اور اللہ اسکو بخش نہ دے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کرنے کے بعد قرآن کی یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ آخر آیت تک۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ اسماء بن حکم حضرت اسماء بن حکم رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1509

راوی : عبیداللہ بن عمرو بن میسرہ، عبداللہ بن یزید، حیوہ بن شریح، عقبہ بن مسلم، ابوعبدالرحمن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ وَقَالَ يَا مُعَاذُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَأَوْصَى بِذَلِكَ مُعَاذٌ الصُّنَابِحِيَّ وَأَوْصَى بِهِ الصُّنَابِحِيُّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبیداللہ بن عمرو بن میسرہ، عبداللہ بن یزید، حیوہ بن شریح، عقبہ بن مسلم، ابوعبدالرحمن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا نہ چھوڑنا یعنی اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (اے اللہ میری مدد کر اپنے ذکر و شکر کرنے پر اور اچھی طرح عبادت کرنے پر) حضرت معاذ نے یہی حدیث صنابجی کو کی اور یہی نصیحت صنابجی نے عبدالرحمن کو کی۔

راوی : عبیداللہ بن عمرو بن میسرہ، عبداللہ بن یزید، حیوہ بن شریح، عقبہ بن مسلم، ابوعبدالرحمن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ

عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1510

راوی: محمد بن مسلمہ، ابن وہب، لیث بن سعد، حنین بن ابی حکیم حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُنَيْنَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن مسلمہ، ابن وہب، لیث بن سعد، حنین بن ابی حکیم حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کے بعد معوذات (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھنے کا حکم دیا۔

راوی: محمد بن مسلمہ، ابن وہب، لیث بن سعد، حنین بن ابی حکیم حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1511

راوی: حمد بن علی بن سوید، ابوداؤد، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا وَيَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا

احمد بن علی بن سوید، ابوداؤد، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین تین مرتبہ دعا و استغفار کرنا پسند تھا۔

راوی: حمد بن علی بن سوید، ابوداؤد، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، عبداللہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیز بن عمرو بن ہلال، عمرو بن عبدالعزیز، ابن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ أَوْ فِي الْكَرْبِ أَللَّهُ أَللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا هِلَالٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُ جَعْفَرٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیز بن عمرو بن ہلال، عمرو بن عبدالعزیز، ابن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا میں تجھ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جنکو تو سختی اور مصیبت کے وقت پڑھا کرے وہ کلمات یہ ہیں اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّي لَا أُشْرِکُ بِهِ شَيْئًا (یعنی اللہ میرا رب ہے میں اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتا) ابوداؤد کہتے ہیں ہلال عمر بن عبدالعزیز کے آزاد کردہ غلام ہیں اور ابن جعفر سے عبداللہ بن جعفر مراد ہیں۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیز بن عمرو بن ہلال، عمرو بن عبدالعزیز، ابن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1513

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد بن ثابت، علی بن زید، سعید، ابوعثمان، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَسَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ كَبَّرَ النَّاسُ وَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَعْنَاقِ رِكَابِكُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا مُوسَى أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

موسی بن اسماعیل، حماد بن ثابت، علی بن زید، سعید، ابو عثمان، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر میں میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے لوگوں نے چلا چلا کر تکبیر شروع کر دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم کسی ایسی ہستی کو نہیں پکار رہے ہو جو گونگی ہو یا دور ہو بلکہ تم ایسی ہستی کو پکار رہے ہو جو تمہارے اور تمہاری سواریوں کی گردنوں کے بیچ میں ہے (یعنی تم سے بیحد قریب ہے) پھر فرمایا اے ابو موسی کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی نشاندہی نہ کروں؟ میں نے پوچھا وہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ خزانہ ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن ثابت، علی بن زید، سعید، ابو عثمان، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1514

راوی: مسدد، یزید بن زریع، ابوموسی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَتَصَعَّدُونَ فِي ثَنِيَّةٍ فَجَعَلَ رَجُلٌ كُلَّمَا عَلَا الثَّنِيَّةَ نَادَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تُنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

مسدد، یزید بن زریع، ابو موسی، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور دوسرے صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ایک شخص تھا جب وہ گھاٹی پر چڑھ گیا تو اس نے پکار کر کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے ہو پھر کہا اے عبد اللہ ابن قیس (ابو موسیٰ اشعری) اور اسی معنی کی حدیث ذکر کی۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، ابو موسی، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1515

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسیٰ ابواسحق، عاصم، ابوعثمان، ابوموسی حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ

ابوصالح، محبوب بن موسیٰ ابواسحاق، عاصم، ابوعثمان، ابوموسی حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ مروی ہے اس میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اپنے اوپر آسانی کرو (یعنی زور زور سے تکبیر مت کہو(

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسیٰ ابواسحق، عاصم، ابوعثمان، ابوموسی حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1516

راوی: محمد بن رافع، ابوحسین، زید بن حباب، عبدالرحمن بن شریح، ابوهانی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

محمد بن رافع، ابوحسین، زید بن حباب، عبدالرحمن بن شریح، ابوہانی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ کہے رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا (یعنی میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر) تو اسکے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

راوی: محمد بن رافع، ابوحسین، زید بن حباب، عبدالرحمن بن شریح، ابوہانی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1517

راوی: سلیمان بن داؤد، اسمعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

سلیمان بن داؤد، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، اسمعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1518

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ قَالَ يَقُولُونَ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَائِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ

حسن بن علی، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے بہتر دنوں میں ایک دن جمعہ کا دن ہے لہذا اس دن میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد) جب آپکا جسم مٹی میں مل کر ختم ہو جائیگا تو درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح پیش کیا جائیگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام قرار دے دیا ہے۔

راوی : حسن بن علی، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ

اپنے اہل ومال پر بددعا کرنے کی ممانعت

باب : استغفار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1519

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن فضل، سلیمان بن عبدالرحمان، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابوحزرہ، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى خَدَمِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَاعَةَ نَيْلٍ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ مُتَّصِلٌ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ لَقِيَ جَابِرًا

ہشام بن عمار، یحیی بن فضل، سلیمان بن عبدالرحمن، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابوحزرہ، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بد دعا نہ کرو اپنے اوپر، نہ اپنی اولاد پر، نہ اپنے خادموں پر، اور نہ اپنے مالوں پر کیونکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی ایسی ہو جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ روایت متصل ہے کیونکہ عبادہ بن ولید کی ملاقات حضرت جابر بن عبداللہ سے ثابت ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن فضل، سلیمان بن عبدالرحمان، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابوحزرہ، عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجنا

باب : استغفار کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجنا

جلد : جلد اول حدیث 1520

راوی : محمد بن عیسی، ابوعوانہ، اسود بن قیس، نبیح، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ

محمد بن عیسی، ابو عوانہ، اسود بن قیس، نبیح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر اور میرے شوہر پر درود بھیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تجھ پر اور تیرے شوہر پر رحمت نازل فرمائے۔

راوی : محمد بن عیسی، ابو عوانہ، اسود بن قیس، نبیح، جابر بن عبد اللہ

اپنے مسلمان بھائی کے لیے غائبانہ دعا کرنا

باب : استغفار کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کے لیے غائبانہ دعا کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1521

راوی: رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، موسیٰ بن ثروان، طلحہ بن عبید اللہ بن کریز، ام درداء، حضرت ابودرداء

حَدَّثَنَا رَجَائُ بْنُ الْمُرَجَّی حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُوسَی بْنُ ثَرْوَانَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَرِيزٍ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَائِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَبُو الدَّرْدَائِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَتْ الْمَلَائِکَةُ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ

رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، موسیٰ بن ثروان، طلحہ بن عبید اللہ بن کریز، ام درداء، حضرت ابودرداء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرما رہے تھے جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے لئے غائبانہ دعا کرتا ہے تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور جو دعا اپنے بھائی کے لئے کرتا ہے اللہ تعالی وہی چیز اس کو بھی مرحمت فرماتا ہے۔

راوی : رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، موسیٰ بن ثروان، طلحہ بن عبید اللہ بن کریز، ام درداء، حضرت ابودرداء

باب : استغفار کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کے لیے غائبانہ دعا کرنا

جلد : جلد اول　　　حدیث 1522

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عبدالرحمن بن زیاد، ابوعبدالرحمن بن زیاد، ابوعبدالرحمن بن عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَائِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عبدالرحمن بن زیاد، ابوعبدالرحمن بن زیاد، ابوعبدالرحمن بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو غائبانہ طور پر اپنے کسی مسلمان بھائی کے لیے کی جائے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عبدالرحمن بن زیاد، ابوعبدالرحمن بن زیاد، ابوعبدالرحمن بن عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : استغفار کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کے لیے غائبانہ دعا کرنا

جلد : جلد اول   **حدیث** 1523

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی، ابوجعفر، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوجعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں ضرور قبول کی جاتی ہیں اور انکی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے باپ کی دعا اولاد کے حق میں، مسافر کی دعا، مظلوم کی دعا (خواہ فاسق وکافر ہی کیوں نہ ہو(

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوجعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب کسی قوم سے خوف ہو تو کیا کرے

باب : استغفار کا بیان

جب کسی قوم سے خوف ہو تو کیا کرے

جلد : جلد اول   **حدیث** 1524

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن هشام، قتاده، ابوبرده بن عبدالله حضرت عبدالله بن قیس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوبردہ بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو یہ دعا پڑھتیا للّٰھمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِي نُحُورِ ھِمْ وَنَعُوذُ بِکَ مِنْ شُرُورِ ھِمْ یعنی اے اللہ ہم تجھ کو ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

راوی : *محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابوبردہ بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ*

استخارہ کا بیان

باب : استغفار کا بیان

استخارہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1525

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالرحمن بن مقاتل قعنبی، مھمد بن عیسی، عبدالرحمن بن ابی موال، محمد بن منکدر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُقَاتِلٍ خَالُ الْقَعْنَبِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ لَنَا إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ الَّذِي يُرِيدُ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَمَعَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي مِثْلَ الْأَوَّلِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنُ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالرحمن بن مقاتل قعنبی، مھمد بن عیسی، عبدالرحمن بن ابی موال، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن

عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں استخارہ اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب تمہیں کوئی اہم کام درپیش ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر یہ دعا کرو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ الَّذِي يُرِيدُ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَمَعَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُهُ شَرًّا لِي مِثْلَ الْأَوَّلِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ۔ اور ابن مسلمہ نے کہا کہ ابن عیسیٰ نے عن محمد ابن المکندر عن جابر روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبد الرحمن بن مقاتل قعنبی، مھمد بن عیسی، عبد الرحمن بن ابی موال، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے بزدلی سے، کنجوسی سے بڑی عمر سے، دل کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1527

راوی: مسدد، معتمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

مسدد، معتمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں عاجزی سے، کاہلی اور بزدلی سے، کنجوسی اور بے حد بڑھاپے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی: مسدد، معتمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد: جلد اول   حدیث 1528

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن سعید، عمرو بن عمرو، انس بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَعِيدٌ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ كَثِيرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَذَكَرَ بَعْضَ مَا ذَكَرَهُ التَّيْمِيُّ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن سعید، عمرو بن عمرو، انس بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رہا کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکثر یہ کہتے ہوئے سنتا تھا اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے، قرض کے بوجھ سے، اور لوگوں کے غلبہ سے۔

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن سعید، عمرو بن عمرو، انس بن مالک حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1529

راوی: قعنبی، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

قعنبی، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو یہ دعا اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزبیر، طاؤس، عبداللہ بن عباس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1530

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، هشام، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنَى وَالْفَقْرِ

ابراہیم بن موسی، عیسی، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ سے دعا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے فتنہ اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری اور ناداری کے شر سے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1531

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، اسحق بن عبداللہ سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

موسی بن اسماعیل، حماد، اسحاق بن عبد اللہ سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے، کمی سے، ذلت سے، اور پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظالم ہوں یا مظلوم بنوں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، اسحق بن عبد اللہ سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد: جلد اول حدیث 1532

راوی: ابن عوف، عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن بن موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمرحضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نَقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سُخْطِكَ

ابن عوف، عبد الغفار بن داؤد، یعقوب بن عبد الرحمن بن موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دعا تھی اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے تیری بخشی ہوئی عافیت کے پلٹ جانے سے، اور تیرے ناگہانی عذاب سے، اور تیرے ہر قسم کے غصہ سے۔

راوی: ابن عوف، عبد الغفار بن داؤد، یعقوب بن عبد الرحمن بن موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1533

راوی: عمرو بن عثمان، ضبارہ بن عبداللہ بن ابی سلیک، دوید بن نافع، ابوصالح سمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السُّلَيْكِ عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

عمرو بن عثمان، ضبارہ بن عبداللہ بن ابی سلیک، دوید بن نافع، ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں عداوت سے، نفاق سے، اور بد اخلاقی سے۔

راوی: عمرو بن عثمان، ضبارہ بن عبداللہ بن ابی سلیک، دوید بن نافع، ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن عجلان، ابوھریرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن عجلان، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ پوشیدہ بری خصلت ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن عجلان، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1535

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عباس بن ابی سعید حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عباس بن ابی سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ میں چار چیزوں سے پناہ چاہتا ہوں ایسا علم جو نفع بخش نہ ہو، ایسا دل جسمیں خشوع نہ ہو، ایسا نفس جو سیر نہ ہو، ایسی دعا جو سنی نہ جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عباس بن ابی سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1536

راوی: محمد بن متوکل، معمتر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَالَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ أُرَى أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ وَذَكَرَ دُعَاءً آخَرَ

محمد بن متوکل، معمتر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ایسی نماز سے جو نفع بخش نہ ہو اور دوسری دعا کو بھی ذکر کیا۔

راوی : محمد بن متوکل، معمتر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، حضرت فروہ بن نوفل اشجعی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، حضرت فروہ بن نوفل اشجعی سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کام کی برائی سے جسکو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جسکو میں نے نہیں کیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ہلال بن یساف، حضرت فروہ بن نوفل اشجعی

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1538

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن عبداللہ بن زبیر، احمد، وکیع، سعد بن اوس، بلال حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ الْمَعْنَى عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ أَبِيهِ فِي حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي

احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، احمد، وکیع، سعد بن اوس، بلال حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی دعا سکھایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی خواہش کی برائی سے۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، احمد، وکیع، سعد بن اوس، بلال حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: عبیداللہ بن عمرو مکی بن ابراھیم، عبداللہ بن سعید، صیجی، افلح، ابوایوب، حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

عبید اللہ بن عمر، مکی بن ابراہیم، عبد اللہ بن سعید، صیجی، افلح، ابوایوب، حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کرتے تھے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ (کوئی مکان یا دیوار) مجھ پر گرے اور پناہ مانگتا ہوں میں اس بات سے کہ کسی بلند مقام سے گر پڑوں اور پناہ مانگتا ہوں ڈوبنے سے، جلنے سے اور بہت زیادہ بڑھاپے سے، اور پناہ چاہتا ہوں موت کے وقت شیطان کے غلبہ پا جانے سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری راہ میں (جہاد سے) منہ موڑ کر بھاگنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے۔

راوی: عبید اللہ بن عمرو مکی بن ابراہیم، عبد اللہ بن سعید، صیجی، افلح، ابوایوب، حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول　　حدیث 1540

راوی: ابراھیم بن موسی، عیسی، عبداللہ بن سعید، مولی بن ابوایوب، حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِأَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ زَادَ فِيهِ وَالْغَمِّ

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبد اللہ بن سعید، مولی بن ابوایوب، حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے یہی روایت ایک دوسری سند کے ساتھ مروی ہے اسمیں یہ لفظ زائد ہے کہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم سے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، عبد اللہ بن سعید، مولی بن ابوایوب، حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1541

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ

موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ، انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں برص کی بیماری سے، پاگل پن سے، کوڑھ کی بیماری سے، اور تمام نقائص سے اور تمام بیماریوں سے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : استغفار کا بیان

اللہ سے پناہ طلب کرنے والی چیزیں

جلد : جلد اول حدیث 1542

راوی: احمد بن عبداللہ، غسان بن عوف، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْغُدَانِيُّ أَخْبَرَنَا غَسَّانُ بْنُ عَوْفٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ يَا أَبَا أُمَامَةَ مَا لِي أَرَاكَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ قَالَ هُمُومٌ لَزِمَتْنِي وَدُيُونٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَفَلَا أُعَلِّمُكَ كَلَامًا إِذَا أَنْتَ قُلْتَهُ أَذْهَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَمَّكَ وَقَضَى عَنْكَ دَيْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُلْ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَمِّي وَقَضَى عَنِّي دَيْنِي

احمد بن عبید اللہ، غسان بن عوف، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری شخص کو دیکھا جسکا نام ابوامامہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے ابوامامہ کیا بات ہے کہ میں تم کو ایسے وقت میں مسجد میں دیکھ رہا ہوں جبکہ نماز کا وقت نہیں ہے؟ ابوامامہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے غم و آلام نے اور قرضوں نے گھیر رکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا

تجھ کو ایسے کلمات نہ سکھادوں جنکو اگر تو کہے تو اللہ تعالی تیری تمام فکریں دور فرمادے گا اور تیرا تمام قرض ادا ہو جائے گا کہا کیوں نہیں بتایئے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح اور شام کے وقت یہ دعا پڑھا کر اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں رنج و غم سے اور میں تجھ سے پناہ مانتا ہوں عاجزی اور سستی سے اور میں پناہ چاہتا ہوں کم ہمتی اور بخل سے اور میں پناہ چاہتا ہوں قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے قہر سے۔ ابوامامہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت پر عمل کیا تو اللہ تعالی نے میری تمام فکریں دور فرمادیں اور میرا تمام قرض ادا کروادیا۔

راوی : احمد بن عبداللہ، غسان بن عوف، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا بیان

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1543

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ قَالَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عِقَالًا وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ عَنَاقًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَمَعْمَرٌ وَالزُّبَيْدِيُّ

عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا وَرَوَى عَنْبَسَةُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ عَنَاقًا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گے اور عرب کے کچھ لوگوں نے اسلام سے روگردانی کی تو (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جنگ کرنے کا ارادہ کیا اس پر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ ان لوگوں سے کیونکر جنگ کرتے ہیں جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک وہ یہ شہادت نہ دیدیں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں جس نے یہ شہادت دیدی اس نے مجھ سے اپنے جان ومال کو بچالیا الا یہ کہ اسلام کا حق اسکا خون چاہتا ہو اور اسکا حساب کتاب اللہ کے ذمہ ہوگا (یہ سن کر) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں ان لوگوں سے ضرور جنگ کروں گا جنہوں نے نماز اور زکوۃ کے درمیان تفریق کر دی، حالانکہ زکوۃ مال کا حق ہے بخدا اگر ان لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی ایک رسی بھی جسے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتے تھے روکی تو میں ان سے جنگ کروں گا اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کے بعد جلد ہی مجھے محسوس ہوا کہ اللہ نے جنگ کے لیے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا ہے اور میں سمجھ گیا کہ وہ (اپنے فیصلہ میں) حق بجانب ہیں ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابوعبیدہ معمر المثنی نے کہا ہے کہ عقال ایک سال کا صدقہ ہے اور عقالان دو سال کا صدقہ۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسکو رباح بن زید نے بطریق معمر، زہری سے اسکی اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے اسمیں عقالاً ہے اور اسکو ابن وہب نے یونس سے روایت کرتے ہوئے عناقاً کہا ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ شعیب بن ابی حمزہ، معمر اور زبیدی نے زہری سے اس حدیث میں کہا ہے کہ اگر بکری کا ایک بچہ بھی نہ دیں گے (تب بھی میں ان سے جنگ کروں گا) اور عنبہ نے بواسطہ یونس زہری سے اس حدیث میں لفظ عناقاً ذکر کیا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1544

راوی: ابن سرح، سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس نے زهری

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ حَقَّهُ أَدَاءُ الزَّكَاةِ وَقَالَ عِقَالًا

ابن سرح، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس نے زہری سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا

اسلام کا حق زکوۃ ہے اور لفظ عقلاً استعمال کیا

راوی : ابن سرح، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس نے زہری

زکوۃ کا نصاب

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا نصاب

جلد : جلد اول **حدیث** 1545

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم (غلہ اور پھل) میں صدقہ نہیں ہے (صدقہ بمعنی زکوۃ ہے (

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا نصاب

جلد : جلد اول **حدیث** 1546

راوی: ایوب بن محمد، محمد بن عبید ادریس بن یزید، عمرو بن مرہ، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجَمَلِيِّ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْبَخْتَرِيِّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ

ایوب بن محمد، محمد بن عبید ادریس بن یزید، عمرو بن مرہ، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوالبختری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

راوی: ایوب بن محمد، محمد بن عبید ادریس بن یزید، عمرو بن مرہ، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا نصاب

جلد : جلد اول حدیث 1547

راوی: محمد بن قدامہ بن اعین، جریر، مغیرہ، ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا مَخْتُومًا بِالْحَجَّاجِيِّ

محمد بن قدامہ بن اعین، جریر، مغیرہ، ابراہیم نے کہا کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے جس پر حجاجی مہر لگی ہوتی تھی۔

راوی: محمد بن قدامہ بن اعین، جریر، مغیرہ، ابراہیم

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ کا نصاب

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، صرہ بن ابی منازل، حبیب، عمران بن حصین، حبیب المالکی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا صُرَدُ بْنُ أَبِي الْمَنَازِلِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبًا الْمَالِكِيَّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونَنَا بِأَحَادِيثَ مَا نَجِدُ لَهَا أَصْلًا فِي الْقُرْآنِ فَغَضِبَ عِمْرَانُ وَقَالَ لِلرَّجُلِ أَوَجَدْتُمْ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَمِنْ كُلِّ كَذَا وَكَذَا شَاةً شَاةٌ وَمِنْ كُلِّ كَذَا وَكَذَا بَعِيرًا كَذَا وَكَذَا أَوَجَدْتُمْ هَذَا فِي الْقُرْآنِ قَالَ لَا قَالَ فَعَنْ مَنْ أَخَذْتُمْ هَذَا أَخَذْتُمُوهُ عَنَّا وَأَخَذْنَاهُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ نَحْوَ هَذَا

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، صرہ بن ابی منازل، حبیب، عمران بن حصین، حبیب المالکی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمران بن حصین سے کہا اے ابونجید (یہ عمران کی کنیت ہے) تم ہم سے ایسی حدیث بیان کرتے ہو جس کی اصل ہم قرآن میں نہیں پاتے

یہ سن کر عمران بن حصین کو غصہ آگیا اور کہا کہ کیا تم قرآن میں یہ پاتے ہو کہ ہر چالیس درہم پر ایک درہم زکوۃ واجب ہے؟ یا اتنی بکریوں میں ایک بکری کا دینا لازم ہے؟ یا اتنے اونٹوں میں ایک اونٹ ہے؟ کیا تو ان سب مسائل کی تفصیل قرآن میں پاتا ہے؟ اس نے کہا نہیں اس پر عمران بن حصین نے کہا تو تو نے یہ مسئلہ کہاں سے اخذ کر لیا کہ جو مسئلہ قرآن میں نہیں اسکی دین میں بھی کوئی حیثیت نہیں ہے تم نے ہم سے سنا اور ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا عمران بن حصین نے کہا اسکے علاوہ بھی چند مثالیں اور بیان کیں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، صرہ بن ابی منازل، حبیب، عمران بن حصین، حبیب المالکی

سامان تجارت پر زکوۃ ہے

باب : کتاب الزکوٰۃ

سامان تجارت پر زکوۃ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابو داؤد، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنْ الَّذِي نُعِدُّ لِلْبَيْعِ

محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابو داؤد، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو ان چیزوں میں زکوۃ نکالنے کا حکم دیتے تھے جو ہم فروخت کے لیے رکھتے تھے۔

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابو داؤد، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

کنز کی تعریف اور زیورات پر زکوۃ کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

کنز کی تعریف اور زیورات پر زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1550

راوی : ابوکامل، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، حسین بن عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے ذریعہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْمَعْنَى أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هَذَا قَالَتْ لَا قَالَ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ هُمَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ

ابوکامل، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، حسین بن عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے ذریعہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اسکی بیٹی بھی اسکے ساتھ تھی اور اسکی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دو بڑے بڑے کنگن تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تو ان کنگنوں کی زکوۃ دیتی ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تجھے یہ بات پسند ہے کہ قیامت کے دن اللہ تجھ کو (زکوۃ نہ دینے کی پاداش میں) آگ کے کنگن پہنائے یہ سن کر اس نے فوراً وہ کنگن اتار ڈالے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے کہا یہ اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہیں۔

راوی : ابوکامل، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، حسین بن عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے ذریعہ ان کے دادا

باب : کتاب الزکوٰۃ

کنز کی تعریف اور زیورات پر زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی : محمد بن عیسی، عتاب، ابن بشیر، ثابت بن عجلان، عطاء، ام سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَتَّابٌ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَنْزٌ هُوَ فَقَالَ مَا بَلَغَ أَنْ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

محمد بن عیسی، عتاب، ابن بشیر، ثابت بن عجلان، عطاء، ام سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سونے کے اوضاح (ایک قسم کا زیور) پہنا کرتی تھی میں نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ بھی کنز کی تعریف میں آتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مال اتنی مقدار کو پہنچ جائے جس پر زکوۃ دینا لازم ہو جاتا ہے اور پھر اسکی زکوۃ دی جائے تو وہ کنز

میں شمار نہیں ہو گا۔

راوی : محمد بن عیسی، عتاب، ابن بشیر، ثابت بن عجلان، عطاء، ام سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

کنز کی تعریف اور زیورات پر زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1552

راوی : محمد بن ادریس، عمرو بن ربیع بن طارق، یحیی بن ایوب، عیبداللہ بن ابوجعفر، محمدبن عمرو بن عطاء، عبداللہ بن شداد بن ھاد حضرت عبداللہ بن شداد بن الھاد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى فِي يَدَيَّ فَتَخَاتٍ مِنْ وَرِقٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ فَقُلْتُ صَنَعْتُهُنَّ أَتَزَيَّنُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَتُؤَدِّينَ زَكَاتَهُنَّ قُلْتُ لَا أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ هُوَ حَسْبُكِ مِنْ النَّارِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ الْخَاتَمِ قِيلَ لِسُفْيَانَ كَيْفَ تُزَكِّيهِ قَالَ تَضُمُّهُ إِلَى غَيْرِهِ

محمد بن ادریس، عمرو بن ربیع بن طارق، یحیی بن ایوب، عیبد اللہ بن ابو جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، عبد اللہ بن شداد بن ہاد حضرت عبد اللہ بن شداد بن الہاد سے روایت ہے کہ ہم زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ہاتھوں میں چاندی کی بڑی بڑی انگھوٹھیاں دیکھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا اے عائشہ یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میں نے اسلیے بنوائی ہیں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر زیب وزینت اختیار کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تم اسکی زکوۃ ادا کرتی ہو؟ میں نے کہا نہیں یا وہ کہا جو اللہ کو منظور ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہیں۔

راوی : محمد بن ادریس، عمرو بن ربیع بن طارق، یحیی بن ایوب، عیبد اللہ بن ابو جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، عبد اللہ بن شداد بن ہاد حضرت عبد اللہ بن شداد بن الہاد

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1553

راوی: موسی بن اسمعیل، حضرت حماد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ كِتَابًا زَعَمَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَهُ لِأَنَسٍ وَعَلَيْهِ خَاتِمُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا وَكَتَبَهُ لَهُ فَإِذَا فِيهِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَأَنْ يَجْعَلَ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ قَالَ أَبُو دَاوُد مِنْ هَاهُنَا لَمْ أَضْبِطْهُ عَنْ مُوسَى كَمَا أُحِبُّ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد إِلَى هَاهُنَا ثُمَّ أَتْقَنْتُهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَشَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ

لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٍ شَاةٌ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ مِنْ الْغَنَمِ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ فَإِنْ لَمْ تَبْلُغْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ أَرْبَعِينَ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

موسی بن اسماعیل، حضرت حماد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے ایک کتاب لی جسکے متعلق انکا بیان تھا کہ اس کتاب کو حضرت انس کے واسطے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لکھا تھا اور اس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر کا نقش تھا اور یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مصدق (صدقہ یعنی زکوۃ وصول کرنے والا) بنا کر بھیجا تو یہ کتاب انکو لکھ کر دی تھی اسمیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مذکور تھا کہ یہ فرض زکوۃ کا بیان ہے جسکو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحکم خدا مسلمانوں پر لازم قرار دیا ہے پس جس مسلمان سے (اس کتاب میں مذکور تفصیل کے ساتھ) زکوۃ طلب کی جائے وہ اسکو ادا کرے اور اگر اس سے زائد طلب کی جائے تو نہ دے جب اونٹ پچیس سے کم ہوں تو اسکی زکوۃ بکریاں ہیں اس طرح پر کہ ہر پانچ اونٹوں پر ایک بکری ہے اور جب اونٹوں کی تعداد پچیس تک پہنچ جائے تو پھر ایک بنت مخاض (ایک سالہ اونٹنی) ہے یہ حساب پینتیس اونٹوں تک چلے گا اگر اسکے پاس بنت مخاض نہ ہو تو اسکے بدلہ میں ابن لبون (دو سالہ اونٹ ہے) اور جب چھتیس اونٹ پورے ہو جائے تو ان میں ایک بنت لبون ہے (دو سالہ اونٹنی) اور یہ حساب پنتالیس اونٹوں تک چلے گا اور جب چھیالیس اونٹ ہو جائیں تو ان میں ایک حقہ (تین سالہ اونٹنی جو گابھن ہونے کے لائق ہو) واجب ہو گی اور یہ حساب ساٹھ اونٹوں تک چلے گا اور جب اونٹوں کی تعداد اکسٹھ تک پہنچ جائے تو پھر ان میں ایک جذعہ (چار سالہ اونٹنی) واجب ہو گی اور یہ حساب پچھتر اونٹوں تک چلے گا جب اونٹوں کی تعداد چھہتر ہو جائے تب انمیں دو بنت لبون واجب ہوں گی نوے اونٹ تک اور جب اکیانوے اونٹ ہو جائیں تو ان میں دو حقے ہوں گے جو گابھن ہونے کے لائق ہوں ایک سو بیس اونٹ تک اور جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہوں تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ دینا ہو گا اگر کسی کے پاس وہ اونٹ نہیں ہے جو مذکور ہو مثلاً کسی کے پاس اکسٹھ اونٹ ہوں جس پر ایک جذعہ واجب ہوتا ہے مگر اسکے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ ہو تو وہی لے لیا جائے گا اور اگر مالک (جذعہ نہ ہونے کی صورت میں) حقہ کے ساتھ دو بکریاں یا (حقہ

کے بدلہ) بیس درہم دینا چاہے تو لے لیا جائے اور جس شخص کے پاس اونٹوں کی اتنی تعداد ہو گئی جس پر حقہ واجب ہے مگر اسکے پاس حقہ موجود نہیں ہے بلکہ جذعہ ہے تو اس سے جذعہ لے لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والا بیس درہم یا دو بکریاں دے کر اسکا نقصان پورا کر دے گا اسی طرح اگر کسی پر حقہ واجب ہو مگر حقہ نہ ہو بلکہ بنت لبون ہو تو وہی لے لیا جائے گا ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہاں سے اس حدیث کو اپنے شیخ موسیٰ سے حسب منشاء ضبط نہی کر سکا یعنی یہ کہ اگر صاحب مال بنت لبون کے ساتھ ساتھ حقہ کے نقصان کی تلافی کے طور پر دو بکریاں یا بیس درہم دے دے (تو وہ بھی لے لے) اور اگر کسی کے پاس اونٹوں کی اتنی تعداد ہو جس پر ایک بنت لبون واجب ہوتی ہے مگر اسکے پاس صرف حقہ ہی ہے تو وہی لے لیا جائے گا ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہاں تک میں اس حدیث کو اچھی طرح ضبط نہ کر سکا اور صدقہ لینے والا صاحب مال کو بیس درہم یا دو بکریاں لوٹائے گا اور جس کے پاس اونٹوں کی تعداد اتنی ہو گئی کہ اس پر بنت لبون واجب ہوتی ہے مگر اس کے پاس صرف بنت مخاض ہے تو بنت مخاض ہی اس سے وصول کر لی جائے گی اور اسکے ساتھ دو بکریاں بھی لے لی جائیں گی یا بیس درہم۔ اور جس پر بنت مخاض واجب ہے اور اسکے پاس صرف ابن لبون ہی ہے تو اس سے وہی لے لیا جائے گا اور مزید کوئی چیز نہیں دی جائے گی۔ اور جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں اس پر کوئی زکوۃ نہیں ہے مگر جو اسکا مالک اپنی خوشی سے دینا چاہے (بکریوں کا نصاب) اور اکثر باہر چرنے والی بکریاں جب چالیس ہوں تو ان میں ایک بکری واجب ہے ایک سو بیس تک اور اس سے زیادہ میں دو بکریاں ہیں دو سو تک اور اس سے زیادہ میں تین بکریاں ہیں تین سو تک اور اس سے زیادہ ہوں تو ایک بکری ہے ہر سینکڑہ میں۔ اور زکوۃ میں بوڑھی اور عیب دار بکری نہیں لی جائے گی اور نہ بکرا لیا جائے گا الا یہ کہ محصل بکرا ہی لینا چاہے اور نہ جمع کیا جائے متفرق مال اور نہ الگ الگ کیا جائے مشترک مال زکوۃ کے خوف سے اور جو نصاب دو آدمیوں میں مشترک ہو تو وہ برابر کا حصہ لگا کر ایک دوسرے پر رجوع کر لیں اگر جانور چالیس سے کم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہے الا یہ کہ مالک چاہے اور چاندی میں چالیسواں حصہ واجب ہے اگر ایک سو نوے درہم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہے الا یہ کہ مالک چاہے تو دیدے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حضرت حماد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ثمامہ بن عبد اللہ بن انس رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1554

راوی: عبداللہ بن محمد، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ كَانَتْ الْإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي الْغَنَمِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ كَانَتْ الْغَنَمُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمِائَةَ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ قَالَ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قُسِّمَتْ الشَّاءُ أَثْلَاثًا ثُلُثًا شِرَارًا وَثُلُثًا خِيَارًا وَثُلُثًا وَسَطًا فَأَخَذَ الْمُصَدِّقُ مِنْ الْوَسَطِ وَلَمْ يَذْكُرْ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ

عبداللہ بن محمد، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب الصدقہ لکھوائی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو اپنے عاملین تک بھی بھیجنے نہ پائے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کتاب کو اپنی تلوار سے لگا رکھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی وفات تک اس پر عمل کیا اسکے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات تک اس پر عمل کیا اس کتاب میں لکھا ہوا تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس میں دو بکریاں ہیں پندرہ میں تین بکریاں بیس میں چار بکریاں ہیں اور پچیس سے لے کر پینتیس تک ایک بنت مخاض ہے پھر پینتیس سے ایک بھی زیادہ ہو تو ایک بنت لبون ہے پنتالیس تک پھر پنتالیس سے ایک بھی زیادہ ہو تو ایک حقہ ہے ساٹھ تک پھر ساٹھ سے ایک بھی زیادہ ہو تو ایک جذعہ ہے پچھتر تک پھر پچھتر سے ایک بھی زیادہ ہو تو تو دو حقے ہوں گے ایک سو بیس تک پھر جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں ایک حقہ ہو گا ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور بکریوں میں ہر چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک اگر ایک سو بیس سے ایک بکری بھی زیادہ ہو گی تو دو بکریاں ہوں گی دو سو تک پھر جب دو سو سے اوپر ایک بکری بھی زائد ہو جائے گی تو اسمیں تین بکریاں ہیں تین سو تک پھر جب تین سو سے زیادہ ہوں تو ہر سینکڑہ پر ایک بکری دینا واجب ہو گی اور جو عدد سینکڑہ سے کم ہو گا اسمیں کوئی زکوۃ نہیں ہو گی (نیز اس کتاب میں یہ بھی تھا کہ) الگ الگ نہ کیا جائے مشترک مال کو اور نہ اکٹھا کیا جائے الگ الگ مال کو زکوۃ کے خوف سے

(یعنی زکوۃ سے بچنے کے لیے مشترک مال کو الگ الگ اور جدا جدا مال کو مشترک نہ دکھایا جائے بلکہ جو واقعہ ہے اسکے مطابق زکوۃ ادا کی جائے گی) اور جو مال دو آدمیوں میں مشترک ہو وہ ایک دوسرے سے لے کر اپنا حصہ برابر کرلیں اور خیال رہے زکوۃ میں بوڑھا اور عیب دار جانور نہ لیا جائے۔ زہری نے کہا کہ جب زکوۃ وصول کرنے والا آئے تو بکریوں کے تین حصے کرلیں ایک حصہ میں صرف گھٹیا بکریاں ہوں اور دوسرے حصہ میں عمدہ قسم کی اور تیسرے حصہ میں درمیانہ درجہ کی پس زکوۃ وصول کرنے والا درمیانہ درجہ کی بکریوں میں سے لے لے گا اور زہری نے کتاب الصدقہ میں گائے بیل کے نصاب کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1555

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن یزید سفیان بن حسین، حضرت سفیان بن حصین

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ وَلَمْ يَذْكُرْ كَلَامَ الزُّهْرِيِّ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن یزید سفیان بن حسین، حضرت سفیان بن حصین سے سابقہ سند و مفہوم کے ساتھ روایت مذکور ہے مگر اس میں یہ جملہ کا اضافہ ہے کہ اگر بنت مخاص نہ ہو تو بنت لبون لے لے لیکن اس روایت میں زہری والا کلام مذکور نہیں ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن یزید سفیان بن حسین، حضرت سفیان بن حصین

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1556

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَهُ فِي الصَّدَقَةِ وَهِيَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَقْرَأَنِيهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلَى وَجْهِهَا وَهِيَ الَّتِي انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ

اللهِ بْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ وَحِقَّةٌ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ خَمْسِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَخَمْسِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ سِتِّينَ وَمِائَةً فَفِيهَا أَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسِتِّينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ سَبْعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّةٌ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسَبْعِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَابْنَتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَمَانِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ تِسْعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ وَمِائَةً فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا أَرْبَعُ حِقَاقٍ أَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ أَيُّ السِّنَّيْنِ وُجِدَتْ أُخِذَتْ وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ وَفِيهِ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ مِنْ الْغَنَمِ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ

محمد بن علاء، ابن مبارک، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ اس کتاب کی نقل ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کے بارے میں لکھوائی تھی اور وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اولاد کے پاس موجود تھی ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے اس کتاب کو سالم بن عبداللہ نے پڑھایا اور اس طرح میں نے اس کو یاد کر لیا اور اس نسخہ کو عمر بن عبدالعزیز نے عبداللہ بن عمر اور سالم بن عبداللہ عمر کے پاس نقل کروایا تھا پس راوی نے سابقہ حدیث کی مانند حدیث ذکر کی اور کہا کہ جب اونٹ ایک سو اکیس ہو جائیں جب ایک سو تیس ہوں تو دو بنت لبون اور ایک حقہ ہو گا ایک سو انتالیس تک جب ایک سو چالیس ہو جائیں تو دو حقے اور ایک بنت لبون دینی ہو گی ایک سو انچاس تک جب ایک سو پچاس ہوں تو تین حقے دینا ہوں گے ایک سو انسٹھ تک اور جب ایک سو ساٹھ ہو جائیں تو چار بنت لبون دینی ہوں گی ایک سو انہتر تک جب ایک سو ستر ہوں تو تین بنت لبون اور ایک حقہ ہو گا ایک سو اناسی تک جب ایک سو اسی ہوں تو دو حقے اور دو بنت لبون دینی ہو گی ایک سو ناوے تک اور جب پورے دو سو ہو جائیں تو چار حقے یا پانچ بنت لبون جو بھی موجود ہوں ان میں سے لے لے اور ان بکریوں کا نصاب جو جنگل میں چرائی جاتی ہیں اس طرح ذکر کیا جس طرح سابقہ حدیث یعنی سفیان بن حسین کی حدیث میں مذکور ہے مگر اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ زکوۃ میں بوڑھی اور عیب دار بکری نہ لی جائے اور نہ ہی بکرا لیا جائے مگر یہ کہ زکوۃ دینے والا اپنی خوشی سے دینا چاہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابن مبارک، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1557

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَالَ مَالِكٌ وَقَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ هُوَ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ رَجُلٍ أَرْبَعُونَ شَاةً فَإِذَا أَظَلَّهُمْ الْمُصَدِّقُ جَمَعُوهَا لِئَلَّا يَكُونَ فِيهَا إِلَّا شَاةٌ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ أَنَّ الْخَلِيطَيْنِ إِذَا كَانَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةُ شَاةٍ وَشَاةٌ فَيَكُونُ عَلَيْهِمَا فِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ فَإِذَا أَظَلَّهُمَا الْمُصَدِّقُ فَرَّقَا غَنَمَهُمَا فَلَمْ يَكُنْ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَّا شَاةٌ فَهَذَا الَّذِي سَمِعْتُ فِي ذَلِكَ

عبداللہ بن مسلمہ، حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس قول (وجوب زکوۃ سے بچنے کے لیے) متفرق مال کو اکٹھا نہ کیا جائے اور نہ اکٹھے مال کو متفرق کیا جائے کا مطلب یہ ہے کہ دو افراد ہوں جن میں سے ہر ایک کی چالیس چالیس بکریاں ہوں پس جب زکوۃ اصول کرنے والا ان کے پاس آئے تو وہ (متفرق مال) اکھٹا کرلیں تاکہ ان سب پر صرف ایک ہی بکری واجب ہو اور اکٹھے مال کو متفرق نہ کیا جائے کا مطلب یہ ہے کہ دو شریک ہوں جنمیں سے ہر ایک کی ایک سو ایک بکریاں ہیں اور ان دونوں پر مشترکہ طور پر تین بکریاں واجب ہوتی ہیں لیکن جب زکوۃ وصول کرنے والا آئے تو وہ اپنی اپنی بکریاں الگ الگ کرلیں اور اس طرح ان میں سے ہر ایک پر ایک ایک بکری لازم آئے گی، حضرت مالک رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ یہ ہے وہ تفسیر جو میں نے مندرجہ بالا قول کی سنی ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حضرت مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1558

راوی: عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحق، عاصم، حارث، اعور، علی حضرت زہیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنْ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَاتُوا رُبْعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَتِمَّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلَى حِسَابِ

ذَلِكَ وَفِي الْغَنَمِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا تِسْعٌ وَثَلَاثُونَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ فِيهَا شَيْءٌ وَسَاقَ صَدَقَةَ الْغَنَمِ مِثْلَ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَفِي الْبَقَرِ فِي كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعٌ وَفِي الْأَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ وَلَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ وَفِي الْإِبِلِ فَذَكَرَ صَدَقَتَهَا كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ قَالَ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسَةٌ مِنْ الْغَنَمِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ إِلَى سِتِّينَ ثُمَّ سَاقَ مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً يَعْنِي وَاحِدَةً وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ كَانَتْ الْإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَفِي النَّبَاتِ مَا سَقَتْهُ الْأَنْهَارُ أَوْ سَقَتْ السَّمَاءُ الْعُشْرُ وَمَا سَقَى الْغَرْبُ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ وَفِي حَدِيثِ عَاصِمٍ وَالْحَارِثِ الصَّدَقَةُ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ قَالَ مَرَّةً وَفِي حَدِيثِ عَاصِمٍ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الْإِبِلِ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَلَا ابْنُ لَبُونٍ فَعَشَرَةُ دَرَاهِمَ أَوْ شَاتَانِ

عبد اللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحاق، عاصم، حارث، اعور، علی حضرت زہیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میر اخیال ہے کہ ابو اسحاق نے اپنی حدیث میں عن علی کے بعد عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کیا ہے (یعنی) آپ نے فرمایاز کوۃ میں چالیسواں حصہ نکالو یعنی ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم لیکن جب تک تمہارے پاس دو سو درہم نہ ہو جائیں اسوقت تک تم پر زکوۃ واجب نہیں ہے پس جب دو سو درہم پورے ہو جائیں تو ان میں سے پانچ درہم زکوۃ نکال دو اور جو درہم دو سو سے زائد ہوں ان پر اسی حساب سے (اڑھائی فیصد کے حساب سے) زکوۃ نکالو اور بکریوں میں ہر چالیس بکریوں پر ایک بکری کی زکوۃ ہے لیکن اگر (ایک بھی کم ہو یعنی) انتالیس ہوں تو پھر کوئی زکوۃ نہیں ہے پھر ابو اسحاق نے بکریوں کی زکوۃ کو اسی طرح بیان کیا جس طرح زہری نے بیان کیا اور گائے بیلوں میں ہر تیس گائے بیلوں پر ایک سال کی ایک گائے زکوۃ میں دینی ہو گی اور ہر چالیس گائے بیلوں پر دو سال کی ایک گائے دینی ہو گی اور وہ گائے بیل جو (پانی کی سنچائی یا مال کی دھلائی وغیرہ کا) کام کرتے ہوں ان پر کوئی زکوۃ نہیں ہے اور اونٹوں کی زکوۃ کو ابو اسحاق نے اسی طرح بیان کیا جس طرح زہری نے بیان کیا ہے یعنی پچیس اونٹوں پر پانچ بکریاں دینی لازم ہو نگی اور اگر پچیس سے ایک بھی زائد ہو گا تو پھر ایک بنت مخاض (ایک سالہ اونٹنی) ہو گی اور اگر بنت مخاض نہ ہو تو پھر ایک ابن لبون (دو سالہ اونٹ) ہے پینتیس تک۔ جب پینتیس سے ایک بھی زائد ہو تو ان میں ایک بنت لبون ہے پنتالیس تک۔ جب پنتالیس سے بھی زیادہ ہوں تو ان میں ایک حقہ ہے جو جفتی کے لائق ہو ساٹھ تک پھر ابو اسحاق نے بیان اسی طرح کیا جس طرح زہری کی حدیث میں ہے یہاں تک کہ اگر نوے سے ایک بھی زیادہ ہو یعنی اکیانوے ہو جائیں تو ان میں جفتی کے لائق دو حقے ہیں ایک سو بیس تک۔ جب اس سے زیادہ

ہوں تو ہر پچاس پر ایک حقہ دینا ہو گا (اور آپ نے فرمایا) زکوۃ واجب ہونے کے ڈر سے نہ تو مجتمع مال کو الگ الگ کیا جائے اور نہ الگ الگ مال کو مجتمع کیا جائے اور زکوۃ میں نہ بوڑھا جانور لیا جائے اور نہ عیب اور نقص والا اور نہ نر جانور مگر یہ کہ زکوۃ وصول کرنے والا اپنی خوشی اور مرضی سے لینا چاہے اور زمین کی پیداوار میں جن میں آب پاشی بارش سے ہوتی ہو یا نہروں سے کی جاتی ہو زکوۃ میں دسواں حصہ لازم ہو گا اور جن زمینوں میں رہٹ وغیرہ سے پانی کھینچ کر آب پاشی کی جائے اسکی پیداوار میں بیسواں حصہ زکوۃ میں وصول کیا جائے گا، عاصم اور حارث کی حدیث میں ہے کہ ہر سال، زہیر نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ابو اسحاق نے کہا ایک مرتبہ (یعنی ہر سال ایک مرتبہ زکوۃ لی جائے گی) اور عاصم کی روایت کردہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر اونٹوں میں بنت مخاض نہ ہو اور نہ ہی ابن لبون ہو تو پھر زکوۃ میں دس درہم یا دو بکریاں واجب ہو نگی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، ابو اسحق، عاصم، حارث، اعور، علی حضرت زہیر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1559

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، جریر بن حازم، ابو اسحق، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسَمَّى آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ أَوَّلِ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَإِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ يَعْنِي فِي الذَّهَبِ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا فَإِذَا كَانَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَعَلِيٌّ يَقُولُ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ أَوْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ إِلَّا أَنَّ جَرِيرًا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَزِيدُ فِي الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، جریر بن حازم، ابو اسحاق، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تیرے پاس دو سو درہم ہوں اور ان پر ایک سال گذر جائے تو ان میں پانچ درہم زکوۃ واجب ہو گی اور فرمایا سونے میں تجھ پر کوئی زکوۃ نہیں ہے جب تک کہ تیرے پاس بیس دینار نہ ہو جائیں جب بیس دینار ہو جائیں اور ان پر ایک سال گذر جائے تو ان میں آدھا دینار دینا ہو گا پھر جتنے زیادہ ہوں ان پر اس حساب سے (چالیسواں حصہ) دینا ہو گا ابو اسحاق نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ پھر اسی حساب سے دینا ہو گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور کسی مال میں زکوۃ نہیں ہے جب

تک کہ اس پر ایک سال نہ گذر جائے ابن وہب کہتے ہیں کہ جریر نے حدیث میں عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اضافہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی مال میں زکوۃ نہیں ہے جب تک کہ اس پر ایک سال نہ گذر جائے

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، جریر بن حازم، ابواسحق، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: عمرو بن عون، ابوعوانہ، ابواسحق عاصم بن ضمرہ، علی حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ كَمَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ وَرَوَاهُ شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى حَدِيثَ النُّفَيْلِيِّ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ وَغَيْرُهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ لَمْ يَرْفَعُوهُ أَوْقَفُوهُ عَلَى عَلِيٍّ

عمرو بن عون، ابوعوانہ، ابواسحاق عاصم بن ضمرہ، علی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے گھوڑوں اور لونڈی وغلام کی زکوۃ معاف کر دی پس چاندی کی زکوۃ دو ہر چالیس درہم پر ایک درہم لیکن خیال رہے ایک سو نوے درہم میں زکوۃ نہیں ہے جب دو سو درہم پورے ہوں گے تب زکوۃ واجب ہو گی اور زکوۃ میں پانچ درہم دینے ہوں گے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوعوانہ کی طرح اعمش نے بھی ابواسحاق سے یہ روایت نقل کی ہے اور اسی طرح شیبان ابومعاویہ اور ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ ابواسحاق بسند حارث بروایت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور شعبہ اور سفیان وغیرہ نے بواسطہ ابواسحاق بسند عاصم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نفیلی کی حدیث (جو آگے آرہی ہے) نقل کی ہے ان حضرات نے حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا نقل نہیں کیا بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر موقوف کیا ہے۔

راوی : عمرو بن عون، ابوعوانہ، ابواسحق عاصم بن ضمرہ، علی حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد بھربن حکیم، محمد بن علاء، ابواسامه، حضرت بھزبن حکیم بسند والد اھنے دادا (معاویه ابن جدہ(

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةِ إِبِلٍ فِي أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَلَا يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ مُؤْتَجِرًا بِهَا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ مَالِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ

موسی بن اسماعیل، حماد بہر بن حکیم، محمد بن علاء، ابو اسامہ، حضرت بہز بن حکیم بسند والد اپنے دادا (معاویہ ابن جدہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جنگل سے چرنے والے چالیس اونٹ ہوں تو ایک بنت لبون دینی ہو گی اور (زکوۃ سے بچنے کی غرض سے) اونٹ اپنے مقام سے جدا نہ کئے جائیں جو شخص اجر پانے کے لیے زکوۃ ادا کرے گا اسکو اسکا اجر ملے گا اور جو شخص زکوۃ کو روکے گا ہم اس سے زکوۃ وصول کریں گے اور بطور سزا اسکا آدھا مال لے لیں گے اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسمیں کوئی حصہ نہیں ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد بہر بن حکیم، محمد بن علاء، ابو اسامہ، حضرت بہز بن حکیم بسند والد اپنے دادا (معاویہ ابن جدہ(

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1562

راوی : نفیلی، ابومعاویه، اعمش، ابووائل، معاذ حضرت معاذ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ يَعْنِي مُحْتَلِمًا دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مِنْ الْمَعَافِرِ ثِيَابٌ تَكُونُ بِالْيَمَنِ

نفیلی، ابو معاویہ، اعمش، ابو وائل، معاذ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو (زکوۃ کی وصول یابی کے لیے یمن کی طرف بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر تیس گائے بیل میں سے ایک سال کی عمر کا بیل

یا ایک سال کی عمر والی گائے لینے کا حکم فرمایا اور ہر چالیس گائے بیلوں پر دو سال کی گائے لینے کا حکم فرمایا اور (جزیہ کے طور پر غیر مسلم سے) ہر بالغ مرد سے ایک دینار لینے کا یا اسکے بدلہ میں معافر یعنی یمن کے بنے ہوئے کپڑے لینے کا حکم فرمایا۔

راوی : نفیلی، ابو معاویہ، اعمش، ابو وائل، معاذ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1563

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابومعاویہ، اعمش، (ایک دوسری سند کے ساتھ بھی) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالنُّفَيْلِيُّ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابو معاویہ، اعمش، (ایک دوسری سند کے ساتھ بھی) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اسی طرح مذکور ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابو معاویہ، اعمش، (ایک دوسری سند کے ساتھ بھی) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی: ھارون بن زید بن ابی زرقاء، سفیان، اعمش، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ لَمْ يَذْكُرْ ثِيَابًا تَكُونُ بِالْيَمَنِ وَلَا ذَكَرَ يَعْنِي مُحْتَلِمًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ جَرِيرٌ وَيَعْلَى وَمَعْمَرٌ وَشُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ يَعْلَى وَمَعْمَرٌ عَنْ مُعَاذٍ مِثْلَهُ

ہارون بن زید بن ابی زرقاء، سفیان، اعمش، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو (زکوۃ کی وصول یابی کے لیے) یمن کی طرف بھیجا اسکے بعد راوی نے باقی روایت حسب سابق ذکر کی لیکن اسمیں نہ تو (دینار کے بدلہ

میں) یمنی کپڑے لینے کا ذکر ہے اور نہ ہی اسمیں بالغ مرد کا ذکر ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو جریر، یعلی، معمر، شعبہ، ابوعوانہ، اور یحیی بن سعید نے بروایت اعمش، بطریق ابووائل حضرت مسروق سے روایت کیا ہے یعلی اور معمر نے حضرت معاذ کو بھی ذکر کیا ہے۔

راوی : ہارون بن زید بن ابی زرقاء، سفیان، اعمش، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ھلال بن خباب، میسرہ، ابوصالح، سوید بن غفلہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ سِرْتُ أَوْ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَارَ مَعَ مُصَدِّقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَأْخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ وَلَا تَجْمَعَ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَلَا تُفَرِّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَكَانَ إِنَّمَا يَأْتِي الْمِيَاهَ حِينَ تَرِدُ الْغَنَمُ فَيَقُولُ أَدُّوا صَدَقَاتِ أَمْوَالِكُمْ قَالَ فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى نَاقَةٍ كَوْمَاءَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا صَالِحٍ مَا الْكَوْمَاءُ قَالَ عَظِيمَةُ السَّنَامِ قَالَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْخُذَ خَيْرَ إِبِلِي قَالَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا قَالَ فَخَطَمَ لَهُ أُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا ثُمَّ خَطَمَ لَهُ أُخْرَى دُونَهَا فَقَبِلَهَا وَقَالَ إِنِّي آخِذُهَا وَأَخَافُ أَنْ يَجِدَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي عَمَدْتَ إِلَى رَجُلٍ فَتَخَيَّرْتَ عَلَيْهِ إِبِلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَا يُفَرَّقُ

مسدد، ابوعوانہ، ہلال بن خباب، میسرہ، ابوصالح، سوید بن غفلہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں خود گیا (یا یہ کہا کہ) جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصدق کے ساتھ گیا اس نے مجھ سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتاب میں لکھا ہوا تھا کہ زکوۃ میں دودھ والی بکری (یا دودھ پیتا بچہ) مت لینا اور نہ اکٹھا کرنا جدا جدا مال کو اور نہ جدا کرنا اکٹھے مال کو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مصدق اسوقت آتا تھا جب بکریاں پانی پر جاتی تھیں پس وہ کہتا تھا کہ اپنے مال کی زکوۃ ادا کرو راوی کہتا ہے کہ ایک شخص نے اپنی کوماء اونٹنی دینی چاہی ہلال راوی کہتا ہے کہ میں نے ابوصالح سے پوچھا کہ کوماء کیا ہے؟ انہوں نے کہا بڑی کوہان والی اونٹنی، مصدق نے اسکے لینے سے انکار کیا اس نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ تو میرا بہتر سے بہتر اونٹ لے مصدق نے اسکے باوجود انکار کیا پھر اس شخص نے اس سے کچھ کم درجہ کا اونٹ کھینچا مصدق نے اس کے لینے سے بھی انکار کیا پھر اس

نے اس سے کم درجہ کا اونٹ کھینچا مصدق نے اسکو لے کر کہا کہ میں اسکو لے تو رہا ہوں مگر ڈرتا ہوں کہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر غصہ نہ ہوں اور فرمائیں کہ تو نے چن کر ایک شخص کا بہتر اونٹ لے لیا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ہشیم نے ہلال بن خباب سے اسی طرح روایت کیا ہے مگر اس نے لایفرق نہیں کہا ہے۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، ہلال بن خباب، میسرہ، ابوصالح، سوید بن غفلہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1566

راوی : محمد بن صباح، بزاز، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، ابولیلی، سوید بن غفلہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَاضِعَ لَبَنٍ

محمد بن صباح، بزاز، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، ابولیلی، سوید بن غفلہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مصدق آیا میں نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسکی کتاب میں پڑھا نہ اکٹھا کیا جائے جدا جدا مال اور نہ جدا جدا کیا جائے اکٹھا مال زکوۃ کے خوف سے اس روایت میں دودھ والے جانور کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن صباح، بزاز، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، ابولیلی، سوید بن غفلہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1567

راوی : حسن بن علی، وکیع، زکریا بن اسحق، عمرو بن ابی سفیان، مسلم بن ثفنہ حسن حضرت مسلم بن ثفنہ یشعری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ الْحَسَنُ رَوْحٌ يَقُولُ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ نَافِعُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ قَالَ فَبَعَثَنِي أَبِي فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَأَتَيْتُ شَيْخًا كَبِيرًا يُقَالُ لَهُ سِعْرُ بْنُ دَيْسَمٍ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ يَعْنِي

لِأُصَدِّقَكَ قَالَ ابْنُ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتَّى إِنَّا نَتَبَيَّنَ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنُ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَمٍ لِي فَجَائَنِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالَا لِي إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ فَقُلْتُ مَا عَلَيَّ فِيهَا فَقَالَا شَاةٌ فَأَعْمَدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا هَذِهِ شَاةُ الشَّافِعِ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قُلْتُ فَأَيَّ شَيْءٍ تَأْخُذَانِ قَالَا عَنَاقًا جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً قَالَ فَأَعْمَدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَاوِلْنَاهَا فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّائَ قَالَ أَيْضًا مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ كَمَا قَالَ رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ إِسْحَقَ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ فِيهِ وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا الْوَلَدُ

حسن بن علی، وکیع، زکریا بن اسحاق، عمرو بن ابی سفیان، مسلم بن ثفنہ حسن حضرت مسلم بن ثفنہ یشعری سے روایت ہے (حسن نے کہا ہے کہ روح نے مسلم بن شعبہ ذکر کیا ہے) وہ کہتے ہیں کہ ابن علومہ نے میرے والد کو اپنی قوم کے کاموں پر منتظم بنایا اور انکو زکوۃ وصول کرنے کا حکم دیا پس میرے والد نے مجھے ایک جماعت کے پاس بھیجا میں ایک بوڑھے شخص کے پاس پہنچا جسکا نام سعر تھا میں نے کہا کہ میرے والد نے مجھے آپ سے زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا ہے وہ شخص بولا برادر زادے تم کس قسم کے جانور لوگے؟ میں نے کہا کہ ہم چن کر اور تھنوں کو دیکھ کر عمدہ قسم کا جانور لیں گے۔ وہ بولا میں تم کو ایک حدیث سناتا ہوں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بکریاں لیے ہوئے ہیں کسی گھاٹی میں رہتا تھا ایک سو آدمی اونٹ پر سوار ہو کر آئے اور بولے ہم آپ سے زکوۃ لینے کے لیے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے آئے ہیں میں نے کہا مجھے کیا دینا چاہیے؟ انہوں نے کہا ایک بکری میں نے ایک بکری کا قصد کیا جسکو میں پہچانتا تھا کہ وہ چربی اور دودھ سے بھری ہوئی ہے میں اسکو نکال لایا انہوں نے کہا یہ بکری گابھن ہے ایسی بکری لینے سے ہمیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے میں نے ان سے پوچھا پھر کیا لوگے انہوں نے کہا کہ ایک سال کی بکری جو دوسرے سال میں لگ چکی ہو یا دو سال کی بکری جو تیسرے سال میں لگ چکی ہو لہذا میں نے ایک ایسی بکری کا ارادہ کیا جو موٹی تھی اور بیاہی نہ تھی مگر بیاہنے والی تھی نکال کر دے دی جس کو انہوں نے لے لیا اور اونٹ پر سوار کر لیا اور چلے گئے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ابوعاصم نے بھی زکریا سے روایت کرتے ہوئے مسلم بن شعبہ کہا ہے جسا کہ روح نے کہا۔ محمد بن یونس، روح، زکریا بن اسحاق، مسلم بن شعبہ، شافع، ابن اسحاق نے سابقہ سند کے ساتھ اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا ہے مسلم بن شعبہ اسمیں یہ ہے کہ شافع وہ ہے جسکے پیٹ میں بچہ ہو۔

راوی : حسن بن علی، وکیع، زکریا بن اسحق، عمرو بن ابی سفیان، مسلم بن ثفنہ حسن حضرت مسلم بن ثفنہ یشعری

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1568

راوی: ابوداؤد، عبداللہ بن سالم، عمرو بن حارث حمصی

قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَرَأْتُ فِي كِتَابِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ بِحِمْصَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْحِمْصِيِّ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ مِنْ غَاضِرَةِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ عَبَدَ اللهَ وَحْدَهُ وَأَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ كُلَّ عَامٍ وَلَا يُعْطِي الْهَرِمَةَ وَلَا الدَّرِنَةَ وَلَا الْمَرِيضَةَ وَلَا الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ وَلَكِنْ مِنْ وَسَطِ أَمْوَالِكُمْ فَإِنَّ اللهَ لَمْ يَسْأَلْكُمْ خَيْرَهُ وَلَمْ يَأْمُرْكُمْ بِشَرِّهِ

ابوداؤد کہتے ہیں کہ عمرو بن حارث حمصی کہ آل کے پاس حمص میں میں نے عبداللہ بن سالم کی کتاب میں پڑھا جو زبیدی سے مروی ہے عبداللہ بن سالم کہتے ہیں کہ مجھے یحیی بن جابر نے بواسطہ جبیر بن نضیر حضرت عبداللہ بن معاویہ غاضری خبر کر دی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں جو شخص انکو کرے گا وہ ایمان کا مزہ پائے گا ایک اللہ کی عبادت کرے اور دوسرے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا اقرار کرے اور تیسرے ہر سال اپنے مال کی زکوۃ خوشی خوشی ادا کرے اور بوڑھا خارشی، بیمار، اور گھٹیا جانور نہ دے بلکہ درمیانہ درجہ کا دے کیونکہ اللہ تعالی تم سے نہ محض عمدہ مال چاہتا ہے اور نہ ہی گھٹیا مال کو پسند کرتا ہے۔

راوی : ابوداؤد، عبداللہ بن سالم، عمرو بن حارث حمصی

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1569

راوی: محمد بن منصور، یعقوب بن ابراهیم، ابن اسحق، عبدالله بن ابی بکر، یحیی بن عبدالله بن عبدالرحمن بن سعد، زرارہ عمارہ بن عمرو بن حزم ابوبن کعب حضرت ابی کعب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنِي

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَدِّقًا فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمَّا جَمَعَ لِي مَالَهُ لَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهِ إِلَّا ابْنَةَ مَخَاضٍ فَقُلْتُ لَهُ أَدِّ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا صَدَقَتُكَ فَقَالَ ذَاكَ مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرَ وَلَكِنْ هَذِهِ نَاقَةٌ فَتِيَّةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ فَخُذْهَا فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ أُومَرْ بِهِ وَهَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ قَرِيبٌ فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَافْعَلْ فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلْتُهُ وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَدْتُهُ قَالَ فَإِنِّي فَاعِلٌ فَخَرَجَ مَعِي وَخَرَجَ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضَ عَلَيَّ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَتَانِي رَسُولُكَ لِيَأْخُذَ مِنِّي صَدَقَةَ مَالِي وَايْمُ اللهِ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رَسُولُهُ قَطُّ قَبْلَهُ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي فَزَعَمَ أَنَّ مَا عَلَيَّ فِيهِ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَذَلِكَ مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرَ وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً فَتِيَّةً عَظِيمَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبَى عَلَيَّ وَهَا هِيَ ذِهْ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُولَ اللهِ خُذْهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الَّذِي عَلَيْكَ فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ آجَرَكَ اللهُ فِيهِ وَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ قَالَ فَهَا هِيَ ذِهْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْضِهَا وَدَعَا لَهُ فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ

محمد بن منصور، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد، زرارہ عمارہ بن عمرو بن حزم ابوبن کعب حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصدق بنا کر بھیجا میں ایک شخص کے پاس پہنچا جب اسنے اپنا مال اکھٹا کیا تو اس پر ایک بنت مخاض واجب ہوئی میں نے کہالا ایک بنت مخاض دے تجھ پر زکوۃ میں یہی واجب ہوا ہے وہ بولا بنت مخاض کس کام کی نہ وہ دودھ دیتی ہے اور نہ اس پر سواری کی جاسکتی ہے اس کے بجائے یہ خوب فربہ اور جوان اونٹنی لے لو میں نے کہا وہ چیز میں نہیں لوں گا جس کے لینے کا مجھے حکم نہیں ہوا البتہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے قریب ہی میں موجود ہیں ان سے جا کر عرض کر اگر وہ قبول فرمالیں تو میں لے لوں گا ورنہ واپس کر دوں گا اس نے کہا اچھا میں چلتا ہوں اور وہ اسی اونٹنی کو میرے ساتھ ساتھ لے کر چلا جب ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ شخص بولا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد زکوۃ کی وصولیابی کے لیے میرے پاس آیا بخدا اس سے قبل میرے مال کو نہ تو اللہ کے رسول نے ملاحظہ فرمایا اور نہ ہی انکے قاصد نے دیکھا تو میں نے اپنے مال کو اکھٹا کیا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد بولا تجھ پر ایک بنت مخاض لازم ہے اور حال یہ کہ بنت مخاض نہ دودھ دیتی ہے اور نہ سواری کے لائق ہے اسلیئے میں نے اسکو ایک جوان اور فربہ اونٹنی دینی چاہی لیکن اس نے لینے سے انکار کر دیا اور وہ اونٹنی یہ ہے اب میں اسکو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو قبول فرمالیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نے فرمایا تیرے اوپر واجب تو یہی بنت مخاض ہوئی ہے لیکن اگر تو اپنی خوشی سے اسکو دے رہا ہے تو اللہ تعالی تجھ کو اسکا اجر عطا فرمائے گا اور

ہم قبول کرلیں گے وہ شخص بولا تو پھر یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ لے لیجئے یہ وہی اونٹنی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی وہ اونٹنی لے لینے کا حکم فرمایا اور اسکے مال میں خیر وبرکت کی دعا کی۔

راوی : محمد بن منصور، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد، زرارہ عمارہ بن عمرو بن حزم ابوبن کعب حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

چرنے والے جانوروں کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1570

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، زکریا بن اسحق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

احمد بن حنبل، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو امیر بنا کر یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا تم اہل کتاب کے ایک گروہ کے پاس پہنچو گے پس تم انکو اس بات کی دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ کہ میں اسکا رسول ہوں اگر وہ یہ دعوت قبول کرلیں تو انکو بتانا کہ اللہ نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر یہ بات بھی مان لیں تو پھر انکو بتانا کہ اللہ نے انکے مالوں میں ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لے کر ان کے ناداروں میں تقسیم کردی جائے گی اگر وہ یہ بات مان لیں تو پھر ان سے بہتر اموال لینے سے پرہیز کرنا اور مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کیونکہ مظلوم کی بددعا اور اللہ کے درمیان میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکتی۔

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، زکریا بن اسحق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

جلد : جلد اول حدیث 1571

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُعْتَدِي الْمُتَعَدِّي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ زکوۃ دینے سے منع کرنے والا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مصدق کو راضی کرنے کا بیان

باب : کتاب الزکوۃ

مصدق کو راضی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1572

راوی: مهدی بن حفص، محمد بن عبید، حماد، ایوب، ولیم نامی

حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِهِ وَمَا كَانَ اسْمُهُ بَشِيرًا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ بَشِيرًا قَالَ قُلْنَا إِنَّ أَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا أَفَنَكْتُمُ مِنْ أَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا فَقَالَ لَا

مہدی بن حفص، محمد بن عبید، حماد، ایوب، ولیم نامی ایک شخص نے (بشیر بن خصاصیہ سے) پوچھا کہ زکوۃ وصول کرنے والے ہم سے زائد مال وصول کیا کرتے ہیں تو کیا ہم اس قدر مال چھپا لیا کریں؟ انہوں نے کہا نہیں۔

راوی : مہدی بن حفص، محمد بن عبید، حماد، ایوب، ولیم نامی

باب : کتاب الزکوۃ

مصدق کو راضی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1573

راوی: حسن بن علی، یحیی، بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ایوب حضرت ایوب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَفَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ

حسن بن علی، یحیی، بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ایوب حضرت ایوب سے سابقہ بسند اور معنی کے ساتھ روایت ہے اسمیں یہ اضافہ ہے کہ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ صدقہ وصول کرنے والے ہم سے زیادتی کیا کرتے ہیں ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبدالرزاق نے معمر کے واسطہ سے مرفوعاً روایت نقل کی ہے۔

راوی : حسن بن علی، یحیی، بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ایوب حضرت ایوب

باب : کتاب الزکوۃ

مصدق کو راضی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1574

راوی: عباس بن عبدالعظیم، محمد بن مثنی، بشر بن عمر، ابی غصن، صخر بن اسحق، عبدالرحمن بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْغُصْنِ عَنْ صَخْرِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَأْتِيكُمْ رُكَيْبٌ مُبْغَضُونَ فَإِنْ جَاءُوكُمْ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ فَإِنْ عَدَلُوا فَلِأَنْفُسِهِمْ وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهَا وَأَرْضُوهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوا لَكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْغُصْنِ هُوَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ غُصْنٍ

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن مثنی، بشر بن عمر، ابی غصن، صخر بن اسحاق، عبدالرحمن بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسے لوگ تم سے زکوۃ وصول کرنے آئیں گے جنکو تم ناپسند کرتے ہوگے پس جب وہ آئیں تو تم انکو خوش آمدید کہنا اور جو لینا چاہیں وہ دے دینا اگر وہ انصاف سے کام کریں گے تو اسکا اجر پائیں گے اور اگر ظلم کریں گے تو اسکا وبال بھی انہی پر ہوگا انکو راضی رکھنا کیونکہ تمہاری زکوۃ جبھی پوری ہوگی جب وہ خوش ہو جائیں گے اور تمہارے لیے دعائے خیر کریں گے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوالغصن سے مراد ثابت بن قیس بن غصن ہیں۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، محمد بن مثنی، بشر بن عمر، ابی غصن، صخر بن اسحق، عبد الرحمن بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مصدق کو راضی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1575

راوی : ابو کامل، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسمعیل، عبدالرحمن بن ہلال، جریر، بن عبداللہ حضرت جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي كَامِلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ نَاسٌ يَعْنِي مِنْ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ نَاسًا مِنْ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَا فَيَظْلِمُونَا قَالَ فَقَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ ظَلَمُونَا قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ زَادَ عُثْمَانُ وَإِنْ ظُلِمْتُمْ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَرِيرٌ مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ

ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسماعیل، عبد الرحمن بن ہلال، جریر، بن عبد اللہ حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ چند اعرابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ زکوۃ وصول کرنے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکو راضی رکھو انہوں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ ہم پر ظلم کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکو راضی رکھو اگرچہ وہ تم پر ظلم کریں، حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے اسوقت سے کوئی مصدق میرے پاس سے نہیں لوٹا مگر خوش ہو کر۔

راوی : ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسمعیل، عبد الرحمن بن ہلال، جریر، بن عبد اللہ حضرت جریر بن عبد اللہ

زکوۃ وصول کرنے والا زکوۃ دینے والے کے حق میں دعائے خیر کرے

باب : کتاب الزکوۃ

زکوۃ وصول کرنے والا زکوۃ دینے والے کے حق میں دعائے خیر کرے

جلد : جلد اول　　　حدیث 1576

راوی: حفص بن عمر، ابوولید، شعبہ، عمرو بن شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ أَبِي مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ قَالَ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

حفص بن عمر، ابوولید، شعبہ، عمرو بن شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ میرے والد ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے رضوان نامی درخت کے نیچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی تھی جب کوئی قوم اپنے اموال کی زکوۃ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے حق میں دعا فرماتے میرے والد بھی اپنی زکوۃ لے کر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے اللہ رحمت نازل فرما ابواوفی کی اولاد پر۔

راوی: حفص بن عمر، ابوولید، شعبہ، عمرو بن شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

اونٹوں کی عمروں کا بیان

باب : کتاب الزکوۃ

اونٹوں کی عمروں کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1577

راوی: ابوداؤد، ابوحاتم، ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے ابوریاشی اور حاتم

قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُهُ مِنْ الرِّيَاشِيِّ وَأَبِي حَاتِمٍ وَغَيْرِهِمَا وَمِنْ كِتَابِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ وَمِنْ كِتَابِ أَبِي عُبَيْدٍ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَحَدُهُمْ الْكَلِمَةَ قَالُوا يُسَمَّى الْحُوَارُ ثُمَّ الْفَصِيلُ إِذَا فَصَلَ ثُمَّ تَكُونُ بِنْتُ مَخَاضٍ لِسَنَةٍ إِلَى تَمَامِ سَنَتَيْنِ فَإِذَا دَخَلَتْ فِي الثَّالِثَةِ فَهِيَ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِذَا تَمَّتْ لَهُ ثَلَاثُ سِنِينَ فَهُوَ حِقٌّ وَحِقَّةٌ إِلَى تَمَامِ أَرْبَعِ سِنِينَ لِأَنَّهَا اسْتَحَقَّتْ أَنْ تُرْكَبَ

وَيُحْمَلَ عَلَيْهَا الْفَحْلُ وَهِيَ تَلْقَحُ وَلَا يُلْقَحُ الذَّكَرُ حَتَّى يُثَنِّيَ وَيُقَالُ لِلْحِقَّةِ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ لِأَنَّ الْفَحْلَ يَطْرُقُهَا إِلَى تَمَامِ أَرْبَعِ سِنِينَ فَإِذَا طَعَنَتْ فِي الْخَامِسَةِ فَهِيَ جَذَعَةٌ حَتَّى يَتِمَّ لَهَا خَمْسُ سِنِينَ فَإِذَا دَخَلَتْ فِي السَّادِسَةِ وَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَهُوَ حِينَئِذٍ ثَنِيٌّ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ سِتًّا فَإِذَا طَعَنَ فِي السَّابِعَةِ سُمِّيَ الذَّكَرُ رَبَاعِيًا وَالْأُنْثَى رَبَاعِيَةً إِلَى تَمَامِ السَّابِعَةِ فَإِذَا دَخَلَ فِي الثَّامِنَةِ وَأَلْقَى السِّنَّ السَّدِيسَ الَّذِي بَعْدَ الرَّبَاعِيَةِ فَهُوَ سَدِيسٌ وَسَدَسٌ إِلَى تَمَامِ الثَّامِنَةِ فَإِذَا دَخَلَ فِي التِّسْعِ وَطَلَعَ نَابُهُ فَهُوَ بَازِلٌ أَيْ بَزَلَ نَابُهُ يَعْنِي طَلَعَ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْعَاشِرَةِ فَهُوَ حِينَئِذٍ مُخْلِفٌ ثُمَّ لَيْسَ لَهُ اسْمٌ وَلَكِنْ يُقَالُ بَازِلُ عَامٍ وَبَازِلُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ عَامٍ وَمُخْلِفُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ ثَلَاثَةِ أَعْوَامٍ إِلَى خَمْسِ سِنِينَ وَالْخَلِفَةُ الْحَامِلُ قَالَ أَبُو حَاتِمٍ وَالْجَذُوعَةُ وَقْتٌ مِنْ الزَّمَنِ لَيْسَ بِسِنٍّ وَفُصُولُ الْأَسْنَانِ عِنْدَ طُلُوعِ سُهَيْلٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَنْشَدَنَا الرِّيَاشِيُّ إِذَا سُهَيْلٌ آخِرَ اللَّيْلِ طَلَعْ فَابْنُ اللَّبُونِ الْحِقُّ وَالْحِقُّ جَذَعْ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَسْنَانِهَا غَيْرُ الْهُبَعْ وَالْهُبَعُ الَّذِي يُولَدُ فِي غَيْرِ حِينِهِ

ابو داؤد، ابو حاتم، ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں نے ابوریاشی اور حاتم سے سنا ہے اور نضر بن شمیل اور ابوعبید کی کتاب سے حاصل کیا ہے کوئی بات ان میں سے کسی ایک ہی نے کہی ہے ان لوگوں نے کہا کہ اونٹ کا بچہ (جب تک پیٹ میں رہتا ہے) حوار کہلاتا ہے اور جب پیدا ہو چکتا ہے تو اسکو فصیل کہتے ہیں جب دوسرے برس میں لگے تو بنت مخاض، جب تیسرے میں لگے تو بنت لبون، جب تین برس کا ہو جائے تو چوتھے سال تک اسکو حق اور حقہ کہتے ہیں کیونکہ اسوقت تک وہ سواری اور جفتی کے لائق ہو جاتے ہیں اور نر اونٹ جوان نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ چھ برس کا ہو جائے اور حقہ کو طروقۃ الفحل بھی کہتے ہیں کہ نر اس پر کودتا ہے چار برس پورے ہونے تک جب پانچواں برس لگے تو جذعہ کہلاتا ہے پانچ برس پورے ہونے تک جب چھٹے برس میں لگے اور سامنے کے دانت گرائے تو ثنی ہے چھ برس پورے ہونے تک، جب ساتواں برس لگے تو نر کو رباعی اور مادہ کو رباعیہ کہیں گے سات برس پورے ہونے تک، جب آٹھواں برس لگے اور چھٹا دانت نکالے تو وہ سدیس اور سدس ہے آٹھ برس پورے ہونے تک، جب نواں برس لگے تو وہ بازل ہے کیونکہ اسکی کچلیاں نکل آتی ہیں دسواں برس شروع ہونے تک اب اسکا نام مخلف ہے اسکے بعد اسکا کوئی نام نہیں، مگر یوں کہیں گے کہ ایک سال کا بازل، دو سال کا بازل، ایک سال کا مخلف، دو سال کا مخلف تین سال کا مخلف، پانچ سال تک اسی طرح کہیں گے اور خلفہ حاملہ کو کہتے ہیں ابو حاتم نے کہا ہے وہ جزوعہ ایک وقت کا نام ہے کوئی دانت نہیں ہے اور دانتوں کی فصل سہیل تارے کے نکلنے پر بدلتی ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ریاشی نے ہم کو یہ شعر سنائے (جنکا مفہوم یہ ہے) جب پہلی رات کو سہیل نکلا تو ابن لبون حق ہو گیا اور حق جذعہ بن گیا دانتوں میں سے کچھ نہ رہا سوائے ہبع کے، ہبع وہ بچہ ہے جو بیوقت پیدا ہوا ہو۔

راوی : ابو داؤد، ابو حاتم، ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں نے ابوریاشی اور حاتم

اموال کی زکوۃ کہاں پر لی جائے

باب : کتاب الزکوٰۃ

اموال کی زکوۃ کہاں پر لی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1578

راوی: قتیبہ بن سعی، ابن ابی عدی، ابن اسحق، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ

قتیبہ بن سعی، ابن ابی عدی، ابن اسحاق، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (زکوۃ کے معاملہ میں) نہ جلب ہے، اور نہ جنب، بلکہ زکوۃ انکے ٹھکانوں پر ہی لی جائے گی۔

راوی : قتیبہ بن سعی، ابن ابی عدی، ابن اسحق، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ ان کے دادا

باب : کتاب الزکوٰۃ

اموال کی زکوۃ کہاں پر لی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1579

راوی: حسن بن علی، یعقوب بن ابراهیم، محمد بن اسحق، حضرت محمد بن اسحق

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ فِي قَوْلِهِ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ قَالَ أَنْ تُصَدَّقَ الْمَاشِيَةُ فِي مَوَاضِعِهَا وَلَا تُجْلَبَ إِلَى الْمُصَدِّقِ وَالْجَنَبُ عَنْ غَيْرِ هَذِهِ الْفَرِيضَةِ أَيْضًا لَا يُجْنَبُ أَصْحَابُهَا يَقُولُ وَلَا يَكُونُ الرَّجُلُ بِأَقْصَى مَوَاضِعِ أَصْحَابِ الصَّدَقَةِ فَتُجْنَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ تُؤْخَذُ فِي مَوْضِعِهِ

حسن بن علی، یعقوب بن ابراہیم، محمد بن اسحاق، حضرت محمد بن اسحاق سے لا جلب، ولا جنب کی تفسیر اسی طرح منقول ہے کہ جانوروں کی زکوۃ انہیں کے ٹھکانوں پر لی جائے اور عامل کے پاس کھینچ کر نہ لائے جائیں، جنب یہ ہے کہ جانوروں کو دور لیجائے ایسا بھی نہ کرے بلکہ اپنے مقام پر زکوۃ ادا کرے۔

راوی : حسن بن علی، یعقوب بن ابراہیم، محمد بن اسحق، حضرت محمد بن اسحق

زکوۃ دینے کے بعد پھر اسکو نہیں خرید نا چاہیے

باب : کتاب الزکوٰۃ

زکوۃ دینے کے بعد پھر اسکو نہیں خرید نا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 1580

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا خدا کی راہ میں دے دیا اس کے بعد انہوں نے اسکو بکتا ہوا دیکھا تو اسکو خریدنے کا ارادہ کیا مگر پہلے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو مت خریدو اپنے صدقہ میں رجوع مت کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

غلام اور باندیوں کی زکوٰۃ

باب : کتاب الزکوٰۃ

غلام اور باندیوں کی زکوٰۃ

جلد : جلد اول حدیث 1581

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن یحیی بن فیاض، عبدالوھاب، عبیداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ زَكَاةٌ إِلَّا زَكَاةُ

الْفِطْرِ فِي الرَّقِيقِ

محمد بن مثنی، محمد بن یحیی بن فیاض، عبدالوہاب، عبیداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھوڑے، غلام اور باندیوں میں زکوۃ نہیں ہے مگر غلام اور باندی کی طرف سے صدقہ فطر دینا چاہیے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن یحیی بن فیاض، عبدالوہاب، عبیداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

غلام اور باندیوں کی زکوٰۃ

جلد : جلد اول حدیث 1582

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اپنے گھوڑے یا غلام یا باندی اور کی زکوۃ نہیں ہے،

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زراعت کی زکوۃ کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

زراعت کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی : ھارون بن سعید، ھیثم، عبداللہ بن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا

الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي أَوْ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

ہارون بن سعید، ہیثم، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زراعت بارش، نہر یا چشمہ سے یا خود بخود زمین کی تری پا کر اگے اسمیں دسواں حصہ لازم ہو گا اور جس زراعت میں پانی کھینچ کو دیا جائے اسمیں بیسواں حصہ لازم ہو گا۔

راوی: ہارون بن سعید، ہیثم، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

زراعت کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1584

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وھب، عمرو بن ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ الْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس زراعت میں نہر سے پانی پہنچے یا وہ چشمہ سے سیر اب ہو اسمیں دسواں حصہ لیا جائے گا اور جس زراعت میں پانی کنوئیں وغیرہ سے کھینچ کر دیا جائے اس میں بیسواں حصہ لازم ہو گا۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عمرو بن ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

زراعت کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1585

راوی: هیثم بن خالد، حسین بن اسود، وکیع، حضرت وکیع

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ وَحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْعَجَلِيُّ قَالَا قَالَ وَكِيعٌ الْبَعْلُ الْكَبُوسُ الَّذِي يَنْبُتُ مِنْ مَائِ السَّمَائِ قَالَ ابْنُ الْأَسْوَدِ وَقَالَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ سَأَلْتُ أَبَا إِيَاسٍ الْأَسَدِيَّ عَنْ الْبَعْلِ فَقَالَ الَّذِي يُسْقَى بِمَائِ السَّمَائِ وَقَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ الْبَعْلُ مَائُ الْمَطَرِ

ہیثم بن خالد، حسین بن اسود، وکیع، حضرت وکیع کہتے ہیں کہ بعل سے مراد وہ زراعت ہے جو بارش کے پانی سے سیراب ہو ابن اسود نے کہا کہ یحیی ابن آدم کا کہنا ہے کہ میں نے ابوایاس اسدی سے (بعل کے بارے میں) پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ کھیتی یا زراعت جو بارش کے پانی سے سیراب ہو۔

راوی : ہیثم بن خالد، حسین بن اسود، وکیع، حضرت وکیع

باب : کتاب الزکوٰۃ

زراعت کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث　1586

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ بن جبل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ خُذْ الْحَبَّ مِنْ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنْ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنْ الْبَقَرِ قَالَ أَبُو دَاوُد شَبَرْتُ قِثَّائَةً بِمِصْرَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ شِبْرًا وَرَأَيْتُ أُتْرُجَّةً عَلَى بَعِيرٍ بِقِطْعَتَيْنِ قُطِّعَتْ وَصُيِّرَتْ عَلَى مِثْلِ عِدْلَيْنِ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ بن جبل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا اناج میں سے اناج لینا، بکریوں میں سے بکری، اونٹوں میں سے اونٹ اور گائے بیلوں میں سے گائے بیل۔ ابوداؤد بیان کرتے ہیں کہ میں نے مصر میں تیرہ بالشت کی ایک ککڑی اور اونٹ پر لدا ہوا اتنا بڑا اترنج دیکھا جو دو حصے کر کے اس پر لادا گیا تھا۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ بن جبل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

شھد کی زکوۃ کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

شھد کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1587

راوی: احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ هِلَالٌ أَحَدُ بَنِي مُتْعَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ وَكَانَ سَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَلَبَةُ فَحَمَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَادِي فَلَمَّا وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ أَدَّى إِلَيْكَ مَا كَانَ يُؤَدِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُشُورِ نَحْلِهِ فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَأْكُلُهُ مَنْ يَشَاءُ

احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ سے انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بنی متعان میں سے ہلال نامی ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شہد کا دسواں حصہ (بطور زکوٰۃ) لے کر حاضر ہوا، اور سلبہ نامی جنگل کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹھیکہ چاہا آپ نے وہ جنگل اسکو ٹھیکہ پر دے دیا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا تو حضرت سفیان بن وہب نے اسکے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے خط لکھ کر دریافت فرمایا تو انہوں نے جواب میں یہی لکھا کہ وہ وگر تم کو وہی دیتا ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتا تھا تو اسکا ٹھیکہ قائم رکھنا بصورت دیگر وہ مکھیاں اور جنگلوں کی مانند ہیں ہر شخص اسکا شہد حاصل کر سکتا ہے۔

راوی: احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد کے واسطہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

شھد کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1588

راوی: احمد بن عبدہ، مغیرہ، عبدالرحمن بن حارث، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد انکے دادا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَنَسَبَهُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ شَبَابَةَ بَطْنٌ مِنْ فَهْمٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ وَكَانَ يَحْمِي لَهُمْ وَادِيَيْنِ زَادَ فَأَدَّوْا إِلَيْهِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَى لَهُمْ

وَادِيَيْهِمْ

احمد بن عبدہ، مغیرہ، عبد الرحمن بن حارث، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ شہ قبیلہ فہم کا ہی ایک حصہ تھا اسکے بعد سابقہ حدیث کی مانند ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ شہد کی ہر دس مشکوں پر ایک مشک شہد زکوۃ میں دیا کرتے تھے اور کہا کہ سفیان عبد اللہ ثقفی نے انکو دو جنگلوں کا ٹھیکہ دیدیا تھا اور عبد الرحمن نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ پھر وہ انکو اس قدر شہد دیتے تھے جسقدر کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتے تھے اور سفیان انکے جنگل کی حفاظت کیا کرتے تھے۔

راوی: احمد بن عبدہ، مغیرہ، عبد الرحمن بن حارث، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد انکے دادا

باب : کتاب الزکوٰۃ

شہد کی زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1589

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وهب، اسامه بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ بَطْنًا مِنْ فَهْمٍ بِمَعْنَى الْمُغِيرَةِ قَالَ مِنْ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ وَقَالَ وَادِيَيْنِ لَهُمْ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اسمیں أَنَّ بَطْنًا مِنْ فُهْمٍ بِمَعْنَى الْمُغِيرَةِ قَالَ مِنْ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ اور وَادِيَيْنِ لَهُمْ، کے الفاظ ہیں۔

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

درخت پر انگوروں کا اندازہ کر لینے کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

درخت پر انگوروں کا اندازہ کر لینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1590

راوی: عبدالعزیز بن سری، بشر بن منصور، عبدالرحمن بن اسحق، زهری، سعید بن مسیب، عتاب بن اسید، حضرت

عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ السَّرِيِّ النَّاقِطُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَتُؤْخَذُ زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤْخَذُ زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

عبدالعزیز بن سری، بشر بن منصور، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سعید بن مسیب، عتاب بن اسید، حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ انگوروں کا اندازہ لگایا جائے (کہ وہ کتنے ہیں) جیسا کہ کھجوروں میں اندازہ لگایا جاتا ہے اور انکی زکوۃ اس وقت لی جائے جب وہ درخت سے اتر کر سوکھ جائیں جس طرح کہ کھجور کی زکوۃ سوکھنے کے بعد لی جاتی ہے۔

راوی : عبدالعزیز بن سری، بشر بن منصور، عبدالرحمن بن اسحق، زہری، سعید بن مسیب، عتاب بن اسید، حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

درخت پر انگوروں کا اندازہ کر لینے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1591

راوی: محمد بن اسحق، عبداللہ بن نافع، محمد بن صالح، ابن شہاب، ابن شہاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَعِيدٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَتَّابٍ شَيْئًا

محمد بن اسحاق، عبداللہ بن نافع، محمد بن صالح، ابن شہاب، ابن شہاب سے اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن اسحق، عبداللہ بن نافع، محمد بن صالح، ابن شہاب، ابن شہاب

درخت پر پھلوں کا اندازہ لگانا

باب : کتاب الزکوۃ

درخت پر پھلوں کا اندازہ لگانا

جلد : جلد اول   حدیث 1592

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن بن مسعود، حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَائَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَجُذُّوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا أَوْ تَجُذُّوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ قَالَ أَبُو دَاوُد الْخَارِصُ يَدَعُ الثُّلُثَ لِلْحِرْفَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن بن مسعود، حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سہیل بن ابی حثمہ ہمارے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا ہے کہ جب تم (درخت کے پھلوں کا) اندازہ لگاؤ، تو اندازہ کا دو تہائی وصول کرو اور ایک تہائی چھوڑ دو اگر ایک تہائی نہ تو پھر ایک چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن بن مسعود، حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ

کھجور کا اندازہ کب لگایا جائے؟

باب : کتاب الزکوٰۃ

کھجور کا اندازہ کب لگایا جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1593

راوی: یحیی بن معین، حجاج، ابن جری، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ إِلَى يَهُودَ فَيَخْرُصُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ

یحیی بن معین، حجاج، ابن جری، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا خیبر کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر کے یہود کے پاس عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے پس وہ جا کر کھجور کا اندازہ لگا لیتے تھے جبکہ وہ اچھی طرح نکل آتی تھیں مگر اسوقت تک کھائی نہ جاتی تھیں

راوی : یحیی بن معین، حجاج، ابن جری، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زکوۃ میں خراب کھجور (یا کوئی اور چیز) دینا جائز نہیں ہے

باب : کتاب الزکوٰۃ

زکوۃ میں خراب کھجور (یا کوئی اور چیز) دینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن سلیمان، عباد، سفیان بن حسین، زهری، ابوامامه بن سهل، حضرت سهل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجُعْرُورِ وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ أَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَوْنَيْنِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَسْنَدَهُ أَيْضًا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن سلیمان، عباد، سفیان بن حسین، زہری، ابوامامہ بن سہل، حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعرور اور لون الحبیق زکوہ میں لینے سے منع فرمایا ہے زہری کہتے ہیں کہ یہ (جعرور اور لون الحبیق) مدینہ کی کھجوروں کے دو رنگ ہیں ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو ابوالولید نے بواسطہ سلیمان بن کثیر زہری سے نقل کیا ہے جعرور اور لون الحبیق گھٹیا کھجوریں تصور کی جاتی ہیں اس لیے انکو لینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، سعید بن سلیمان، عباد، سفیان بن حسین، زہری، ابوامامہ بن سہل، حضرت سہل رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

زکوۃ میں خراب کھجور (یا کوئی اور چیز) دینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1595

راوی: نصر بن عاصم، یحیی، قطان، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی غریب، کثیربن مره، حضرت عوف بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قَنَا حَشَفًا فَطَعَنَ بِالْعَصَا فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا وَقَالَ إِنَّ رَبَّ هَذِهِ

الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نصر بن عاصم، یحیی، قطان، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی غریب، کثیر بن مرہ، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس مسجد میں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی اور ایک شخص نے ایک گچھا حشف کا لٹار کھا تھا (یعنی گھٹیا کھجور کا گچھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں اپنی چھڑی ماری اور فرمایا جس شخص نے یہ صدقہ دیا ہے وہ اگر چاہتا تو اس سے بہتر دے سکتا تھا یہ صدقہ دینے والا قیامت کے دن حشف کھائے گا۔

راوی: نصر بن عاصم، یحیی، قطان، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی غریب، کثیر بن مرہ، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1596

راوی: محمود بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن مروان، عبداللہ، ابویزید، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْخَوْلَانِيُّ وَكَانَ شَيْخَ صِدْقٍ وَكَانَ ابْنُ وَهْبٍ يَرْوِي عَنْهُ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَحْمُودٌ الصَّدَفِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنْ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ مَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنْ الصَّدَقَاتِ

محمود بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن مروان، عبداللہ، ابویزید، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر کو لغو اور بیہودہ بات سے روزہ کو پاک کرنے اور مسکینوں کی پرورش کے لیے مقرر فرمایا ہے جو شخص نماز عید سے پہلے صدقہ فطر ادا کرے گا وہ قبول کیا جائے گا اور نماز کے بعد بھی ادا کرے گا تو وہ بھی ایک صدقہ ہو گا دوسرے صدقات کی مانند۔

راوی: محمود بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن مروان، عبداللہ، ابویزید، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کب دیا جائے؟

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کب دیا جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1597

راوی: عبداللہ بن محمد، زهیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُؤَدِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِالْيَوْمِ وَالْيَوْمَيْنِ

عبداللہ بن محمد، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو لوگوں کی عید گاہ جانے سے قبل صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے راوی کا بیان ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صدقہ فطر ایک دو دن پہلے دیا کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1598

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَقَرَأَهُ عَلَيَّ مَالِكٌ أَيْضًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ قَالَ فِيهِ فِيمَا قَرَأَهُ عَلَيَّ مَالِكٌ زَكَاةُ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مسلمان مرد و

عورت پر خواہ غلام ہو یا آزاد یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقہ فطر کے طور پر دے، امام احمد بن حنبل اور امام شافعی کے نزدیک صدقہ فطر زکوۃ کی طرح کا ایک فرض ہے امام ابوحنیفہ کے نزدیک واجب اور امام مالک کے نزدیک سنت موکدہ ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1599

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جهضم، اسمعیل بن جعفر، عمر بن نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا فَذَكَرَ بِمَعْنَى مَالِكٍ زَادَ وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ سَعِيدٌ الْجُمَحِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ فِيهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ لَيْسَ فِيهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسماعیل بن جعفر، عمر بن نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع مقرر فرمایا پھر حدیث مالک کی طرح ذکر کیا اسمیں اتنا اضافہ ہے وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَأَمَرَ بِهَا اب تو دی قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسکو عبداللہ عمری نے نافع سے روایت کیا ہے کہ اس میں علی کل مسلم ہے اور سعید جمحی نے نافع سے روایت کرتے ہوئے من المسلمین کہا ہے لیکن عبید اللہ سے جو مشہور ہے اسمیں من المسلمین نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسمعیل بن جعفر، عمر بن نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1600

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، بشر بن مفضل، عبیداللہ، عبیداللہ، موسی بن اسمعیل ابان، عبیداللہ، نافع، عبداللہ حضرت

عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ وَبِشْرَ بْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَاهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ زَادَ مُوسَى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ فِيهِ أَيُّوبُ وَعَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ نَافِعٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى أَيْضًا

مسدد، یحیی بن سعید، بشر بن مفضل، عبید اللہ، موسیٰ بن اسماعیل ابان، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ حضرت عبید اللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور صدقہ فطر مقرر فرمایا ہر چھوٹے بڑے پر آزاد ہو یا غلام اور موسیٰ نے یہ اضافہ بھی روایت کیا ہے کہ مرد ہو یا عورت ابوداؤد کہتے ہیں کہ ایوب اور عبد اللہ عمری نے نافع سے روایت کرتے ہوئے اپنی حدیث میں ذکر او انثی کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، بشر بن مفضل، عبید اللہ، موسیٰ بن اسمعیل ابان، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ حضرت عبید اللہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1601

راوی: ھیثم بن خالد، حسین بن علی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ سُلْتٍ أَوْ زَبِيبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَثُرَتْ الْحِنْطَةُ جَعَلَ عُمَرُ نِصْفَ صَاعٍ حِنْطَةً مَكَانَ صَاعٍ مِنْ تِلْكَ الْأَشْيَاءِ

ہیثم بن خالد، حسین بن علی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع چھلکا اترا ہوا جو یا ایک صاع کشمش صدقہ فطر کے طور پر نکالا کرتے تھے حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت آیا اور گیہوں کی کثرت ہونے لگی تو آپ نے ان اشیاء کے بدلہ نصف صاع گیہوں مقرر فرما دیا۔

راوی : ہیثم بن خالد، حسین بن علی، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1602

راوی : مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع، عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَدَلَ النَّاسُ بَعْدُ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعْطِي التَّمْرَ فَأَعْوَزَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ التَّمْرَ عَامًا فَأَعْطَى الشَّعِيرَ

مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع، عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پھر لوگ نصف صاع گیہوں کا دینے لگے نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کھجور دیا کرتے تھے ایک سال مدینہ میں کھجور کی شدید قلت ہوئی تو انہوں نے کھجور کے بدلہ جو دیئے۔

راوی : مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد، ایوب، نافع، عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1603

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، داؤد ابن قیس، عیاض بن عبداللہ ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ إِنِّي أَرَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ أَبَدًا مَا عِشْتُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدَةُ وَغَيْرُهُمَا عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَ رَجُلٌ وَاحِدٌ فِيهِ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ أَوْ صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، داؤد ابن قیس، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عہد رسالت میں ہم لوگ صدقہ فطر ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے اناج یا پنیر یا جو یا کھجور یا کشمش کا ایک صاع دیتے تھے اور بعد میں بھی ہم اسی طرح دیتے رہے جب حضرت معاویہ حج یا عمرہ کے لیے تشریف لائے تو انہوں نے منبر پر لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میری رائے میں دو مد گیہوں جو شام سے آتے ہیں ایک صاع کھجور کے برابر ہیں پس لوگوں نے اسی کو اختیار کر لیا لیکن میں تو زندگی بھر ایک صاع ہی دیتا رہوں گا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ابن علیہ اور عبدہ وغیرہ نے بطریق ابن اسحاق بروایت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عثمان بن حکیم بن حزام بواسطہ عیاض حضرت ابوسعید سے اسی طرح روایت کیا ہے اسمیں صرف ایک شخص نے او صاع حنطہ ذکر کیا ہے جو غیر محفوظ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، داؤد ابن قیس، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1604

راوی : مسدد، اسمعیل، مسدد نے بسند اسماعیل

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْحِنْطَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ أَوْ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْهُ

مسدد، اسماعیل، مسدد نے بسند اسماعیل روایت کیا ہے کہ اسمیں حنطہ کا ذکر نہیں ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ معاویہ بن ہشام نے اس حدیث میں بروایت ثوری بطریق زید بن اسلم بواسطہ عیاض حضرت ابوسعید سے نصف صاع منبر ذکر کیا ہے جو معاویہ بن ہشام یا اس سے نیچے کسی راوی کا وہم ہے۔

راوی : مسدد، اسمعیل، مسدد نے بسند اسماعیل

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر کی مقدار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1605

راوی: حامد بن یحیی ، سفیان ، مسدد ، یحیی ، ابن عجلان ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عِيَاضًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ لَا أُخْرِجُ أَبَدًا إِلَّا صَاعًا إِنَّا كُنَّا نُخْرِجُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعَ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى زَادَ سُفْيَانُ أَوْ صَاعًا مِنْ دَقِيقٍ قَالَ حَامِدٌ فَأَنْكَرُوا عَلَيْهِ فَتَرَكَهُ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو دَاوُد فَهَذِهِ الزِّيَادَةُ وَهْمٌ مِنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ

حامد بن یحیی، سفیان، مسدد، یحیی، ابن عجلان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ ایک صاع ہی دوں گا کیونکہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کھجور یا جو یا پنیر یا کشمش کا ایک صاع نکالا کرتے تھے یہ روایت یحیی کی ہے سفیان نے اتنا زیادہ کیا ہے کہ یا ایک صاع آٹے کا حامد نے کہا ہے کہ محدثین نے اسکا انکار کیا تو سفیان نے اسکو چھوڑ دیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ زیادتی ابن عیینہ کا وہم ہے۔

راوی : حامد بن یحیی، سفیان، مسدد، یحیی، ابن عجلان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں نصف صاع گیہوں کی دلیل

باب : کتاب الزکوٰۃ

صدقہ فطر میں نصف صاع گیہوں کی دلیل

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی: مسدد ، سلیمان بن داؤد ، حماد بن زید ، نعمان بن راشد ، مسدد ، ثعلبہ بن عبداللہ بن ابی صعیر حضرت عبداللہ بن ابی صعیر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ عَلَى كُلِّ اثْنَيْنِ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى أَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيهِ اللَّهُ وَأَمَّا فَقِيرُكُمْ فَيَرُدُّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى زَادَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ غَنِيٍّ

أَوْ فَقِيرٍ

مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، نعمان بن راشد، مسدد، ثعلبہ بن عبداللہ بن ابی صعیر حضرت عبداللہ بن ابی صعیر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دو آدمیوں پر گیہوں کا ایک صاع واجب ہے چھوٹا ہو یا بڑا، آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت تم میں سے جو غنی ہے اللہ اسکو پاک کرے گا اور جو نادار ہے اللہ اسکو اس سے زائد دے گا جتنا اس نے دیا ہے سلیمان نے اپنی حدیث میں غنی و فقیر کا اضافہ کیا ہے۔

راوی : مسدد، سلیمان بن داؤد، حماد بن زید، نعمان بن راشد، مسدد، ثعلبہ بن عبداللہ بن ابی صعیر حضرت عبداللہ بن ابی صعیر

باب : کتاب الزکوۃ

صدقہ فطر میں نصف صاع گیہوں کی دلیل

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی : علی بن حسن، عبداللہ بن یزید، ہمام، بکر، ابن وائل، زہری، حضرت ثعلبہ بن صعیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابِجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَائِلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ بَكْرٍ الْكُوفِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هُوَ بَكْرُ بْنُ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ أَنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعِ تَمْرٍ أَوْ صَاعِ شَعِيرٍ عَنْ كُلِّ رَأْسٍ زَادَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ أَوْ صَاعِ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ اتَّفَقَا عَنْ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ

علی بن حسن، عبداللہ بن یزید، ہمام، بکر، ابن وائل، زہری، حضرت ثعلبہ بن صعیر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شخص کو ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو صدقہ فطر دینے کا حکم فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ایک صاع گیہوں دو آدمیوں کی طرف سے ہے چھوٹے بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے۔

راوی : علی بن حسن، عبداللہ بن یزید، ہمام، بکر، ابن وائل، زہری، حضرت ثعلبہ بن صعیر

باب : کتاب الزکوۃ

صدقہ فطر میں نصف صاع گیہوں کی دلیل

جلد : جلد اول حدیث 1608

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن ثعلبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ قَالَ ابْنُ صَالِحٍ قَالَ الْعَدَوِيُّ وَإِنَّمَا هُوَ الْعُذْرِيُّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ بِمَعْنَى حَدِيثِ الْمُقْرِئِ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن ثعلبہ جن کے بارے میں ابن صالح نےالْعَدَوِيُّ وَإِنَّمَا هُوَ الْعُذْرِيُّ کا اضافہ کیا ہے نے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ خطبہ عید سے دو دن پہلے دیا تھا۔

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن ثعلبہ

خالی ہے

باب : کتاب الزکوۃ

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1609

راوی: محمد بن مثنی، سہل بن یوسف، حمید، حسن، ابن عباس حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حُمَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ الْحَسَنِ قَالَ خَطَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي آخِرِ رَمَضَانَ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ أَخْرِجُوا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَعْلَمُوا فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رُخْصَ السِّعْرِ قَالَ قَدْ أَوْسَعَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَلَوْ جَعَلْتُمُوهُ صَاعًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ حُمَيْدٌ وَكَانَ الْحَسَنُ يَرَى صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى مَنْ صَامَ

محمد بن مثنی، سہل بن یوسف، حمید، حسن، ابن عباس حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان کے اخیر میں ابن عباس نے بصرہ کے منبر پر خطبہ پڑھا اور کہا اپنے روزوں کا صدقہ نکالو لیکن لوگ آپ کا مطلب نہیں سمجھے آپ نے پوچھا یہاں شہر کے لوگوں میں سے کون موجود ہیں؟ وہ کھڑے ہوں اور اپنے بھائیوں کو سمجھا دیں کیونکہ ان کو یہ نہیں معلوم کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ صدقہ فرض کیا ہے ایک صاع کھجور یا صاع جو یا نصف صاع گیہوں ہر آزاد غلام مرد عورت پر چھوٹا ہو یا بڑا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو ارزانی دیکھ کر فرمایا اللہ نے تم کو وسعت دی لہذا اب تمام چیزوں میں ایک صاع ہی دیا کرو (یعنی پھر بھی ایک صاع ہی دیا کرو) حمید کہتے ہیں کہ حضرت حسن کی رائے یہ تھی کہ صدقہ فطر اس شخص پر لازم ہے جس نے روزے بھی رکھے ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، سہل بن یوسف، حمید، حسن، ابن عباس حضرت حسن رضی اللہ عنہ

وجوب زکوۃ سے قبل زکٰوۃ دینے کا بیان

باب : کتاب الزکٰوۃ

وجوب زکوۃ سے قبل زکٰوۃ دینے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1610

راوی: حسن بن صباح، شبابہ، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَمَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنْ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللهُ وَأَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا فَقَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ الْأَبِ أَوْ صِنْوُ أَبِيهِ

حسن بن صباح، شبابہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوۃ وصول کرنے پر مقرر فرمایا (سب لوگوں نے زکوۃ دی مگر) ابن جمیل خالد بن ولید، اور حضرت عباس نے زکوۃ نہیں دی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن جمیل نے زکوۃ اس لیے نہیں دیتا کہ وہ پہلے نادار تھا اب اللہ نے اسکو غنی کر دیا ہے اور خالد بن ولید پر تم ظلم کرتے ہو انہوں نے اپنی زرہیں اور جنگ کا تمام سامان اللہ کی راہ میں دے دیا ہے اور

عباس تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ہیں انکی زکوۃ میں دوں گا بلکہ اس قدر اور دوں گا کیا تم نہیں جانتے کہ چچا باپ کے برابر ہوتا ہے۔

راوی : حسن بن صباح، شبابہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

وجوب زکوۃ سے قبل زکوٰۃ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1611

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، علی حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ الْعَبَّاسَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ قَالَ مَرَّةً فَأَذِنَ لَهُ فِي ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ هُشَيْمٍ أَصَحُّ

سعید بن منصور، اسماعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، علی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وجوب زکوۃ سے قبل ہی زکوۃ دینے کے متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اسکی اجازت دی ابوداؤد نے کہا کہ اس روایت کو ہشیم نے بواسطہ منصور بن زاذان بروایت حکم بسند حسن بن مسلم نبی روایت کیا ہے اور ہشیم کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی : سعید بن منصور، اسمعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، علی حضرت علی رضی اللہ عنہ

زکوۃ کا ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا

باب : کتاب الزکوٰۃ

زکوۃ کا ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا

جلد : جلد اول حدیث 1612

راوی: نصر بن علی، ابراهیم بن عطاء، عمران بن حصین، زیاد، حضرت عطار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ زِيَادًا أَوْ بَعْضَ الْأُمَرَاءِ بَعَثَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ لِعِمْرَانَ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهَا مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهَا حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی، ابراہیم بن عطاء، عمران بن حصین، زیاد، حضرت عطار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زیاد نے (یا کسی اور امیر نے) عمران بن حصین کو زکوۃ کی وصولیابی کے لیے بھیجا جب حضرت عمران لوٹ کر آئے تو ان سے پوچھا کہ مال کہاں ہے؟ کیا مجھے مال لانے کے لیے بھیجا تھا؟ ہم نے زکوۃ لی جس طرح ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لیا کرتے تھے اور جہاں صرف کیا کرتے تھے وہاں صرف کر دیا (یعنی مالداروں سے لے کر ناداروں میں تقسیم کر دی)۔

راوی : نصر بن علی، ابراہیم بن عطاء، عمران بن حصین، زیاد، حضرت عطار رضی اللہ عنہ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

باب : کتاب الزکوٰۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1613

راوی : حسن بن علی، یحیی بن آدم، سفیان، حکیم، بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُمُوشٌ أَوْ خُدُوشٌ أَوْ كُدُوحٌ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْغِنَى قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنْ الذَّهَبِ قَالَ يَحْيَى فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ لِسُفْيَانَ حِفْظِي أَنَّ شُعْبَةَ لَا يَرْوِي عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

حسن بن علی، یحیی بن آدم، سفیان، حکیم، بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے گا اس حال میں کہ وہ مال دار ہو گا تو قیامت کے دن اسکے منہ میں خموش (یا خدوش یا کدوح) ہو گا صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آدمی کس قدر مال سے غنی یعنی مال دار کہلاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچاس درہم سونے یا اسکی قیمت کے مساوی۔ یحیی نے کہا کہ عبداللہ بن عثمان نے سفیان سے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ شعبہ، حکیم بن جبیر سے روایت نہیں کرتے تو سفیان نے کہا کہ ہم سے اس روایت کو زبید نے محمد بن عبدالرحمن بن یزید سے روایت کیا ہے۔

راوی: حسن بن علی، یحیی بن آدم، سفیان، حکیم، بن جبیر، محمد بن عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1614

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید، بن اسلم، عطاء بن یسار، قبیلہ بنی اسد کے ایک شخص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَنَّهُ قَالَ نَزَلْتُ أَنَا وَأَهْلِي بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَقَالَ لِي أَهْلِي اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مِنْ حَاجَتِهِمْ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا يَسْأَلُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أَجِدُ مَا أُعْطِيكَ فَتَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُولُ لَعَمْرِي إِنَّكَ لَتُعْطِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ لَا أَجِدَ مَا أُعْطِيهِ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا قَالَ الْأَسَدِيُّ فَقُلْتُ لَلِقْحَةٌ لَنَا خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا قَالَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ أَوْ كَمَا قَالَ حَتَّى أَغْنَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو دَاوُد هَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ كَمَا قَالَ مَالِكٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید، بن اسلم، عطاء بن یسار، قبیلہ بنی اسد کے ایک شخص سے روایت ہے کہ میں اور میرے اہل خانہ بقیع غرقد میں جا کر اترے میری بیوی نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور ان سے اپنی ناداری اور غریبی بیان کر کے کھانے کے لیے کچھ لے آؤ۔ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگ رہا ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے جواب میں فرما

رہے تھے کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تجھے دوں آخر کار وہ شخص غصہ میں اٹھ کر چلا گیا جارہا تھا کہ میری زندگی کی قسم تم جسکو چاہتے ہو دیتے ہو، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شخص مجھ پر اس بنا پر غصہ ہو رہا ہے کہ میرے پاس اسکو دینے کے لیے کچھ نہیں ہے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) جس کے پاس ایک اوقیہ (چالیس درہم) یا اسکے مساوی مال ہو اور وہ اسکے باوجود سوال کرے تو اس نے پریشان کرنے کے لیے سوال کیا یہ سن کر میں نے اپنے دل میں کہا کہ میرے پاس ایک اونٹنی ایک اوقیہ سے بہتر ہے اور ایک اوقیہ تو چالیس درہم کا ہی ہوتا ہے یہ سوچ کر میں لوٹ کر چلا آیا اور کچھ سوال نہیں کیا۔ اسکے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جو اور کشمش آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسمیں ہمارا حصہ بھی لگایا یہاں تک کہ اللہ نے ہمیں غنی کر دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ثوری نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے جس طرح مالک نے کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید، بن اسلم، عطاء بن یسار، قبیلہ بنی اسد کے ایک شخص

باب : کتاب الزکوۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1615

راوی : قتیبه بن سعید، هشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عماره بن غزیه، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدْ أَلْحَفَ فَقُلْتُ نَاقَتِي الْيَاقُوتَةُ هِيَ خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ قَالَ هِشَامٌ خَيْرٌ مِنْ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ فَلَمْ أَسْأَلْهُ شَيْئًا زَادَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَتْ الْأُوقِيَّةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

قتیبہ بن سعید، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمارہ بن غزیہ، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے اس حال میں کہ اسکے پاس ایک اوقیہ کے برابر مال ہو تو اس نے الحاف کیا (لگ لپٹ کر مانگا اور یہ ممنوع ہے) میں نے کہا میرے پاس ایک اونٹنی ہے جسکا نام یاقوتہ ہے وہ چالیس درہم سے بہتر ہے میں لوٹ کر چلا آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال نہیں کیا ہشام کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمارہ بن غزیہ، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1616

راوی: عبداللہ بن محمد، مسکین، محمد بن مہاجر، بیعہ بن یزید، ابوکبشہ، حضرت سہل بن حنظلیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ حَدَّثَنَا سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَسَأَلَاهُ فَأَمَرَ لَهُمَا بِمَا سَأَلَا وَأَمَرَ مُعَاوِيَةَ فَكَتَبَ لَهُمَا بِمَا سَأَلَا فَأَمَّا الْأَقْرَعُ فَأَخَذَ كِتَابَهُ فَلَفَّهُ فِي عِمَامَتِهِ وَانْطَلَقَ وَأَمَّا عُيَيْنَةُ فَأَخَذَ كِتَابَهُ وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتُرَانِي حَامِلًا إِلَى قَوْمِي كِتَابًا لَا أَدْرِي مَا فِيهِ كَصَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ فَأَخْبَرَ مُعَاوِيَةُ بِقَوْلِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَعِنْدَهُ مَا يُغْنِيهِ فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنْ النَّارِ وَقَالَ النُّفَيْلِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يُغْنِيهِ وَقَالَ النُّفَيْلِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَمَا الْغِنَى الَّذِي لَا تَنْبَغِي مَعَهُ الْمَسْأَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيهِ وَيُعَشِّيهِ وَقَالَ النُّفَيْلِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَنْ يَكُونَ لَهُ شِبْعُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَكَانَ حَدَّثَنَا بِهِ مُخْتَصَرًا عَلَى هَذِهِ الْأَلْفَاظِ الَّتِي ذَكَرْتُ

عبداللہ بن محمد، مسکین، محمد بن مہاجر، بیعہ بن یزید، ابو کبشہ، حضرت سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا انہوں نے جو مانگا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو وہ دینے کا حکم کیا اور معاویہ کو حکم دیا ان کے واسطے ایک تحریر لکھ دینے کا۔ اقرع نے تو وہ تحریر لے کر اپنے عمامہ میں لپیٹ لی اور چلے۔ لیکن عیینہ وہ تحریر لے کر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور بولے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ چاہتے ہیں کہ میں اپنی قوم کے پاس ایسی تحریر لے کر جاؤں جسکا مضمون مجھے معلوم نہیں جیسا کہ متلمس کا صحیفہ تھا معاویہ نے انکی یہ بات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سوال کرے گا غناء کے ساتھ تو گویا وہ زیادہ کرتا ہے جہنم کی آگ کو ایک دوسری جگہ نفیلی نے کہا جہنم کے انگاروں کو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غناء کا مفہوم کیا ہے اور ایک دوسرے مقام پر نفیلی نے کہا کہ وہ کیا غنا ہے جس سے سوال

حرام ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس صبح اور شام کا کھانا موجود ہو ایک روایت میں نفیلی نے کہا جس کے پاس ایک دن رات کے لیے پیٹ بھر کر کھانے کے لیے موجود ہو ابوداؤد نے کہا کہ یہ حدیث جو ہم نے ذکر کی ہے نفیلی نے مختصر طور پر بیان کی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، مسکین، محمد بن مہاجر، بیعہ بن یزید، ابو کبشہ، حضرت سہل بن حنظلیہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1617

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ ابن عمر بن حاتم، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت زیاد بن حارث صدائی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَعْطِنِي مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتَّى حَكَمَ فِيهَا هُوَ فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَائٍ فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الْأَجْزَائِ أَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ

عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ ابن عمر بن حاتم، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت زیاد بن حارث صدائی سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اور طویل قصہ بیان کیا پھر یہ کہا ایک شخص رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا صدقہ میں سے مجھے بھی کچھ دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی صدقہ کے بارے میں کسی پیغمبر وغیرہ کے حکم پر راضی نہیں ہوا بلکہ خود ہی اسکا حکم دیا ہے اور آٹھ قسم کے آدمیوں پر صدقہ کو تقسیم کیا اگر تو ان آٹھ آدمیوں میں سے کسی قسم میں شامل ہے تو میں تجھے دوں گا اور وہ تیرا حق ہو گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبداللہ ابن عمر بن حاتم، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت زیاد بن حارث صدائی

باب : کتاب الزکوٰۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1618

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَالْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يَفْطِنُونَ بِهِ فَيُعْطُونَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو دربدر پھرتا ہے اور ایک ایک دو دو کھجور اور ایک ایک دو لقمے پاتا ہے بلکہ مسکین وہ ہے جو لوگوں سے سوال نہیں کرتا اور نہ لوگ اسکے حال سے واقف ہیں کہ اسکو کچھ دیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول   حدیث 1619

راوی : مسدد، عبیداللہ بن عمرو ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو كَامِلٍ الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ زَادَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ لَهُ مَا يَسْتَغْنِي بِهِ الَّذِي لَا يَسْأَلُ وَلَا يُعْلَمُ بِحَاجَتِهِ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَذَاكَ الْمَحْرُومُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَجَعَلَا الْمَحْرُومَ مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِيِّ وَهُوَ أَصَحُّ

مسدد، عبید اللہ بن عمرو ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جیسا کہ پہلی حدیث میں گذرا) لیکن مسکین متعفف (یعنی بچنے والا مسکین) مسدد نے اپنی حدیث میں اسکی تعریف یوں کی ہے کہ جس کے پاس اتنا مال نہیں جو اسکی محتاجی کو رفع کر سکے لیکن وہ لوگوں سے سوال نہیں کرتا اور نہ اسکی ضروریات کا لوگوں کو علم ہے کہ اسکے پاس صدقہ آئے اسی کو محروم کہتے ہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ محمد بن ثور اور عبدالرزاق نے معمر سے نقل کیا کہ المحروم زہری کا قول ہے۔

راوی : مسدد، عبید اللہ بن عمرو ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1620

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، ھشام، بن عروہ، عبیداللہ بن عدی بن خیار حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ أَنَّهُمَا أَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يُقَسِّمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلَاهُ مِنْهَا فَرَفَعَ فِينَا الْبَصَرَ وَخَفَضَهُ فَرَآنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، بن عروہ، عبید اللہ بن عدی بن خیار حضرت عبید اللہ بن عدی بن الخیار سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے مجھے خبر دی کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ بانٹ رہے تھے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر انکو دیکھا پھر نظر جھکا لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پایا کہ یہ دونوں آدمی تندرست جوان ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تم کو صدقہ دے دوں گا لیکن صدقہ میں اس شخص کا کوئی حق نہیں جو غنی ہو یا صحت مند ہو اور کمانے کے لائق ہو۔

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، بن عروہ، عبید اللہ بن عدی بن خیار حضرت عبید اللہ بن عدی بن الخیار

باب : کتاب الزکوۃ

مالداری کی حد اور زکوۃ کے مستحقین

جلد : جلد اول حدیث 1621

راوی: عباد بن موسی، ابراھیم، ابن سعد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْأَنْبَارِيُّ الْخُتُّلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ وَالْأَحَادِيثُ الْأُخَرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُهَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ وَبَعْضُهَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ أَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَقَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِقَوِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

عباد بن موسی، ابراہیم، ابن سعد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ حلال نہیں ہے غنی کے واسطے اور طاقتور مضبوط آدمی کے واسطے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو سفیان نے سعد بن ابراہیم سے اس طرح روایت کیا ہے جسے ابراہیم نے روایت کیا ہے اور شعبہ نے سعد سے روایت کرتے ہوئے لذی مرۃ قوی کہا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض دوسری روایات میں لذی مرۃ قوی ہے اور بعض میں لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ ہیعطاء بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے یہ الفاظ ذکر کئے إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِقَوِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔

راوی: عباد بن موسی، ابراہیم، ابن سعد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

وہ شخص جسکے لیے بوجود مال دار ہونے کے صدقہ لینا جائز ہے

باب : کتاب الزکوٰۃ

وہ شخص جسکے لیے بوجود مال دار ہونے کے صدقہ لینا جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 1622

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مال، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِينٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِينِ فَأَهْدَاهَا الْمِسْكِينُ لِلْغَنِيِّ

عبداللہ بن مسلمہ، مال، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غنی کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے مگر پانچ طرح کے لوگوں کے لیے (یعنی انکے باوجود غنی ہونے کے صدقہ لینا جائز ہے) ایک راہ خدا میں جہاد کرنے والا، دوسرے زکوۃ کی وصول یابی پر مامور شخص، تیسرے مقروض، چوتھا وہ شخص جو اپنے صدقہ کو مال کے ذریعے سے خرید لے، پانچواں وہ شخص جسکا ہمسایہ مسکین ہو اور اس نے مسکین کو صدقہ دیا اور اس مسکین نے وہ مال کسی غنی کو ہدیہ میں دے دیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مال، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

وہ شخص جسکے لیے بوجود مال دار ہونے کے صدقہ لینا جائز ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1623

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الثَّبْتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حدیث سابق کے مثل۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو ابن عیینہ نے زید سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ثقہ راوی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی۔ جیسے مالک نے روایت کیا ہے اور سفیان ثوری نے زید سے روایت کیا ہے۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

وہ شخص جسکے لیے بوجود مال دار ہونے کے صدقہ لینا جائز ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1624

راوی: محمد بن عوف، سفیان عمران، عطیہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ جَارٍ فَقِيرٍ يُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ فَيُهْدِي لَكَ أَوْ يَدْعُوكَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ فِرَاسٌ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عوف، سفیان عمران، عطیہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غنی کے لیے صدقہ حلال نہیں ہے مگر جو جہاد میں شریک ہو، یا مسافر ہو، یا ایک محتاج ہمسایہ ہو جسکو کوئی چیز صدقہ میں ملے اور وہ تجھے بطور ہدیہ میں دیدے یا تیری دعوت کرے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو فرس اور ابن ابی لیلی نے بروایت عطیہ بواسطہ ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن عوف، سفیان عمران، عطیہ، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کسی شخص کو کس قدر زکوۃ دی جاسکتی ہے؟

باب: کتاب الزکوٰۃ

کسی شخص کو کس قدر زکوۃ دی جاسکتی ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1625

راوی: حسن بن محمد بن صباح، ابونعیم، سعید بن عبید، حضرت بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ يَعْنِي دِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي قُتِلَ بِخَيْبَرَ

حسن بن محمد بن صباح، ابونعیم، سعید بن عبید، حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے انکو خبر دی جسکا نام سہل بن ابی حثمہ تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کے اونٹوں میں سے انکو سو اونٹ دیے دیت میں یعنی اس انصاری کی دیت میں جو خیبر میں قتل کر دیا گیا تھا۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، ابونعیم، سعید بن عبید، حضرت بشیر بن یسار

سوال کرنا کب جائز ہے؟

باب: کتاب الزکوٰۃ

سوال کرنا کب جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1626

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبدالملک بن عمر، زید بن عقبہ، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ

يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

حفص بن عمر، شعبہ، عبدالملک بن عمر، زید بن عقبہ، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوال کرنا اپنے منہ پر زخم لگانا ہے اب جسکا دل چاہے (قیامت کے دن) منہ پر داغ برداشت کرے یا سوال کرنا چھوڑ دے البتہ اس شخص کے لیے سوال کرنا جائز ہے جو بے حد مجبور ہو یا جو شخص حاکم وقت سے سوال کرے،

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عبدالملک بن عمر، زید بن عقبہ، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال کرنا کب جائز ہے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1627

راوی: مسدد، حماد، زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُولَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ قَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا الْفَاقَةُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَمَا سِوَاهُنَّ مِنْ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

مسدد، حماد، زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی سے روایت ہے کہ میں ایک قرضہ کا ضامن ہوا پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں (سوال کرنے کی غرض) سے حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ انتظار کرو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ کا مال آئے تو ہم تم کو اس میں سے دے دیں گے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا اے قبیصہ تین طرح کے لوگوں کے علاوہ کسی کے لیے سوال کرنا درست نہیں ایک وہ شخص جس پر ضمانت کا بوجھ ہو (اور ادا کرنے سے قاصر ہو) جب تک ضمانت سے چھٹکارہ نہ پالے۔ اس کے بعد باز رہنا چاہیئے۔ دوسرا وہ شخص جس کو ایسی مصیبت پیش آئے جس میں اس کا مال تباہ ہو گیا ہو تو اس کے لیے سوال کرنا درست ہے یہاں تک کہ وہ ایسا سرمایا حاصل کرے جو اس کے گزر بسر کے لائق

ہو۔ تیسرے وہ شخص جس کو کوئی ایسی ضرورت پیش آجائے جس کے متعلق اس کی قوم کے کم از کم تین ذمہ دار افراد یہ کہنے لگیں کہ واقعی وہ مصیبت میں مبتلا ہے اس کے لیے بھی سوال کرنا درست ہے یہاں تک کہ گزر بسر کے لائق پیدا کرلے پھر سوال کرنے سے باز رہے اے قبیصہ ان صورتوں کے علاوہ سوال کرنا حرام ہے جو شخص سوال کر کے کھائے وہ حرام کھاتا ہے۔

راوی : مسدد، حماد، زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال کرنا کب جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1628

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ أَمَا فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِيهِ مِنْ الْمَاءِ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ وَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرَى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ

عبداللہ بن مسلمہ، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سوال کرنے کی غرض سے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تیرے گھر میں کچھ نہیں ہے؟ وہ بولا کیوں نہیں ایک کمبل ہے جس کا ایک حصہ ہم بچھا لیتے ہیں اور ایک حصہ اوڑھ لیتے ہیں اور ایک پانی پینے کا پیالہ ہے جس سے ہم پانی پیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آ، وہ گیا اور اپنی

دونوں چیزیں لے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو ہاتھ میں لے کر فرمایا ان کا خریدار کون ہے؟ ایک شخص بولا میں ایک دینار میں خریدتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دینار سے زائد کون دیتا ہے (اور اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ فرمایا) ایک شخص نے کہا میں ان دونوں چیزوں کو دو درہم میں لینے کے لیے تیار ہوں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دونوں چیزیں اس کے حوالہ کر دیں اور اس سے دو درہم لے کر اس انصاری شخص کو دے دیئے اور فرمایا ایک درہم کی کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے کر گھر میں ڈال لے اور ایک درہم میں ایک کلہاڑی خرید لے وہ کلہاڑی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک لکڑی اپنے دست مبارک سے ٹھونکی اور فرمایا۔ جا لکڑیاں کاٹ کر لا اور بیچ۔ اور پندرہ دن تک میں تجھے یہاں نہ دیکھوں۔ پس وہ شخص چلا گیا۔ وہ لکڑیاں کاٹتا اور ان کو بیچتا۔ کچھ دنوں بعد وہ شخص آیا اور اس نے دس درہم کمائے تھے جس میں سے اس نے کچھ کا کپڑا خریدا اور کچھ کا کھانے پینے کا سامان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے حق میں یہ بہتر ہے اس بات سے کہ قیامت کے دن تیرے منہ پر ایک داغ لگا ہو (نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) سوال کرنا درست نہیں مگر تین طرح کے آدمیوں کے لیے ایک وہ جو نہایت مفلس ہو خاک میں لوٹتا ہو دوسرے وہ جو پریشان کن قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو۔ تیسرے وہ جس نے کوئی قتل کر ڈالا ہو اور اب اس پر دیت لازم آئی ہو (مگر اس کے پاس دیت میں دینے کو کچھ نہ ہو تو وہ سوال کر سکتا ہے (

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سوال کرنے اور مانگنے کی مذمت کا بیان

باب: کتاب الزکوٰۃ

سوال کرنے اور مانگنے کی مذمت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1629

راوی: ہشام بن عمار، ولید، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ، ابن یزید، ابوادریس، ابومسلم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ إِلَيَّ فَحَبِيبٌ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ قُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُصَلُّوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً قَالَ وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ كَانَ بَعْضُ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا أَنْ يُنَاوِلَهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد حَدِيثُ هِشَامٍ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا سَعِيدٌ

ہشام بن عمار، ولید، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ، ابن یزید، ابو ادریس، ابو مسلم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سات یا اٹھ یا نو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم رسول خدا سے بیعت نہیں کرتے ہو؟ حالانکہ ہم نے کچھ عرصہ قبل ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں (پھر از سر نو بیعت کی کیا ضرورت ہے) ایسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا، ہم لوگوں نے اپنے ہاتھ (بیعت کے لیے) آگے بڑھا دیئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی۔ ایک شخص بولا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے ہی بیعت کر چکے ہیں اب ہم کس بات پر بیعت کریں؟ فرمایا اس بات پر کہ اللہ کی بندگی کرو گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے اور پانچوں نمازیں پڑھو گے اور بات کو سنو گے اور اس پر عمل کرو گے اور ایک بات آہستہ سے فرمایا کہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کرو گے۔ حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ اس کے بعد لوگوں کا یہ حال ہو گیا تھا کہ اگر کسی کا کوڑا زمین پر گر جاتا تو کسی سے (اس کے اٹھانے میں) مدد طلب نہ کرتا بلکہ خود ہی اٹھاتا ابو داؤد کہتے ہیں کہ حدیث ہشام کو سعید کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ، ابن یزید، ابو ادریس، ابو مسلم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال کرنے اور مانگنے کی مذمت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1630

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عاصم، حضرت ابوالعالیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آذاد کردہ غلام حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ وَكَانَ ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفُلُ لِي أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا وَأَتَكَفَّلُ لَهُ

بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ أَنَا فَكَانَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عاصم، حضرت ابو العالیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آذاد کردہ غلام حضرت ثوبان کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرے گا تو میں بھی اس کو ضمانت دیتا ہوں کہ اس کو جنت ملے گی۔ ثوبان بولے کہ میں ضمانت دیتا ہوں (کہ میں لوگوں سے سوال نہیں کروں گا) اس کے بعد حضرت ثوبان کا یہ حال ہو گیا تھا کہ وہ کسی سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عاصم، حضرت ابو العالیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آذاد کردہ غلام حضرت ثوبان

سوال سے بچنے کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1631

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أَعْطَى اللهُ أَحَدًا مِنْ عَطَائٍ أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگا) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دے دیا۔ انھوں نے پھر مانگا آپ نے پھر دے دیا یہاں تک کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا ختم ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جو کچھ بھی ہو گا میں اس کو تم سے بچا کر نہیں رکھوں گا لیکن جو شخص سوال سے بچنا چاہے گا اللہ تعالی اس کو سوال کرنے کی ذلت سے بچائے گا اور جو شخص غنی بننا چاہے گا اللہ تعالی اس کو غنی کر دے گا اور جو شخص اللہ تعالی سے صبر کی توفیق چاہے گا تو اللہ تعالی اس کو صبر کی دولت سے نواز دے گا اور اللہ تعالی نے صبر سے بڑھ کر کوئی نعمت کسی کو نہیں دی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1632

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالملک بن حبیب، ابومروان، ابن مبارک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى عَاجِلٍ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالملک بن حبیب، ابومروان، ابن مبارک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو فاقہ ہو اور پھر وہ لوگوں سے اس کو ظاہر کرتا پھرے تو ہرگز اس کی فاقہ کشی نہ جائے گی اور جو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دے تو بہیت جلد اللہ تعالی اس کو غنا سے نواز دے گا یا پھر مر کر سب مصیبتوں سے چھٹکارہ پائے گا یا پھر جلد ہی مال والا ہو جائے گا،

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالملک بن حبیب، ابومروان، ابن مبارک، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1633

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن مخشی، ابن فراسی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنْ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَإِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْأَلْ الصَّالِحِينَ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن مخشی، ابن فراسی سے روایت ہے کہ فراسی نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا میں لوگوں سے سوال کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ ہاں اگر تجھ کو ضرورت پیش آجائے مانگنے کی تو نیک لوگوں سے سوال کرنا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن مخشی، ابن فراسی

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1634

راوی: ابوولید، لیث، بکیربن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، ابن ساعدی، ابن الساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَهُ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ

ابو ولید، لیث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، بسر بن سعید، ابن ساعدی، ابن الساعدی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے صدقہ کا مال ان کے حوالہ کیا تو انھوں نے مجھے اس کا حق محنت دینا چاہا میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ کام محض خدا کی خوشنودی کے لیے کیا ہے میرا اجر بھی وہی دے گا۔ حضرت عمر نے فرمایا جو میں دے رہا ہوں وہ لے لو میں نے بھی حضور کے زمانہ میں یہ کام کیا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ دینا چاہا تب میں نے بھی تیری ہی جیسی بات کہی تھی اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ جب کوئی چیز تجھے بغیر مانگے ملے تو اس کو کھا اور صدقہ کر۔

راوی : ابو ولید، لیث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، بسر بن سعید، ابن ساعدی، ابن الساعدی

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1635

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى

الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ مِنْهَا وَالْمَسْأَلَةَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى السَّائِلَةُ قَالَ أَبُو دَاوُد اخْتُلِفَ عَلَى أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ عَبْدُ الْوَارِثِ الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُتَعَفِّفَةُ وقَالَ أَكْثَرُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وقَالَ وَاحِدٌ عَنْ حَمَّادٍ الْمُتَعَفِّفَةُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے اور صدقہ کا بیان فرما رہے تھے اور صدقہ سے پرہیز اور سوال سے باز رہنے کا بھی ذکر فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اوپر والا ہاتھ وہ ہے جو دیتا ہے اور نیچے والا ہاتھ وہ ہے جو سوال کرتا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ نافع سے اس حدیث میں ایوب پر اختلاف ہے عبدالوارث نے الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُتَعَفِّفَةُ روایت کیا ہے اور اکثر رواۃ نے بواسطہ حماد بن زید ایوب سے الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ نقل کیا ہے اور حماد سے صرف ایک راوی نے المتعففہ ذکر کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

سوال سے بچنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 1636

راوی: احمد بن حنبل، عبیدہ بن حمید، ابوزعراء، ابواحوص، حضرت مالک بن نضلہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي ثَلَاثَةٌ فَيَدُ اللَّهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى فَأَعْطِ الْفَضْلَ وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ

احمد بن حنبل، عبیدہ بن حمید، ابوزعراء، ابواحوص، حضرت مالک بن نضلہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاتھ تین قسم کے ہیں ایک ہاتھ تو اللہ کا ہے جو سب سے بلند ہے دوسرے صدقہ دینے والے کا ہاتھ جو اللہ کے ہاتھ سے قریب تر ہے تیسرے لینے والے کا ہاتھ جو نیچے ہے پس جو چیز ضرورت سے زائد ہو اسکو صدقہ میں دیدے اور اپنے نفس کا کہا مت مان۔

راوی : احمد بن حنبل، عبیدہ بن حمید، ابوزعراء، ابواحوص، حضرت مالک بن نضلہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

بنی ہاشم کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1637

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، حکم ابن ابی رافع، حضرت ابن ابی رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ تُصِيبُ مِنْهَا قَالَ حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

محمد بن کثیر، شعبہ، حکم ابن ابی رافع، حضرت ابن ابی رافع سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مخزون میں سے ایک شخص کو صدقہ کی وصولیابی کے لیے بھیجا اس نے ابورافع سے کہا تم بھی میرے ساتھ رہو تمہیں بھی کچھ مل جائے گا میں نے کہا پہلے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کر لوں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر پوچھا تو فرمایا کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اس قوم میں شمار ہوتا ہے اور ہمارے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے (لہذا تیرے لیے بھی جائز نہ ہوگا کیونکہ تو ہمارا آزاد کردہ غلام ہے)۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، حکم ابن ابی رافع، حضرت ابن ابی رافع

باب : کتاب الزکوٰۃ

بنی ہاشم کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: موسی بن اسعیل، مسلم بن ابراهیم، حماد، قتادہ حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ الْعَائِرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْذِهَا إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً

موسی بن اسماعیل، مسلم بن ابراہیم، حماد، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کھجور بھی ایسی مل جاتی جس کا مالک معلوم نہ ہوتا تو اسکو محض اس خیال سے نہ لیتے کہ کہیں یہ صدقہ کی نہ ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مسلم بن ابراہیم، حماد، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

بنی ہاشم کے لیے صدقہ لیناجائز نہیں ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1639

راوی: نصر بن علی، خالد بن قیس، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ هَكَذَا

نصر بن علی، خالد بن قیس، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کھجور ملی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھ کو یہ خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں اسکو کھالیتا ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہشام نے قتادہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : نصر بن علی، خالد بن قیس، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

بنی ہاشم کے لیے صدقہ لیناجائز نہیں ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 1640

راوی: محمد بن عبید محمد بن فضیل، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلٍ أَعْطَاهَا إِيَّاهُ مِنْ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبید محمد بن فضیل، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا وہ اونٹ لینے کے لیے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو صدقہ میں دیے تھے۔

راوی : محمد بن عبید محمد بن فضیل، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

بنی ہاشم کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1641

راوی: محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ زَادَ أَبِي يُبَدِّلُهَا لَهُ

محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے دوسری سند کے ساتھ اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن علاء، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

فقیر صدقہ کے مال سے غنی کو تحفہ دے سکتا ہے

باب : کتاب الزکوٰۃ

فقیر صدقہ کے مال سے غنی کو تحفہ دے سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1642

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ قَالَ مَا هَذَا قَالُوا شَيْئٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عمرو بن مروزق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گوشت آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ گوشت کیسا ہے گھر والوں نے کہا یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ رضی اللہ عنہ کو صدقہ میں ملا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے (بریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے) تحفہ ہے۔

راوی: عمرو بن مروزق، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کوئی شخص صدقہ کرنے کے بعد پھر اسی چیز کو وراثت میں پائے تو اسکے لیے درست ہے

باب : کتاب الزکوٰۃ

کوئی شخص صدقہ کرنے کے بعد پھر اسی چیز کو وراثت میں پائے تو اسکے لیے درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 1643

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِوَلِيدَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتْ تِلْكَ الْوَلِيدَةَ قَالَ قَدْ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَتْ إِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور بولی میں نے اپنی ماں کو صدقہ میں ایک لونڈی دی تھی اب میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور ترکہ میں وہی لونڈی چھوڑ گئی ہیں (اب میں اسکا کیا کروں؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ کا تجھے ثواب ملے گا اور وہ لونڈی ترکہ میں تیرے پاس لوٹ آئی ہے۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

مال کا حق

باب : کتاب الزکوٰۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1644

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عاصم بن ابی نجود، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوَرَ الدَّلْوِ وَالْقِدْرِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عاصم بن ابی نجود، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے زمانہ میں، ماعون، ڈول اور دیگچی وغیرہ دینے کو سمجھتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، عاصم بن ابی نجود، شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1645

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا جَعَلَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ تَعَالَى بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا مَضَتْ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ تَعَالَى بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ

موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس مال ہے اور وہ پھر بھی اسکی زکوۃ نہیں دیتا تو قیامت کے دن اسی مال کو جہنم کی آگ میں گرم کر کے اسکی پیشانی، پسلی، اور پیٹھ کو داغا جائے گا یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے اس دن جو تمہارے اس دنیاوی حساب سے پچاس ہزار برس کا ہو گا اس کے بعد اسکو اپنی راہ معلوم ہو گی جنت کی طرف یا دوزخ کی طرف اسی طرح جو بکریوں والا انکی زکوۃ نہ دے گا تو قیامت کے روز وہ شخص ان بکریوں کے سامنے ایک صاف چٹیل میدان میں ڈال دیا جائے گا اور وہ بکریاں اسکو سینگوں سے ماریں گی اور کھروں سے کچلیں گی اور ان بکریوں میں کوئی بکری ٹیڑھے سینگ کی یا بے سینگ کی نہ ہو گی۔ جب ایک مرتبہ یہ بکریاں مار چکیں گی تب پھر دوبارہ سے پہلی والی بکری آئے گی (اور مارنا شروع کرے گی) یہاں تک کہ اللہ تعالی قیامت کے روز اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ

فرمادے گا جو تمہارے حساب سے پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا اس کے بعد اسکو اپنی راہ معلوم ہوگی کہ جنت کی طرف ہے یا دوزخ کی طرف اسی طرح جو اونٹ والا اپنے اونٹوں کی زکوۃ نہ دے گا قیامت کے دن وہ اونٹ لائے جائیں گے اور انکے مالک کو میدان میں بٹھا دیا جائے گا اور وہ اونٹ اسکو اپنے پیروں سے روندیں گے جب ایک گذر جائے گا تو دوسرا آجائے گا (اور اسکو روندے گا) اور پھر پہلا والا آجائے گا (اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا) یہاں تک کہ اللہ تعالی فیصلہ کردے اپنے بندوں کے درمیان اس دن جو پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا اسکے بعد اسکو اپنی راہ معلوم ہوگی کہ جنت کی طرف ہے یا دوزخ کی طرف۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیك، هشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوهریره حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ فِي قِصَّةِ الْإِبِلِ بَعْدَ قَوْلِهِ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا قَالَ وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث سابق کی طرح مروی ہے لیکن اونٹ کے قصہ میں جو یہ مذکور ہے کہ وہ انکا حق ادا نہ کرتا ہو حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں اسکے بعد یہ اضافہ ہے کہ انکے حق میں سے ایک حق یہ بھی ہے کہ جب وہ اپنی باری پر پانی پینے آئیں تو انکا دودھ دوہے۔

راوی : جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1647

راوی: حسن بن علی، یزید بن هارون، شعبه، قتاده ابوعمر حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذِهِ الْقِصَّةِ فَقَالَ لَهُ يَعْنِي لِأَبِي هُرَيْرَةَ فَمَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ تُعْطِي الْكَرِيمَةَ وَتَمْنَحُ

الْغَزِيرَةَ وَتُفْقِرُ الظَّهْرَ وَتُطْرِقُ الْفَحْلَ وَتَسْقِي اللَّبَنَ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ ابو عمر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے پھر یہی قصہ بیان کیا جو پہلے گذرا راوی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے کہا اچھا اونٹ صدقہ میں دینا اور زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی بخش دینا اور سواری کے لیے دینا اور جفتی کے لیے نر کو مفت دے دینا اور لوگوں کو دودھ پلانا۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ ابو عمر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1648

راوی: یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عبید بن عمر، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ زَادَ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا

یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عبید بن عمر، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ کا حق کیا ہے؟ پھر حدیث سابق کا مضمون بیان کیا اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے پانی پلانے کا ڈول عاریۃً دینا (اسکا دوسرا مفہوم یہ بیان کیا گیا ہے کہ دودھ پلانے کے لیے تھنوں کو عاریۃً دینا)۔

راوی : یحیی بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عبید بن عمر، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1649

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محسس بن یحیی، بن حبا، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مِنْ كُلِّ جَادِّ عَشَرَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ

بِقِنْوٍ يُعَلَّقُ فِي الْمَسْجِدِ لِلْمَسَاكِينِ

عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمس بن یحیی، بن حبا، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ جو شخص دس وسق کھجور کو کاٹے تو وہ ایک خوشہ مسجد میں مسکینوں کے لیے لٹکا جائے۔

راوی : عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمس بن یحیی، بن حبا، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1650

راوی: محمد بن عبداللہ موسیٰ بن اسعیل، ابواشھب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ جَائَ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ فَجَعَلَ يُصَرِّفُهَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي الْفَضْلِ

محمد بن عبد اللہ موسیٰ بن اسماعیل، ابواشھب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور وہ اپنے اونٹ کو دائیں بائیں گھمار ہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس ضرورت سے زائد سواری کا جانور ہو تو وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جسکے پاس فاضل توشہ ہو تو اسکو دیدے جس کے پاس توشہ نہیں ہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ کسی کو ضرورت سے زائد چیز رکھنے کا حق نہیں ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ موسیٰ بن اسمعیل، ابواشھب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

مال کا حق

جلد : جلد اول حدیث 1651

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی، غیلان، جعفر بن ایاس، مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ قَالَ كَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هَذِهِ الْآيَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَفْرِضْ الزَّكَاةَ إِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ لِتَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی، غیلان، جعفر بن ایاس، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ الخ نازل ہوئی تو مسلمانوں پر بہت شاق ہوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تمہاری مشکل حل کرتا ہوں اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر بہت شاق ہو رہی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے زکوۃ اس لیے فرض کی تاکہ تمہارا باقی مال پاک ہو جائے (لہذا وہ مال جسکی زکوۃ دیدی جائے وہ کنز میں شامل نہیں ہے) اور اللہ نے میراث مقرر کی تاکہ بعد والے لوگوں کو مال ملے یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تجھ کو وہ بات نہ بتاؤں جو سب چیزوں سے بہتر ہے فرمایا وہ نیک عورت ہے کہ جب مرد اسکو دیکھے تو وہ اسکو خوش کر دے اور جب کسی بات کا حکم دے تو اسکی تعمیل کرے اور مرد کی عدم موجودگی میں اسکے حقوق کی حفاظت کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی، غیلان، جعفر بن ایاس، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سائل کا حق کیا ہے؟

باب : کتاب الزکوۃ

سائل کا حق کیا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، مصعب بن محمد بن شرحبیل، یعلی بن ابی یحیی، فاطمہ بنت حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حسین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ فَاطِمَةَ

بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ

محمد بن کثیر، سفیان، مصعب بن محمد بن شرحبیل، یعلی بن ابی یحیی، فاطمہ بنت حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سائل کا حق ہے اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، مصعب بن محمد بن شرحبیل، یعلی بن ابی یحیی، فاطمہ بنت حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حسین رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

سائل کا حق کیا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1653

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، سفیان، فاطمہ بنت حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَيْخٍ قَالَ رَأَيْتُ سُفْيَانَ عِنْدَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، سفیان، فاطمہ بنت حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، زہیر، سفیان، فاطمہ بنت حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کتاب الزکوۃ

سائل کا حق کیا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1654

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عبدالرحمن بن بجید، حضرت ام بجید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِي لَهُ شَيْئًا تُعْطِينَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْفًا

مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عبدالرحمن بن بجید، حضرت ام بجید سے روایت ہے اور ام بجید نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی کہ انہوں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکین میرے دروازے پر آکھڑا ہوتا ہے اور میرے پاس اسکو دینے کو کوئی چیز نہیں ہوتی (تو میں کیا کروں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے پاس دینے کو کچھ نہ سوائے ایک جلے ہوئے کھر کے تو اسکے ہاتھ میں وہی پکڑا دے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عبدالرحمن بن بجید، حضرت ام بجید

کافر کو صدقہ دینے کا بیان

باب : کتاب الزکوۃ

کافر کو صدقہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1655

راوی: احمد بن ابی شعیب، عیسیٰ بن یونس، ھشام بن عروہ، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَهِيَ رَاغِمَةٌ مُشْرِكَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِمَةٌ مُشْرِكَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ فَصِلِي أُمَّكِ

احمد بن ابی شعیب، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میری والدہ میرے پاس آئیں جو قریش کے دین (شرک) کی طرف مائل تھی اور اسلام سے نفرت کرتی تھی میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس میری والدہ آئیں ہیں مگر وہ مشرکہ ہیں اور اسلام سے نفرت کرتی ہیں تو کیا میں انکے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اپنی ماں کے ساتھ حسن سلوک کر۔

راوی : احمد بن ابی شعیب، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

جس چیز کا روکنا درست نہیں

باب : کتاب الزکوٰۃ

جس چیز کا روکنا درست نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1656

راوی: عبیداللہ بن معاذ، کہمس، سیار، بن منظور، حضرت بہیسہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَنْظُورٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بُهَيْسَةُ عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ فَجَعَلَ يُقَبِّلُ وَيَلْتَزِمُ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ

عبید اللہ بن معاذ، کہمس، سیار، بن منظور، حضرت بہیسہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے متعلق روایت کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی خدمت میں حاضری کی اجازت چاہی جب آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بدن مبارک چومنے لگے اور (جوش مسرت میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لپٹنے لگے پھر عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا چیز ہے جس کا روکنا درست نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی، اسکے بعد پھر پوچھا کہ یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا چیز ہے جسکا روکنا درست نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نمک، اسکے بعد پھر پوچھا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا چیز ہے جسکا روکنا درست نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو جتنی بھی نیکی کرے گا وہ تیرے حق میں بہتر ہی ہو گی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، کہمس، سیار، بن منظور، حضرت بہیسہ رضی اللہ عنہ

مسجد کے اندر سوال کرنا

باب : کتاب الزکوٰۃ

مسجد کے اندر سوال کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1657

راوی: بشر بن آدم، عبداللہ بن بکر، مبارک بن فضالہ ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِينًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِسَائِلٍ يَسْأَلُ فَوَجَدْتُ كِسْرَةَ خُبْزٍ فِي يَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ

بشر بن آدم، عبداللہ بن بکر، مبارک بن فضالہ ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ تم میں سے کون ایسا ہے جس نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہو؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے میں مسجد میں آیا تو میں نے دیکھا کہ ایک فقیر مانگ رہا ہے میں نے روٹی کا ایک ٹکڑا جو عبدالرحمن کے ہاتھ میں تھا لے کر اسکو دیدیا۔

راوی : بشر بن آدم، عبداللہ بن بکر، مبارک بن فضالہ ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

اللہ کے نام پر مانگنا مکروہ ہے

باب : کتاب الزکوۃ

اللہ کے نام پر مانگنا مکروہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1658

راوی: ابوعباس، یعقوب بن اسحق، سلیمان بن معاذ حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقِلَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعَاذٍ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللَّهِ إِلَّا الْجَنَّةُ

ابوعباس، یعقوب بن اسحاق، سلیمان بن معاذ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نام پر کوئی چیز نہ مانگی جائے سوائے جنت کے۔

راوی : ابوعباس، یعقوب بن اسحق، سلیمان بن معاذ حضرت جابر رضی اللہ عنہ

جو شخص اللہ کے نام پر مانگے اسکے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے؟

باب : کتاب الزکوۃ

جو شخص اللہ کے نام پر مانگے اسکے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 1659

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مجاھد، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے نام پر پناہ طلب کرے تو اسکو پناہ دو اور جو شخص اللہ کے نام پر تم سے کچھ مانگے اسکو دو اور جو شخص تمہاری دعوت کرے اسکو قبول کرو اور جو شخص تمہارے ساتھ احسان کا معاملہ کرے تو تم اسکو اسکا بدلہ دو اگر اسکا بدلہ چکانے کی طاقت نہ ہو تو اسکے حق میں دعائے خیر کرتے رہو۔ یہاں تک کہ تم محسوس کرو کہ اسکا بدلہ پورا ہو گیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

تمام مال صدقہ کرنی کی ممانعت کا بیان

باب : کتاب الزکوۃ

تمام مال صدقہ کرنی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1660

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ محمود بن لبید جابر بن عبداللہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ بَيْضَةٍ مِنْ ذَهَبٍ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ هَذِهِ مِنْ مَعْدِنٍ فَخُذْهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الْأَيْسَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَذَفَهُ بِهَا فَلَوْ أَصَابَتْهُ لَأَوْجَعَتْهُ أَوْ لَعَقَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدُكُمْ بِمَا يَمْلِكُ فَيَقُولُ هَذِهِ صَدَقَةٌ ثُمَّ يَقْعُدُ يَسْتَكِفُّ النَّاسَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ محمود بن لبید جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے اتنے میں ایک شخص ایک انڈے کے برابر سونا لے کر آیا اور عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ انڈہ مجھے سونے کی کان سے ملا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو لے لیجیے یہ صدقہ ہے اور اسکے علاوہ میرے پاس کچھ مال نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی طرف سے منہ پھیر لیا پھر وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داہنی طرف آیا اور سونا قبول کرنے کی درخوست کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اسکی طرف سے منہ پھیر لیا پھر وہ بائیں طرف سے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے سونا لے کر پھینک دیا اگر وہ اسے لگ جاتا تو اسکو زخمی کر دیتا یا اسکو چوٹ پہنچاتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنا سارا مال لے کر چلا آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ صدقہ ہے پھر بیٹھ کر لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے بہتر صدقہ وہ ہے جسکا مالک صدقہ دینے کے بعد بھی مالدار رہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ محمود بن لبید جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

تمام مال صدقہ کرنی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1661

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، حضرت ابن اسحق

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ خُذْ عَنَّا مَالَكَ لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، حضرت ابن اسحاق نے بھی اسی سند و مفہوم کی روایت بیان کی ہے اسمیں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنا مال لے جاہمیں اسکی ضرورت نہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، حضرت ابن اسحق

باب : کتاب الزکوٰۃ

تمام مال صدقہ کرنی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 1662

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان بن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرَحُوا ثِيَابًا فَطَرَحُوا فَأَمَرَ لَهُ بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ حَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَطَرَحَ أَحَدَ الثَّوْبَيْنِ فَصَاحَ بِهِ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان بن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں آیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اپنے کپڑے اترنے کا حکم دیا (یعنی ضرورت سے زائد کپڑوں کو صدقہ کرنے کا حکم کیا) پس لوگوں نے کپڑے اتارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے دو کپڑے اس شخص کو مرحمت فرمائے پھر ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کی فضیلت بیان فرمائی تو وہی شخص آیا اور دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا صدقہ میں دینا چاہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بگڑ کر فرمایا اپنا کپڑا اپنے پاس رکھ۔

راوی : اسحق بن اسمعیل، سفیان بن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

تمام مال صدقہ کرنی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 1663

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًى أَوْ تُصُدِّقَ بِهِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جو صدقہ دینے والے کو مفلس نہ بنائے بلکہ مال دار رہنے دے اور صدقہ کا آغاز اپنے اہل و عیال میں سے کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تمام مال صدقہ کرنے کی اجازت

باب : کتاب الزکوۃ

تمام مال صدقہ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1664

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابوزبیر، یحیی بن جعدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابوزبیر، یحیی بن جعدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مال جو کم مال والا تکلیف اٹھا کر دے اور صدقہ کی ابتداء اپنے اہل وعیال سے کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابوزبیر، یحیی بن جعدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

تمام مال صدقہ کرنے کی اجازت

جلد : جلد اول حدیث 1665

راوی : احمد بن صالح، عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَنْ نَتَصَدَّقَ فَوَافَقَ ذَلِكَ مَالًا عِنْدِي فَقُلْتُ الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَا بَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ قُلْتُ مِثْلَهُ قَالَ وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ قَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمْ اللهَ وَرَسُولَهُ قُلْتُ لَا أُسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا

احمد بن صالح، عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اتفاق سے ان دنوں میرے پاس مال تھا میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج میں ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بڑھ جاؤں گا اگر کبھی بڑھ سکتا ہوں گا لہذا میں اپنے تمام مال کا نصف لے کر حاضر خدمت ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تم نے اپنے اہل وعیال کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کیا میں جتنا لایا ہوں اسی قدر میں نے اہل و عیال کے لیے چھوڑ دیا ہے اسکے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنا تمام اثاثہ لے کر حاضر خدمت ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے بھی پوچھا کہ اہل وعیال کے لیے کیا چھوڑا؟ انہوں نے جواب دیا انکے لیے تو میں اللہ اور اسکا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑ آیا ہوں میں نے دل میں کہا ابو بکر میں تم سے کبھی کسی معاملہ میں نہ بڑھ سکوں گا۔

راوی : احمد بن صالح، عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

پانی پلانے کی فضیلت

باب : کتاب الزکوٰۃ

پانی پلانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1666

راوی: محمد بن کثیر، ھمام، قتادہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْجَبُ إِلَيْكَ قَالَ الْمَاءُ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا پانی پلانا۔

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

پانی پلانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1667

راوی: محمد بن عبدالرحیم، محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حس، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَالْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن عبد الرحیم، محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حس، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حس، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

پانی پلانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1668

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، ابواسحق، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ فَحَفَرَ بِئْرًا وَقَالَ هَذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ

محمد بن کثیر، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اسکے ایصال ثواب کی غرض سے کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا پانی، راوی کا بیان ہے کہ حضرت سعد نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا یہ ام سعد کے (ایصال ثواب کے) لیے ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، ابواسحق، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

پانی پلانے کی فضیلت

جلد : جلد اول حدیث 1669

راوی: علی بن حسین بن ابراهیم بن اشکاب، ابوبدر، ابوخالد، حضرت ابوسعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الَّذِي كَانَ يَنْزِلُ فِي بَنِي دَالَانَ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ

علی بن حسین بن ابراہیم بن اشکاب، ابوبدر، ابوخالد، حضرت ابوسعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کسی ننگے کو کپڑا پہنائے گا تو اللہ تعالی اسکو جنت کا ہرا لباس پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالی اسکو جنت کے پھل کھلائے گا، اور جو مسلمان کسی پیاسے کو پانی پلائے تو اسکو اللہ تعالی جنت کی شراب پلائے گا۔

راوی : علی بن حسین بن ابراہیم بن اشکاب، ابوبدر، ابوخالد، حضرت ابوسعد رضی اللہ عنہ

کسی کو کوئی چیز عاریۃً دینا باعث اجر ہے

باب : کتاب الزکوٰۃ

کسی کو کوئی چیز عاریۃً دینا باعث اجر ہے

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی: ابراهیم بن موسی، اسرائیل، ح، مسدد، عیسی، حسان بن عطیه، ابوکبشه، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهَذَا حَدِيثُ مُسَدَّدٍ وَهُوَ أَتَمُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ مَا يَعْمَلُ رَجُلٌ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو دَاوُد فِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ قَالَ حَسَّانُ فَعَدَدْنَا مَا دُونَ مَنِيحَةِ الْعَنْزِ مِنْ رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِمَاطَةِ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَنَحْوِهِ فَمَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نَبْلُغَ خَمْسَةَ عَشَرَ خَصْلَةً

ابراہیم بن موسی، اسرائیل، ح، مسدد، عیسی، حسان بن عطیہ، ابوکبشہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس خصلتیں ہیں جن میں سب سے بہتر خصلت بکری کا مستعار دینا ہے (دودھ پینے کے لیئے) جو شخص ان خصلتوں میں سے کسی کو ثواب کی امید رکھ کر اور اسکے وعدہ کو سچا جان کر کرے گا اللہ تعالی اسکو جنت میں داخل فرمائے گا ابوداؤد کہتے ہیں کہ مسدد کی حدیث میں حسان کا بیان ہے کہ ہم نے ان خصلتوں کو شمار کیا مثلاً سلام اور چھینک کا جواب دینا راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا، وغیرہ تو ہم پندرہ خصلتوں تک نہ پہنچ سکے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، اسرائیل، ح، مسدد، عیسی، حسان بن عطیہ، ابوکبشہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

خزانچی کے ثواب کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

خزانچی کے ثواب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَازِنَ الْأَمِينَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَدْفَعَهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امانت دار خازن جو کہ حکم کے موافق خوشی خوشی پوری امانت اس شخص کے حوالہ کر دیتا ہے جس کے لیے حکم ہوا ہے تو اس کے لیے بھی اتنا ہی ثواب ہے جتنا کہ دینے والے کے لیے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ دینے کا بیان

باب : کتاب الزکوٰۃ

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1672

راوی: مسدد، ابوعوانہ، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُ مَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُ مَا اكْتَسَبَ وَلِخَازِنِهِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ

مسدد، ابوعوانہ، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر عورت اپنے شوہر کے گھر (یعنی مال) سے خرچ کرے گی اور اسکی نیت میں کوئی فساد نہ ہو گا تو اسکو بھی ثواب ملے گا خرچ کرنے کا اور اسکے شوہر کو ثواب ملے گا کمانے کا اور جسکی تحویل میں ہے اسکو بھی ثواب ملے گا اور کسی کا ثواب کم نہ ہو گا۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : کتاب الزکوۃ

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1673

راوی: محمد بن سوار، عبدالسلام بن حرب، یونس بن عبید، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا بَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءُ قَامَتْ امْرَأَةٌ جَلِيلَةٌ كَأَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّا كَلٌّ عَلَى آبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَأُرَى فِيهِ وَأَزْوَاجِنَا فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ الرَّطْبُ تَأْكُلْنَهُ وَتُهْدِينَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد الرَّطْبُ الْخُبْزُ وَالْبَقْلُ وَالرُّطَبُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يُونُسَ

محمد بن سوار، عبدالسلام بن حرب، یونس بن عبید، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عورتوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی ایک قدر و مرتبہ والی عورت کھڑی ہوئی وہ قبیلہ مفر کی عورت لگتی تھی بولی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تو اپنے ماں باپ اور بیٹیوں۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ اسمیں یہ بھی ہے کہ اور اپنے شوہروں کے تابع ہوتی ہیں تو ہم کو انکے مال میں سے کیا چیز درست ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رطب

کھاؤ اور ہدیہ دو سبزی ترکاری ابو داؤد کہتے ہیں کہ رطب سے مراد روٹی اور تازہ چھوہارہ ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسکو ثوری نے بھی یونس سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن سوار، عبد السلام بن حرب، یونس بن عبید، زیاد بن جبیر بن حیہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1674

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَلَهَا نِصْفُ أَجْرِهِ

حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، ہمام، منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی کمائی میں سے اسکی اجازت کے بغیر خرچ کرے گی تو اسکو آدھا ثواب ملے گا۔

راوی: حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، ہمام، منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

عورت کا اپنے شوہر کے مال سے صدقہ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1675

راوی: محمد بن سوار، عبدہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَرْأَةِ تَصَدَّقُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا قَالَ لَا إِلَّا مِنْ قُوتِهَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَصَدَّقَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا يُضَعِّفُ حَدِيثَ هَمَّامٍ

محمد بن سوار، عبدہ، عبد الملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی نے ان سے پوچھا کہ کیا عورت اپنے خاوند کے گھر میں سے صدقہ کر سکتی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں البتہ اپنے خرچ میں سے دے سکتی ہے اور ثواب دونوں کو ہو گا اور یہ بات عورت کے لیے درست نہیں کہ وہ اپنے خاوند کے مال میں سے اسکی اجازت کے بغیر صدقہ دے ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ روایت

حدیث ہمام کو ضعیف کر دیتی ہے۔

راوی : محمد بن سوار، عبدہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حرص اور بخل کی مذمت

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1676

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بِأَرِيحَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو دَاوُد بَلَغَنِي عَنْ الْأَنْصَارِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامٍ يَجْتَمِعَانِ إِلَى حَرَامٍ وَهُوَ الْأَبُ الثَّالِثُ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَتِيكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ فَعَمْرٌو يَجْمَعُ حَسَّانَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيًّا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ بَيْنَ أُبَيٍّ وَأَبِي طَلْحَةَ سِتَّةُ آبَاءٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آیت لن تنالوا البر حتی تنفقوا الخ نازل ہوئی تو حضرت ابوطلحہ نے کہا کہ یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا پروردگار ہم سے ہمارے مالوں کا طالب ہے لہذا میں آپکو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اپنی زمین جو مقام (اریحا) میں ہے خدا کو دیدی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو اپنے عزیزوں میں تقسیم کر دے انہوں نے حضرت حسان بن ثابت اور حضرت ابی بن کعب کے درمیان تقسیم کر دی ابوداؤد کہتے ہیں کہ محمد بن عبداللہ انصاری سے یہ بات پہنچی ہے کہ ابوطلحہ زید بن سہل بن الاسود بن حرام عمرو بن زید، مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار سے ہیں۔ حضرت حسان بن ثابت بن المنذر بن حرام ہیں پس ابوطلحہ اور حسان حرام بن عمرو پر جمع ہو جاتے ہیں جو انکے تیسرے باپ ہیں اور حضرت ابی بن کعب بن قیس بن عتیک بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار ہیں پس عمرو بن

مالک حضرت حسان اور حضرت ابو طلحہ اور حضرت ابی بن کعب کو جمع کر دیتا ہے انصاری نے کہا کہ حضرت ابی اور حضرت ابو طلحہ کے درمیان چھ آباء ہیں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1677

راوی: هناد بن سری، عبده، محمد بن اسحق، بکیر بن عبدالله بن اشج، سلیمان بن یسار، زوجه رسول صلی الله علیه وآله وسلم حضرت میمونه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ لِي جَارِيَةٌ فَأَعْتَقْتُهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ آجَرَكِ اللهُ أَمَا إِنَّكِ لَوْ كُنْتِ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ

ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میری ایک باندی تھی پس میں نے اسکو آزاد کر دیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسکی اطلاع دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تجھ کو اسکا اجر عطا فرمائے لیکن اگر اس باندی کو تو اپنے ننھیال کے لوگوں کو دیدیتی تو اسکا ثواب زیادہ ہوتا (یعنی اسمیں صلہ رحمی مزید ہوتی(

راوی: ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحق، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : کتاب الزکوۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1678

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، محمد بن عجلان، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي دِينَارٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ أَوْ قَالَ زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ

محمد بن کثیر، سفیان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو صدقہ کا حکم دیا وہ بولا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ایک دینار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اپنے کام میں لا وہ بولا میرے پاس ایک دینار اور بھی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اپنے بیٹے کو دیدے اس شخص نے پھر کہا کہ میرے پاس اسکے علاوہ بھی دینار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی بیوی کو دیدے اس نے کہا میرے پاس ایک اور بھی دینار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اپنے خادم کو دے وہ بولا ایک اور ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو جان۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1679

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق، وهب بن جابر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ الْخَيْوَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحاق، وہب بن جابر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کو گناہ گار بنا دینے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنی یا اپنے متعلقین کی روزی کو ضائع کر دے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق، وہب بن جابر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1680

راوی: احمد بن صالح، یعقوب بن کعب، ابن وهب، یونس، زهری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

احمد بن صالح، یعقوب بن کعب، ابن وہب، یونس، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اسکی روزی میں برکت ہو اور عمر دراز ہو تو اسکو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے (یعنی اپنے عزیز واقارب کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرے)۔

راوی: احمد بن صالح، یعقوب بن کعب، ابن وہب، یونس، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1681

راوی: مسدد، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ شَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنْ اسْمِي مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ

مسدد، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی نے کہا ہے کہ میرا نام رحمن ہے اور وہ چیز جو صلہ کو واجب کرتی ہے رحم ہے اسی لیے میں نے اپنا ایک نام، رحمٰن، تجویز کیا ہے پس جو اسکو ملائے گا یعنی صلہ رحمی کرے گا تو میں اسکو اپنی رحمت سے ہمکنار کروں گا اور جو اسکو کاٹے گا میں اسکو اپنی رحمت خاص سے محروم رکھوں گا۔

راوی: مسدد، ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1682

راوی: محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، ابوسلمہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ الرَّدَّادَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، ابوسلمہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، ابوسلمہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1683

راوی: مسدد، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

مسدد، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ناتہ توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

راوی: مسدد، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت مطعم رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: ابن کثیر، سفیان، اعمش، حسن بن عمرو، فطر، مجاهد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو وَفِطْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ سُلَيْمَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ فِطْرٌ وَالْحَسَنُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنْ هُوَ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

ابن کثیر، سفیان، اعمش، حسن بن عمرو، فطر، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ناتہ جوڑنے والا وہ نہیں ہے جو احسان کے بدلہ میں احسان کرے بلکہ ناتہ جوڑنے والا وہ ہے کہ جب اس سے ناتہ توڑا جائے تو وہ اسے جوڑے۔

راوی : ابن کثیر، سفیان، اعمش، حسن بن عمرو، فطر، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول   حدیث 1685

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن حارث، ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ أَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن حارث، ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا حرص سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ اسی حرص کی وجہ سے تباہ وبرباد ہوئے ہیں حرص نے انکو بخل کا حکم دیا تو انہوں نے بخل کو اختیار کر لیا اور حرص نے جب ان سے ناتہ توڑنے کا کہا تو ناطہ توڑ بیٹھے اور جب حرص نے فسق وفجور پر ابھارا تو اسکے مرتکب ہوئے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن حارث، ابی کثیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول   حدیث 1686

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ

يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي شَيْئٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ بَيْتَهُ أَفَأُعْطِي مِنْهُ قَالَ أَعْطِي وَلَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو میرے شوہر زبیر گھر میں لاتے ہیں۔ کیا میں اس میں سے دیدوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دے اور رکھ مت چھوڑو ورنہ تیرا رزق رکھ چھوڑا جائے گا۔

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

باب : کتاب الزکوة

حرص اور بخل کی مذمت

جلد : جلد اول — حدیث 1687

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةِ أَنَّهَا ذَكَرَتْ عِدَّةً مِنْ مَسَاكِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد و قَالَ غَيْرُهُ أَوْ عِدَّةً مِنْ صَدَقَةٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کئی مسکینوں کو گنا یا ابوداؤد کہتے ہیں کہ دوسرے روات کے الفاظ، أَوْ عِدَّةً مِنْ صَدَقَةٍ، ہیں یعنی کئی صدقوں کو گنا یا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دے اور گن مت ورنہ تجھے بھی گن کر ملے گا۔

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

باب : کتاب الزکوة

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول — حدیث 1688

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سودی بن غفلہ، حضرت سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي اطْرَحْهُ فَقُلْتُ لَا وَلَكِنْ إِنْ وَجَدْتُ صَاحِبَهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَحَجَجْتُ فَمَرَرْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقَالَ وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَائَهَا وَوِعَائَهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا وَقَالَ وَلَا أَدْرِي أَثَلَاثًا قَالَ عَرِّفْهَا أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً

محمد بن کثیر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سودی بن غفلہ، حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ جہاد میں گیا (راستے میں) مجھے ایک کوڑا (سانٹا، ہنٹر) ملا (اور میں نے اٹھالیا) اس پر میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کہ اس کو پھینک دے لیکن میں نے اس کو پھینکنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر مجھے اس کا مالک مل گیا تو میں اس کو دے دوں گا نہیں تو میں خود اس کو استعمال کروں گا پھر مجھے حج کرنے کا موقع ملا اور میں مدینہ سے گزرا تو میں نے (گری پڑی چیز اٹھانے اور اس کو استعمال کرنے کے متعلق) حضرت ابی بن کعب سے دریافت کیا انھوں نے کہا کہ ایک مرتبہ مجھے بھی ایک تھیلی ملی تھی جس میں سو دینار تھے تو میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی ایک سال تک تشہیر کر، پس میں نے ایک سال تک اس کی تشہیر کی لیکن اس کا مالک نہیں ملا اس لیے میں پھر اس کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا، ایک سال تک اس کی تشہیر کر، پس میں نے پھر اس کی ایک سال تک تشہیر کی (لیکن اس کا مالک نہیں ملا) پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سال تشہیر کر۔ میں نے ایک سال تشہیر کی اور ایک سال کے بعد میں پھر اس کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اس کو پہچانے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب پھر اس میں موجود دینار کی گنتی کر اور اس تھیلی اور اس کے تسمہ کو ذہن میں بٹھالے پس اگر اس کا مالک آجائے تو خیر ورنہ تو ان کو اپنے کام میں لا، سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ سوید بن غفلہ نے، عرفہا، تین مرتبہ ذکر کیا تھا یا ایک مرتبہ۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سودی بن غفلہ، حضرت سوید بن غفلہ

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول   حدیث 1689

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بِمَعْنَاهُ قَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا وَقَالَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَلَا أَدْرِي قَالَ لَهُ ذَلِكَ فِي سَنَةٍ أَوْ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ

مسدد، یحیی، شعبہ سے اسی مفہوم کی روایت مروی ہے جس میں (ان کے شیخ سلمہ نے) یوں روایت کیا ہے کہ تشہیر کر ایک سال تک پھر کہا تین مرتبہ سلمہ کہتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب سے تین مرتبہ ایک سال میں کہا تھا یا تین سالوں میں۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ

باب : کتاب الزکوة

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1690

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حضرت سلمہ بن کہیل سابقہ سند و مفہوم کی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِي التَّعْرِيفِ قَالَ عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَقَالَ اعْرِفْ عَدَدَهَا وَوِعَائَهَا وَوِكَائَهَا زَادَ فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا وَوِكَائَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَيْسَ يَقُولُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا حَمَّادٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي فَعَرَفَ عَدَدَهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت سلمہ بن کہیل سابقہ سند و مفہوم کی روایت کرتے ہوئے تشہیر کے متعلق کہتے ہیں کہ دو سال تک یا میں تین سال تک پھر فرمایا اسکی گنتی کو اچھی طرح یاد رکھ اور اس کی تھیلی اور سر بندھن کو بھی اگر اس کا مالک آجائے اور وہ دینار کی تعداد اور سر بندھن کو بتادے تو اس کو دیدے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حضرت سلمہ بن کہیل سابقہ سند و مفہوم کی

باب : کتاب الزکوة

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1691

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن یزید، منبعث، حضرت زید بن خالد جھنی رضی اللہ

عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا رَبُّهَا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، بن ابی عبد الرحمن یزید، منبعث، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لقطہ (گری پڑی چیز اٹھانے کے) متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک تشہیر کر پھر اس کا سر بندھن اور تھیلی یاد رکھ پھر اس کو خرچ ڈال اس کے بعد اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو لوٹا دے وہ شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کی گم شدہ بکری ہم کو مل جائے تو ہم کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پکڑ لے کیونکہ وہ یا تو تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا پھر کسی بھیڑئے کی وہ شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر بھولا بھٹکا اونٹ مل جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آگیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اونٹ سے کیا لینا دینا؟ وہ اپنا جوتا اور اپنا مشکیزہ اپنے ساتھ رکھتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک آجائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ربیعہ، بن ابی عبد الرحمن یزید، منبعث، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول　　　حدیث　1692

راوی: ابن سرح، ابن وہب، حضرت مالک

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ سِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ وَلَمْ يَقُلْ خُذْهَا فِي ضَالَّةِ الشَّائِ وَقَالَ فِي اللُّقَطَةِ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اسْتَنْفِقْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ مِثْلَهُ لَمْ يَقُولُوا خُذْهَا

ابن سرح، ابن وہب، حضرت مالک سے بھی اسی سند و معنی کے ساتھ روایت ہے اس میں یہ زیادہ ہے کہ وہ پانی پیتا ہے اور درخت کھاتا ہے اس روایت میں بھولا بھٹکی بکری کے بارے میں یہ نہیں ہے کہ اس کو پکڑ لے اور لقطہ کے متعلق یہ ہے کہ ایک سال تک اس کی تشہیر کر پس اگر اس کا مالک آجائے تو خیر ورنہ خود اس سے فائدہ اٹھا نیز اس میں لفظ استنفق یعنی خرچ کر ڈال نہیں ہے ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس کو ثوری دلیمان بن ہلال اور حماد بن سلمہ نے ربیعہ سے اسی طرح روایت کیا ہے لیکن انہوں نے لفظ خذھا ذکر نہیں کیا ہے۔

راوی: ابن سرح، ابن وہب، حضرت مالک

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1693

راوی: محمد بن رافع، ھارون بن عبداللہ، ابن ابی فدیك، ضحاك، ابن عثمان، سالم، ابی نضر، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَائَ بَاغِيهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

محمد بن رافع، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان، سالم، ابی نضر، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لقطہ (یعنی گری پڑی چیز اٹھانے) کے بارے میں سوال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کر اگر اس کو ڈھونڈنے والا آجائے تو اس کو دیدے ورنہ اس کا ظرف اور سر بند ھن کو ذہن نشین کر اور اس کو اپنے مصروف میں لے آ اور پھر اس کے بعد اس کا مالک آجائے تو اس کو لوٹا دے۔

راوی: محمد بن رافع، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان، سالم، ابی نضر، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1694

راوی: احمد بن حفص، ابراهیم بن طهمان، عباد بن اسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ رَبِيعَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ تُعَرِّفُهَا حَوْلًا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا عَرَفْتَ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ أَفِضْهَا فِي مَالِكَ فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ

احمد بن حفص، ابراہیم بن طہمان، عباد بن اسحاق، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال ہوا (اور حدیث ربیعہ یعنی حدیث بالا کی طرح بیان کیا) کہا سوال ہوا لقطہ (گری پڑی چیز اٹھانے) کے بارے میں فرمایا ایک سال تک تشہیر کر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دیدے نہیں تو اس کا سر بندھن اور ظرف پہچان رکھ پھر اپنے مال میں اس کو شامل کرے اگر اس کے بعد اس کا مالک آجائے تو اس کو لوٹا دے۔

راوی: احمد بن حفص، ابراہیم بن طہمان، عباد بن اسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1695

راوی: موسی بن اسعیل، حماد بن سلمه، حضرت یحیی بن سعید و ربیعه نے قتیبه کی سند و مفهوم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ بِإِسْنَادِ قُتَيْبَةَ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ فَإِنْ جَائَ بَاغِيهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ الَّتِي زَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَرَبِيعَةَ إِنْ جَائَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَحَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً وَحَدِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَيْضًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً

موسی بن اسماعیل، حماد بن سلمہ، حضرت یحیی بن سعید و ربیعہ نے قتیبہ کی سند و مفہوم کے ساتھ روایت کرتے ہوئے اتنا زائد ذکر کیا ہے کہ اگر اس کا تلاش کنندہ آجائے اور تھیلی اور تعداد بتا دے تو اس کو دیدے نیز حماد نے بطریق عبداللہ بواسطہ عمرو بن شعیب

عن ابیہ عن جدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح ذکر کیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ زیادتی جو حماد بن سلمہ نے، سلمہ بن کہیل۔ یحیی بن سعید، عبداللہ اور ربیعہ کی حدیث میں کی ہے کہ اگر اس کا مالک آجائے اور تھیلی اور تعداد بتادے تو اس کو دیدے محفوظ نہیں ہے اور حدیث عقبہ بن سوید عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نیز حدیث عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے کہ ایک سال تک اعلان کرے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد بن سلمہ، حضرت یحیی بن سعید و ربیعہ نے قتیبہ کی سند و مفہوم

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1696

راوی: مسدد، خالد، طحان، موسیٰ بن اساعیل، وھیب، خالد، حضرت عیاض بن حمار

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ الْمَعْنَى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ مُطَرِّفٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوِي عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَائُ

مسدد، خالد، طحان، موسیٰ بن اساعیل، وہیب، خالد، حضرت عیاض بن حمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لقطہ پائے تو اس کو چاہیے کہ ایک یا دو مرتبہ آدمیوں کو اس پر گواہ بنالے اور نہ تو چھپائے اور نہ غائب کرے اگر اس کا مالک مل جائے تو وہ اس کو دیدے نہیں تو وہ مال اللہ کا ہے جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

راوی : مسدد، خالد، طحان، موسیٰ بن اساعیل، وہیب، خالد، حضرت عیاض بن حمار

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1697

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ بِفِيهِ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْئَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْئٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَذَكَرَ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَهُ غَيْرُهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمِيتَائِ أَوْ الْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ طَالِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهِيَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ يَعْنِي فَفِيهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال ہوا درختوں پر لٹکے ہوئے پھلوں کے بارے میں (یعنی ان کے کھانے یا نہ کھانے کے بارے میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھائے وہ حاجت مند ہونا چاہیے مگر چھپا کر نہ لے جائے تو کوئی حرج نہیں اور جو شخص چھپا کر کچھ لے جائے اس پر دوگنا جرمانہ ہے اور سزا ہے اور جب میوہ یا پھل پکنے کے بعد سوکھنے کے لیے کھلیان میں ڈالا جائے اور وہاں سے چرا کر کوئی لے جائے اور اس کی قیمت اتنی بیٹھتی ہو جتنی کہ ایک ڈھال کی ہوتی ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا پھر گم شدہ بکری اور اونٹ کا حال بیان کیا جیسا کہ دوسروں نے کیا ہے اس کے بعد لقطہ کے بارے میں سوال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لقطہ عام گذر گاہ یا آباد بستی میں ہے تو ایک سال تک اس کی تشہیر کرے اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دیدے اگر نہ آئے تو وہ تیرا ہے اور جو لقطہ کسی ویرانہ یا غیر آباد بستی میں ملے یا کسی کان سے پائے تو اس میں سے پانچواں حصہ حکومت کو دینا ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھا لینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَ فِي ضَالَّةِ الشَّائِ قَالَ فَاجْمَعْهَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید، ابن کثیر، حضرت عمرو بن شعیب سے بھی یہ حدیث اسی سند کے ساتھ مروی ہے اس میں اتنا اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بھولی بھٹکی بکری اگر پائے تو اس کو پکڑ لے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، ولید، ابن کثیر، حضرت عمرو بن شعیب

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1699

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب سے اسی سند

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ بِهَذَا بِإِسْنَادِهِ قَالَ فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ خُذْهَا قَطُّ وَكَذَا قَالَ فِيهِ أَيُّوبُ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخُذْهَا

مسدد، ابوعوانہ، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب سے اسی سند کے ساتھ مروی ہے اس میں یہ ہے کہ بھولی بھٹکی بکری تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے نہیں تو پھر بھیڑیے کی ہے لہذا اس کو پکڑ لے اور اس میں بس اتنا ہی ہے۔ اور اسی طرح ایوب نے بواسطہ یعقوب بن عطاء بسند عمرو بن شعیب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت ہے یعنی اس میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پکڑ لے۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب سے اسی سند

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1700

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ابن علا، ابن ادریس، ابن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب بسند والد، بواسطہ دادا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا قَالَ فِي ضَالَّةِ الشَّاءِ فَاجْمَعْهَا حَتَّى يَأْتِيَهَا بَاغِيهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ابن علا، ابن ادریس، ابن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب بسند والد، بواسطہ دادا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھولی بھٹکی بکری کے بارے میں فرمایا اس کو پکڑ لے اور رکھ چھوڑ، تاوقت کہ

اس کا مالک آجائے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ابن علاء، ابن ادریس، ابن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب بسند والد، بواسطہ دادا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1701

راوی: محمد بن علاء، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، عبید اللہ بن مقسم، رجل، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَتْ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ رِزْقُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ

محمد بن علاء، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، عبید اللہ بن مقسم، رجل، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ حضرت علی کو ایک دینار پڑا ہوا ملا۔ وہ اس دینار کو لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ کے پاس آئے پس حضرت فاطمہ رضی اللہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کا دیا ہوا رزق ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما نے اس کو صرف کیا اس کے بعد ایک عورت دینار تلاش کرتی ہوئی آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا، علی، دینار اس کو ادا کرو،،

راوی : محمد بن علاء، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، عبید اللہ بن مقسم، رجل، حضرت ابوسعید

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1702

راوی: ھیثم بن خالد، وکیع، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّهُ الْتَقَطَ دِينَارًا فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا فَعَرَفَهُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الدِّينَارَ فَأَخَذَهُ عَلِيٌّ وَقَطَعَ مِنْهُ قِيرَاطَيْنِ فَاشْتَرَى بِهِ لَحْمًا

ہیثم بن خالد، وکیع، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، حضرت علی سے روایت ہے کہ انھیں ایک دینار پڑا ہوا ملا اور اس دینار سے انھوں نے آٹا خریدا۔ آٹے والے نے ان کو پہچان کر دینار واپس کر دیا پس انھوں نے وہ لے لیا اور اس میں سے دو قراط کاٹ کر ان کا گوشت خریدا۔

راوی : ہیثم بن خالد، وکیع، سعد بن اوس، بلال بن یحیی، حضرت علی

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول　　　حدیث　1703

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمَعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ يَبْكِيَانِ فَقَالَ مَا يُبْكِيهِمَا قَالَتْ الْجُوعُ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَوَجَدَ دِينَارًا بِالسُّوقِ فَجَائَ إِلَى فَاطِمَةَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَخُذْ لَنَا دَقِيقًا فَجَائَ الْيَهُودِيَّ فَاشْتَرَى بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ أَنْتَ خَتَنُ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الدَّقِيقُ فَخَرَجَ عَلِيٌّ حَتَّى جَائَ بِهِ فَاطِمَةَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ الْجَزَّارِ فَخُذْ لَنَا بِدِرْهَمٍ لَحْمًا فَذَهَبَ فَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدِرْهَمِ لَحْمٍ فَجَائَ بِهِ فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ وَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِيهَا فَجَائَهُمْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْكُرُ لَكَ فَإِنْ رَأَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا أَكَلْنَاهُ وَأَكَلْتَ مَعَنَا مِنْ شَأْنِهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ فَأَكَلُوا فَبَيْنَمَا هُمْ مَكَانَهُمْ إِذَا غُلَامٌ يَنْشُدُ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ الدِّينَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُعِيَ لَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ سَقَطَ مِنِّي فِي السُّوقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ اذْهَبْ إِلَى الْجَزَّارِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكَ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِالدِّينَارِ وَدِرْهَمُكَ عَلَيَّ فَأَرْسَلَ بِهِ فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی حضرت فاطمہ کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ حسن اور حسین رو رہے ہیں۔ پوچھا کیوں رو رہے ہیں؟ بولیں بھوک کی وجہ سے پس

حضرت علی رضی اللہ باہر نکلے تو انھوں نے بازار میں ایک دینار پڑا پایا پس وہ حضرت فاطمہ کے پاس آئے اور ان سے ماجرا بیان کیا۔ حضرت فاطمہ نے فرمایا جایئے اسے یہودی کے پاس لے جایئے اور اس سے آٹا خرید لیجئے۔ پس حضرت علی یہودی کے پاس آئے اور اس سے آٹا خریدا یہودی بولا کیا تم اس شخص کے داماد ہو جو کہتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ فرمایا ہاں، تو یہودی نے کہا اپنا دینار واپس لے لو اور آٹا بھی رکھ لو۔ وہاں سے حضرت علی آٹا لے کر حضرت فاطمہ کے پاس آئے اور یہودی والا قصہ بیان کیا۔ حضرت فاطمہ بولیں، اب آپ قصائی کے پاس جایئے اور اس سے ایک درہم کا گوشت خرید لیجئے۔ تو حضرت علی قصائی کے پاس گئے اور اس کے پاس دینار گروی رکھ کر ایک درہم کا گوشت لے آئے پس حضرت فاطمہ نے آٹا گوندھا اور کھانا تیار کیا اور اپنے والد محترم (جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بلا بھیجا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو بولیں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا واقعہ بیان کیے دیتی ہوں۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے حلال سمجھیں تو ہم بھی کھائیں اور آپ بھی ہمارے ساتھ تناول فرمائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا قصہ تفصیل سے بیان کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھاؤ، اللہ کا نام لے کر ابھی سب لوگ کھانا کھا ہی رہے تھے کہ اتنے میں ایک لڑکے نے اللہ اور دین کی قسم دے کر پکارا کہ میرا دینار گم ہو گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے کو بلایا اور پوچھا کہاں گم ہوا تھا؟ وہ بولا بازار میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی سے کہا کہ قصائی کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دینار منگوایا ہے اور کہا ہے کہ تیرا دینار مجھ پر ہے میں دوں گا قصائی نے وہ دینار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھجوا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے کو دیدیا۔

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد

باب : کتاب الزکوٰۃ

گری پڑی چیز اٹھا لینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1704

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، محمد بن شعیب، مغیرہ بن شعبہ، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا وَالسَّوْطِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يَلْتَقِطُهُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ بِإِسْنَادِهِ وَرَوَاهُ شَبَابَةُ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانُوا لَمْ يَذْكُرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن عبد الرحمن، محمد بن شعیب، مغیرہ بن شعبہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی ہے کہ اگر لکڑی، کوڑا یا رسی یا اس کے مثل کوئی چیز پڑی پاؤ تو اس سے فائدہ اٹھاؤ (یعنی اس کو کام میں لاؤ، مالک کا انتظار نہ کرو) ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس کو نعمان بن عبد السلام نے مغیرہ ابوسلمہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور شبابہ نے اس کو بطریق مغیرہ بن مسلم بواسطہ ابو الزبیر حضرت جابر سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشائخ نبی کو ذکر نہیں کرتے۔

راوی : سلیمان بن عبد الرحمن، محمد بن شعیب، مغیرہ بن شعبہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول   حدیث 1705

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، عمرو بن مسلم، عکرمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَحْسَبُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْإِبِلِ الْمَكْتُومَةُ غَرَامَتُهَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا

مخلد بن خالد، عبد الرزاق، معمر، عمرو بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بھولے بھٹکے اونٹ کو چھپادے اور مالک کو پتہ نہ دے تو اس کو دوچند جرمانہ ادا کرے۔

راوی : مخلد بن خالد، عبد الرزاق، معمر، عمرو بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول   حدیث 1706

راوی : یزید بن خالد بن موھب، احمد بن صالح، ابن وھب، عمرو، بکیر، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، عبدالرحمن عثمان تیمی حضرت عبدالرحمن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ قَالَ

أَحْمَدُ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي فِي لُقَطَةِ الْحَاجِّ يَتْرُكُهَا حَتَّى يَجِدَهَا صَاحِبُهَا قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ عَنْ عَمْرٍو

یزید بن خالد بن موہب، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، بکیر، یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب، عبد الرحمن عثمان تیمی حضرت عبد الرحمن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاجیوں کو گری پڑی چیز اٹھانے سے منع فرمایاہے احمد بن صالح نے ابن وہب سے روایت کرتے ہوئے یہ اضافہ نقل کیاہے کہ وہ اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کامالک اس کو پالے اور ابن وہب نے کہاعن عمرو (بخلاف احمد بن صالح کے کہ انہوں نے کہا، اخبرنی عمرو، (

راوی : یزید بن خالد بن موہب، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، بکیر، یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب، عبد الرحمن عثمان تیمی حضرت عبد الرحمن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ

باب : کتاب الزکوۃ

گری پڑی چیز اٹھالینے کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی: عمرو بن عون، خالد، ابوحیان، حضرت منذر بن جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ جَرِيرٍ بِالْبَوَازِيجِ فَجَائَ الرَّاعِي بِالْبَقَرِ وَفِيهَا بَقَرَةٌ لَيْسَتْ مِنْهَا فَقَالَ لَهُ جَرِيرٌ مَا هَذِهِ قَالَ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ لَا نَدْرِي لِمَنْ هِيَ فَقَالَ جَرِيرٌ أَخْرِجُوهَا فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ

عمرو بن عون، خالد، ابوحیان، حضرت منذر بن جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ کے ساتھ بوازیج میں تھا اتنے میں چرواہا گائیں لے کر آیا ان میں ایک گائے اور تھی جو ان میں کی نہ تھی حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے چرواہا سے پوچھا یہ گائے کس کی ہے؟ چرواہانے کہامجھے نہیں معلوم کس کی ہے یہ ہماری گایوں کے ساتھ چلی آئی ہے حضرت جریر نے کہااس کو نکالو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے بھولے بھٹکے جانور کو وہی اپنے پاس رکھتاہے جو خود گم کردہ راہ ہو۔

راوی : عمرو بن عون، خالد، ابوحیان، حضرت منذر بن جریر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

اول کتاب المناسک

باب : مناسک حج کا بیان

اول کتاب المناسک

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً فَمَنْ زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ أَبُو سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ كَذَا قَالَ عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ وقَالَ عُقَيْلٌ عَنْ سِنَانٍ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اقرع بن جابس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ حج ہر سال فرض ہے یا زندگی میں ایک بار؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف ایک بار پھر جو زیادہ کرے تو وہ نفل ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوسنان سے مراد ابوسناد ولی ہے عبدالجلیل بن حمید اور سلیمان بن کثیر نے زہری سے اسی طرح نقل کیا ہے اور عقیل نے صرف سنان کہا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

اول کتاب المناسک

جلد : جلد اول حدیث 1709

راوی: نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، ابن ابی واقد حضرت ابوواقد لیثی

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنٍ لِأَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ لِأَزْوَاجِہِ فِی حَجَّۃِ الْوَدَاعِ ہَذِہِ ثُمَّ ظُہُورَ الْحُصْرِ

نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، ابن ابی واقد حضرت ابوواقد لیثی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر اپنی ازواج سے فرمایا۔ یہی حج ہے۔ پھر گھروں میں بیٹھ جانا ہے، اس کے دو مفہوم ہیں ایک یہ کہ میری معیت میں تمھارا یہی حج ہے اس کے بعد میری میعت نصیب نہ ہوگی۔ دوسرا مفہوم یہ ہے کہ اس حج کے بعد تمھارے لیے حج کے لیے نکلنا جائز نہ ہوگا بلکہ گھر میں قیام وقرار ضروری ہوگا۔

راوی : نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، ابن ابی واقد حضرت ابوواقد لیثی

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

باب : مناسک حج کا بیان

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1710

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، سعید، بن ابی سعید حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، سعید، بن ابی سعید حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ایک رات کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے کرے

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، سعید، بن ابی سعید حضرت ابوہریرہ

باب : مناسک حج کا بیان

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1711

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک، سعید بن ابی سعید، حسن حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَالنُّفَيْلِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ الْحَسَنُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ ثُمَّ اتَّفَقُوا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَذْكُرْ الْقَعْنَبِيُّ وَالنُّفَيْلِيُّ عَنْ أَبِيهِ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ كَمَا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک، سعید بن ابی سعید، حسن حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو اسکے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ ایک دن اور ایک رات کا سفر کرے بغیر محرم کے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک، سعید بن ابی سعید، حسن حضرت ابوہریرہ

باب: مناسک حج کا بیان

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1712

راوی: یوسف بن موسی، جریر، سهیل، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى عَنْ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بَرِيدًا

یوسف بن موسی، جریر، سہیل، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے حسب سابق روایت مروی ہے اس میں لفظ، برید، کا اضافہ ہے

راوی: یوسف بن موسی، جریر، سہیل، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب: مناسک حج کا بیان

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1713

راوی: عثمان بن ابی شیبه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادٌ أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعًا حَدَّثَاهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا

وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

عثمان بن ابی شیبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زائد کا سفر کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا باپ ہو یا بھائی ہو یا شوہر ہو یا بیٹا ہو یا کوئی ایسا رشتہ دار ہو جو اس کا محرم ہو

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1714

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، عبیداللہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت تین دن کا سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی محرم ہو، (محرم سے مراد وہ شخص ہے جس سے شرعا نکاح نہ ہو سکتا ہو(

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

عورت کے لیے محرم کے بغیر حج کرنا جائز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، عبیداللہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُرْدِفُ مَوْلَاةً لَهُ يُقَالُ لَهَا صَفِيَّةُ تُسَافِرُ مَعَهُ إِلَى مَكَّةَ

نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، عبید اللہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو جو ان کی

آزاد کردہ باندی تھی اپنے ساتھ اونٹ پر بٹھا کر مکہ لے جاتے تھے۔

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، عبید اللہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ

اسلام میں صرورۃ نہیں ہے

باب : مناسک حج کا بیان

اسلام میں صرورۃ نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1716

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد، سلیمان بن حیان، احمد ابن جریج، عمر بن عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْأَحْمَرَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد، سلیمان بن حیان، احمد ابن جریج، عمر بن عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام میں صرورۃ کی گنجائش نہیں ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد، سلیمان بن حیان، احمد ابن جریج، عمر بن عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حج میں تجارت کرنا

باب : مناسک حج کا بیان

حج میں تجارت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1717

راوی : احمد بن فرات، ابومسعود، محمد بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ يَعْنِي أَبَا مَسْعُودٍ الرَّازِيَّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوا يَحُجُّونَ وَلَا يَتَزَوَّدُونَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ أَوْ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يَحُجُّونَ وَلَا يَتَزَوَّدُونَ وَيَقُولُونَ نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُونَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

التَّقْوَى الْآيَةَ

احمد بن فرات، ابومسعود، محمد بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض لوگ حج کرتے تھے مگر سفر خرچ ساتھ نہ رکھتے تھے ابو مسعود نے کہا یمن کے لوگ حج کرتے تھے اور سامان سفر ساتھ نہ رکھتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم تو توکل کرنے والے ہیں تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی سامان سفر ساتھ لو اور سب سے بہتر سامان سفر پرہیز گاری ہے۔

راوی : احمد بن فرات، ابومسعود، محمد بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج میں تجارت کرنا

جلد : جلد اول حدیث 1718

راوی: یوسف بن موسی، جریر، یزید بن ابی زیاد، مجاهد، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ قَالَ كَانُوا لَا يَتَّجِرُونَ بِمِنًى فَأُمِرُوا بِالتِّجَارَةِ إِذَا أَفَاضُوا مِنْ عَرَفَاتٍ

یوسف بن موسی، جریر، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے قرآن کی یہ آیت پڑھی لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ الخ یعنی اس بات میں کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عرب کے لوگ منی میں تجارت نہیں کرتے تھے (یعنی حج میں تجارت کو برا سمجھتے تھے) پس اجازت دی گئی انکو تجارت کی جب عرفات سے (منی کو لوٹ کو) آئیں (یعنی حج میں تجارت کی اجازت دی گئی(

راوی : یوسف بن موسی، جریر، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

خالی ہے

باب : مناسک حج کا بیان

خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی: مسدد، ابومعاویه، محمد بن حازم، اعمش، حسن بن عمرو، مهران حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مِهْرَانَ أَبِي صَفْوَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

مسدد، ابومعاویہ، محمد بن حازم، اعمش، حسن بن عمرو، مہران حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ حج کرنے میں جلدی کرے، (یعنی تاخیر نہ کرے ہو سکتا ہے بعد میں موقع نہ ملے(

راوی : مسدد، ابومعاویہ، محمد بن حازم، اعمش، حسن بن عمرو، مہران حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

دوران حج جانور کو کرایہ پر چلانا

باب : مناسک حج کا بیان

دوران حج جانور کو کرایہ پر چلانا

جلد : جلد اول   حدیث 1720

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، حضرت ابوامامہ التیمی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا أُكَرِّي فِي هَذَا الْوَجْهِ وَكَانَ نَاسٌ يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي رَجُلٌ أُكَرِّي فِي هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَيْسَ تُحْرِمُ وَتُلَبِّي وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتُفِيضُ مِنْ عَرَفَاتٍ وَتَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ لَكَ حَجًّا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ وَقَالَ لَكَ حَجٌّ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، حضرت ابوامامہ التیمی سے روایت ہے کہ میں دوران حج جانوروں کو کرایہ پر چلاتا تھا لوگ کہتے تھے کہ اس طرح تیرا حج نہیں ہوتا پس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور کہا اے ابوعبدالرحمن میں ایک ایسا شخص ہوں جو حج کے سفر میں لوگوں کو جانور کرایہ پر دیدیا کرتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں کہ تیرا حج درست نہیں ہے پس ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا تو احرام نہیں باندھتا تلبیہ نہیں پڑھتا بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا، عرفات سے نہیں لوٹتا، اور کنکریاں نہیں

مارتا؟ میں نے کہا کیوں نہیں (میں یہ سب کام کرتا ہوں) ابن عمر نے کہا تو پھر تیرا حج درست ہے اسی طرح ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھی آیا تھا اور اس نے بھی یہی سوال کیا تھا جیسا کہ تو نے مجھ سے کیا ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسوقت خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہیں دیا کچھ عرصہ بعد یہ آیت نازل ہوئی تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اس بات میں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو جس نے یہ سوال کیا تھا بلا بھیجا اور اسکو یہ آیت سنا دی اور فرمایا تیرا حج درست ہے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، حضرت ابوامامہ التیمی

باب : مناسک حج کا بیان

دوران حج جانور کو کرایہ پر چلانا

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدة، ابن ابی ذئب، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّاسَ فِي أَوَّلِ الْحَجِّ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِمِنًى وَعَرَفَةَ وَسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَمَوَاسِمِ الْحَجِّ فَخَافُوا الْبَيْعَ وَهُمْ حُرُمٌ فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَالَ فَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا فِي الْمُصْحَفِ

محمد بن بشار، حماد بن مسعدة، ابن ابی ذئب، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ ابتداء میں منیٰ، عرفہ اور ذیل الحجاز کے بازار اور حج کے ایام میں خرید و فروخت کرتے تھے لیکن بعد میں حالت احرام میں خرید و فروخت سے لوگ تامل کرنے لگے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ الخ ابن ابی ذئب کہتے ہیں کہ عبید بن عمیر نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس اپنے مصحف میں فی مواسم الحج پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدة، ابن ابی ذئب، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

دوران حج جانور کو کرایہ پر چلانا

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، عبی بن عمیر، احمد بن صالح، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ كَلَامًا مَعْنَاهُ أَنَّهُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّاسَ فِي أَوَّلِ مَا كَانَ الْحَجُّ كَانُوا يَبِيعُونَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مَوَاسِمِ الْحَجِّ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، عبی بن عمیر، احمد بن صالح، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابتدائے اسلام میں لوگ دوران حج خرید و فروخت کیا کرتے تھے (اسکے بعد راوی نے) انکے قول فی مواسم الحج تک ذکر کیا۔

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، عبی بن عمیر، احمد بن صالح، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

نابالغ بچہ کا حج

باب : مناسک حج کا بیان

نابالغ بچہ کا حج

جلد : جلد اول حدیث 1723

راوی: احمد بن حنبل، سفیان بن عیینه، ابراهیم بن عقبه، کریب، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّوْحَاءِ فَلَقِيَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ مَنْ الْقَوْمُ فَقَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا فَمَنْ أَنْتُمْ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَتْ امْرَأَةٌ فَأَخَذَتْ بِعَضُدِ صَبِيٍّ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ مِحَفَّتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام وحاء میں تھے اتنے میں کچھ سوار ملے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو سلام کیا اور پوچھا کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ مسلمان ہیں۔ پھر ان سواروں نے پوچھا تم کون ہو؟ صحابہ نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یہ سن کر ایک عورت گھبرا گئی اور اپنے بچی کا بازو پکڑ کر محافہ سے باہر نکالا اور پوچھا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکا بھی حج ہو گا؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اور تجھے ثواب ملے گا۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

میقات کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

میقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1724

راوی : قعنبی، ملک، احمد بن یونس، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ وَبَلَغَنِي أَنَّهُ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

قعنبی،، ملک، احمد بن یونس، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا اور اہل شام کے لیے جحفہ کو اور اہل نجد کے لیے قرآن کو اور اہل یمن کے لیے یلملم کو۔

راوی : قعنبی، ملک، احمد بن یونس، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

میقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1725

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَا وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ أَحَدُهُمَا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا أَلَمْلَمَ قَالَ فَهُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ مِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ

قَالَ وَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

سلیمان بن حرب، حماد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میقات مقرر فرمائے ان دونوں حضرات میں سے کسی ایک نے کہا کہ اہل یمن کے لیے یلملم مقرر فرمایا اور ان میں سے کسی ایک نے (بجائے یلملم کے) الملم کہا، نیز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ مواقیت مذکورہ مقامات کے باشندوں کے لیے ہیں اور جو شخص کسی دوسری جگہ کا رہنے والا ان مواقیت میں آئے تو یہی میقات اسکے لیے بھی ہو گا جو حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں گے اور جو اسکے علاوہ ہو (یعنی مواقیت کا رہنے والا ہو تو) ابن طاؤس کہتے ہیں کہ وہ جہاں سے چاہے احرام باندھے اور اسی طرح اہل مکہ، مکہ اسے احرام باندھیں گے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

میقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1726

راوی: هشام بن بهرام، معانی بن عمران، افلح، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ أَفْلَحَ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ

ہشام بن بہرام، معانی بن عمران، افلح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عراق کے لیے ذات عرق کو میقات مقرر فرمایا۔

راوی : ہشام بن بہرام، معانی بن عمران، افلح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

میقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، وکیع، سفیان، یزید بن ابی زیاد، محمد بن علی، حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ

بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ

احمد بن محمد بن حنبل، وکیع، سفیان، یزید بن ابی زیاد، محمد بن علی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مشرق (یعنی اہل عراق) کے لیے عقیق کو میقات قرار دیا ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، وکیع، سفیان، یزید بن ابی زیاد، محمد بن علی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

میقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1728

راوی : احمد بن صالح، ابن ابی فدیك، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یحنس، یحیی بن ابی سفیان، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنْ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ أَيَّتُهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُد يَرْحَمُ اللَّهُ وَكِيعًا أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ يَعْنِي إِلَى مَكَّةَ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یحنس، یحیی بن ابی سفیان، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے حج یا عمرہ کی نیت سے مسجد اقصی سے مسجد حرم تک کا احرام باندھا تو اسکے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ اسکے لیے جنت واجب ہوگئی یہ شک عبداللہ کا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ وہ۔

راوی : احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یحنس، یحیی بن ابی سفیان، زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

میقات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1729

راوی : ابو معمر عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، عتبہ بن عبدالملک، زرارہ بن کریم حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ كُرَيْمٍ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو السَّهْمِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى أَوْ بِعَرَفَاتٍ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ النَّاسُ قَالَ فَتَجِيءُ الْأَعْرَابُ فَإِذَا رَأَوْا وَجْهَهُ قَالُوا هَذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ قَالَ وَوَقَّتَ ذَاتَ عِرْقٍ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ

ابو معمر عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، عتبہ بن عبدالملک، زرارہ بن کریم حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت منی میں تھے یا یہ کہا کہ عرفات میں تھے اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیر رکھا تھا پس عرب کے دیہاتی آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے مبارک دیکھ کر کہتے یہ بابرکت چہرہ ہے حارث کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عراق کے لیے ذات عرق کو میقات مقرر فرمایا۔

راوی : ابو معمر عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، عبدالوارث، عتبہ بن عبدالملک، زرارہ بن کریم حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ

حائضہ عورت حج (یا عمرہ) کا احرام باندھے

باب : مناسک حج کا بیان

حائضہ عورت حج (یا عمرہ) کا احرام باندھے

جلد : جلد اول   حدیث 1730

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، عبیداللہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ تَغْتَسِلَ فَتُهِلَّ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مقام شجرہ پر اسماء بنت عمیس کے، محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (انکے شوہر) حضرت ابو بکر سے فرمایا کہ (اسماء سے کہو کہ) غسل کرے اور احرام باندھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حائضہ عورت حج (یا عمرہ) کا احرام باندھے

جلد : جلد اول حدیث 1731

راوی: محمد بن عیسی، اسمعیل بن ابراهیم، ابومعمر، عکرمه، مجاهد، عطاء، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَائِضُ وَالنُّفَسَائُ إِذَا أَتَتَا عَلَى الْوَقْتِ تَغْتَسِلَانِ وَتُحْرِمَانِ وَتَقْضِيَانِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى تَطْهُرَ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عِيسَى عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدًا قَالَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ عِيسَى كُلَّهَا قَالَ الْمَنَاسِكَ إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ

محمد بن عیسی، اسماعیل بن ابراہیم، ابو معمر، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیض و نفاس والی عورتیں جب میقات پر آئیں تو غسل کر کے احرام باندھ لیں اور حج کے تمام ارکان ادا کریں سوائے طواف کعبہ کے۔ ابو معمر نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ نقل کیا ہے حتی تطہر یعنی یہاں تک کہ پاک صاف ہو جائیں اور ابن عیسیٰ نے عکرمہ اور مجاہد کو ذکر نہیں کیا بلکہ یوں کہا عن عطاء عن ابن عباس، نیز ابن عیسیٰ نے لفظ کلھا بھی ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن عیسی، اسمعیل بن ابراہیم، ابو معمر، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

احرام کے وقت خوشبو لگانا

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے وقت خوشبو لگانا

جلد : جلد اول حدیث 1732

راوی: قعنبی، مالک، احمد بن یونس، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِإِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

قعنبی، مالک، احمد بن یونس، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوشبو لگایا کرتی تھی احرام باندھنے سے پہلے اور احرام کھولنے کے بعد طواف سے پہلے۔

راوی: قعنبی، مالک، احمد بن یونس، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: مناسک حج کا بیان

احرام کے وقت خوشبو لگانا

جلد: جلد اول حدیث 1733

راوی: محمد بن صباح، بزار، اسمعیل بن زکریا، حسن بن عبید اللہ، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن صباح، بزار، اسماعیل بن زکریا، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اب بھی (چشم تصور میں) گویا کہ آپ کو دیکھ رہی ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوں مشک کی خوشبو محسوس کر رہی ہوں، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے (لیکن یہ خوشبو احرام باندھنے سے قبل لگائی گئی تھی(

راوی: محمد بن صباح، بزار، اسمعیل بن زکریا، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سر کے بال جمانا

باب: مناسک حج کا بیان

سر کے بال جمانا

جلد: جلد اول حدیث 1734

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے بال جمے ہوئے تھے،

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

سر کے بال جمانا

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: عبیداللہ بن عمر، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَأْسَهُ بِالْعَسَلِ

عبید اللہ بن عمر، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بال شہد سے جمائے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، نافع، ابن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

ہدی کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

ہدی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1736

راوی: نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن اسحق، عبداللہ بن ابی نجیح مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ الْمَعْنَى قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدَايَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ فِي رَأْسِهِ بُرَةُ فِضَّةٍ قَالَ ابْنُ مِنْهَالٍ بُرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ زَادَ النُّفَيْلِيُّ يَغِيظُ بِذَلِكَ الْمُشْرِكِينَ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن اسحاق، عبد اللہ بن ابی نجیح مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ والے سال میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی اونٹ ہدی کے لیے لے گئے جن میں ایک اونٹ ابوجہل کا بھی تھا جس کی ناک میں چاندی کا چھلا پڑا ہوا تھا ابن منہال کا بیان ہے کہ (اس کی ناک میں) ایک سونے کا چھلا تھا نفیلی نے یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عمل مشرکین کو جلانے کے لیے تھا۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن منہال، یزید بن زریع، ابن اسحق، عبد اللہ بن ابی نجیح مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

گائے بیل ہدی ہو سکتا ہے

باب : مناسک حج کا بیان

گائے بیل ہدی ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1737

راوی: ابن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب زوجه رسول صلی الله علیه و آله وسلم حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَاحِدَةً

ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے آل (یعنی اپنی ازواج) کی طرف سے حجۃ الوداع میں ایک گائے ذبح کی تھی۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

گائے بیل ہدی ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1738

راوی: عمرو بن عثمان، محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ عَمَّنْ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

عمرو بن عثمان، محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ان ازواج کی طرف سے جنہوں نے عمرہ کیا تھا ایک گائے ذبح کی تھی۔

راوی : عمرو بن عثمان، محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، حضرت ابوہریرہ

اشعار کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

اشعار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1739

راوی: ابوولید، حفص بن عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِبَدَنَةٍ فَأَشْعَرَهَا مِنْ صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ عَنْهَا الدَّمَ وَقَلَّدَهَا بِنَعْلَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِرَاحِلَتِهِ فَلَمَّا قَعَدَ عَلَيْهَا وَاسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ

ابوولید، حفص بن عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز ذوالحلیفہ میں پڑھی پھر ایک اونٹ منگایا اور اس کا اشعار کیا یعنی کوہان کے داہنی طرف سے چیر دیا پھر دبا کر خون نکالا اور دو جوتے اس کے گلے میں لٹکا دیئے (ہدی کی پہچان کے لیے) اس کے بعد اپنے اونٹ پر سوار ہوئے اور بیدار پہنچ کر حج کا تلبیہ کہا۔

راوی : ابوولید، حفص بن عمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

اشعار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1740

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، یحیی نے بطریق شعبہ اس حدیث کو ابوالید کی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَى أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ بِيَدِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هَمَّامٌ قَالَ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا بِأُصْبُعِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مِنْ سُنَنِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ الَّذِي تَفَرَّدُوا بِهِ

مسدد، یحیی، شعبہ، یحیی نے بطریق شعبہ اس حدیث کو ابوالید کی روایت کے ہم معنی روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے دبا کر خون نکالا۔ ابوداؤد نے کہا کہ ہمام کی روایت میں ہے انگلی سے دبا کر خون نکالا۔ ابوداؤد نے کہا یہ حدیث اہل بصرہ کی ان سنن میں سے ہے جس کی نقل کرنے میں وہ منفرد ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، یحیی نے بطریق شعبہ اس حدیث کو ابوالید کی

باب : مناسک حج کا بیان

اشعار کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1741

راوی: عبدالاعلی بن حماد، سفیان بن عیینہ، عروہ بن مسور بن مخرمہ، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ

عبدالاعلی بن حماد، سفیان بن عیینہ، عروہ بن مسور بن مخرمہ، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان نے روایت کرتے ہوئے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ کے سال نکلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو ہدی کے گلے میں کچھ لٹکا دیا اور اسکا اشعار کیا پھر احرام باندھا۔

راوی : عبدالاعلی بن حماد، سفیان بن عیینہ، عروہ بن مسور بن مخرمہ، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان

باب : مناسک حج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1742

راوی: ھناد، وکیع، سفیان منصور، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى غَنَمًا مُقَلَّدَةً

ہناد، وکیع، سفیان منصور، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی بکریاں تقلید کر کے ہدی کیں۔

راوی: ہناد، وکیع، سفیان منصور، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ہدی کا بدل جانا

باب : مناسک حج کا بیان

ہدی کا بدل جانا

جلد : جلد اول حدیث 1743

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، ابوداؤد، ابوعبدالرحیم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ خَالُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَهْمِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَهْدَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَجِيبًا فَأُعْطِيَ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَهْدَيْتُ نَجِيبًا فَأُعْطِيتُ بِهَا ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ أَفَأَبِيعُهَا وَأَشْتَرِي بِثَمَنِهَا بُدْنًا قَالَ لَا انْحَرْهَا إِيَّاهَا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا لِأَنَّهُ كَانَ أَشْعَرَهَا

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، ابوداؤد، ابوعبدالرحیم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب نے ایک بختی اونٹ ہدی کیا پھر اسکی قیمت سو دینار لگ گئی تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک بختی اونٹ ہدی کیا ہے اور مجھے اسکی قیمت میں سو دینار مل رہے ہیں تو کیا میں اسکو فروخت کر کے اسکی قیمت سے کوئی اور اوبٹ خرید لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اسی کو ذبح کرو۔ ابوداؤد کہتے

ہیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لئے فرمایا تھا کیونکہ وہ (یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ) اسکا شعار کر چکے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، ابوداؤد، ابوعبدالرحیم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جو شخص اپنی ہدی بھیج دے اور خود نہ جائے

باب : مناسک حج کا بیان

جو شخص اپنی ہدی بھیج دے اور خود نہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 1744

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا

عبداللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹوں کے قلادے بٹے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا اشعار کیا اور وہ قلادے انکے گلے میں ڈال دیئے اور انکو بیت اللہ کی طرف روانہ کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود مدینہ میں تشریف فرما رہے اور کوئی شے جو حلال تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حرام نہیں ہوئی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

جو شخص اپنی ہدی بھیج دے اور خود نہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 1745

راوی: یزید بن خالد، قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ الْهَمْدَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

یزید بن خالد، قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے ہدی کے جانور روانہ فرماتے میں انکے قلادے بٹا کرتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان چیزوں سے پرہیز نہ کرتے جن سے احرام والا پرہیز کرتا ہے

راوی : یزید بن خالد، قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

جو شخص اپنی ہدی بھیج دے اور خود نہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 1746

راوی : مسدد، بشر، بن مفضل، ابن عون، قاسم بن محمد، ابراهیم، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَلَمْ يَحْفَظْ حَدِيثَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ هَذَا وَلَا حَدِيثَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ هَذَا قَالَا قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَدْيِ فَأَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَهَا بِيَدِي مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَصْبَحَ فِينَا حَلَالًا يَأْتِي مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ

مسدد، بشر، بن مفضل، ابن عون، قاسم بن محمد، ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدی کے جانور روانہ فرمائے اور میں نے اپنے ہاتھ سے روئی کے قلادے بٹے ہوئے تھے جو ہمارے پاس موجود تھی۔ پھر صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال اٹھے وہ کام کر کے جو حلال اپنی بیوی سے کرتا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحبت کی اور ہدی کے بھیجنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرم نہیں ہوئے۔

راوی : مسدد، بشر، بن مفضل، ابن عون، قاسم بن محمد، ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ہدی کے جانور پر سواری کرنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

ہدی کے جانور پر سواری کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1747

راوی: قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو ہدی کا اونٹ ہانک رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ تو ہدی کا اونٹ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا سوار ہو جا، افسوس ہے تجھ پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دوسری بار فرمایا یا تیسری بار۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

ہدی کے جانور پر سواری کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1748

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہدی کے جانور پر سوار ہونا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آہستگی سے سوار ہو جا اگر تو مجبور ہو یہاں تک کہ دوسری سواری پالے۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ہدی اپنے مقام پر پہنچنے سے پہلے ہلاک ہو جائے تو کیا کرے؟

باب : مناسک حج کا بیان

ہدی اپنے مقام پر پہنچنے سے پہلے ہلاک ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1749

راوی: محمد بن کثیر، سفیان ہشام، حضرت ناجیۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيٍ فَقَالَ إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَانْحَرْهُ ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ خَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ

محمد بن کثیر، سفیان ہشام، حضرت ناجیۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکے ساتھ ہدی کے جانور روانہ فرمائے تو فرمایا اگر ان میں سے کوئی مرنے لگے تو پھر اسکو ذبح کر ڈال پھر (وہ جوتے جو قلادہ کے طور پر اس کے گلے میں لٹکے ہوئے ہیں) جوتوں کو اسکے خون سے رنگ دے پھر اسکو لوگوں کے واسطے چھوڑ دے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان ہشام، حضرت ناجیۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

ہدی اپنے مقام پر پہنچنے سے پہلے ہلاک ہو جائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1750

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، مسدد، عبدالوارث، مسدد، ابوتیاح، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ وَهَذَا حَدِيثُ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا الْأَسْلَمِيَّ وَبَعَثَ مَعَهُ بِثَمَانِ عَشْرَةَ بَدَنَةً فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ أُزْحِفَ عَلَيَّ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ تَنْحَرُهَا ثُمَّ تَصْبُغُ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ أَوْ قَالَ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد الَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَوْلُهُ وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ رُفْقَتِكَ وَقَالَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلَى صَفْحَتِهَا مَكَانَ اضْرِبْهَا قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الْإِسْنَادَ وَالْمَعْنَى كَفَاكَ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، مسدد، عبدالوارث، مسدد، ابوتیاح، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی اسلمی کو بھیجا اٹھارہ اونٹ ہدی کے دے کر۔ وہ بولا اگر ان میں سے کوئی چلنے سے عاجز ہو جائے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو ذبح کر دینا اور قلادہ کے جوتا کو اسکے خون میں رنگ کر گردن پر چھاپا مار دینا۔

(تا کہ نشانی ہو کہ یہ ہدی کا اونٹ ہے) لیکن نہ تو تو خود اسکا گوشت کھانا اور نہ ہی تیرے ساتھی اسکا گوشت کھائیں عبدالوارث کی روایت میں افر بہا کی بجائے اجعلہ علی صفحتہا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ سے سنا ہے وہ کہتے تھے کہ سند اور معنی کا درست کر لینا تمہارے لیے کافی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، مسدد، عبدالوارث، مسدد، ابوتیاح، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ